بسم الله الرحمن الرحیم نحمده و نصلی علی رسوله

لله الحمد که درین آوان

برکت اقران بتائید حضرت سبحان و توفیق رفیق خدای منان

کلام معجز نظام نصیحت انضمام امیر المومنین و امام المتقین اسد الله الغالب اعنی

دیوان بدیع البیان

ابو الحسن علی بن ابی طالب

مع ترجمۂ اردو مفید

خاص و عام باہتمام اقل انام ابو الحسنات قطب الدین احمد

غفرله ربنا الاحد الصمد بماه مبارکہ محرم الحرام ۱۳۱۰ھ مطابق

ماه اگست سنه ۱۸۹۲ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم
للہ الحمد کہ درین آوان
برکت اقتران بتائید حضرت سبحان و توفیق رفیق خدای منان
کلام معجز نظام فصیحت التضام امیر المومنین و امام المتقین اسد اللہ الغالب علی
دیوان بدیع البیان
ابو الحسن علی بن ابی طالب
مع ترجمہ اردو مفید
خاص و عام باہتمام اقل انام ابو الحسنات قطب الدین احمد
غفر لہ ربنا الاحد الصمد بماہ مبارک محرم الحرام ۱۳۱۰ھ مطابق
ماہ اگست ۱۸۹۲ع
واقع دہلی
نمبر ۱۴۰۲

انا مدینة العلم وعلی بابها

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ العلی العظیم الذی قال فی حق نبیہ وعلمک ما لم تکن تعلم وهو افصح العرب والعجم والصلوة والسلام علی رسولہ الکریم الذی قال انا دار الحکمة وعلی بابها وعلی آلہ واصحابہ الذین نادوا بلطائف نبوتہ التی یوصل الی الحق واکسابها بعد حمد و صلوة کے امیدوار مغفرت رب کریم ہیچمیرز ہیچمدان محمد عبد الحکیم ابن استاذ الحکما جناب حکیم کاظم علی صاحب برد اللہ مضجعہ بالفضل والمواہب شائقین علم و ادب کی خدمت مین عرض پیرا ہی کہ بہی خواہ اہل اسلام ثنا جوے انام مخدومی و معظمی جناب حاجی حافظ ابو الحسنات خواجہ قطب الدین احمد صاحب مالک مطبع نامی طلبہ السامی نے مجھسے ارشاد فرمایا کہ اگر دیوان معجز بیان حضرت سیدنا امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کا زبان اردو عام فہم مین ترجمہ ہو جاوے تو عام لوگ بھی اس سے فیضیاب ہون اور نفع اوٹھائین ہر چند اس عاجز مین یہ لیاقت اور طاقت نہ تھی مگر حسب ارشاد جناب ممدوح اردو عام فہم مین ترجمہ کیا امید کہ ناظرین سہو و خطا کو معاف کرین اور اس عاجز اور جناب حافظ صاحب ممدوح کو دعاے خیر سے فراموش نفرمائین ۔ والعذر عند کرام الناس مقبول ۵

شروع دیوان — بسم اللہ الرحمن الرحیم — معجز بیان

قدح نسب طینی و مدح علم دینی

طعنہ اصل خاکی پر اور تعریف علم دین کی

الناس من جہۃ التمثال اکفاء — ابوہم آدم والام حواء

سب آدمی از روے صورت کے یکسان ہین — کہ باپ اون سبکے آدمؑ اور مان اونکی حوا ہین

وانما امہات الناس اوعیۃ — مستودعات وللاحساب آباء

اور سوا اسکے نہین کہ مائین آدمیونکی صرف ظروف ہین — کہ جاے امانت نطفہ ہین اور نسب کے لیے باپ کافی ہین

فان یکن لہم من اصلہم شرف — یفاخرون بہ فالطین والماء

پس اگر ہے ان لوگون کے لیے حسب و نسب کچھ بزرگی — کہ فخر کرتے ہین اوسپر تو حقیقت مین مٹی اور پانی ہین

وان اتیت بفخر من ذوی نسب — فان نسبتنا جود وعلیاء

اور ہاگر ظاہر کرے تو کوئی فخر نسب والون سے — پس تحقیق مین جس نسب پر فخر کرتا ہون وہ بزرگی و بلندی رتبہ ہے

لا فضل الا لاہل العلم انہم — علی الہدی لمن استہدی ادلاء

اور بزرگی صرف علم والونکے لیے ہے کیونکہ یہ لوگ — خود راہ راست پر ہین اور طالبان ہدایت کے راہنما ہین

وقیمۃ المرء ما قد کان یحسنہ — والجاہلون لاہل العلم اعداء

اور قدر آدمی یہ ہے کہ نیک ہو اور نیک سمجھا جاے — اور جاہل علم والون کے دشمن ہین

تقم بعلم ولا تبغی لہ بدلا — فالناس موتی واہل العلم احیاء

آمادہ ہو حصول علم پر اور نہ چاہو اوسکا بدلا — پس بے علم لوگ مردہ ہین اور اہل علم زندہ

تحذیر از مجالست جاہلان و تنفیر از موانست غافلان

خوف دلانا جاہلون کی ہمنشینی سے اور نکالنا غافلون کی موافقت اور خوگیری سے

ولا تصحب اخا الجہل وایاک وایاہ — فکم من جاہل اردی حلیما حین اخاہ

اور نہ صحبت کر جاہلونسے اور در رہ اونسے اور دور رکھ اونکو — کیونکہ بہت جاہلون نے ہلاک کیا عقلمندونکو جب اونہونسے بھائی چارہ کی

يقاس المرء بالمرء اذا ما هو ماشاه ... وللشيء من الشيء مقاييس واشباه

اندازہ کیا جاتا آدمی ساتھ آدمی کے جب آدمی کے ہمراہ ہو ... اور ہر چیز کو دوسری چیز دان سے اندازے اور مشابہتیں ہیں

وللقلب على القلب دليل حين يلقاه

اور دل کو دل سے راہ ہے جب کہ ملتا ہے اوس سے

شکایت روزگار غدار وحکایت دوستان بے اعتبار

شکایت زمانۂ ناموافق کی اور حکایت نامعتبر دوستوں کی

تغيرت المودة والاخاء ... وقل الصدق وانقطع الرجاء

بدل گیا زمانہ دوستی اور برادرانہ الفت کا ... اور کم ہوگئی سچائی اور ٹوٹ گئی امید لوگوں سے

واسلمني الزمان الى صديق ... كثير الغدر ليس له رعاء

اور سپرد کیا مجکو زمانے نے اوس دوست کے ... جو نہایت پیمان شکن ہے اور کچھ رعایت نہیں کرتا

سيغنيني الذي اغناه عني ... فلا فقر يدوم ولا ثراء

جلد بے پروا کر دیگا مجھے وہ خدا جس نے بے پروا کیا لوگوں کو مجھے ... کیونکہ نہ محتاجی ہمیشہ رہتی ہے اور نہ دولتمندی

وليس بدائم ابدا نعيم ... كذاك البؤس ليس له بقاء

اور ہرگز نہیں کسی نعمت اور راحت کو ہمیشگی ... اسیطرح سختی ہے کہ اوسکو بھی بقا نہیں

وكل مودة لله يصفوا ... ولا يصفوا من الفسق الاخاء

اور جو دوستی کہ خدا کے واسطے ہو پاک ہے ... اور نہیں صاف ہوتی بدکرداری سے محبت

اذا انكرت عهدا من حميم ... ففي نفسي التكرم والحياء

جب کہتا ہوں میں بیوفائی کسی دوست سے ... بس بوجہ بزرگی ذات اور حیا کے درگذر کرتا ہوں

وكل جراحة فلها دواء ... وسوء الخلق ليس له دواء

اور ہر زخم کے لیے ایک دوا ہے ... مگر بدخلقی کی کوئی دوا نہیں

ورب اخ وفيت له وفي ... ولكن لا يدوم له الوفاء

اور اکثر بھائیوں سے دوستی کی میں نے اور وفا ... لیکن ان کی دوستی اور وفا کو قیام نہ پایا

يُدِيمُونَ الْمَوَدَّةَ مَا رَأَوْنِي ... وَيَبْقَى الْوُدُّ مَا بَقِيَ اللِّقَاءُ

ہمیشہ رکھتے ہین محبت جب تک کہ دیکھتے ہین مجکو ... اور باقی رہتی ہے دوستی جب تک کہ باقی رہتی ہے ملاقات

أَخِلَّاءٌ إِذَا اسْتَغْنَيْتُ عَنْهُمْ ... وَأَعْدَاءٌ إِذَا نَزَلَ الْبَلَاءُ

یہ لوگ جب ہی تک دوست ہین کہ مین انسے بے پروا ہون ... اور دشمن ہین جسوقت کہ کوئی بلا نازل ہو

فَإِنْ غُيِّبْتُ عَنْ أَحَدٍ قَلَانِي ... وَعَاقَبَنِي بِمَا فِيهِ اكْتِفَاءُ

پس اگر غائب ہو جاؤن مین کسی کی نظر سے تو مجسے بیزار ہون ... اور بہت اچھی طرحسے مجھے برا کہین

إِذَا مَا رَأْسُ أَهْلِ الْبَيْتِ وَلَّى ... بَدَا لَهُمُ مِنَ النَّاسِ الْجَفَاءُ

جبکہ سردار اہل بیت نے دنیا سے رحلت فرمائی ... ظاہر ہوا لوگون سے اہل بیت پر ستم

شکوہ زنان بے وفا کہ نہ صدق دارند و نہ صفا

شکایت بے وفا عورتون کی جو سچائی اور صفائی سے بے بہرہ ہین

دَعْ ذِكْرَهُنَّ فَمَا لَهُنَّ وَفَاءُ ... رِيحُ الصَّبَا وَعُهُودُهُنَّ سَوَاءُ

چھوڑ دو انکا ذکر کہ انمین بوے وفا نہین ... باد صبا اور انکے عہد دونون برابر ہین

يَكْسِرْنَ قَلْبَكَ ثُمَّ لَا يَجْبُرْنَهُ ... وَقُلُوبُهُنَّ مِنَ الْوَفَاءِ خَلَاءُ

توڑتی ہین تیرے دل کو پھر نہین جوڑتی ہو سکو ... اور دل انکے وفا سے بالکل خالی ہین

امر بجستن روزی بامید فتح و فیروزی

حکم تلاش معاش کا بامید کشایش و کامگاری

وَمَا طَلَبُ الْمَعِيشَةِ بِالتَّمَنِّي ... وَلَكِنْ أَلْقِ دَلْوَكَ فِي الدِّلَاءِ

اور کچھہ نہین خواہش اسباب زندگی کی آرزو سے ... اور لیکن ڈال دے اپنا ڈول تو بھی ڈولون مین

تَجِئْكَ بِمِلْئِهَا يَوْمًا وَيَوْمًا ... تَجِئْكَ بِحَمْأَةٍ وَقَلِيلِ مَاءِ

ملیگا تجکو کسیدن بھرا ہوا پانی سے اور کسی دن ... کیچڑ اور تھوڑا پانی ملا ہوا آئیگا

منع از مبالغہ در جمع مال و شکایت از دہر پریشان حال

مال و دولت کے جمع کرنے مین زیادہ کوشش کی ممانعت اور زمانہ پریشانی حال کی شکایت

وکم ساعٍ لیثری لم ینله	وآخر ما سعی لحق الثراء
اور بہت سعی کرنے والے ہین کہ اونہین دولت نہین ملتی	اور دوسرے بغیر کوشش کے دولتمند ہوجاتے ہین
وساعٍ یجمع الاموال جمعًا	لیورثه اعادیه شقاء
اور بہتیرے کوشش کرنیوالے جمع کرتے ہین مال کو	اسلیے کہ وارث ہون اوس کے اونکے دشمن بدبخت
وما سیّان ذو خبر بصیر	وآخر جاهل لهما سواء
اور نہین مانند صاحب علم روشن ضمیر کے	اور دوسرا جاہل کہ یہ دونون برابر نہین ہین
ومن یستعتب الحدثان یومًا	یکن ذاک العتاب له عناء
اور جس نے آشتی کی زمانے سے کسی دن	تو ہوگی یہ آشتی اوسکے لیے رنج
ویزری بالفتی الاعدام حتی	متی یصب المقال یقل اساء
اور ذلیل کرتی ہے جوانمرد کو محتاجی یہانتک	کہ جب سچ بات کہتا ہے تو بری سمجھی جاتی ہے
لیس من مات فاستراح بمیت	انما المیت میت الاحیاء
نہین ہے وہ شخص کہ مرگیا اور چھوٹا دنیا کے رنج سے مردہ	بلکہ مردہ وہ ہے جو دنیا کی محنت پر زندگی مین جان دیتا ہے

امر بطلاق دنیا کہ عروسی ست نازیبا

حکم طلاق دینے کا زنِ دنیا کو کہ یہ عروس نالائق ہے

طلّق الدنیا ثلاثًا واطلبی زوجًا سواها	انها زوجة سوء لا تبالی من اتاها
زن دنیا کو تین طلاق دے اور دوسری عورت ڈھونڈ	کیونکہ یہ بری عورت ہے اور بیباک ہے اپنے طالب سے

وإذا نالت مناها منه ولّته قفاها

اور جب کلی آرزوئین اوس سے پوری ہوجاتی ہین تو پیٹھ پھیر لیتی ہے

ارشاد بہ ندامت اخروی در محبت اسباب دنیوی

محبت اسباب دنیا کی آخرت کی ندامت کا باعث ہے

یا عاشق الدنیا لغیرک وجهها	ولتندمن اذا اریتک قفاها
او دنیا کے عاشق دنیا کا رخ تجھسے پھرا ہوا ہے	اور قسم خدا کی تو اوسوقت شرمندہ ہوگا جب وہ تجھسے منہ موڑیگی

امر با جتناب ازین جہان خراب

حکم پرہیز کا اس جہان بے ثبات سے

تحرز من الدنیا فان فناؤها ۔ محل فناء لا محل بقاء

پرہیز کر دنیا سے اسلیے کہ اسکی نیستی ۔ مقام فنا کا ہے نہ مقام بقا کا

فصفوتها ممزوجة بکدورة ۔ وراحتها مقرونة بعناء

پس صفائی اسکی کدورت آمیز ہے ۔ اور راحت اسکی مصیبت خیز

اظہار ید علیا در محل شدائد دنیا ❖

دنیا کی سختیون پر صبر کرنا باعث حصول بلند رتبے کا ہے

هی حالان شدة ورخاء ۔ وسجالان نعمة وبلاء

دنیا کے دو حال ہین سختی اور نرمی ۔ اور دو ڈول ہین نعمت اور بلا کے

والفتی الحاذق الادیب اذا ما ۔ خانه الدهر لم یخنه عزاء

اور جوانمرد دانشمند ادب والا جب کہ ۔ پریشان کرتا ہے اوسے زمانہ تو نہین رہتا اوسے صبر

ان المت ملمة بی فانی ۔ فی الملمات صخرة صماء

اگر پیش آئے کوئی حادثہ مجھے پس بیشک مین ۔ ان حادثون کے اوٹھانے مین پتھر سے سخت ہون

عالم بالبلاء علما بان ۔ لیس یدوم النعیم واللاواء

جانتا ہون بلا کو اپنے علم سے یہ کہ بیشک ۔ نہ ہمیشہ نعمت رہتی ہے اور نہ محنت

بیان اختیارات ایام اسبوع بطرزی مقبول و مطبوع

بیان ہر کام کے لیے ہفتے کے دنون کے اختیار کرنے کا اچھے اور مقبول طرز پر

لنعم الیوم یوم السبت حقا ۔ لصید ان اردت بلا امتراء

بیشک سب دنون مین ہفتے کا دن اچھا ہے ۔ شکار کے لیے اگر ارادہ کرے بغیر شک کے

وفی احد البناء لان فیه ۔ تبدی الله فی خلق السماء

اور اتوار کا روز تعمیر کے لیے اچھا ہے کیونکہ اسمین ۔ ابتدا کی اللہ تعالے نے آسمانون کے بنانے کی

وفی الاثنین ان سافرت فیه ستظفر بالنجاح وبالثراء

اور پیر کا دن سفر کے لیے کہ اگر سفر کرے اوسدن تو بہت جلد فیروزی پاے تو حاجت روائی اور تمندی

ومن یرد الحجامة فالثلاثا ففی ساعاتها هرق الدماء

اور جو پچھنے لگانا چاہے تو منگل کا روز بہتر ہے کیونکہ اوسکی گھڑیون مین خون نکالنا اچھا ہے

وان شرب امرء یوما دواء فنعم الیوم یوم الاربعاء

اور اگر کوئی شخص دوا پینا چاہے کسی دن بس اچھا دن دوا کے لیے بدھ ہے

وفی یوم الخمیس قضاء حاج ففیه الله یأذن بالدعاء

اور جمعرات دعا کے لیے بہتر ہے کہ اوسدن اللہ تعالے زیادہ سنتا ہے دعا کو

وفی الجمعات تزویج وعرس ولذات الرجال مع النساء

اور جمعے کے دن بیاہ شادی کے لیے ہین اور عورت و مرد کے لذت پانے کے لیے

وهذا العلم لم یعلمه الا نبی او وصی الانبیاء

اور اس علم کو کوئی نہین جانتا مگر نبی یا نبیون کے وصی

دعا و مناجات باقاضی الحاجات

دعا اور مناجات درگاہ قاضی الحاجات مین

لبیک لبیک انت مولاه فارحم عبیدا الیک ملجاه

حاضر ہون مین حاضر ہون اور تو مولا میرا ہے پس رحم کر بندے پر کہ تو اوسکا جاے التجا ہے

یا ذا المعالی علیک معتمدی طوبی لمن کنت انت مولاه

اے صاحب بزرگی کے تجھی پر مجھے بھروسا ہے خوشحال اوسکا کہ جسپر تو مہربان ہے

طوبی لمن کان نادما ارقا یشکو الی ذی الجلال بلواه

خوشحال اوسکا کہ نادم ہے اور بیدار شکایت کرتا ہے خداے بزرگ سے اپنی مصیبت کی

ما به علة ولا سقم اکثر من حبه لمولاه

نہ اوسے کچھ بیماری ہے اور نہ برائی زیادہ اوس محبت سے جو اوسے مولا کی ہے

إذا خلا في الظلام مبتهلا ۔ أجابه الله ثم لبّاه

جبکہ خلوت تاریک مین رو رو کے دعا کرتا ہے ۔ جواب دیتا ہے اوسے اللہ تعالے اور لبیک کہتا ہے

سألت عبدي وأنت في كنفي ۔ وكل ما قلت قد سمعناه

سوال کیا تو نے ای بندے میرے اور تو میری حمایت مین ہے ۔ اور جو کچھ کہا تو نے خوب سنا مین نے

صوتك تشتاقه ملائكتي ۔ فذنبك الآن قد غفرناه

تیری آواز کے مشتاق ہین میرے فرشتے ۔ پس گناہ تیرے اب بیشک بخشدیے مین نے

في جنة الخلد ما تمنّاه ۔ طوباه طوباه ثم طوباه

بہشت دائمی مین ہین تیری سب آرزوئین ۔ خوشخبری ہے تیرے لیے خوشخبری پر خوشخبری

سلني بلا حشمة ولا رهب ۔ ولا تخف إنني أنا الله

مانگلے مجھسے نہ کر تو شرم و دہشت ۔ اور نہ ڈر مجھسے کہ مین ہون خداوند رحمت

مرثیہ وفات حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرثیہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بیان مین۔

أمن بعد تكفين النبي ودفنه ۔ بأثوابه آسى على هالك ثوى

کیا بعد کفن و دفن رسالت مآب کے ۔ نہ جمع ہون اونکے لیے غمگین اونکے انتقال کے کہ قبر مین مقیم ہوئے

رزئنا رسول الله فينا فلن نرى ۔ بذلك عديلا ما حيينا من الردى

مصیبت زدہ ہوئے ہم بعد رسول اللہ کے پس ہرگز نہ دیکھینگے ۔ مثل اونکا جب تک زندہ ہین برے حال سے

وكان لنا كالحصن من دون أهله ۔ له معقل حرز حريز من العدى

اور وہ حضرت اپنے گھر والون کے سوا ہمارے لیے مثل قلعے کے پناہ تھے ۔ اور اونکا ملجا نہایت مضبوط اور مستحکم تھا اعدا سے

وكنا بمرآة نرى النور والهدى ۔ صباحا مساء راح فينا أو اغتدى

اور تھے ہم کہ اونکے دیدار سے نور و ہدایت دیکھتے تھے ۔ ہر صبح و شام کہ وہ ہم مین صبح و شام کرتے تھے

لقد غشيتنا ظلمة بعد موته ۔ نهارا فقد زادت على ظلمة الدجى

بیشک چھاگئی ہمپر تاریکی اونکے انتقال کے بعد ۔ دن مین پس بڑھ گئی تاریکی پر تاریکی

فیا خیر من ضم الجوانح والحشا ۔ ویا خیر میت ضمه الترب والثری

پس اے بہترین اموات کہ ملایا پہلو اور احشا کو ۔ اور اے عمدہ ترمیت کہ ملگئی خاک اور مٹی مین

کان امور الناس بعدک ضمنت ۔ سفینة موج حین فی البحر قد سما

گویا کہ کام لوگون کے تیرے بعد رکھے گئے ۔ اوس کشتی مین کہ دریا کی بلند موجون مین آپڑی

وضاق فضاء الارض عنهم برحبه ۔ لفقد رسول الله اذ قیل قد مضی

اور تنگ ہوئی کشادگی زمین کی لوگون پر باوجود فراخی کے ۔ بسبب نہونے رسول اللہ کے جبکہ کہا گیا کہ آپ گذر گئے

فقد نزلت بالمسلمین مصیبة ۔ کصدع الصفا لاشعب للصدع فی الصفا

پس نازل ہوئی مسلمانون پر مصیبت ۔ مثل پتھر کے شگاف کے کہ اوسکی کچھ اصلاح نہین

فلن یستقل الناس تلک مصیبة ۔ ولن یجبر العظم الذی منهم وهی

پس ہرگز کم نہ سمجھین لوگ اس مصیبت کو ۔ اور ہرگز نہین جوڑی جاسکتی ہڈی اونکی کہ ٹوٹی

وفی کل وقت للصلوة یهیجه ۔ بلال ویدعو باسمه کلما دعی

اور ہر وقت مین نماز کے اوٹھاتا ہے اونکو ۔ بلال اور پکارتا ہے اونکے نام کو جبکہ پکارتا ہے

ویطلب اقوام مواریث هالک ۔ وفینا مواریث النبوة والهدی

اور مانگتی مین قومین ورثہ مردہ کا ۔ اور حال یہ کہ ہمارے پاس نبوت اور ہدایت کا ورثہ ہے

بیان شجاعت خود درجنگ بدر و مدح اصحاب عالی قدر

بیان اپنی شجاعت کا جنگ بدر مین اور تعریف اصحاب بلند قدر کی

ضربنا غواة الناس عنه تکرما ۔ ولما راوا قصد السبیل ولا الهدی

دور کیا ہمنے گمراہ لوگون کو آنحضرت سے بوجہ تکریم کے ۔ اور جب کہ نہ دیکھی تھی اونہون نے راہ راست

ولما اتانا بالهدی کان کلنا ۔ علی طاعة الرحمن والحق والتقی

اور جب لائے وہ ہمارے پاس ہدایت تھے ہم سب ۔ فرمانبردار خدا کے حق اور پرہیزگاری پر

نصرنا رسول الله لما تدابروا ۔ وثاب الیه المسلمون ذوو الحجی

مدد کی ہمنے رسول خدا کی جب پھر گئے لوگ ۔ اور پھرے طرف حضرت کے مسلمان عقل والے

نصیحت قرة العین حضرت امام حسین علیه السلام من اب المشرقین

نصیحت اپنے نور نظر حضرت امام حسین علیه السلام کو

أحسين إني واعظ ومؤدب ۔ فافهم فإن العاقل المتأدب

ای حسین میں بیشک میں نصیحت کرنے والا ادب سکھانے والا ہوں ۔ پس سمجھو تم میری بات کو بیشک عقلمند ادب قبول کرتا ہے

واحفظ وصية والد متحنن ۔ يغذوك بالآداب كيلا تعطب

اور یاد رکھو وصیت اپنے والد مہربان کی ۔ کہ پالتا ہے تمکو ادب سے تاکہ ہلاک نہو

أبني إن الرزق مكفول به ۔ فعليك بالإجمال فيما تطلب

ای فرزند بیشک رزق کا ضامن خدا ہے ۔ پس لازم ہے تجکو خوبی اپنی اوسکی طلب میں

لا تجعلن المال كسبك مفردا ۔ وتقى إلهك فاجعلن ما تكسب

نہ کر تحصیل مال کو صرف اپنا پیشہ ۔ اور ڈر اپنے پروردگار سے ہر کام میں کہ تو کرتا ہے

كفل الإله برزق كل برية ۔ والمال عارية تجيء وتذهب

ضامن ہوا ہے پروردگار تمام مخلوق کے رزق کا ۔ اور مال عاریت ہے کہ آتا ہے اور جاتا ہے

والرزق أسرع من تلفت ناظر ۔ سببا إلى الإنسان حين يسبب

اور رزق پلک مارنے سے پہلے پہونچتا ہے ۔ اور سبب ہو جاتا ہے انسان کے لیے جب سبب ڈھونڈھے

ومن السيول إلى مقر قرارها ۔ والطير للأوكار حين تصوب

اور جلد پہونچتا ہے رزق نہروں کی روانگی سے اونکے جائے قرار تک ۔ اور چڑیاں اوس وقت کہ آشیانے سے نیچے اوترین

أبني إن الذكر فيه مواعظ ۔ فمن الذي بعظاته يتأدب

اے فرزند قرآن میں خوب نصیحتیں ہیں ۔ پس کون ہے وہ خوش نصیب کہ اون نصیحتوں پر چلے

اقرأ كتاب الله جهدك واتله ۔ فيمن يقوم به هناك وينصب

پڑھو قرآن پاک کو تا امکان اور پیروی کرو اوسکی ۔ اوس قوم میں کہ قائم ہو اوسکی قرأت پر بیان اور خوب پڑھنے کی

بتفكر وتخشع وتقرب ۔ إن المقرب عنده المتقرب

ساتھ فکر اور فروتنی اور حصول تقرب کے ۔ بیشک مقرب اللہ کے نزدیک تقرب چاہنے والا ہے

وَاعْبُدْ اِلٰهَكَ ذَا الْمَعَارِجِ مُخْلِصًا
اور عبادت کر واپنے پروردگار بزرگ کی خلوص سے

وَانْصِتْ اِلَى الْاَمْثَالِ فِيْمَا تُضْرَبُ
اور سن مثالون کو جو اپنے موقع پر بولی جاتی ہین۔

وَاِذَا مَرَرْتَ بِاٰيَةٍ مَخْشِيَّةٍ
اور جبکہ پونہچے تو کسی آیت ڈرانے والی پر

تَصِفُ الْعَذَابَ فَقِفْ وَدَمْعُكَ يُسْكَبُ
کہ بیان کرتی ہو عذاب کو تو ٹھہر جا اور آنسو تیرے جاری ہون

يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ بِعَدْلِهٖ
اے وہ خدا کہ عذاب کرتا ہے اپنے عدل سے جسے چاہے

لَا تَجْعَلَنِّيْ فِي الَّذِيْنَ تُعَذِّبُ
مت کر مجھے اون لوگون سے کہ عذاب کریگا تو اونپر

اِنِّيْ اَبُوْءُ بِعَثْرَتِيْ وَخَطِيْئَتِيْ
کہ مین پہرتا ہون اپنی لغزش اور خطا سے

هَرَبًا وَهَلْ اِلَّا اِلَيْكَ الْمَهْرَبُ
بہاگتا ہوا اور ہے بہاگنا میرا تیری طرف

وَاِذَا مَرَرْتَ بِاٰيَةٍ فِيْ ذِكْرِهَا
اور جو پونہچے تو اوس آیت پر کہ اوسکے ذکر مین

وَصْفُ الْوَسِيْلَةِ وَالنَّعِيْمُ الْمُعْجِبُ
تعریف ہو بلند درجۂ بہشت اور نعیم پسندیدہ کی

فَاسْئَلْ اِلٰهَكَ بِالْاِنَابَةِ مُخْلِصًا
پس مانگ اپنے پروردگار سے ساتھ توبہ اور خلوص کے

دَارَ الْخُلُوْدِ سُؤَالَ مَنْ يَّتَقَرَّبُ
بہشت دائمی بطور نزدیکی تقرب چاہنے والون کے

وَاجْهَدْ لَعَلَّكَ اَنْ تَحِلَّ بِاَرْضِهَا
اور کوشش کر شاید کہ پونہچے تو اوس زمین پر

وَتَنَالُ رَوْحَ مَسَاكِنٍ لَا تَخْرَبُ
اور پائے تو راحت اون گہرونکی جو ویران نہونگے۔

وَتَنَالُ عَيْشًا لَا انْقِطَاعَ لِوَقْتِهٖ
اور ملے تجکو عیش کہ جسکے وقت کی انتہا نہین ہے

وَتَنَالُ مُلْكَ كَرَامَةٍ لَا تُسْلَبُ
اور پائے تو وہ ملک وکرامت کہ نہ چہیرا جائے تجسے

بَادِرْ هَوَاكَ اِذَا هَمَمْتَ بِصَالِحٍ
اور جلدی کرا اپنی ہوا وہوس پر جب قصد کرے نیک کام کا

خَوْفَ الْغَوَالِبِ اَنْ تَجِيْءَ وَتَذْهَبُ
خوف سے خیالات غالب کے کہ آتے ہین اور جاتے ہین

وَاِذَا هَمَمْتَ بِسَيِّئٍ فَاغْمِضْ لَهٗ
اور جب قصد کرے تو برائی کا تو اوسسے آنکہ بند کرلے

وَتَجَنَّبِ الْاَمْرَ الَّذِيْ يُتَجَنَّبُ
اور دوری چاہ اوس کام سے جس سے دور رہنا چاہیے

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلصَّدِيْقِ وَكُنْ لَهٗ
اور جہکا دے اپنے بازو دوست کے لیے اور ہو اوسکے لیے

كَاَبٍ عَلٰى اَوْلَادِهٖ يَتَحَدَّبُ
مثل باپ کے کہ اپنی اولاد پر مہربانی کرتا ہے

وَالضَّيْفَ اَكْرِمْ مَا اسْتَطَعْتَ جِوَارَهُ حَتّٰی يَعُدَّكَ وَارِثًا يَتَنَسَّبُ

اور مہمان کی بزرگی کر جب تک ہو سکے تجھسے ہمسائگی اوسکی یہانتک کہ سمجھے تجھکو وارث اپنائیت کا دعویدار

وَاجْعَلْ صَدِيقَكَ مَنْ اِذَا آخَيْتَهُ حَفِظَ الْاِخَاءَ وَكَانَ دُونَكَ يَضْرِبُ

اور اپنا دوست اوسے کر کہ جب بھائی چارہ کرے تو اوس سے تو خیال رکھے بھائی چارہ کا اور مارے تیرے دشمنوں کو

وَاطْلُبْهُمُ طَلَبَ الْمَرِيضِ شِفَاءَهُ وَدَعِ الْكَذُوبَ فَلَيْسَ مِمَّنْ يُصْحَبُ

اور ڈھونڈہ دوستوں کو جیسے بیمار شفا کو ڈھونڈھتا ہے اور چھوڑ جھوٹوں کو کہ وہ لائق صحبت کے نہیں

وَاحْفَظْ صَدِيقَكَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا وَعَلَيْكَ بِالْمَرْءِ الَّذِي لَا يَكْذِبُ

اور حفاظت کر اپنے دوست کی تمام مقامات جنگ مین اور دوستی کر اوس شخص سے کہ جھوٹ نہ بولے

وَاقْلِ الْكَذُوبَ وَقُرْبَهُ وَجِوَارَهُ اِنَّ الْكَذُوبَ مُلَطِّخٌ مَّنْ يَّصْحَبُ

اور دشمن جان جھوٹوں کو اور دور رہ اونکے قرب وجوار سے کیونکہ جھوٹے اپنے ہم صحبت کو بھی جھوٹ مین آلودہ کر لیتے ہین

يُعْطِيكَ مَا فَوْقَ الْمُنٰى بِلِسَانِهِ وَيَرُوغُ عَنْكَ كَمَا يَرُوغُ الثَّعْلَبُ

زبانی دیڈالتے ہین وہ چیزین جو آرزو سے بھی بالاتر ہین اور پھر جاتے ہین حیلے سے جیسے پھر جاتی ہے لومڑی

وَاحْذَرْ ذَوِي الْمَلَقِ اللِّئَامِ فَاِنَّهُمْ فِي النَّائِبَاتِ عَلَيْكَ مِمَّنْ يَحْطِبُ

اور ڈر خوشامدی نالائق سے اسلیے کہ وہ تیری مصیبتون مین مثل اوسکے ہے کہ آگ بھڑکاتا ہے

يَسْعَوْنَ حَوْلَ الْمَرْءِ مَا طَمِعُوا بِهِ وَاِذَا نَبَا دَهْرٌ جَفَوْا وَتَغَيَّبُوا

پھرتے ہین گرد آدمیون کے جبتک کہ اونسے لالچ ہوتا ہے اور جب زمانہ مخالف ہوتا ہے تو ظلم کرتے یا غائب ہو جاتے ہین

وَلَقَدْ نَصَحْتُكَ اِنْ قَبِلْتَ نَصِيحَتِي وَالنُّصْحُ اَرْخَصُ مَا يُبَاعُ وَيُوهَبُ

اور بتحقیق نصیحت کی مین نے تجھکو اگر قبول کرے تو میری نصیحت اور نصیحت ارزان تر اون چیزون سے ہے کہ بیچی جائین یا ہبہ کیجائین

نصیحت امام حسین علیہ السلام وتنبیہ وبر شہادت خود واولاد کرام

نصیحت امام حسین علیہ السلام کو اور آگاہی اونکی اپنی شہادت اور اولاد کی شہادت سے

حُسَيْنُ اِذَا كُنْتَ فِي بَلْدَةٍ غَرِيبًا فَعَاشِرْ بِآدَابِهَا

اے حسین جب کہ ہو تو کسی شہر مین مسافر تنہا تو معاشرت کر وہانکے آداب کے موافق

وَلَا تَفْخَرَنَّ فِيهِمْ بِالنُّهٰى
اور نہ فخر کر اون لوگون مین عقلمندی کا

فَكُلُّ قَبِيلٍ بِأَلْبَابِهَا
کیونکہ ہر قبیلہ بجائے خویش عاقل ہے

وَلَوْ عَمِلَ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ
اور اگر کوئی کام کرے تو اے بیٹے ابیطالب کے

بِهٰذِي الْأُمُورِ كَأَسْبَابِهَا
ان کامون مین سے تو مطابق انکے سامان کے کر

وَلٰكِنَّهُ اعْتَامَ أَمْرَ الْإِلٰهِ
اور لیکن اوسنے قبول کیا حکم خدا کو

فَأَحْرَقَ فِيهِمْ بِأَنْيَابِهَا
پس پیسے اون لوگون نے اپنے دانت

عَذِيرُكَ مِنْ ثِقَةٍ بِالَّذِي
عذر خواہی تیری اعتماد سے اوس شخص پر ہے

يُنِيلُكَ مِنْ دُنْيَاكَ مِنْ طَابِهَا
کہ دیتا ہے تجکو دنیا تیری بہتر سے بہتر

فَلَا أَفْرَحَنَّ لِأَوْزَارِهَا
پس خوشی نکر دنیا کے بہاری بوجہون کے لیے

وَلَا تَضْجَرَنَّ لِأَوْصَابِهَا
اور پریشان نہو اوسکے رنج وغم سے

قِسِ الْغَدَ بِالْأَمْسِ كَيْ تَسْتَرِيحَ
قیاس کر کل کو آج پر تو راحت پائے تو

فَلَا تَبْتَغِي سَعْيَ رُغَّابِهَا
اور نہ تلاش کر دنیا کو مثل تلاش حریصون کے

كَأَنِّي بِنَفْسِي وَأَعْقَابِهَا
گویا کہ مین بذات خود اور مع اپنے اولاد کے

وَبِالْكَرْبَلَاءِ وَمِحْرَابِهَا
کربلا مین اور مقام جنگعہ کربلا مین ہون

فَتُخْضَبُ مِنَّا اللِّحٰى بِالدِّمَاءِ
پس رنگین ہین ہماری ڈاڑہیان خون سے

خِضَابَ الْعَرُوسِ بِأَثْوَابِهَا
مثل رنگین ہونے عروس کے اپنے لباس سے

أَرَاهَا وَلَمْ يَكُ رَأْيَ الْعِيَانِ
دیکھا مین نے یہ واقعہ اور نہین ہے چشم دید

وَأُوتِيتُ مِفْتَاحَ أَبْوَابِهَا
اور دی گئین مجکو کنجیان اس واقعہ کے دروازونکی

مَصَائِبُ تَأْبَاكَ مِنْ أَنْ تَرُدَّ
چند مصیبتین ہین کہ آمادہ کرینگی تجکو پہر جانے پر

فَأَعِدَّ لَهَا قَبْلَ مُنْتَابِهَا
پس آمادہ ہو اونکے لیے اونکے آنے سے پہلے

سَقَى اللّٰهُ قَائِمَنَا صَاحِبَ
سیراب کرے اللہ ہمارے دیدار کو

الْقِيَامَةِ وَالنَّاسُ فِي دَأْبِهَا
قیامت مین اور لوگ اپنے کامون کی پریشانی مین ہون

هو المدرك الثار لي يا حسين ۔ بل لك فاصبر لا تعابها

وہ دریافت کرنے والا ہے میرے خون بہا کا اے حسین ۔ بلکہ تیرے پس صبر کر اون مصائب کے رنج پر

لكل دم الف الف دما ۔ ولا يقصر قتل احزابها

ہر خون کے بدلے ہزار ہزار خون ہونگے ۔ اور کمی نہ کیجائیگی اون گروہون کے قتل مین

هنالك لا ينفع الظالمين ۔ قول بعذر واعتابها

اوسوقت فائدہ نہ دیگی ظالمون کو ۔ باتمین عذر و معذرت اور حاسدی کی

حسين فلا تضجرن للفراق ۔ فدنياك اضحت لتخراجها

اے حسین پریشان نہو فراق احباب سے ۔ کہ دنیا تیری بربادی کے لیے پیدا ہے

سل الله وتخبر وافصح بها ۔ بان لا بقاء لاربابها

پوچھ گھرون سے کہ خبر دینگے تجھے فصاحت سے ۔ اس بات کی کہ اونکے بانیون کو بقا نہین

انا الدين لا شك للمؤمنين ۔ بايات وحي وايجابها

مین دین ہون اور اسمین شک نہین اونکو کہ ایمان رکھتے ہین ۔ آیات قرآنی پر اور اونکے حکمون پر جو میری محبت کے بارے مین ہین

لنا لوسمة الفخر في حكمها ۔ وصلت علينا باعرابها

اور ہمارے لیے نشان فخر کا ہے اون حکمون مین ۔ اور درود ہی ہمپر اونمین ایک بیان خاص مین

فصل على جدك المصطفى ۔ وسلم عليه وطلابها

پس درود بھیج اپنے دادا برگزیدہ مخلوقات پر ۔ اور سلام بھیج اوپر اور اون آیتون کے طالبون پر

نصیحت سید البریہ جناب امام حسن علیہ السلام والتحیہ

نصیحت سردار مخلوقات جناب امام حسن علیہ السلام والتحیہ کو

تردد رداء الصبر عند النوائب ۔ تنل من جميل الصبر حسن العواقب

اوڑھ لے چادر صبر کو مصیبتون کے وقت ۔ تاکہ پونہچے تو صبر جمیل سے اچھے سرانجام کو

وكن صاحبا للحلم في كل مشهد ۔ فما الحلم الا خير خدن وصاحب

اور ہو ہر مجمع مین بردبار ۔ پس ہے بردباری اچھی دوستی اور ہمراہی

وکن حافظاً عهد الصدیق وراعیاً ۔ تذق من کمال الحفظ صفو المشارب

اور ہو نگاہبان پیمان دوست کا اور رعایت کرنے والا ۔ تا کہ پائے تو مزا کمال نگاہداشت سے صفائے مشربہا کا

وکن شاکر الله فی کل نعمة ۔ یثیبک علی النعمی جزیل المواهب

اور ہو شکر کرنے والا خدا کا ہر نعمت میں ۔ تا کہ جزا دے تجکو اون نعمتوں پر بڑی بخشش

وما المرء الا حیث یجعل نفسه ۔ فکن طالباً فی النفس اعلی المراتب

اور مرد کے لیے وہ رتبہ ہے جو قرار دے اپنے لیے ۔ پس ہو تو طالب نفسون مین بلند مرتبون کا

وکن طالباً للرزق من باب حلة ۔ یضاعف علیک الرزق من کل جانب

اور طلب کر روزی کو سبب حلال سے ۔ تا کہ دو گنی کیجاوے تیری روزی ہر جانب سے

وصن منک ماء الوجه لا تبذلنه ۔ ولا تسأل الارذال فضل الرغائب

اور حفاظت کر آبرو کی اور نہ برباد کر ۔ اور نہ چاہ کمینون سے زیادتی بخشش کی

وکن موجباً حق الصدیق اذا اتی ۔ الیک ببر صادق منک واجب

اور واجب جان حق دوست کو جب آئے ۔ تیرے پاس سچی نیکی سے جو تجکو واجب ہے

وکن حافظاً للوالدین وناصراً ۔ لجارک ذی التقوی واهل الاقارب

اور ہو محافظ ماں باپ کا اور مددگار ۔ اپنے ہمسایہ پرہیزگار اور رشتہ دارون کا

نصیحت امیر المومنین حضرت حسن اثابه الله بمقاسات المحن

نصیحت حضرت امیر المومنین امام حسن کی ۔ جزائے خیر دے اونکو اللہ تعالے رنج وغم اوٹھانے کی

لو صیغ من فضة نفس علی قدر ۔ لعاد من فضله لما صفا ذهبا

اگر بنایا جائے چاندی سے کوئی نفس بالفرض ۔ تو کیا ہو اس بزرگی سے ایسا جیسے سونا صاف

ما للفتی حسب الا اذا کملت ۔ آدابه وحوی الآداب والحسبا

نہیں ہے جوانمرد کے لیے کوئی حسب مگر جبکہ کامل ہون ۔ آداب اوسکے اور جمع ہووین ادب اور حسب

فاطلب فدیتک علماً واکتسب ادباً ۔ تظفر یداک به واستعجل الطلبا

پس حاصل کر علم کو مین تجپر فدا اور سیکھ ادب ۔ پس بہرہ مند ہون ہاتھ تیرے علم سے اور نیک سمجھ طلب علم

لِلّٰهِ دَرُّ فَتًى أَنْسَابُهُ كَرَمٌ
اور خدا کے لیے ہی نیکی اوس جوانمرد کی کہ نسب اوسکا کرم ہی

يَا حَبَّذَا كَرَمًا أَضْحَى لَهُ نَسَبَا
اے خوشا وہ کرم کہ ہو اوس جوانمرد کے لیے نسب

هَلِ الْمُرُوَّةُ إِلَّا مَا تَقُومُ بِهِ
نہیں ہی کمال مردی مگر استقلال اوسمیں

مِنَ الذِّمَامِ وَحِفْظِ الْجَارِ إِنْ عَتَبَا
اور حفاظت عہد کی اور نگہبانی ہمسایہ کی اگرچہ غصہ ہو

مَنْ لَمْ يُؤَدِّبْهُ دِينُ الْمُصْطَفَى أَدَبًا
جس کو ادب نہ سکھائی دین حضرت مصطفےٰ کا ادب

مَحْضًا تَحَيَّرَ فِي الْأَحْوَالِ وَاضْطَرَبَا
خالص وہ پریشان حال ہو اور سرگشتہ

نہی از اضطراب در وقت فتنہ و انقلاب

ممانعت اضطراب کی وقت فتنہ اور انقلاب سے

اَلدَّهْرُ يَخْنُقُ أَحْيَانًا قِلَادَتَهُ
زمانہ ڈالتا ہی کبھی کبھی گردن بند اپنا تجھپر

عَلَيْكَ لَا تَضْطَرِبْ فِيهِ وَلَا تَثِبِ
پس نہ مضطرب ہو اوس سے اور نہ جنبش کر

حَتَّى يُفَرِّجَهَا فِي حَالِ مُدَّتِهَا
یہانتک کہ کھولدے دہر اوس گردن بند کو حالت کشش میں

فَقَدْ يَزِيدُ اخْتِنَاقًا كُلُّ مُضْطَرِبِ
اور درحقیقت زیادہ کرتا ہی گلا گھٹنی کو ہر مضطرب

اظہار اصطبار بر سختی روزگار

ظاہر کرنا صبر کا سختی زمانہ پر

إِنِّي أَقُولُ لِنَفْسِي وَهِيَ ضَيِّقَةٌ
میں کہتا ہوں اپنے نفس کو اور وہ تنگ ہی

وَقَدْ أَنَاخَ عَلَيْهَا الدَّهْرُ بِالْعَجَبِ
اور تحقیق مقدر کیا ہی اوسپر زمانی نے امر عجیب

صَبْرًا عَلَى شِدَّةِ الْأَيَّامِ إِنَّ لَهَا
کہ صبر کر زمانی کی سختی پر کیونکہ اوسکے لیے

عُقْبَى وَمَا الصَّبْرُ إِلَّا عِنْدَ ذِي الْحَسَبِ
انجام کار ہی اور صبر صاحب حسب کے لیے ہی

سَيَفْتَحُ اللّٰهُ عَنْ قُرْبٍ بِنَافِعَةٍ
عنقریب بدل دیگا اوسکو اللہ منفعت سی

فِيهَا لِمِثْلِكَ رَاحَاتٌ مِنَ التَّعَبِ
کہ اوسمیں تیرے لیے راحت ہوگی رنج سے

بیان آنکہ فرح لازم ترح ست و یسر تابع عسر

بیان اس بات کا کہ خوشی رنج کے لوازمات سے ہی اور آسانی تابع ہی تنگی کی

إذا اشتملت على اليأس القلوب ۔ وضاق لما به الصدر الرحيب
جبکہ شامل ہوتے ہین نا امیدی پر دل ۔ اور تنگ ہوتا ہی کشادہ سینہ رنج وغم کے ہونیسے

وأوطنت المكاره واطمأنت ۔ وأرست في أماكنها الكروب
اور گہر کر لیتی ہین سختیان اور آرام لیتی ہین ۔ اور ٹہر جاتے ہین غم اپنے مقامون پر

ولم ير لانكشاف الضر وجه ۔ ولا أغنى بحيلته الأريب
اور نہین نظر آتی دفع ضرر کی کوئی صورت ۔ اور گہر جاتا ہی اوسکے حیلوانی مین عقلمند

أتاك على قنوط منك غوث ۔ يمن به اللطيف المستجيب
آتا ہی تیری اس نا امیدی پر ایک فریادرس ۔ کہ احسان کرتا ہی اوسکو بہیجنی سے مہربان قبول کرنیوالا

وكل الحادثات إذا تناهت ۔ فموصول بها فرج قريب
اور سب سختیان جب انتہا کو پہونچتی ہین ۔ پس پہونچتی ہی ساتہہ ہی اوسکے راحت قریب

نہی از عجز و فروتنی پیش مردم دنی

ممانعت عاجزی اور فروتنی سے نزدیک سفلون کے

لا تطلبن معيشة بمذلة ۔ وارفع بنفسك عن دني المطلب
نہ ڈہونڈہہ اسباب راحت کو رسوائی سے ۔ اور بچا اپنے نفس کو مطلب خسیس سے

وإذا افتقرت فداو فقرك بالغنى ۔ عن كل ذي دنس كجلد الأجرب
اور جب محتاج ہو تو پس دوا کر اپنی محتاجی کی بی پروائی ۔ ساتہہ ہر پلید کی مثل پوست گر گین کے

فليرجعن إليك رزقك كله ۔ لو كان أبعد عن محل الكوكب
پس جلد پہر لیگا تیری طرف رزق تیرا تمام ۔ اگرچہ دور ہو زیادہ ستارونکے مقام سے

اظہار صبر بر حوادث زمان برای دفع شماتت دشمنان

زمانے کی حادثون پر صبر کرنا دشمنون کی بدگوئی سے بچنے کے لیے

لا تسألني كيف أنت فإنني ۔ صبور على ريب الزمان صليب
نہ پوچھ مجہسے کیا حال ہے کیونکہ مین ۔ بڑا صبر کرنی والا ہون زمانیکی سخت حادثون پر

حَرِیصٌ عَلَی اَنْ لَا یَرِی بِی کَآبَۃً ۔ وَیَشْمِتَ عَاذٍ اَوْ یَسَاءَ حَبِیبُ

حریص ہون اسکا کہ دیکھی نہ جائے میری بدحالی ۔ پس خوش ہو دشمن اور رنجیدہ ہو دوست

امر بسخا و کرم با جمیع طوائف و امم

حکم سخاوت اور کرم کا ساتھہ تمام گردہ امم کے

اِذَا جَادَتِ الدُّنْیَا عَلَیْکَ فَجُدْ بِھَا ۔ عَلَی النَّاسِ طُرًّا اِنَّھَا تَتَقَلَّبُ

جب سخاوت کرے تجہپر دنیا تو سخاوت کر تو دنیا سی ۔ تمام لوگون پر کیونکہ دنیا پھر جاتی ہے

فَلَا الْجُودُ یُفْنِیھَا اِذَا ھِیَ اَقْبَلَتْ ۔ وَلَا الْبُخْلُ یُبْقِیھَا اِذَا ھِیَ تَذْھَبُ

پس نہ سخاوت فنا کردیتی ہی دنیا کو جب وہ موجود ہوتی ۔ اور نہ بخل باقی رکھتا ہی دنیا کو جب وہ جاتی ہے

بیان آنکہ بنای کار مردم بر مال ست نہ بر عقل کامل و طبع راست

بیان اسکا کہ آدمیون کے کام کی بنا مال پر ہی نہ عقل کامل اور طبیعت درست پر

تُغَطِّی عُیُوبَ الْمَرْءِ کَثْرَۃُ مَالِہٖ ۔ فَیُصَدَّقُ فِیمَا قَالَ وَھُوَ کَذُوبُ

ڈہانک لیتی ہی انسان کے عیبونکو کثرت مال ۔ پس سچا سمجہا جاتا ہی ہر بات مین حالانکہ وہ جہوٹا ہے

وَیُزْرِی بِعَقْلِ الْمَرْءِ قِلَّۃُ مَالِہٖ ۔ فَیُحَمِّقُہُ الْاَقْوَامُ وَھُوَ لَبِیبُ

اور ذلیل کرتی ہی انسان کی عقل کو اوسکی کم مائگی ۔ پس احمق بناتی ہین اوسکو قومین حالانکہ وہ عقلمند ہے

شکایت از احتیاج و افتقار کہ بسبب ضعف و انکسار است

شکایت حاجتمندی اور محتاجی کی کہ سبب کمزوری اور عاجزی کی ہے

غَالَبْتُ کُلَّ شَدِیدَۃٍ فَغَلَبْتُھَا ۔ وَالْفَقْرُ غَالَبَنِی فَاَصْبَحَ غَالِبِی

غلبہ جاہا مین نی ہر سخت حادثہ پر پس غالب ہوا مین ۔ اور غلبہ کیا مجہپر درویشی نی پس ہوگئی غالب مجہپر

اِنْ اُبْدِہٖ یَفْضَحْ وَاِنْ لَمْ اُبْدِہٖ ۔ یَقْتُلْ فَقُبِّحَ وَجْھُہٗ مِنْ صَاحِبِ

اگر ظاہر کرتا ہون مین اوس فقر کو تو رسوائی ہے ورنہ ۔ مار ڈالتا ہی پس برا ہو منہہ اوس مصاحب کا کہ فقر ہی

اظہار استحقاق و حرمان و ایمان بتقدیر رحمٰن

اظہار استحقاق اور ناامیدی کا اور ایمان لانا تقدیر رحمٰن پر

فلو كانت الدنيا تنال بفطنة
پس اگر ہوتی دنیا کہ حاصل ہوتی دانائی سے

وفضل وعقل نلت اعلى المراتب
اور فضل وعقل سے پہونچتا میں اوسکی بلند مرتبوں پر

ولكنما الارزاق حظ وقسمة
اور لیکن روزی حصہ اور قسمت ہے

بفضل مليك لا بحيلة طالب
کہ ملتا ہی بادشاہ بزرگ کی فضل سے نہ طالب کے حیلہ سے

ستایش دانش وخرد کہ سبب نجاتست وسعادت ابد

تعریف عقل ودانش کی کہ سبب نجات اور سعادت ابدی کا ہے

وافضل قسم الله للمرء عقله
اور عمدہ تر حصہ کہ اللہ نے آدمی کے لیے مقدر کیا ہی عقل ہے

فليس من الخيرات شيء يقاربه
پس نہیں ہے اچھائی سے کوئی چیز کہ مرتبہ میں عقل کے قریب ہو

اذا اكمل الرحمن للمرء عقله
جو پوری کرے خدا مرد کے لیے عقل اوسکی

فقد كملت اخلاقه ومآربه
پس بتحقیق پوری ہوئی اخلاق اور مقصد اوسکے

يعيش الفتى في الناس بالعقل انه
عیش کرتا ہی جوانمرد لوگوں میں سبب عقل کے بیشک

على العقل يجري علمه وتجاربه
عقل ہی سے چلتی ہیں کام اور تجربے اوسکے

تزين الفتى في الناس صحة عقله
زینت دیتی ہی جوانمرد کو لوگوں میں عقل کی درستی

وان كان محظورا عليه مكاسبه
اگرچہ حرام ہوئی ہوں اوسپر کسب اوسکے

يشين الفتى في الناس قلة عقله
اور معیوب کردیتی ہی جوانمرد کو لوگوں میں کمی عقل اوسکی

وان كرمت اعراقه ومناسبه
اگرچہ بزرگ ہوں اصلیں اور مرتبے اوسکے

ومن كان غلابا بعقل ونجدة
اور جو شخص کہ غلبہ کرنیوالا ہو عقل وشجاعت سے

فذو الجد في امر المعيشة غالبه
پس نصیب ور کار معاش میں غالب ہوگا اوسپر

مدح علم وادب وحمد عقل وحسب

تعریف علم وعقل کی اور شکر عقل وحسب کا

ليس البلية في ايامنا عجبا
ہماری زمانہ میں بلا کا ہونا تعجب خیز نہیں

بل السلامة فيها اعجب العجب
بلکہ سلامتی اسمیں نہایت ہی عجیب تر ہی

لیس الجمال باثواب تزینها ... ان الجمال جمال العلم والادب

خوبصورتی لباس سے نہیں ہے کہ زینت دیتا ہی ... بیشک خوبصورتی علم و ادب کی خوبصورتی ہے

لیس الیتیم الذی قد مات والده ... ان الیتیم یتیم العقل والحسب

یتیم وہ نہیں ہی کہ جسکا باپ مرجاوے ... بیشک یتیم وہ ہے جسکو نہ عقل ہو نہ حسب

امر بتحصیل آداب و منع از تفاخر بانساب

حکم ادب کے حاصل کرنے کا اور ممانعت نسب پر فخر کرنی کی

کن ابن من شئت واکتسب ادبا ... یغنیک محموده عن النسب

جسکا چاہی بیٹا بن اور حاصل کر ادب ... تو بی پروا کردین تجھکو اچھائیان اوسکی نسب سے

فلیس تغنی الحسیب نسبته ... بلا لسان له ولا ادب

پس نہین بی پروا کرتی حسب نسب والیکو نسبت بڑی ... بغیر زبان شستہ اور ادب کے

ان الفتی من یقول ها انا ذا ... لیس الفتی من یقول کان ابی

بیشک جوانمرد وہ ہی کہ کہتا ہی مین یہ ہون ... نہین جوانمرد وہ کہ کہتا ہی تہا باپ میرا ایسا ایسا

نفی از عوارض جسمانی و اثبات فضائل نفسانی

نفی عوارض جسمانی کی اور ثبوت فضائل نفسانیکا

ایها الفاخر جهلا بالنسب ... انما الناس لام ولاب

اى فخر کرنے والے نسب کی از روی جہل کے ... نہین ہین سب آدمی مگر ماں باپ سے

هل تراهم خلقوا من فضة ... ام حدید ام نحاس ام ذهب

کیا تو دیکہتا ہی تو کہ وہ پیدا کیے گئے ہین چاندی سی ... یا لوہی سے یا تانبے یا سونے سے

هل تراهم خلقوا من فضلهم ... هل سوى لحم وعظم وعصب

کیا دیکہتا ہی تو کہ وہ پیدا کیے گئے ہین مال سی اپنی ... آیا ہی کچھ سوا گوشت اور ہڈی اور پٹھون کی

انما الفخر لعقل ثابت ... وحیاء وعفاف وادب

جز این نیست کہ فخر عقل ہی کی لیے ثابت ہے ... اور شرم اور پرہیزگاری اور ادب کی لیے

تحسین سکوت وستایش صموت

تعریف سکوت کی اور ستائش خاموشی کی

أدبت نفسي فما وجدت لها	بغير تقوى الإله من أدب
ادب دیا مین نی اپنی نفس کو پس نپایا اوسکی لیے	سوا پرہیزگاری خدا کی کوئی ادب
في كل حالاتها وإن قصرت	أفضل من صمتها عن الكذب
کہ ہو ہر حال مین اوسکی اگرچہ کوتاہ ہو	بہتر زیادہ اوسکی خاموشی سی جھوٹ بولنی مین
وغيبة الناس إن غيبتهم	حرمها ذو الجلال في الكتب
اور آدمیونکی غیبت سی کیونکہ غیبت اونکی	حرام کی ہی حضرت ذوالجلال نی کتابون مین
إن كان من فضة كلامك يا	نفس إن السكوت من ذهب
اگر ہو کلام تیرا چاندی سے اے	نفس بیشک خاموشی سونی سی ہی

تنبیہ بر ترک جواب اراذل وارشاد تعظیم ارباب فضائل

آگاہی رذیلون کا جواب دینی پر اور حکم تعظیم ارباب فضل کا

سليم العرض من حذر الجوابا	ومن دارى الرجال فقد أصابا
سلامت رکھنی والا آبرو کا وہ ہی کہ ڈری لوگونکی جواب سی	اور جو کہ نرم خوئی کرتا ہی آدمیونسی در حقیقت صواب [illegible]
ومن هاب الرجال تهيبوه	ومن حقر الرجال فلن يهابا
اور جو کہ پر شکوہ دیکھتا ہی لوگونکو ڈرتی ہین اوس سی لوگ	اور جو کہ ذلیل سمجھتا ہی لوگون کو ہرگز پر شکوہ نہین سمجھا جاتا

اظہار آثار حلم از کمال کیاست وعلم

ظاہر کرنا آثار حلم کا کمال عقل و علم سے

وذي سفه يواجهني بجهل	وأكره أن أكون له مجيبا
اور بہت بیوقوف ہین کہ دوبارو کہتی ہین مجھسی بسبب نادانی کی	اور مکروہ جانتا ہون مین یہ کہ جواب دون اونکو
يزيد سفاهة وأزيد حلما	كعود زاده الإحراق طيبا
زیادہ کرتی ہین وہ حماقت اور زیادہ کرتا ہون مین حلم	مثل اگر کی جلنی سے زیادہ خوشبو دیتا ہی

امر بستر عیوب و عفو ذنوب

حکم عیبونکی چھپانی اور گناہونکے معاف کرنے کا

البس اخاك على عيوبه	واستر وغط على ذنوبه
چھپانے اپنی بھائی کے عیبون کو	اور چھپا اور پردہ ڈال اوسکی گناہون پر
واصبر على ظلم السفيه	وللزمان على خطوبه
اور صبر کر ظلم پر بیوقوف کے	اور کچھ دن کی لیے اوسکے دشوار کامون پر
ودع الجواب تفضلا	وكل الظلوم الى حسيبه
اور چھوڑ دے جواب کو از روی بزرگی کے	اور ہر ظلم کے کرنیوالی کو اوسکی حساب کرنیوالی پر

شکوہ از منافقان زمان کہ دوستی ایشان منحصر ست بزبان

شکوہ زمانی کی منافقون کا کہ دوستی انکی منحصر ہے زبان پر

ذهب الوفاء ذهاب امس الذاهب	والناس بين مخاتل ومؤارب
گئی وفا آج کے جانے والے کے مانند	اور آدمی فریب اور مکر کے لڑکے ہین
يفشون بينهم المودة والصفا	وقلوبهم محشوة بعقارب
ظاہر کرتی ہین اپنی درمیان دوستی اور صفائی	اور دل اونکی بچھوون سے بھری ہوی ہین

شکایت از وجدان اعدا و فقدان احبا

شکایت دشمنون کی پائی جانی اور دوستون کے گم ہوجانے کی

علمي غزير واخلاقي مهذبة	ومن تهذب يشقى في تهذبه
علم میرا بہت ہی اور اخلاق میرے پاکیزہ	اور جو کہ پاکیزہ ہوا بدبخت ہوجاتا ہی اپنی پاکیزگی مین
لو رمت الف عدو كنت واجدهم	ولو طلبت صديقا ما ظفرت به
اگر ڈھونڈھتا ہون مین ہزار دشمن تو پاؤن اونکو	اور اگر چاہون مین کوئی دوست کامیاب نہون اوس سے

دعای حضرت حق و ثنای فیاض مطلق

دعا حضرت حق سے اور تعریف فیاض مطلق کی

يا رب ثبت قدمي وقلبي ۔ سبحانك اللهم انت حسبي

اى رب ثابت رکهه میرے قدم اور میرا دل ۔ پاک هو تو اى میرے الله اور تو هی کافی هی میرے کو

تضرع ومناجات با قاضي الحاجات

تضرع اور مناجات درگاه قاضی الحاجات مین

قريح القلب من وجع الذنوب ۔ نحيل الجسم يشهق بالنحيب

خسته دل گناهون کے درد سے ۔ لاغر تن که آواز سے روتا هے

أضر بجسمه سهر الليالي ۔ فصار الجسم منه كالقضيب

کیا دکهه دیا اوسکے جسم کو شب بیداری نے ۔ که هو گیا تن اوسکا مثل شاخ درخت کے

وغير لونه خوف شديد ۔ لما يلقاه من طول الكروب

اور بدل دیا رنگ اوسکا خوف سخت نے ۔ بسبب اوس چیز کے که پهونچتی هی اوسکو زیادتی رنج کی

ينادي بالتضرع يا الهي ۔ أقلني عثرتي واستر عيوبي

پکارتا هی زاری سے که اے الله میرے ۔ بخشدے خطا میری اور چهپا عیب میری

فزعت الى الخلائق مستغيثا ۔ ولم ار في الخلائق من مجيب

التجا لیگیا مین طرف مخلوقات کی فریاد چاهنے والا ۔ اور نه دیکها مین نے مخلوقات مین کوئی جواب دینے والا

وانت تجيب من يدعوك ربي ۔ وتكشف ضر عبدك يا حبيبي

اور تو جواب دیتا هی هر کسی کو که پکارتا هی تجهکو اى رب میری ۔ اور دور کرتا هی تکلیفین اپنی بندے کی اى دوست میری

ودائي باطن ولديك طب ۔ ومن لي مثل طبك يا طبيبي

اور بیماری میری اندرونی هی اور تیرے پاس علاج هی ۔ اور کون هی میرا معالج مثل تیرے علاج کے اى طبیب

منع مداومت در منادمت ونفي مواظبت در مصاحبت

منع هی مداومت کی منادمت مین اور نفی مواظبت کی مصاحبت مین

اذا شئت ان تقلى فزر متواترا ۔ وان شئت ان تزداد حبا فزر غبا

جو چاهی تو دشمن بننا تو ملاقات کر برابر ۔ اور جو چاہے تو دوستی بڑهانا تو باری باری مل

مُنادمةُ الانسانِ تحسنُ مرّةً — وان اکثرَ ادمانُها افسدَ والحِبا

مصاحبت انسان کی ایکبار خوب ہے — اور اگر زیادہ کرین اوسکو پیوستہ تو فساد ڈالتی ہی محبت میں

بیان وجہ مختار در ترتیب چیدن اظفار

بیان وجہ مختار کا ناخن ترشوانے کی ترتیب مین

قلّموا اظفارکم بسنّةٍ وادب — یمنی ثمّ یسری خوابس اوخسب

ترشواؤ ناخن اپنے موافق سنت نبوی کے — داہنا ہاتھ پھر بایان موافق ترتیب داہنی اور بائین کی

تقریب نفوس بر موت و تقرب طباع بر فوت

تقریب نفوسکی اوپر موت کی اور نزدیک کرنا طبیعتوں کا فوت پر

عجبتُ لجازعٍ باکٍ مُصاب — باہلٍ او حمیمٍ ذی اکتیاب

تعجب ہی مجھی اوس بی صبر رونیوالی مصیبت زدہ پر — کہ روتا ہی اپنے اہل یا دوست غمگین کے لیے

شقیقُ الجیبِ داعی الویلِ جھلاً — کانّ الموتَ کالشیءِ العُجاب

گریبان پھاڑی ہوی واویلا کرتا ہی نادانی سے — گویا کہ موت اوسکے نزدیک عجیب تر ہے

وسوّی اللّٰہ فیہ الخلقَ حتی — نبیُّ اللّٰہ عنہ لم یُحاب

اور برابر کیا ہی خداوند تعالی نے موت مین سب مخلوقات کو — یہانتک کہ پیغمبر خدا کو بھی اوس سی فروگذاشت نہ کیا

لہ مَلَکٌ ینادی کلَّ یومٍ — لِدوا للموتِ وابنوا للخراب

اور خدا کا ایک فرشتہ ہی کہ پکارتا ہی ہر روز — جنتی ہو موت کی لیے اور بنا کرتے ہو خرابی کی لیے

تبیین مصائب زمان و تعیین نوائب جہان

بیان زمانہ کے مصائب کا اور تعیین جہان کی نوبتون کا

فلم ار کالدنیا بہا اغترّ اہلُہا — ولا کالیقین استوحش الدہر صاحبہ

نہ دیکھا مین نی مثل دنیا کی کہ فریفتہ ہین اوسکی دنیا والے — اور نہ مثل مرگ کا کہ نہایت ناخوش ہوتا ہی زمانہ مین قید الموت

امرّ علی رسم القریب کانّما — امرّ علی رسم امریٔ ما اناسبہ

گذرتا ہون مین اپنی اعزا کے نشان پر اسطرح — گویا کہ گذرتا ہون مین نشان پر اوس شخص کے کہ اوس سے ناسبت نہین

فواللّٰہِ لولا انّنی کلّ ساعۃٍ

پس قسم خدا کی کہ مین جس ساعت مین

اذا شئتُ لاقیتُ امرأً مات صاحبہ

جب چاہون کہ ملون اوس شخص سے کہ مر گیا ہی یار اوسکا

اذا ما اعتریتنی الدّھر عنہ بجیلۃٍ

جب کہ نسبت کی مین نے اپنے تئین زمانے مین اوس سے ساتھ حیلے کے

یُجدّد حزناً کلّ یومٍ نوادبہ

تازہ کرتا ہے غم کو ہر روز رونا اوسکا

ارشاد ارباب صلاح باسباب فلاح

ہدایت نیکون کی طرف اسباب فلاح کے

فرضٌ علی النّاس ان یتوبوا

فرض ہی آدمیون پر کہ توبہ کرین

لٰکنّ ترک الذّنوب اوجب

لیکن گناہون کا چھوڑنا بہت واجب ہے

والدّھر فی صرفہٖ عجیبٌ

اور زمانہ اپنے حوادث مین عجیب ہے

وغفلۃ النّاس فیہ اعجب

اور اوسمین غافل ہونا لوگون کا عجیب تر ہی

والصّبر فی النّائبات صعبٌ

اور صبر کرنا زمانہ کے حادثون پر سخت ہی

لٰکنّ فوت الثّواب اصعب

لیکن بربادی ثواب کی بہت ہی سخت ہے

وکلّ ما یُرتجی قریبٌ

اور جو چیز امید کی جاتی ہی نزدیک ہے

والموت من کلّ ذاک اقرب

اور موت ان سب سے زیادہ قریب ہے

بیان زوال جاہ ومال ونفی حرص وندامت مال

بیان زوال جاہ و مال کا اور ممانعت حرص کی اور ندامت انجام کار کی

قد شاب راسی وراس الحرص لم یشب

بوڑہا ہو گیا میرا سر اور حرص کلّیۃً سفید ہوا

انّ الحریص علی الدّنیا لفی تعبٍ

بیشک دنیا کا حریص رنج مین ہے

ما لی اراک اذا ما دمت مرتبۃً

کیا ہوا مجھکو کہ دیکھتا ہون تمہین اپنی تئین مرتبہ کا ڈہونڈہنے والا

فنلتہا طمحت عینی الی رتبٍ

اور جب پاتا ہو تمہین اوسکو بلند ہوتی ہی میری نظر اور مرتبون

باللّٰہ ربّک کم بیتٍ مررت بہٖ

قسم ہے خدا پروردگار کی کہ کتنے ہی گہر ہین کہ گذرا مین

قد کان یعمر باللّذّات والطّرب

اور بیشک وہ بنائے گئے تہے عیش و عشرت کے لیے

طارت عقاب المنايا في جوانبه ... فصار من بعدها للويل والحرب

اوڑے عقاب مرگ کا اوسکے ہر جانب مین ... پس ہوگیا وہ گھر بعد اوسکے تباہی اور خرابی کی بیخ

احبس عنانك لا تجنح به طلبا ... فلا وربك ما الارزاق بالطلب

تمام لو اپنی باگ اور سرکشی نہ کرو اوسکی طلب مین ... اور قسم پروردگار کی کہ نہین ملتی روزی ڈھونڈھنے سے

قد ياكل المال من لم يحف راحلة ... ويترك المال من قد جد في الطلب

بیشک کہاتا ہی مال وہ شخص کہ جسنے نہین گھسے پاؤن مرکب کے ... اور چھوڑ جاتا ہی مال کو وہ کہ جسنے کوشش کی طلب مین

توبیخ بر متابعت نفس وہوا ونہی از طمع دوام وبقا

ملامت وزجر نفس وخواہش کی اطاعت پر اور ممانعت ہمیشہ کی طمع اور بقا سے

الام تجر اذيال التصابي ... وشيبك قد نضا برد الشباب

کہانتک کھینچیگا تو دامن عاشقی کے ... اور حال یہ ہے کہ تیری بڑہاپی نے نکالدیا تجھسے برد جوانی

بلال الشيب في فوديك نادى ... باعلى الصوت حي على الذهاب

اور بڑہاپے کی بلال نے تیرے سر کے ہر جانب ندا کی ... آواز بلند سے کہ آمادہ ہو چلنے کے لیے

خلقت من التراب وعن قريب ... تغيب تحت اطباق التراب

پیدا کیا گیا تو مٹی سے اور تھوڑے زمانہ کے بعد ... غائب کیا جائیگا خاک کے طبقون کے نیچے

طمعت اقامة في دار ظعن ... فلا تطمع فرحلك في الركاب

طمع کی تونے رہنے کی کوچ کے مقام مین ... پس طمع نکر کہ پاؤن تیرا رکاب مین ہے

وارخيت الحجاب وسوف ياتي ... رسول ليس يحجب بالحجاب

اور ڈالا تونے پردہ اور قریب ہے کہ آئے ... رسول کہ نہ چھپایا جائے پردے سے

اعامر قصرك المرفوع اقصر ... فانك ساكن القبر الخراب

اور کیے اپنے بنانے والے قصر بلند کے کمی کر ... پس بیشک تو رہنے والا ہے قبر خراب کا

شکایت از پیری وبیاض موی باحسن بیان وتنبیہ بر معایب دنیا واہل آن

شکایت پیری اور بڑہاپے کی اور آگاہی دنیا کی عیبون اور دنیا دارون کے عیبون پر

خبت نار جسمی باشتعال مفارقی ۔ واظلم عیشی اذ اضاء شہابها

بجھ گئی آگ میری تن کی سر کے بال سفید ہونے سے ۔ اور تاریک ہوئی زندگی میری جب روشن ہوا شعلہ سفیدی کا

ایا بومة قد عششت فوق هامتی ۔ علی الرغم منی حین طار غرابها

اے وہ بوم کہ آشیانہ کیا تو نے میرے تالو پر ۔ برخلاف مجھسے اوسوقت کہ اڑا وہ کوا کہ اشتہار تاریکی

رأیت خراب العمر منی فزرتنی ۔ وماواک من کل الدیار خرابها

دیکھی تو نے ویرانی میری زندگی کی پس زیارت کی میری ۔ اور منزل تیری تمام گھروں کا ویرانہ ہے

أأنعم عیشا بعد ما حل عارضی ۔ طلایع شیب لیس یغنی خضابها

کیا خوش رہوں میں عیش میں بعد اسکے کہ آیا میری رخسار پر ۔ گو ہندہ پیری کا کہ نہیں نفع دیتا اوسکو خضاب

وغرة عمر المرء قبل مشیبه ۔ وقد فنیت نفس تولی شبابها

اور اچھی عمر آدمی کی بڑھاپے سے پہلے ہے ۔ اور بیشک فنا ہوا وہ نفس کہ پھر گئی جوانی اوسکی

اذا اصفر وجه المرء وابیض راسه ۔ تنغص من ایامه مستطابها

جب زرد ہوا منہہ آدمی کا اور سفید ہوا اوسکا سر ۔ گھٹ جاتی ہی اوسکے دنوں سے خوشی اوسکی

وأد زکوة الجاه واعلم بانها ۔ کمثل زکوة المال تم نصابها

اور ادا کر زکوۃ جاہ و منزلت کی اور جان لے یہ کہ وہ ۔ زکوۃ مثل زکوۃ اوس مال کے ہے کہ کامل ہو نصاب اوسکا

واحسن الی الاحرار تملک رقابهم ۔ فخیر تجارات الکرام اکتسابها

اور نیکی کر آزادوں سے تو ہو مالک اونکی گردنوں کا ۔ پس بہتر تجارت کریم کی حاصل کرنا ان مذکورات کا ہے

ومن یذق الدنیا فانی طعمتها ۔ وسیق الینا عذبها وعذابها

اور کون چکھتا ہی دنیا کو پس بیشک چکھا میں نے اوسکو ۔ اور جاری کیا گیا ہی میری طرف اچھا اور برا اوسکا

فلم ارها الا غرورا وحسرة ۔ کما لاح فی ارض الفلاة سرابها

پس نہ دیکھا میں نے دنیا کو مگر غرور اور حسرت ۔ جیسے کہ چمکا زمین بیابان میں سراب اوسکا

وما هی الا جیفة مستحیلة ۔ علیها کلاب همهن اجتذابها

اور نہیں ہے یہ دنیا مگر مردار بگڑا ہوا ۔ کہ جمع ہیں اوسپر کتے کہ قصد ہے اونکا اوسکے کھینچنے کا ہے

فَاِنْ تَجْتَنِبْهَا كُنْتَ سِلْمًا لِاَهْلِهَا	وَاِنْ تَجْتَذِبْهَا نَازَعَتْكَ كِلَابُهَا
پس اگر پرہیز کیا تونے اس سے تو صلح جو ہوا اوسکے لوگون سے	اور اگر کھینچا تو نے اوسکو لڑینگے تجھسے کتے اوسکے
فَدَعْ عَنْكَ فَضَلَاتِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّهَا	حَرَامٌ عَلٰی نَفْسِ التَّقِیِّ اِرْتِكَابُهَا
پس چھوڑ از خود بیکار کام کیونکہ بیشک	حرام ہے نفس پرہیزگار پر ارتکاب اونکا
وَلَا تَمْشِيَنْ فِیْ مَنْكِبِ الْاَرْضِ فَاخِرًا	فَعَمَّا قَلِيْلٍ يَحْتَوِيْكَ تُرَابُهَا
اور نہ چل زمین کے بلند مقامون پر فخر کرتا ہوا	کہ تھوڑے دن بعد گھیر لیگی تجکو خاک زمین کی
فَطُوْبٰی لِنَفْسٍ اَوْطَنَتْ قَعْرَ دَارِهَا	مُغَلَّقَةَ الْاَبْوَابِ مُرْخًی حِجَابُهَا
پس خوشی ہے اوس نفس کو کہ رہ پڑا اپنی گھر کی بنیاد میں	اور حال یہ ہے کہ بند ہین دروازے اوسکے اور پڑی ہین اوسپر پردے

تشنیع از تفرقۂ ایام و شہور و شکایت از حادثۂ اعوام و دہور

تشنیع دنون اور مہینون کے تفرقے کی اور شکایت برسون اور زمانون کے حادثہ کی۔

كُنَّا كَزَوْجِ حَمَامَةٍ فِیْ اَيْكَةٍ	مُتَمَتِّعِيْنَ بِصِحَّةٍ وَّشَبَابٍ
تھے ہم مثل کبوتر کے جوڑے کی ایک مرغزار مین	برخوردار صحت و تندرستی اور جوانی سے
دَخَلَ الزَّمَانُ بِنَا وَفَرَّقَ بَيْنَنَا	اِنَّ الزَّمَانَ مُفَرِّقُ الْاَحْبَابِ
داخل ہوا زمانہ ہمپر اور جدائی ڈالی ہمارے درمیان	بیشک زمانہ جدا کرنیوالا ہے دوستون کا

تاسف بر ایام جوانی و دوستان جانی

افسوس جوانی کے دنون اور جانی دوستون پر

شَيْئَانِ لَوْ بَكَتِ الدِّمَاءَ عَلَيْهِمَا	عَيْنَانِ حَتّٰی تُؤْذِنَا بِذَهَابٍ
دو چیزین ہین کہ اگر روئین اونپر خون کے آنسو	دونون آنکھین یہانتک کہ حکم کیا جاوے اونپر زوال کا
لَمْ تَبْلُغَا الْمِعْشَارَ مِنْ حَقَّيْهِمَا	فَقْدُ الشَّبَابِ وَفُرْقَةُ الْاَحْبَابِ
نہ پہونچین ایک عشر عشیر کو ان دونون کے حق سے	اور وہ کیا ہین رخصت شباب کی اور جدائی احباب کی

اظہار ملال از مصائب ایام در وقت وفات فاطمہ رض

اظہار ملال کا زمانی کی مصیبت پر بروقت وفات حضرت فاطمہ علیہا السلام کے۔

وما الدهر والایام الا کما تری — رزیۃ مال او فراق حبیب

اور نہیں ہین دن اور زمانہ مگر جیسا کہ تو دیکھتا ہے — مصیبت مثال کی یا جدائی احباب کی

وان امرء قد جرب الدهر لم یخف — تقلب حالیہ لغیر لبیب

اور تحقیق جس مرد نے کہ تجربہ کیا ہے زمانہ کا نہین ڈرتا — زمانے کے تغیر سے بسبب ناخردمندی کے

اظہار محبت فاطمہ زہرا ہنگام رحلت او از دنیا

اظہار محبت حضرت فاطمہ زہرا کا دنیا سے رحلت فرمانے کے وقت

حبیب لیس یعدلہ حبیب — وما لسواہ فی قلبی نصیب

وہ ایسا دوست ہے کہ اوسکے برابر کوئی دوست نہین — اور نہین ہے اوسکے غیر کا میرے دلمین کچھہ حصہ

حبیب غاب عن عینی وجسمی — وعن قلبی حبیبی لا یغیب

وہ دوست کہ غائب ہوا میری آنکھہ اور جسم سے — اور میرے دلسے دوست نہین غائب ہوتا

خطاب بفاطمہ بعد از وفات او وتذکار وفاداری وثبات او

خطاب بجانب فاطمہ زہرا بعد اونکی وفات کے اور ذکر اونکی وفاداری اور ثابت قدمی کا

مالی وقفت علی القبور مسلما — قبر الحبیب فلم یرد جوابی

کیا ہے مجکو کہ کہڑا ہون مین قبرون پر سلام کرنے والا — قبر دوست تہا پس نہ جواب دیا دوستنے میرے سلام کا

احبیب مالک لا ترد جوابنا — انسیت بعدی خلۃ الاحباب

ای حبیب میرے کیا ہے تجھکو کہ نہین دیتا جواب ہمکو — کیا فراموش کی تو نے میرے بعد دوستی احباب کی

جواب از زبان حال زہرا رضی اللہ عنہا

جواب حضرت زہرا رضی اللہ عنہا کی زبان مبارک سے

قال الحبیب وکیف لی بجوابکم — وانا رہین جنادل وتراب

کہا دوست نے اور کیونکر قصد کرون مین تمہارے جواب کا — حالانکہ مین گہری ہوئی ہون پتہرون اور خاک مین

اکل التراب محاسنی فنسیتکم — وحجبت عن اہلی وعن اترابی

کہا لیوے مٹی نے میری نیکیان پس مین بہول گئی تمکو — اور چھپ گئی مین اپنے اہل اور اپنے دوستون سے

فعليكم منا السلام تقطعت ۔ عني وعنكم خلة الاحباب

پس تم پر ہو میرا سلام کٹ گئی ۔ مجھ سے اور تم سے دوستی دوستون کی

مرثیہ در وقت زیارت خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرثیہ وقت زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

ما غاض دمعي عند نائبة ۔ الا جعلتك للبكاء سببا

نہ رکے آنسو میری وقت مصیبت کے ۔ مگر یہ کہ گردانا مین نے آپکو رونے کے لیے سبب

واذا ذكرتك سامحتك به ۔ مني الجفون ففاض وانسكبا

اور جب یاد کیا مین نے تمکو بخشین تجکو ساتھ آنسو کے ۔ پلکین چشم کی پس روان ہوئے اور گر پڑے آنسو

اني اجل ثرى حللت به ۔ عن ان ارى لسواه مكتئبا

مین بزرگ جانتا ہون اوس خاک کو کہ آئے آپ اوس مین ۔ اس سے کہ دیکھا جاؤن مین دلگیر اوسکے غیر کے اندوہ مین

تعییر جیرة تیرة ولید بن مغیرة

سرزنش کوردیدہ ولید بن مغیرہ کی

يهددني بالعظيم الوليد ۔ فقلت انا ابن ابي طالب

ڈراتا ہی مجھکو بلائے عظیم سے ولید ۔ پس کہا مین نے کہ مین بیٹا ابی طالب کا ہون

انا ابن المبجل بالابطحين ۔ وبالبيت من سلفي غالب

مین بیٹا ہون اوسکا جو بزرگ سمجھا گیا ہی مکہ اور مدینہ مین ۔ اور خانہ کعبہ میرے باپ دادون سے ہی غالب

فلا تحسبني اخاف الوليد ۔ ولا انني منه بالهائب

پس نہ سمجھ مجکو کہ مین ڈرتا ہون ولید سے ۔ اور نہ جان مجھکو کہ مین اوس سے ڈرنے والا ہون

فيا ابن مغيرة اني امرؤ ۔ سموح الانامل بالقاضب

پس اے ابن مغیرہ تحقیق مین وہ مرد ہون ۔ کہ میری اونگلیون کی پورین شمشیر بران ہین

طويل اللسان على الشانئين ۔ قصير اللسان عن الصاحب

زبان دراز ہون مین دشمنون پر ۔ کوتاہ زبان ہون یارون سے

خسئتم بتكذيبكم للرسول ‏ تعيبون ما ليس بالعائب

زیان کیا تمنے اپنا رسول مقبول کے جھٹلانے سے ‏ عیب رکھتے ہو اوس چیز مین کہ جسمین عیب نہین

وكذبتموه بوحي السماء ‏ الا لعنة الله على الكاذب

اور تکذیب کی تمنے اونکی ساتھہ وحی آسمانی کے ‏ پس لعنت خدا کی جھوٹ بولنے والون پر

خطاب بابولهب وتعییر او بترک ادب

خطاب ابولہب کو اور سرزنش اوسکی بسبب ترک ادب کے

أبا لهب تبت يداك أبا لهب ‏ وصخرة بنت الحرب حمالة الحطب

ای ابی لہب ہلاک ہون تیرے دونون ہاتھ ای ابی لہب ‏ اور ہلاک ہو صخرہ بیٹی حرب کی لکڑیان اوٹھانے والی

خذلت نبي الله قاطع رحمه ‏ فكنت كمن باع السلامة بالعطب

چھوڑا تونے رسول خدا کو قطع کرنے والا اونکی اپنایت کا ‏ پس ہوا مثل اوسکی کہ بیچا اوسنے سلامتی کو ساتھہ ہلاکت کے

لخوف أبي جهل فأصبحت تابعا ‏ له وكذاك الرأس يتبعه الذنب

ابی جہل کے خوف سے پس ہوگیا تو پیرو اوسکا ‏ اور ایسے سر کے پیچھے جاتی ہے دم

فأصبح ذاك الأمر عارا يهيله ‏ عليك حجيج البيت في موسم العرب

پس ہوگئی وہ متابعت عار ایک ننگ کہ پھینکتے ہین اوسکو ‏ حجیج خانہ کعبہ کی حاجیان حاجیونکی جمع ہونیکے زمانہ مین

ولو لان عن بغض لأعادي محمد ‏ لكاني ذووه بالرماح والقضب

اور اگر نرم ہو دشمن سمجھنی سے دشمنان محمد کی ‏ پوست کھینچین ویسی صاحبان دشمنی ساتھہ نیزوں اور شمشیر کے

ولن يشملوه او يصرع حوله ‏ رجال ملاء بالحروب وحسب

اور ہرگز نہ زیر کرسکینگے تا تک کہ گرائے جائین گرد اوسکے ‏ مردان استوار ساتھہ حربون صاحبان حسب کے

خطاب بولید پلید بی قدر دروقت قتل او بغزاے بدر

خطاب ولید پلید بیقدر کو بروقت اوسکے قتل ہونے کے جنگ بدر مین

تبا وتعسا لك يا ابن عتبة ‏ أسقيك من كاس المنايا شربة

تباہی اور ہلاکی ہو تجھکو ای بیٹے عتبہ کے ‏ پلاتا ہون مین تجھکو کاسہ مرگ سے شربت

وَلَا اُبَالِی بَعْدَ ذَالِکَ غِبَّةً
اور خوف نہین رکھتا بعد اسکے ایک بار

رجز ابی سعید بن ابی طلحہ کہ از بخت آشفتہ در مبارزت روز احد گفتہ

رجز ابی سعید بن ابی طلحہ کہ قسمت سے پریشان احد کی لڑائی مین اوسنے کہا

قَدْ قَدِمَتْ بِرَایَةٍ اَرْبَابُهَا
بیشک آئے ساتھ نشان کے ارباب اوسکے

تُحْفِلُ فِیهَا دُوْنَهَا اَصْحَابُهَا
گھیرتے ہین اوسے سوا انکے اصحاب اوسکے

وَلَسْتُ مِنْ اَهْوَالِهَا اَهَابُهَا
اور نہین ہوں مین اوسکے خوف سے بزدل اوسسے

وَالصَّیْدُ مِنْ اَرْجَائِهَا شِهَابُهَا
اور شکار آسمان کے کنارون سے شہاب اوسکا

یَاْتِیهِ مِنْ قِسِیِّهَا نُشَّابُهَا
لاتا ہے اونکو حرب کی کمانون سے تیر اوسکا

جواب او باحسن عبارات وابین اشارات

جواب اوسکا اچھی عبارت ۔ اور روشن اشارت مین

وَالْخَیْلُ جَالَتْ یَوْمَهَا غِضَابُهَا
سواروں نے مع گھوڑوں کے جولان کی جنگ کے دن

بِمَرْبَطٍ یَسِرُ بِاَلِهَا تُرَابُهَا
غصہ والے لڑائی کے مقید ہن رہی مین اور بیراہن حرب خاک

وَسْطَ مَنَایَا بَیْنَهَا اَحْقَابُهَا
درمیان اونٹون کے مرگھر درمیان حرب کے رسیان

اَلْیَوْمَ عَنِّی یَنْجَلِی جِلْبَابُهَا
آجکے روز مجسے علیحدہ ہوتی ہے چادر حرب کی

خطاب باحزاب کہ قیام نمودند بمحاصرۂ مدینہ و

خطاب گروہون کو کہ قیام کیا اونہون نے واسطے مدینے کے محاصرے کے اور

حکایت قتل عمرو بن عبد ود بقہر و کینہ

حکایت قتل عمرو بن عبد ود کی ساتھ قہر اور کینے کے

اَعَلَیَّ یَقْتَحِمُ الْفَوَارِسُ هٰکَذَا
آیا میرے اوپر آتے ہین سوار اس طرح

عَنِّی وَعَنْهُمْ اَخِّرُوْا اَصْحَابِی
مجسے اور اونسے پیچھے رہوائی یار و میرے

اَلیومَ یمنعنی الفرارَ حفیظتی
آجکے دن روکتی ہے مجکو بہاگنے سے حمیت میری
ومصمّمٍ فی الہامِ لیس بناب
اور تلوار گذرنے والی ہڈی ہے تالو تک نہین ہے کار آمد

آلی ابنُ عبدٍ حین شدّ الیّۃً
قسم کھائی عبدود کے لڑکے نے حملے کے وقت بڑی قسم
وحلفتُ فاستمعوا من الکذّاب
اور قسم کھائی مین نے بہی پس سنی لوگونے قسم اوس جھوٹے کی

ان لا یصدّ ولا یھلّلُ فالتقی
یہ کہ نہ پہریگا معرکے سے اور نہ کلمہ پڑہیگا پس پونہچے
رجلان یضطربان کلُّ ضرابِ
دو مرد کہ تلوار مارتے تہے ایک دوسرے پر دلیرانہ

فصددتُ حین رأیتُہ متقطّراً
پس پہر این اوسوقت کہ دیکھا مین نے اوسکو پہلو پر پڑا ہوا
کالجذعِ بین دکادکٍ ورَوابِ
مثل درخت خرما کے تنے کے درمیان ریتا کے پست

وعففتُ عن اثوابہ ولو انّنی
اور بچا مین اوسکے کپڑون سے اور اگر چہ مین
کنتُ المقطّرَ بزّنی اثوابی
ہوتا پہلو پر تو گراکے لیتا وہ کپڑے میرے

عبد الحجارۃَ من سفاھۃِ رأیہ
پوجا اوسنے پتہرون کو اپنی کم عقلی سے
وعبدتُ ربَّ محمّدٍ بصوابی
اور پرستش کی مین نے حضرت محمد کے پروردگار کی ثواب کیطرف

عرف ابنُ عبدٍ حین ابصر صارماً
پہچانا پسر عبدود نے اوسوقت کہ دیکھی شمشیر برندہ
یھتزّ انّ الامرَ غیرُ لعاب
روان کہ کام میرا بازی کرنا نہین ہے

اردیتُ عمراً اذ طغی بمھنّدٍ
ہلاک کیا مین نے عمر کو جسوقت کہ راہ ہوا ہاتہ تلوار ہندی کے
صافی الحدیدِ مھذّبٍ قضّابِ
صاف لوہے کی پاکیزہ تیز کاٹنے والی

لا تحسبوا الرحمٰنَ خاذلَ دینہ
نہ سمجھو خدا کو دور کرنے والا اپنے دین سے
ونبیّہ یا معشرَ الاحزاب
اور اپنے پیغمبر سے اے جماعت گروہون کی

بمفاخرت بعلم سعادت پیکر شفیع محشر در غزاے خیبر
فخر کرنا ساتہ نشان سعادت توامان حضرت شفیع محشر کے جنگ خیبر مین —

ستشھدُ لی بالکرِّ والطعنِ رایۃٌ
جلد گواہی دیگا میرے لیے ساتہ میرے دشمن کیطرف نیزہ مارنے
حبانی بھا الطُّھرُ النبیُّ المھذّبُ
کہ عطا کی مجکو نشان ساتہ اوسکے پاک پیغمبر پاکیزہ نے

وتعلم انی فی الحروب اذا التظت
اور جانتا ہے کہ میں لڑائیوں میں جب شعلہ ماریں

بنیرانہا اللیث الھموس المجرب
اپنی آتش کا شیر آہستہ کار اور کار آزمودہ ہون

ومثلی لا فی الھول فی مفظعاتہ
اور مثل میرے نہیں ہے کام ہولناک میں اوسکی سختیون میں

وقل لہ الجیش الخمیس العطبطب
اور کم ہوا اوسکے لیے لشکر پنج رکنی ہلاک کرنے والا

وقد علم الاحیاء انی زعیمہا
اور بیشک جانتے ہیں غاب قبیلے کہ میں اونکا رئیس ہون

وانی لدی الحرب العذیق المرجب
اور میں وقت لڑائی کے مثل درخت خرما پربار و استوار ہون

رجز مرحب بن شاش در خیبر و مفاخرت بحشمت لشکر

رجز مرحب بن شاش کا خیبر میں اور فخر کرنا ساتھ حشمت لشکر کے

قد علمت خیبر انی مرحب
جانا خیبر نے کہ بیشک میں مرحب ہون

شاکی السلاح بطل مجرب
شوکت والا آلات حرب میں دلیر تجربہ کار

اذا اللیوث اقبلت تلہب
جب کہ شیر در آتے ہیں معرکے میں شعلہ آتش مارتے ہیں

واحجمت عن صولۃ المجرب
اور ہٹ جاتے ہیں حملے سے مرحب کے حاجب ہے بادشاہ کا

حلت حمای ابدا لا یقرب
ظاہر ہوا کہ جائے خوف میں ہرگز کوئی نزدیک نہیں جاتا

اطعن احیانا وحینا اضرب
نیزہ مارتا ہون میں اور کبھی ضرب کھاجاتا ہون

ان غلب الدھر فانی اغلب
اگر مغلوب ہو زمانہ پس بیشک میں غالب تر ہون

والقرن عندی بالدماء مخضب
اور ہمسر میرے نزدیک خون سے رنگا ہوا ہے

جواب او بافصح عبارات و ابین اشارات

جواب اوسکا عبارت فصیح اور روشن اشارون میں

انا علی وابن عبد المطلب
میں علی ہون اور بیٹا عبد المطلب کا

مھذب ذو سطوۃ وذو غضب
پاکیزہ صاحب حملے اور غصے کا

غذیت فی الحرب وعصیان النوب
پالا گیا ہون میں لڑائی اور حادثون کی نافرمانی میں

من بیت عز لیس فیہ منشعب
اوس نصیبوں کے گھر میں جہاں پر پریشانی کا گذر نہین

له یعنی وه لشکر جسکا غلب ورنعمیں اور تیر و اور ساق درست ہو ۱۲

وَفِی یَمِینِی صَارِمٌ یَجْلُو الْکُرَب — مَنْ یَلْقَنِی یَلْقَی الْمَنَایَا وَالْعَطَب

اور میرے داہنے ہاتھ میں تلوار تیز ہی کہ دور کرتی ہی غمونکو — اور جو کہ پونہچا مجہہ پر پونہچا مرگ اور ہلاکت کو

اِذْ کَفُّ مِثْلِی بِالرُّؤُسِ یَلْتَعِب

اسلیے کہ پنجہ میرے مثل کا ساتھ سرونکے بازی کرتا ہی

خطاب فصاحت بیان بیاسر وخیبریان

خطاب فصاحت بیان یاسر اور خیبریون کو

هٰذَا لَکُمْ مِنَ الْغُلَامِ الْغَالِب — مِنْ ضَرْبِ صِدْقٍ وَقَضَاءِ الْوَاجِب

یہ تلوار تمہارے لیے ہو لڑکے سے ہی غالب۔ — ضرب صدق مین اور ادائے جہاد واجب مین

وَفَالِقِ الْهَامَاتِ وَالْمَنَاکِب — اَحْمِی بِہٖ قَمَاقِمَ الْکَتَائِب

اور پہاڑنے والی سرون اور شانون کی ہے — محافظت کرتا ہون مین اوس سے لشکر کے سردارونکی

خطاب بابو البلیت عنتر بن صامت مرادی

خطاب ابو البلیت عنتر بن صامت مرادی

وعساکر خیبر کہ موسوم شدند بنامراد ی

اور خیبر کے لشکرون کو کہ نامراد نام رکھے گئے

هٰذَا لَکُمْ مَعَاشِرَ الْاَحْزَاب — مِنْ فَالِقِ الْهَامَاتِ وَالرِّقَاب

یہ شمشیر تمہارے لیے اے جماعتو گروہون کی — پہاڑنے والی سرون اور گردنون کی

فَاسْتَعْجِلُوا لِلطَّعْنِ وَالضِّرَاب — وَاسْتَسْلِمُوا لِلْمَوْتِ وَالْمَآب

پس دوڑو نیزہ مارنے اور تلوار مارنے کے لیے — اور چہوڑ دو اپنے نفس کو مرگ و رجائے بازگشت کے لیے

صَیَّرَکُمْ سَیْفِی اِلَی الْعَذَاب — بِعَوْنِ رَبِّی الْوَاحِدِ الْوَهَّاب

پہیر دیا تمکو میری تلوار نے ساتہہ عذاب کے — ساتہہ مدد میرے پروردگار بخشنے والے کے۔

خطاب ربیع بن ابی الحقیق خیبری واظہار کمال شجاعت و دلاوری

خطاب ربیع بن ابی الحقیق خیبری کو اور اظہار کمال شجاعت اور بہادری کا

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ ‏ أَحْمِي ذِمَارِي وَأَذُبُّ عَنْ حَسَبْ

میں علی ہوں اور بیٹا عبد المطلب کا ‏ نگاہ رکھتا ہوں نام اپنے باپوں کا اور دور کرتا ہوں عیب اپنے

وَالْمَوْتُ خَيْرٌ لِلْفَتَى مِنَ الْهَرَبْ

اور مرنا بہتر ہے واسطے جوانمرد کے بھاگنے سے

خطاب بجماہیر خیبری و اظہار کمال شجاعت و دلاوری

خطاب خیبر کے گروہوں کو اور اظہار کمال شجاعت اور بہادری کا

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ ‏ مُهَذَّبٌ ذُو سَطْوَةٍ وَذُو حَسَبْ

میں علی ہوں اور بیٹا عبد المطلب کا ‏ پاکیزہ صاحب حملے اور حسب کا

قِرْنٌ إِذَا لَاقَيْتُ قِرْنًا لَمْ أَهَبْ ‏ مَنْ يَلْقَنِي يَلْقَى الْمَنَايَا وَالْكُرَبْ

ایسا ہمسر کہ جنگ کے روز ہو پہنچوں تو نڈر رہوں کسی ہمسر سے ‏ جو کہ دیکھے مجھے دیکھے موت کو اور غم کو

رجز مرہ بن مروان دارمی در روز خیبر و مفاخرت بعلو حسب با حیدر

رجز مرہ بن مروان دارمی کی خیبر کے دن اور فخر کرنا بلندی حسب پر ساتھ حضرت علی کے

أَنَا الْغُلَامُ الْعَرَبِيُّ عِنْدَ النَّسَبْ ‏ أَحْمِي جِوَارِي وَأَذُبُّ عَنْ حَسَبْ

میں غلام عربی ہوں نسب میں ‏ نگاہ رکھتا ہوں اپنے ہمسایوں کو اور دور کرتا ہوں حسب سے قول

وَأَقْتُلُ الْقِرْنَ الْجَرِيَّ عِنْدَ الْغَضَبْ ‏ لِلضَّرْبِ وَالطَّعْنِ الشَّدِيدِ وَالنَّصَبْ

اور قتل کرتا ہوں ہمسر مجادل کو غصے کے وقت ‏ واسطے ضرب اور طعن شدید اور دشمنی رکھنے کے

مَنْ أَنْتَ إِنْ كُنْتَ كَرِيمًا فَانْتَسِبْ

کون ہے تو اگر ہے تو بزرگ پس نسبت بیان کر

جواب او بوجہی لائق و طرزی فائق

جواب حضرت علی کا وجہ لائق اور طرز فائق پر

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ ‏ أَخُو النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى الْمُنْتَجَبْ

میں علی ہوں اور بیٹا عبد المطلب کا ‏ بھائی پیغمبر برگزیدہ کا جن و انسان سے

رسولُ ربِّ العالمين قد غلب
رسول رب العالمین نے بیشک غلبہ کیا

بیّنه ربُّ السماءِ في الکتب
ظاہر کردیا ہے اسکو آسمان کے پروردگار نے کتابوں میں

وکلّکم یعلمُ لا قولي کذب
اور تم سب جانتے ہو کہ یہ بات جھوٹ نہیں

ولا بزورٍ حین یُدعیٰ بالنسب
اور نہیں ہے جھوٹ اوس وقت کہ ذکر کیا جائے نسب کا

صافي الأدیمِ والجبینِ کالذهب
صاف رنگ اور پیشانی مثل سونے کے

الیومَ أرضیه بضربٍ وغضب
آج کے دن خوش کرتا ہوں میں اونکو تلوار مارنے اور غصہ سے

ضربُ غلامٍ إربٍ من العرب
مارنا لڑکے نادان کا عرب سے

لیس بخوّارٍ یُریٰ عند المنکب
کہ نہیں سُست دیکھا جاتا وقت نکبت کے

فاثبت لضربٍ من حسامٍ کاللهب
پس ٹھیر واسطے مار جانے کے تلوار سے مثل شعلہ آتش کے

خطاب بمعاویه بن ابی سفیان وتعییر او در صفین

خطاب معاویہ بن ابی سفیان کو اور سرزنش اوسکی جنگ صفین میں

سیکفیني الملیکُ وحدُّ سیفي
قریب ہے کہ کفایت کریگا مجکو بادشاہ مطلق اور تیزی میری تلوار کی

لدی الهیجاءِ تحسبه شهابا
وقت کارزار کے معلوم کریگا تو اوسکو شعلہ آتش کا مونہہ

وأسمرُ من رماحِ الخطِّ لدنٌ
اور نیزہ گندم گون مقام خط کے نیزوں سے میرے پاس ہے

شددتُ غرابه أن لا یعابا
مضبوط باندھے ہیں میں نے کنارے اوسکے کہ نہ عیب رکھا جائے

أذودُ به الکتیبة کلّ یومٍ
بھگاتا ہوں میں اوس سے دشمن کے لشکر کو ہر روز

إذا ما الحربُ أضرمت التهابا
جسوقت کہ آتش جنگ افروختہ کرتی ہے شعلے

وحولي معشرٌ کرموا وطابوا
اور گرد میرے گروہ جماعت کہ بزرگ اور پاک ہے

یرجّون الغنیمة والنهابا
امیدوار مال غنیمت اور دشمنوں کی لوٹ کی

ولا یتجوّن من حذرِ المنایا
اور نہیں قصد کرتے موت کے خوف سے

سؤالَ المالِ فیها والإیابا
سوال مال کا جنگ میں اور پھرنے کا

فَدَعْ عَنْكَ التَّهَدُّدَ وَاصْلِ نَارًا | اِذَا خَمِدَتْ صَلِيتَ لَهَا شِهَابَا
بس چھوڑ ڈرانا خوف کو اور پہونچ آگ مین | کہ جب مرگیا لایا جائیگا تو اوس شعلۂ روشن مین

تعریض بمعاویہ بن ابی سفیان در وقت محاربت و عصیان

تعرض کرنا معاویہ بن ابی سفیان سے وقت لڑائی اور نافرمانی کے

اَنَا عَلِيٌّ وَاَعْلَى النَّاسِ فِي النَّسَبِ | بَعْدَ النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْمُصْطَفَى الْعَرَبِ
مین علی ہون اور بلند لوگون کا ہون نسب مین | بعد نبی ہاشمی برگزیدہ صاحب عرب کے
قُلْ لِلَّذِي غَرَّهُ مِنِّي مُلَاطَفَةٌ | مَنْ ذَا يُخَلِّصُ اَوْرَاقًا مِنَ الذَّهَبِ
کہ اوس شخص سے کہ فریفتہ کیا ہی اوسکو میرے لطف نے | کون ہی وہ شخص کہ خالص کرتا ہی درم سکہ زدہ کو سونے سے
هَبَّتْ اِلَيْكَ رِيَاحُ الْمَوْتِ سَاقِيَةً | فَاسْتَبْقِنِي بَعْدَهَا لِلْوَيْلِ وَالْحَرَبِ
چلی بجانب تیرے ہوا موت کی چھڑکنے والی | بس چھوڑ مجکو اسکے بعد واسطے افسوس اور مال لینے کے

خطاب ظفر مآب بحریث مولی معٰویہ در وقت کشتن او بصفین و فرستادن او بہاویہ

خطاب ظفر مآب حریث غلام معاویہ کو بروقت اوسکے قتل کے جنگ صفین مین اور بروقت پہونچانے اوسکے دوزخ

اَنَا الْغُلَامُ الْعَرَبِيُّ الْمُنْتَسِبُ | مِنْ خَيْرِ عُودٍ فِي مُصَاصِ الْمُطَّلِبِ
مین لڑکا عربی ہون منسوب کیا گیا | ساتھ بہتر اصل کے خالص قبیلہ مطلب مین
يَا اَيُّهَا الْعَبْدُ اللَّئِيمُ الْمُنْتَدِبُ | اِنْ كُنْتَ لِلْمَوْتِ مُحِبًّا فَاقْتَرِبْ
اے بندے ناکس جواب دینے والے | اگر ہے تو موت کا دوست رکھنے والا قریب آ
وَاثْبُتْ رُوَيْدًا اَيُّهَا الْكَلْبُ الْكَلِبُ | اَوْلَا فَوَلِّ هَارِبًا ثُمَّ انْقَلِبْ
اور کھڑا ہو کچھ دیر کے لیے اے کتے دیوانے | اور نہین تو پھر جا بھاگتا ہوا پھر پلٹ آ

جواب یکی از اعدای دین در حرب صفین

جواب ایک شخص کا اعدائے دین سے جنگ صفین مین

اَيَا يَدْعُونِي الْوَغَا يَا ابْنَ الْاَرَبِ | وَفِي يَمِينِي صَارِمٌ يُبْدِي اللَّهَبَ
مجکو پکارتا ہی جنگ مین اے صاحب حیلہ | اور میرے ہاتھ مین ہی تلوار تیز کہ ظاہر کرتی ہی شعلے

مَنْ تَجْطُهُ مِنْهُ الْحَمَامُ يَشْرَبُ
جو کہ حرکت دیتا ہے اوس تلوار کو گرتی ہے اوس سے موت

لَقَدْ عَلِمْتَ وَالْعَلِيْمُ ذُو أَدَبٍ
بیشک جانا مین نے اور جاننے والا صاحب ادب ہے

أَلَسْتَ فِي حَرْبِ الْعَوَانِ بِالْأَرَبِ
یہ کہ نہین ہے تو اس جنگ کے دہاوے مین عقلمند

وَعَنْ قَلِيْلٍ غَيْرَ شَكٍّ أَنْقَلِبُ
اور تھوڑے عرصے مین یقینی پھر جاتا ہے

خطاب ظفر مآب بحریث بن صباح احمری
خطاب ظفر مآب حریث بن صباح احمری کو

حرب صفین و اظہار فضائل خویش بحسب دنیا و دین
جنگ صفین مین اور اظہار اپنی بزرگیون کا موافق دنیا اور دین کے

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
مین علی ہون اور بیٹا عبدالمطلب کا

نَحْنُ وَبَيْتِ اللهِ أَوْلَى بِالْكُتُبِ
ہم قسم خدا کی لائق ترہین آسمانی کتابون کے

وَبِالنَّبِيِّ الْمُصْطَفَى غَيْرِ الْكَذِبِ
اور قسم نبی برگزیدہ کی نہین جھوٹ

أَهْلُ اللِّوَاءِ وَالْمَقَامِ وَالْحُجُبِ
ہم لشکر کے نشان والے ہین اور مقام ابراہیم اور پردہ کے

نَحْنُ نَصَرْنَاهُ عَلَى كُلِّ الْعَرَبِ
ہمنے مدد دی ہے حضرت نبی کو تمام عربون پر

خطاب تہدید مآب بمعاویہ و جنود در لیلۃ الحریر کہ آتش حرب افروختہ بود
خطاب غصہ آمیز معاویہ اور لشکر کو لیلۃ الحریر مین کہ آتش جنگ برافروختہ کی تھی

أَبَى اللهُ إِلَّا أَنَّ صِفِّيْنَ دَارُنَا
منع کرے خدا اگر یہ کہ ہو صفین گھر میرا

وَدَارُكُمْ مَا لَاحَ فِي الْأُفُقِ كَوْكَبُ
اور گھر تمہارا جبتک کہ چمکے آسمان کے کنارے ستارا

إِلَى أَنْ تَمُوْتُوْا أَوْ نَمُوْتَ وَمَا لَنَا
یہانتک کہ مرو تم یا مرین ہم اور نہین ہے ہمارے لیے

وَمَا لَكُمْ عَنْ حَوْمَةِ الْحَرْبِ مَهْرَبُ
اور نہ تمہارے لیے جانب جنگ سے جاے گریز

مدح اصحاب ظفر مآب در حرب صفین
تعریف اصحاب ظفر مآب کی جنگ صفین مین۔

يا أيها السائل عن أصحابي — إن كنت تبغي خبر الصواب

اے پوچھنے والے میرے یاروں کے — اگر چاہتا ہے تو خبر سچی

أنبئك عنهم غير ما تكذاب — بأنهم أوعية الكتاب

خبر دوں میں تجکو اون لوگوں سے بغیر جھوٹ کے — اس بات کی کہ یہ لوگ قرآن کے حافظ اور ظروف ہیں

صبر لدى الهيجاء والضراب — فسئل بذاك معشر الأحزاب

صابر ہیں وقت جنگ اور شمشیر کشی میں — پس پوچھو اوس جماعت سے یہ حال اے گروہوں

ستایش عساکر نصرت مآثر

تعریف لشکروں ظفر پیکر کی

ألم تر قومي إذ دعاهم أخوهم — أجابوا وإن أغضب على القوم يغضبوا

کیا نہیں دیکھتا تو میری قوم کو جب بلاتا ہے اونکو اونکا بھائی — جواب دیتے ہیں اور اگر غصہ ہوں کسی قوم پر غصہ کریں یہ لوگ وہ پر

هم حفظوا غيبي كما كنت حافظا — لقومي أخرى مثلها إن تغيبوا

یہ نگاہ رکھتے ہیں میرے غائب ہونے کو جیسے کہ میں تھا اونکا حافظ — اپنی قوم کو جزا دیتا ہوں مثل اونکے اگر غائب ہوں

بنو الحرب لم تقعد بهم أمهاتهم — وآباؤهم آباء صدق فأنجبوا

صاحبان جنگ ہیں نہ بٹھایا ہے مرگ کے لیے اونکو ماں اونکی نے — اور باپ اونکے سچائی کے باپ ہیں پس جنے اچھے لڑکے

مدح قبیلہ چند از عرب بشجاعت و اصالت و ادب

تعریف چند قبیلوں عرب کی بہادری اور اصالت اور ادب میں

ألا أزد سيفي على الأعداء كلهم — وسيف أحمد من دانت له العرب

قبیلہ ازد میری تلوار ہے تمام دشمنوں پر — اور تلوار حضرت احمد کی وہ لوگ ہیں کہ فرمانبردار ہوے اونکے عرب

قوم إذا جاهدوا أوفوا وإن غلبوا — لا يجبنون ولا يدرون ما الهرب

وہ قوم ہیں کہ جو کسی سے ملتے ہیں وفا کرتے ہیں اور اگر مغلوب ہوں — نہ بھاگیں اور نہ جانیں کہ بھاگنا کیا ہے

قوم لبوسهم في كل معترك — بيض رقاق وداودية سلب

وہ قوم ہیں کہ لباس اونکا ہر معرکے میں — تنگ تلواریں ہیں اور زرہ داودی دراز ہیں کہ اعدا سے چھینی ہیں

البیض فوق رؤوس تحتها الیلب ‎ ‎ وفی الانامل سمر الخط والقضب

اونکے سرونپر خودونکے نیچے یمنی زرہ امیح ہین ‎ ‎ اور اونکی اونگلیونکے سرون پر نیزے گندم گون موضع خط کے

البیض تضحك والاجال تنتحب ‎ ‎ والسمر ترعف والارواح تنتهب

تلوارین ہنستی ہین اور دشمنون کی مرگ روتی ہے ‎ ‎ اور نیزے کی نکسیر پھوٹی ہے اور جانین دشمنونکی غارت کیجاتی ہین

وای یوم من الایام لیس لهم ‎ ‎ فیه من الفعل ما من دونه العجب

اور کون دن دنون سے نہین ہے انکے لیے کہ ‎ ‎ اوسمین کامون سے نہین ہے سوائے تعجب کے

الازد ازید من یمشی علی قدم ‎ ‎ فضلا واعلاهم قدرا اذا رکبوا

قبیلہ ازد کا بڑا ہوا ہے اون لوگون مین جو قدم بقدم چلتے ہین ‎ ‎ بزرگی مین اور بلند ہین اونسے قدر مین جب سوار ہوتے ہین

والاوس والخزرج القوم الذین هم ‎ ‎ آووا فاعطوا فوق ما وهبوا

اور قبیلہ اوس اور قبیلہ خزرج وہ قوم ہین کہ ‎ ‎ جگہ دیتے ہین لوگون کو پس بخشتے ہین زیادہ اوس سے جو بخشتے

یا معشر الازد انتم معشر انف ‎ ‎ لا تضعفون اذا ما اشتدت الحقب

ای قبیلے ازد کے تم لوگ گروہ پشیرو ہو ‎ ‎ تم سست نہین ہوتے ہو جب سخت ہوتا ہے زمانہ

وفیتم ووفاء العهد شیمتکم ‎ ‎ ولم یخالط قدیما صدقکم کذب

وفا کی تمنے اور وفاے عہد خصلت تمہاری ہے ‎ ‎ اور نہ ملا زمانہ قدیم مین سچ تمہارا جھوٹ سے

اذا غضبتم یهاب الخلق سطوتکم ‎ ‎ وقد یهون علیکم منهم الغضب

جب غصہ کرتے ہو ڈرتی ہے خلقت تمہارے حملے سے ‎ ‎ اور بیشک سہل ہے تمپر تمسے غصہ

یا معشر الازد انی من جمیعکم ‎ ‎ راض وانتم رؤوس الامر لا الذنب

ای گروہ ازد کے مین تم سب سے خوش ہون ‎ ‎ اور تم کار خلافت کے سر ہو نہ دم

ان تیأس الازد من روح ومغفرة ‎ ‎ والله یکلؤهم من حیثما ذهبوا

ہرگز نا امید نہو ازد راحت اور مغفرت سے ‎ ‎ اور خدا نگاہ رکھے اونکو ہر جگہ سے کہ جائین

طبتم حدیثا کما قد طاب اولکم ‎ ‎ والشوك لا یجتنی من فرع العنب

پاک ہو تم حالانکہ نئے ہو جیسے کہ پاک تھے پہلے تم ‎ ‎ اور کانٹے چنے نہین جاتا اونکی شاخون سے انگور

والازد جرثومة ان سوبقوا سبقوا … او فوخروا فخروا او غولبوا غلبوا

اور قبیلہ ازد درخت کی جڑ ہین کہ اگر پیش کیے جائین سبقت

اور اگر فخر کیے جائین فخر کرین اور غلبہ کیے جائین غلبہ کرین

او كوثروا كثروا او صوبروا صبروا … او سوهموا سهموا او سولبوا سلبوا

اور اگر بہت لڑائے جائین بہت لڑین اور اگر صبر کرائے جائین

اور اگر گرو باندھے جائین گرو لیجائین اور اگر لیجائے اونسے کوئی

صفوا فاصفاهم المولى ولايته … فلم يشب صفوهم لهو ولا لعب

صاف ہوئے پس خالص کی اونکے لیے دوستی [illegible] دوستی

پس نہ ملا انکی صفائی مین صرف ہمت اور نہ کھیل کود

هينون لينون خلقا في مجالسهم … لا الجهل يعروهم فيها ولا الصخب

یہ لوگ آسان و نرم ہین ازروے خلق کے اپنے مقامون مین

نہ جہل کا گذر ہی اون مقامون مین نہ غل شور کا

الغيث ان رضوا من دون نائلهم … والاسد ترهبهم يوما اذا غضبوا

باران اگر راضی ہون یہ لوگ انکی طرف سے عطا ہے

اور شیر ڈرتے ہین انسے اگر کسی روز غصہ ہون

اندى الانام اكفا حين تسألهم … واربط الناس جاشا ان هم ندبوا

بزرگتر خلائق ہین ازروے کف کے جسوقت چاہے تو انسے عطا

اور بڑے بہادر ہین لوگون مین اوسوقت کہ بلائے جائین جنگ مین

واي جمع كثير لا تفرقه … اذا تدانت لهم غسان والندب

اور کون بڑی گروہ ہے کہ پریشان نکرسکے یہ قبیلہ اوسکو

جب ملے انسے قبیلہ غسان یا بلائے جائین کام کے لیے

فالله يجزيهم عما اتوا وحبوا … به الرسول وما من صالح كسبوا

پس خدا جزا دے اونکو اوس چیز کی کہ لائے اور عطا کی

ساتھ اوسکے رسول خدا کو اور جو کچھ کہ کمایا نیک عمل سے

خطاب بعثمان بن عفان رضي الله عنه

خطاب حضرت عثمان بن عفان کو راضی ہوا اللہ اونسے

فان كنت بالشورى ملكت امورهم … فكيف بهذا والمشيرون غيب

پس اگر ہوئے تم کہ ساتھ مشورے کے مالک ہوتے اونکے

پس کیونکر ہے یہ اور حال یہ کہ مشورے والے غائب ہین

وان كنت بالقربى حججت خصيمهم … فغيرك اولى بالنبي واقرب

اور اگر ہوتے تم کہ ساتھ رشتے پیغمبر کے غلبہ کرتے دشمن اپنے پر

پس غیر تمہارا اولی ہے ساتھ نبی کے اور نزدیک تر ہے

تنبیہ بر زوال وفنائے جہان وتشبیہ دنیا بماری زہر فشان

آگاہی جہان کے زوال اور فنا پر اور تشبیہ دنیا کی ساتھ سانپ زہر فشان کے

قد رأيتَ القرونَ كيف تفانت
تحقیق دیکھا تونے ہمعصرون کو کہ کیونکر فنا ہوئے

درسَت ثمّ قيل كان وكانت
ناپدید ہوئے پھر کہا گیا کہ تھا فلان مرد اور فلان عورت تھی

هي الدنيا كحيّةٍ تنفث السمّ
دنیا مثل سانپ کے ہے کہ پھوکتی ہے زہر کو

وإن كانت المجسّةُ لانت
اور اگرچہ ہو ظاہر اوسکا نرم

كم امورٍ لقد تشدّدتُ فيها
اور بہت کام ہین کہ بیشک سختی کی مین نے اونمین

ثمّ هوّنتها عليّ فهانت
پھر آسان کیا مین نے اونکو اپنے اوپر پس آسان ہوئے

وصف دنیا بعدم ثبوت وتشبیہ او بخانہ عنکبوت

تعریف دنیا کی ناپائداری کی اور مشابہت اوسکی مکڑی کے جالے سے

إنّما الدنيا فناءٌ ليس للدنيا ثبوت
سوا اسکے نہین کہ دنیا فنا ہونے والی ہے اور نہین ہے دنیا کے لیے بقا

إنّما الدنيا كبيتٍ نسجته العنكبوت
بیشک دنیا مثل اوس گھر کے ہے کہ بُنا ہو اوسکو مکڑی نے

ولقد يكفيك منها أيّها الطالب قوت
اور بیشک کافی ہے تجکو دنیا سے اے دنیا کے طالب روزی

ولعمري عن قليلٍ كلّ من فيها يموت
اور قسم میری زندگی کی تھوڑے ہی زمانے مین جو کوئی دنیا مین ہے مر

بیان تغیر احوال زمان وتبدل اطوار جہان

بیان تغیر احوال زمانے کا اور بدلنے اطوار جہان کا

ألم تر أنّ الدهر يومٌ وليلةٌ
کیا نہین دیکھا تونے کہ زمانہ رات دن ہین

يكرّان من سبتٍ جديدٍ الى سبت
کہ بدلتے رہتے ہین ایک نئے ہفتے سے دوسرے ہفتے تک

فقل لجديد الثوب لا بدّ من بلى
پس کہہ نئے کپڑون کو کہ پرانا ہونا ضرور ہے

وقل لاجتماع الشمل لا بدّ من شتّ
اور کہہ جمع ہونے پریشان چیزونکو کہ ضرور ہے پراگندہ ہونا

ترہیب نفس از دنیا وترغیب او بعقبی

ڈرانا نفس کا دنیا سے اور ترغیب اوسکی ساتھ عقبی کے

قد كنت ميتا فصرت حيا
حقیقت میں تھا تو مردہ پھر زندہ ہوا

وعن قليل تصير ميتا
اور تھوڑے زمانے کے بعد ہوگا مردہ

عز بدار الفناء بيت
عزیز ہے تجکو دار فانی میں گھر

فاين دار البقاء بيتا
پس کہاں ہے دار باقی کا گھر

ارشاد بقناعت و ترک و تذکار لوازم مرگ

ارشاد قناعت اور ترک دنیا کا اور لوازم مرگ کے ذکر کرنے کا

بيت وثوب وقوت يوم
گھر اور کپڑا اور روزی ایکدن کی

يكفى لمن فى غد يموت
کافی ہے اوسکے لیے کہ مریگا کل

ورب ما مات نصف يوم
اور بہت ہوا کہ مرا آدھے دن میں

والنصف من قوته يفوت
اور آدھا حصہ اوسکی روزی کا فوت ہوا

تنبیہ بر قناعت بقوت یک روزہ و فراغت از طلب دریوزہ

آگاہی قناعت کی روزی ایک روزہ پر اور فراغت کی طلب سے دربدر پھرنے کے

بيت يوارى الفتى وثوب
گھر کہ چھپا رکھتا ہو جوانمرد کو اور کپڑا

يستر من عورة وقوت
کہ چھپاتا ہے ستر کو اور روزی

هذا بلاغ لمن يحيى
یہ کافی ہے اوسکے لیے کہ زندہ ہے

وذا كثير لمن يموت
اور یہی بہت ہے اوسکے لیے کہ مریگا

تحریض بر نفی حرص شقاوت اثر و قناعت بر لقمہ مقرر از خوان قدر

آمادہ کرنا نفی حرص شقاوت اثر پر اور قناعت لقمہ مقدر پر خوان قدر سے

يا ايها الطالب المبهوت
اے طالب دنیا حیرت زدہ

حسبك مما تبتغيه القوت
کافی ہے تجکو ان چیزوں سے کہ ڈھونڈھتا ہے روزی

ما اكثر القوت لمن يموت
کیونکہ بہت ہے روزی اوس شخص کے لیے کہ مریگا

ارشاد بمخالفت نفس کہ عاصی ست بالذات و تکلیف او و ترک تکلف و لذات

ارشاد نفس کی مخالفت کا کہ گنہگار ہے بالذات اور تکلیف اوسکی لذت اور تکلف کے چھوڑنے پر

صَبَرتُ عَنِ اللَّذَّاتِ لَمَّا تَوَلَّتِ وَأَلزَمتُ نَفسِي صَبرَهَا فَاستَمَرَّتِ

صبر کیا مین نے لذتون سے جبکہ پھرا مین اور لازم کیا مین نے اپنے نفس پر صبر کو پس استوار رہا

وَمَا المَرءُ إِلَّا حَيثُ يَجعَلُ نَفسَهُ فَإِن أُطمِعَت تَاقَت وَإِلَّا تَسَلَّتِ

نہین ہے مرد مگر اوس مرتبے مین کہ قرار دے اوسکو اپنے لیے پس اگر طمع مین ڈالا جائے نفس آرزو کرے ورنہ دور ہو غم اوسکا

نفی نظر بشہوت خواہ در حضور خواہ در خلوت

ممانعت نظر کی ساتھ شہوت کے خواہ جلوت مین ہو یا خلوت مین

أَقُولُ لِعَينَيَّ احبِسَا اللَّحَظَاتِ وَلَا تَنظُرِي يَا عَينُ بِالسَّرِقَاتِ

مین کہتا ہون اپنی آنکھون کو کہ باز رہو کنکھیون دیکھنے سے اور نہ دیکھ اے آنکھ ساتھ چوری کے

فَكَم نَظرَةٍ قَادَت إِلَى القَلبِ شَهوَةً فَأَصبَحَ مِنهَا القَلبُ فِي حَسَرَاتِ

پس کتنی ہی نظرین ہین کہ کھینچتی ہین دل مین آرزو کو پس ہو جاتا ہے اون آرزؤن سے دل حسرت مین

تسکین دلہای پر اندوہ و ہدایت بصبر و ترک شکوہ

تسکین دلون پر غم کی اور ہدایت صبر کی کہ بڑی منزلت والا ہے

خَلِيلَيَّ لَا وَاللّٰهِ مَا مِن مُلِمَّةٍ تَدُومُ عَلَى حَيٍّ وَإِن هِيَ جَلَّتِ

اے دوست میرے قسم خدا کی نہین ہے کوئی حادثہ کہ ہمیشہ رہے زندگی مین اور اگرچہ وہ بڑا ہو

فَإِن نَزَلَت يَومًا فَلَا تَخضَعَن لَهَا وَلَا تُكثِرِ الشَّكوَى إِذَا النَّعلُ زَلَّتِ

پس اگر آئے کوئی حادثہ کسی دن عاجزی نکر اوسکے لیے اور نہ بہت گلا کر جب کفش پھسلے

فَكَم مِن كَرِيمٍ يُبتَلَى بِنَوَائِبٍ فَصَابَرَهَا حَتَّى مَضَت وَاضمَحَلَّتِ

پس کتنے ہی جوانمرد ہین کہ آزمائے گئے حادثون مین پس صبر کیا اونہین یہانتک کہ گذر گئے اور نیست ہوگئے

ترجیح خاموشی و کم گفتن و گوہر معنی بالماس سخن سفتن

ترجیح خاموشی اور کم سخنی کی اور معانی کے موتیون کو ساتھ الماس سخن کے پرونے کی

إِنَّ الْقَلِيلَ مِنَ الْكَلَامِ بِأَهْلِهِ
حَسَنٌ وَإِنَّ كَثِيرَهُ مَمْقُوتُ

بیشک تھوڑی بات اوسکے اہل کے ساتھ
خوب ہے اور تحقیق زیادتی اوسکی معیوب ہے

مَا زَلَّ ذُو صَمْتٍ وَمَا مِنْ مُكْثِرٍ
إِلَّا يَزِلُّ وَمَا يُعَابُ صَمُوتُ

نہین لغزش کرتا صاحب خاموشی اور نہین ہے بسیار گو
مگر لغزش کھاتا ہے اور نہین عیب رکھا جاتا کم سخن

إِنْ كَانَ يَنْطِقُ نَاطِقٌ مِنْ فِضَّةٍ
فَالصَّمْتُ دُرٌّ زَانَهَا يَاقُوتُ

اگر ہو بات کرنے والا کہ بات کرے چاندی سے
پس خاموشی ایک موتی ہے کہ آراستہ ہے یاقوت سے

تفضیل مردہ کہ اثر فضل او موجود ست بر زندہ کہ نفع او مفقود ست

بزرگی مردے کی کہ اثر اوسکی بزرگی کا موجود ہے اوس زندے پر کہ فائدہ اوسکا مفقود ہے

قَدْ مَاتَ قَوْمٌ وَمَا مَاتَتْ مَكَارِمُهُمْ
وَعَاشَ قَوْمٌ وَهُمْ فِينَا كَأَمْوَاتِ

بیشک مری قوم اور نہ مرین اوسکی بزرگیان
اور زندہ رہین قومین اور وہ ہم مین مثل مردے کے ہین

مرثیہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرثیہ حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

نَفْسِي عَلَى زَفَرَاتِهَا مَحْبُوسَةٌ
يَا لَيْتَهَا خَرَجَتْ مَعَ الزَّفَرَاتِ

جان میری اپنے نالون پر محبوس ہے
اے کاش جان میری نکلجاتی نالون کے ساتھ

لَا خَيْرَ بَعْدَكَ فِي الْحَيٰوةِ وَإِنَّمَا
أَبْكِي مَخَافَةَ أَنْ يَطُولَ حَيَاتِي

نہین ہے بہتری بعد آپکے زندگی مین اور سوا اسکے نہین
کہ روتا ہون مین خوف سے اس بات کے کہ دراز ہو زندگی میری

استجازہ محاربہ از سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اجازت چاہنا جنگ کی سید عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

هَلْ يَدْفَعُ الدِّرْعُ الْحَصِينُ مَنِيَّةً
يَوْمًا إِذَا حَضَرَتْ لِوَقْتِ مَمَاتِ

کیا روکتی ہے زرہ مضبوط موت کو
کسی دن جو لائی جائے موت کے وقت

إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّ كُلَّ مُجْتَمِعٍ
يَوْمًا يَؤُلُ لِفُرْقَةٍ وَشَتَاتِ

بیشک مین خوب جانتا ہون کہ ہر شے جمع کی ہوئی
ایکدن پھر جائیگی واسطے جدائی اور پریشانی کے

يا ايها الداعي الى النذير ومن به	كشف الاله رواكد الظلمات
اى بلانے والے جانب خدا اور ڈرانے والے اور وہ شخص کہ ساتھ اسکے	کھولدین معبود نے تاریکیان استوار
اطلق فديتك لابن عمك امره	وارم عداتك عنه بالجمرات
چھوڑدے مین فدا ہون تیرا اپنے چچا کے بیٹے کے لیے کام اوسکا	اور بھگادے اپنے دشمنون کو اوس سے ساتھ پتھر دن کے
فالموت حق والمنية شربة	تاتي اليك فبادر الزكوات
پس موت حق ہے اور مرگ ایک شربت ہے	کہ آئیگا تیری طرف پس آمادہ ہو طہارت نفس کے لیے

تهدید دشمنی که جرأت نموده و متوجه بحرب آنحضرت بوده

ڈرانا ایک دشمن کا کہ جرأت کی اور آنحضرت کی طرف ساتھ لڑائی کے متوجہ تھا

يا جامعا لشمله ساعاته	ودنت منيته وحان وفاته
اى جمع کرنے والے پریشان چیزدن کے اوسکی ساعت مین	قریب آئی موت اوسکی اور پہونچا وقت اوسکی وفات کا
ارجع فاني عند مختلف القنا	ليث يكر على العدى جراته
پھر جا کے کہ مین نزدیک وقت آمد و شد نیزون کے	شیر ہون کہ پھر جاتی ہین دشمنون پر دلیریان اوسکی

خطاب باصحاب سعادت انتساب در صفین و نصیحت ایشان بوقار و تمکین

خطاب اصحاب ہدایت انتساب کو جنگ صفین مین اور نصیحت اونکی ساتھ وقار اور تمکین کے

دبوا دبيب النمل لا تفوتوا	واصبحوا في حربكم وبيتوا
آہستہ چلو مثل چال چیونٹی کے آگے نہ بڑھو	اور صبح کرو اپنی جنگ مین اور شام بھی
كي ما تنالوا الدين او تموتوا	اولا فاني طالما عصيت
تاکہ پاؤ دین مین یا مرو تم	اور نہین پس بیشک دیر ہوئی کہ نافرمان ہوئے ہم
قد قلتم لو جئتنا فجئت	ليس لكم ما شئتما وشئت
تحقیق کہا تمنے کہ کاش آتے ہمارے پاس پس آیا مین	نہین ہے تمہارے لیے جو چاہا تمنے اور جو چاہون مین

بل ما يريد المحيي المميت

بلکہ جو چاہے زندہ کرنے والا اور مارنے والا

بیان آنکہ فرج لازم اندوہ و فرج تابع مکروہ

بیان اس بات کا کہ خوشی لوازم غم سے ہی اور کشائش تابع ہی مکروہات کی

اِذَا النَّائِبَاتُ بَلَغْنَ الْمَدٰی	وَکَادَتْ تَذُوْبُ لَهُنَّ الْمُهَجْ
جب حادثے انتہا کو پہنچتے ہین	اور قریب ہوتا ہی کہ گھل جائین اونسے جانین
وَحَلَّ الْبَلَاءُ وَبَانَ الْعَزَاءُ	فَعِنْدَ التَّنَاهِیْ یَکُوْنُ الْفَرَجْ
اور نازل ہوتی ہی بلا اور جاتا رہتا ہی صبر	پس بروقت انتہاے بلا کے ہوتی ہی کشادگی

بیان احتیاج مردم اہل در بعضی اوقات بجہل

بیان لائق آدمیون کی احتیاج کا بعض اوقات مین ساتھہ جہل کے

لَئِنْ کُنْتُ مُحْتَاجًا اِلَی الْعِلْمِ اِنَّنِیْ	اِلَی الْجَهْلِ فِیْ بَعْضِ الْاَحَایِیْنِ اَحْوَجُ
بہ تحقیق اگر ہون مین محتاج طرف علم کے بیشک	مین طرف جہل کے بعضے وقت محتاج زیادہ ہون
وَلِیْ فَرَسٌ لِلْحِلْمِ بِالْحِلْمِ مُلْجَمٌ	وَلِیْ فَرَسٌ لِلْجَهْلِ بِالْجَهْلِ مُسْرَجُ
اور میرے لیے گھوڑا ہے حلم کا کہ ساتھہ بردباری کے لگام دیا گیا ہی	اور میرے لیے گھوڑا ہی جہل کا کہ ساتھہ جہل کے زین رکھا گیا ہی
فَمَنْ شَاءَ تَقْوِیْمِیْ فَاِنِّیْ مُقَوَّمٌ	وَمَنْ شَاءَ تَعْوِیْجِیْ فَاِنِّیْ مُعَوَّجُ
پس جو کہ چاہے سیدھا کرنا میرا پس بیشک مین سیدھا ہون	اور جو کہ چاہے ٹیڑھا کرنا میرا پس بیشک مین ٹیڑھا ہون
وَمَا بِالْجَهْلِ لَا اَرْضٰی وَلَا هُوَ شِیْمَتِیْ	وَلٰکِنَّنِیْ اَرْضٰی بِهٖ حِیْنَ اُحْوَجُ
اور جہل سے مین راضی نہین ہون اور نہ وہ میری خصلت ہی	لیکن مین جب راضی ہوتا جہل سے کہ محتاج کیا جاؤن اوسکا
فَاِنْ قَالَ بَعْضُ النَّاسِ فِیْهِ سَمَاجَةٌ	فَقَدْ صَدَقُوْا وَالذُّلُّ بِالْحُرِّ اَسْمَجُ
پس اگر کہا بعض آدمیون نے کہ اسمین ناز یبائی ہے	پس تحقیق سچ کہا اور خواری آزاد کے لیے نہایت نازیبا ہی
اَلَا رُبَّمَا ضَاقَ الْفَضَاءُ بِاَهْلِهٖ	وَاَمْکَنَ مَا بَیْنَ الْاَسِنَّةِ مَخْرَجُ
بسا ہی کہ تنگ ہوتی ہی زمین فراخ اوسکے لوگون پر	اور ممکن ہی نکل جانا درمیان سے نیزون کے سرون کے

خطاب بفاطمہ جزاہا اللہ خیر الجزا در وقت توجہ بمحاربہ وغزا

خطاب حضرت فاطمہ کو جزا دے اونکو اللہ تعالی بہتر جزا بروقت توجہ جانب محاربے اور جنگ کے

فقرّبي ذا الفقار فاطمُ منّي … فإنّي السّيفُ كلَّ يومِ هياجِ

قریب لاؤ ذوالفقار کو اے فاطمہ میرے … پس برادر میری تلوار ہے ہر جنگ کے دن کی

وقرّبي الصّارمَ الحسامَ فإنّي … راكبٌ في الرّجالِ نحوَ الهياجِ

نزدیک لاؤ میرے اوس تلوار بران کو کہ بیشک مین … سوار ہونے والا ہون درمیان لوگونکے کہ مثل مست اونٹ کے

وردَ اليومَ ناصحًا بنذيرِ النّا … سِ جيوشٌ كالبحرِ ذي الأمواجِ

آئے آجکے دن وہ نیکخواہ کہ ڈراتے ہین لوگون کو … لشکر مثل دریا کے جوش مارنے والے

وأرادوا مسيرَ عينٍ يعوبَ قتالي … وأبيكَ المحبوِّ بالمعراجِ

آئے وہ لشکر جلدی کرتے ہوئے چاہتے ہین میرا قتل … ساتھ حق تمہارے باپ کے کہ عطا کیے گئے ہین معراج

وخرابَ الأوطانِ وقتلَ النّا … سِ وكلٌّ إذا أصبحَ لاجِ

اور چاہتے ہین ویران کرنا وطنون کا اور قتل آدمیون کا … یہ سب جب صبح کی پناہ لائے ساتھ میرے

سوفَ أرضي المليكَ بالضّربِ ما … عشتُ إلى أن أنالَ ما أنا راجِ

قریب ہے کہ خوشنود کرون مین بادشاہ مطلق کو ساتھ ضرب … جبتک کہ زندہ ہون مین اوس وقت تک کہ پاؤن مین اپنی امید

من ظهورِ الإسلامِ أو يأتيَ المو … تَ شهيدًا من شاخبِ الأوداجِ

ظاہر ہونے سے اسلام کے یا آئے موت … اوس شہید کو کہ جاری ہو خون اوسکی گردن کی رگون

شکوہ از دوستان منافق ویاران غیر موافق

شکوہ دوستون منافق اور یارون ناموافق کا

كلُّ خليلٍ لي خاللتُهُ … لا تركَ اللهُ لهُ واضحة

ہر دوست میرا کہ دوستی کی مین نے اوس سے … نہ چھوڑے خدا اوسکے لیے دانت آگے کے

فكلُّهم أروغُ من ثعلبٍ … ما أشبهَ اللّيلةَ البارحة

پس ہر ایک انکا حیلہ جو زیادہ تر لومڑی سے … کیا مشابہ ہوا آجکی رات ساتھ گذشتہ کے

تبیین آئین مخالطت وتعیین طریق مباسطت

بیان قواعد دوستی کا اور تعیین طریق کشادگی کا

اصحب خيار الناس تنج مسلما
دوستی رکھ نیک لوگوں سے تو نجات پائے تو ساتھ سلامتی کے

ومن صحب الأشرار يوما سيجرح
اور جس نے صحبت رکھی بدوں سے ایکدن تو زخمی ہوگا

وإياك يوما أن تمازح جاهلا
اور بچا اپنے تئیں اس سے کہ مزاح کرے تو کسی جاہل سے

فتلقى الذي لا تشتهي حين يمزح
پس دیکھیگا تو جو نہ چاہتا تھا اس وقت کہ مزاح کریگا

ولا تك عريضا تشاتم من دنا
اور نہ ہو تو متعرض لوگوں کے ساتھ بدی کے کہ گالی دے تو نزدیک والے کو

فتشبه كلبا بالسفاهة ينبح
پس مشابہ ہوگا تو کتے کے کہ بیوقوفی سے بھونکتا ہے

إذا ما كريم جاء يطلب حاجة
جو وقت کہ کریم آئے اور طلب کرے حاجت

فقل قول حر ماجد يتسمح
پس کہہ بات صاف بزرگ کہ آزادی کرے

فبالرأس والعينين مني قضاؤها
پس ساتھ سر و چشم کے مجھ سے ہے پورا کرنا اس حاجت کا

ومن يشتري حمد الرجال سيربح
اور جو کہ مول لیتا ہے تعریف لوگوں کی قریب ہے کہ فائدہ

ستایش رفق بروجہ صلاح کہ مودی ست بر نجاح و فلاح

تعریف نرمی کرنے کی وجہ صلاحیت پر کہ پہنچانے والی ہے طرف نجاح اور فلاح کے

الرفق يمن والأناة سعادة
نرمی کرنا نیکی ہے اور دیر کرنا نیک بختی ہے

فتأن في أمر تلاق نجاحا
پس دیر کر کام میں تا پہنچے تو حاجت روائی کو

نہی از اظہار اسرار و تحذیر از شر اشرار

ممانعت بھید کے ظاہر کرنے کی اور ڈرانا شریروں کی شر سے

فلا تفش سرك إلا إليك
پس نہ کھول بھید اپنا مگر ساتھ اپنے

فإن لكل نصيح نصيحا
کیونکہ ہر نیکخواہ کے لیے ایک نیکخواہ ہے

فإني رأيت غواة الرجال
پس بیشک دیکھا میں نے مردان گمراہ کو

لا يتركون أديما صحيحا
کہ نہیں چھوڑتے ہیں کھال کو بھی درست

امر بگوہر عبارت سفتن و نفی بیہودہ گفتن

حکم عبادت کے موتی پرونے کا اور ممانعت بیہودہ بکنے کی

اِغْتَنِمْ رَكْعَتَيْنِ زُلْفَى إِلَى اللّٰهِ ۔ إِذَا كُنْتَ فَارِغًا مُسْتَرِيحَا

غنیمت جان دو رکعتین تقرب خدا کے لیے ۔ جب ہو تو فراغت پانے والا آرام چاہنے والا

وَإِذَا هَمَمْتَ بِالْقَوْلِ فِي الْبَا ۔ طِلِ فَاجْعَلْ مَكَانَهُ التَّسْبِيحَا

اور جب ارادہ کرے تو بات کرنے کا بیہودہ ۔ پس اختیار کر اوسکی جگہ سبحان اللہ کہنا

شرح مقاتلۂ لیلۃ الہریر در صفین و وصف مقابلہ و مقاتلہ اہل کین

شرح لیلۃ الہریر کے مقاتلے کی جنگ صفین مین اور تعریف مقابلے اور مقاتلے کی کینہ خواہون کے ساتھ

اَللَّيْلُ دَاجٍ وَالْكِبَاشُ تَنْتَطِحُ ۔ نِطَاحَ أُسْدٍ مَا أَرَاهَا تَصْطَلِحُ

رات اندھیری ہے اور گروہ مثل بہیڑ کے آپس مین سر مارتے ہین ۔ سر مارنا شیرون کا نہین دیکھتا ہون مین اونکو کہ آپس مین صلح کرین

أُسْدُ عَرِينٍ فِي اللِّقَاءِ قَدْ مَرِحُ ۔ مِنْهَا نِيَامٌ وَفَرِيقٌ مُنْبَطِحُ

شیر بیشہ ہین لڑائی مین جو حقیقت مین عیش کرتے ہین ۔ بعضے اونکے سونے والے ہین اور ایک گروہ روبز لڑنے والے

فَمَنْ نَجَا بِرَأْسِهِ فَقَدْ رَبِحَ

پس جسنے کہ نجات پائی ساتھ اپنے سر کے بیشک وہ منفعتمند

تحسین کدخدائی و فراغت با حسن وجوہ بلاغت

تعریف کدخدائی اور فراغت کی عمدہ وجوہ بلاغت کے ساتھ

أَفْلَحَ مَنْ كَانَ لَهُ مِزْخَةٌ ۔ يَزُخُّهَا ثُمَّ يَنَامُ الْفَخَّةَ

رہائی پائی اوسنے کہ ہے اوسکے لیے عورت ۔ کہ رہتی ہے ساتھہ اوسکے پس خراٹے مارتی ہے

نصیحت امیرالمومنین حسن جزاہ اللہ بتسکین الفتن

نصیحت امیرالمومنین حضرت حسن کی جزا دے اللہ اونکو ساتھ تسکین فتنون کے

عَلَيْكَ بِبِرِّ الْوَالِدَيْنِ كِلَيْهِمَا ۔ وَبِرِّ ذَوِي الْقُرْبَى وَبِرِّ الْأَبَاعِدِ

تجکو چاہیے نیکی کرنا مان باپ دونون کے ساتھ ۔ اور نیکی اپنون کے ساتھ اور بیگانون کے ساتھ

وَلَا تَصْحَبَنْ إِلَّا تَقِيًّا مُهَذَّبًا ۔ عَفِيفًا زَكِيًّا مُنْجِزًا لِلْمَوَاعِدِ

اور صحبت نہ رکھ مگر سوا پرہیزگارون اور پاکیزہ لوگون کے ساتھ ۔ کہ پاکدامن پارسا پورے کرنے والے وعدے کے ہین

وقارن اذا قارنت حرا مؤدبا

اور مل جب ملے تو آزاد ادب والے سے

فتی من بنی الاحرار زین المشاهد

جوانمرد آزادوں کے بیٹوں سے کہ رونق محفل ہو

وکف الاذی واحفظ لسانک [illegible]

اور باز رہ ایذا دینے لوگوں کی اور نگاہ رکھ اپنی زبان در غیبت

فدینک فی ود الخلیل المساعد

مین فدا ہون تیرے دوستی مین دوست مددگار کی

وغض عن المکروه طرفک واجتنب

اور بند کر مکروہات سے آنکھ اپنی اور پرہیز کر

اذی الجار واستمسک بحبل المحامد

اذیت دینے ہمسائے کی اور چنگل مار ساتھ رسی تعریف کے

وکن واثقا بالله فی کل حادث

اور ہو اعتماد کرنے والا خدا پر ہر حادثے مین

یصنک مدی الایام من عین حاسد

تو نگاہ رکھے تجکو تمہارے زمانہ تک بدخواہ کی آنکھ سے

وبالله فاستعصم ولا ترج غیره

اور ساتھ خدا کے چنگل مار اور امید نہ رکھ اسکے غیر سے

ولا تک للنعماء عنه بجاحد

اور نہو خدا کی نعمتون کا انکار کرنے والا

ونافس ببذل المال فی طلب العلی

اور کوشش کر صرف مال مین بزرگی کی طلب مین

بهمة محمود الخلائق ماجد

ساتھ ہمت ستودہ سرشت بزرگ کے

ولا تبن للدنیا بناء مؤملا

اور بنا نہ کر واسطے دنیا کے امید کی

خلودا فما حی علیها بخالد

ہمیشگی کی پس کوئی زندہ نہین اوسمین ہمیشہ رہنے والا

وکل صدیق لیس لله وده

اور جو دوست کہ نہین ہے خدا کے لیے دوستی اوسکی

فناد علیه هل به من فوائد

پس ندا کر اوپر اوسکے کہ آیا ہے کوئی زیادہ کرنے والا ساتھ

تهییج نفس ناطقه بتحصیل فضائل فائته

آمادہ کرنا نفس ناطقہ کا تحصیل فضائل فوت شدہ کے لیے

وذی همة لم ترض بالضیم نفسه

بہت صاحب ہمت ہین کہ راضی نہو ستم سے نفس اونکا

فاصبح قرما هبرزیا ممجدا

پس ہوگئے سردار نیک یاد کیے گئے ساتھ بزرگی کے

اذا خاطرته بالندی اریحیة

جب پایا جائے ساتھ اوسکے بسبب سخا کے خلق وسیع

تخال اهتزاز المرء فیه ترددا

خیال کیا جاتا ہے ہلنا نیزے کا اوسمین تردد

أبى الله الا ان يكون معظما ❊ هماما كريما بازخ المجد اصيدا

منع کرتا ہے خدا مگر یہ کہ ہو وہ بزرگ رکھا گیا ❊ سردار بلند ہمت بادشاہ

لقد سايرا الايام حزما وحيلة ❊ فاصبحت الايام تزهى باغيدا

بیشک گذرگئے دن ہوشیاری اور چارہ جوئی مین ❊ پس ہوگیا زمانہ کہ بڑائی کرتا ہو ساتھ نازک اندامی کے

وحل باعلى ذروة الفخر ساميا ❊ وابدى سماحا بين ذالك وسوددا

اور اترآیا بلندی فخر سے بلند ہونے والا ❊ اور ظاہر کی سخاوت درمیان اسکے اور سرداری

وما الفخر الا ان يكون موفقا ❊ معانا بنصر الله عبدا مسددا

اور نہین ہے فخر مگر یہ کہ ہو توفیق دیا گیا ❊ مدد دیا گیا ساتھہ مدد خدا کے بندہ سعید ہا

فكم من فتى لم يعر من حلل التقى ❊ وكم من فتى بالله اضحى مؤيدا

پس بہت جوانمرد ہین کہ برہنہ نہوئے لباس پرہیزگاری ❊ اور بہت جوانمرد ہین کہ بخدا ہوگئے طاقت دیے گئے

الا ربما شد الكريم اعتزامه ❊ فصار على الاعداء سيفا مهندا

آگاہ ہو کہ جب دل قوی کرتا ہے کریم اپنے کام پر ❊ پس ہو جاتا ہے دشمنون پر تلوار ہندی

وما السيف ما قد كان في بطن جفنه ❊ بسيف ولكن ما تبدى مجردا

اور نہین ہے وہ تلوار کہ ہمیشہ ہو اپنے میان کے اندر ❊ تلوار بلکہ تلوار وہ ہے کہ ظاہر ہو اور برہنہ

ارشاد بتوقف اکتساب معالی بر مشقت ایام و سہر لیالی

ارشاد توقف کرنے کا بلند کامون کے حصول مین دن کی مشقت اور شب بیداری پر

أعاذلتي عني اتعاب نفسي ❊ ورعيي في السرى روض السهاد

ای گروہ ملامت کرنے والے میری تکلیف دہی نفس پر ❊ اور میرے چرنے پر شب کو چلتے وقت بیخوابی کے مرغزار و سبزہ

اذا سام الفتى برق المعالي ❊ فاهون فائت طيب الرقاد

جب ڈھونڈھے جوانمرد برق دوخشان کو ابر سے ❊ پس آسان تر فوت ہونے والی لذت خواب درازی کی ہے

ترجیح مشقت سفر بر آسایش حضر

ترجیح سفر کی مشقتون کی آسائش حضر پر۔

تغرب عن الاوطان فی طلب العلی
سفر کر وطنوں سے بلندی کے ڈھونڈھنے میں

فسافر ففی الاسفار خمس فوائد
پس سفر کر کہ سفر میں پانچ فائدے ہیں۔

تفرج ہم واکتساب معیشۃ
کشادگی غم کی اور حصول وجہ معیشت کا

وعلم وآداب وصحبۃ ماجد
اور علم اور آداب اور صحبت بزرگوں کی

فان قیل فی الاسفار ذل ومحنۃ
پس اگر کہا جائے کہ سفر میں ذلت اور محنت ہے

وقطع الفیافی وارتکاب شدائد
اور طے کرنا بیابان بے آب کا اور ارتکاب سختیوں کا

فموت الفتی خیر لہ من مقامہ
پس موت جوانمرد کی بہتر ہے اسکے لیے مقیم ہونے سے اوسکے

بدار ہوان بین واش وحاسد
خواری کے گھر میں درمیان غمازوں اور حاسدوں کے

بیان توقف جمیع امور بر امر غفور وشکور

بیان توقف کرنے کا تمام کاموں میں حکم پروردگار غفور و شکور پر

اذا لم یکن عون من اللہ للفتی
جب کہ نہ مدد اللہ کی جوانمرد کے لیے

فاکثر ما یجنی علیہ اجتہادہ
پس اکثر وہ چیز کہ اندازہ کرتا ہی لازم ہوتی ہے اوسپر کوشش اوسکی

بیان آنکہ امور بر وفق تقدیر رحمان ست نہ بر نہج تدبیر انسان

بیان اسکا کہ کل کام موقوف ہیں تقدیر رحمانی پر نہ طریق تدبیر انسانی پر

لو کانت الارزاق تجری علی
اگر ہوتی روزی کہ جاری ہوتی اوس

بمقدار ما یستاہل العبد
مقدار پر کہ سزا ہے بندے کے لیے

لکان من یخدم مستخدما
بیشک ہوتا وہ شخص کہ خدمت کرتا ہی خدمت چاہنے والا

وغاب نحس وبدا اسعد
اور غائب ہوتا بد نصیب اور ظاہر ہوتے نیک بخت

واعتدل الدہر الی اہلہ
اور موافق ہوتا زمانہ اپنے لوگوں سے

ودام نصل السودد والمجد
اور ہمیشہ ہوتی سرداری اور بزرگواری

لکنہا تجری علی سمتہا
لیکن روزی جاری ہوتی ہے اپنے طریق پر

کما یرید الواحد الفرد
جیسا کہ چاہتا ہے خدا ہے واحد یگانہ

مذمت جمعی کہ بصورت مردم اند و بحقیقت حیوانی بی دُم اند

مذمت اون گروہوں کی کہ ظاہر میں آدمی ہیں اور حقیقت میں حیوانات بے دُم

مَا أَكْثَرَ النَّاسَ لَا بَلْ مَا أَقَلَّهُمُ ۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ أَنِّي لَمْ أَقُلْ فَنَدَا

کیا بہت لوگ ہیں نہیں بلکہ کم او کے ۔ اور خدا جانتا ہے کہ میں جھوٹ نہیں کہتا

إِنِّي لَأَفْتَحُ عَيْنِي حِينَ أَفْتَحُهَا ۔ عَلَى كَثِيرٍ وَلٰكِنْ لَا أَرَى أَحَدَا

بیشک میں کھولتا ہوں اپنی آنکھ اوس وقت کہ کھولتا ہوں میں ۔ بہتوں پر لیکن نہیں دیکھتا ہوں میں کسی ایک کو

تنبیہ بر مفارقت و جدائی از یاران منافق ریائی

آگاہی مفارقت اور جدائی پر یاران منافق ریاکار سے

مَنْ لَمْ يُرِدْكَ فَخَلِّهِ بِمُرَادِهِ ۔ لَا تَحْزَنَنَّ لِهَجْرِهِ وَبِعَادِهِ

جو کہ نچاہے تجکو پس چھوڑ دے اوسکو اوسکی مراد پر ۔ اور نہ غمگین ہو اوسکی جدائی اور دوری پر

تفصیل لوازم محبت و تبیین مراسم مودت

تفصیل لوازم محبت کی اور اظہار دوستی کی رسموں کا

إِذَا مَا الْمَرْءُ لَمْ يَحْفَظْ ثَلَاثًا ۔ فَبِعْهُ وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ رَمَادِ

جب مرد نگاہ نہ رکھے تین چیزوں کو ۔ پس بیچ ڈال اوسکو اگرچہ ہو ساتھ خاک کی مٹھی کے

وَفَاءٌ لِلصَّدِيقِ وَبَذْلُ مَالٍ ۔ وَكِتْمَانُ السَّرَائِرِ فِي الْفُؤَادِ

وفا دوست کی اور صرف مال کا ۔ اور پوشیدہ رکھنا بھیدوں کا دل میں

بیان آنکہ محبت دشمن ہر کس عداوت اوست

بیان اس امر کا کہ محبت ہر شخص کے دشمن کی عداوت اوسکی ہے

و صداقت دوست ہر کس صداقت اوست

اور صداقت ہر کسی کے دوست کی صداقت اوسکی ہے

صَدِيقُ عَدُوِّي دَاخِلٌ فِي عَدَاوَتِي ۔ وَإِنِّي لِمَنْ وَدَّ الصَّدِيقَ وَدُودُ

دوست میرے دشمن کا داخل ہے میری دشمنی میں ۔ اور میں دوست ہوں اوسکا جو دوست رکھے میرے دوست کو

فلا تقربن منی وانت صدیقه
پس نزدیک نہو میرے اور تو دوست میرے دشمن کا ہے

فان الذی بین القلوب بعید
کیونکہ بیشک جو کچھ دلون مین ہی دور ہے

اظہار تمکن در مودت وصفا واثبات ثبات در محبت ووفا

اظہار استقرار کا دوستی اور صفائی مین اور اثبات قیام کا محبت اور وفا مین

ماودنی احد الا بذلت له
دوست نہ رکھا مجکو کسی ایک نے مگر بخشی مین نے اوسکو

صفو المودة منی آخر الابد
صفائی دوستی کی اپنی طرف سے آخر زمانے تک

ولا قلانی وان کان المسیٔ بنا
اور نہ دشمن رکھا مجکو کسی نے اور اگرچہ تباہی کرنے والا ہمیر

الا دعوت له الرحمن بالرشد
مگر دعا کی مین نے اوسکے لیے خداسے راہ یابی کی

ولا ائتمنت علی سر فبحت به
اور نہ اہانت کیا گیا مین ویس کام پر کہ ظاہر کیا مین نے اوسکو

ولا مددت الی غیر الجمیل یدی
اور نہ بڑہایا مین نے طرف غیر جمیل کے ہاتھ اپنا

ولا اقول نعم یوما فاتبعه
اور نہین کہتا ہون مین ہان کسیدن پس تابع کیا جاتا ہو اوسکے

بخلا ولو ذهبت بالمال والولد
بخل اور اگرچہ لیجائے مال اور فرزند کو

آرزوی رفیق جانی وشفیق روحانی

آرزو رفیق جانی اور شفیق روحانی کی

همو رجال فی امور کثیرة
قصد مردون کے کامون مین بہت ہین

وهمی من الدنیا صدیق مساعد
اور قصد میرا دنیا سے دوست یاری کرنے والا ہی

یکون کروح بین جسمین قسمت
کہ ہو مثل روح کے درمیان دو تنون کے بٹا ہوا

فجسمهما جسمان والروح واحد
پس جسم اوسکے دو ہون اور روح ایک

ترغیب نفس بقناعت که مشتملست بر عین طاعت

ترغیب نفس کی قناعت پر کہ شامل ہے عین فرمانبرداری پر

افلح من کان له کردیدة
فلاح پر اوسکے لیے کہ ہین اوسکے پاس خرمے بچے ہوئے

یأکل منها ثم یثنی جیده
کہ کہاتا ہے اوس سے اور دوتا کرتا ہی اپنی گردن

تنبیہ بر غم درویشان خوردن وتسکین دلہای پریشان کردن

آگہی درویشون کا غم کہانے کی اور پریشان دلون کی تسکین کرنے کی

وحسبک داء ان تبیت ببطنۃ	وحولک اکباد تحن الی القد
اور بس ہی تجکو یہ بیماری کہ رات گذارے تو شکم سیر	اور گرد تیرے ہون کلیجے کہ مشتاق ہون پوست تر نمالے کے

خطاب بدنیادار کہ در دار دنیا طمع خلود داشتہ

خطاب اوس دنیادار کو کہ دار دنیا مین ہمیشہ رہنے کی آرزو رکھی

وتخم خیال محال در باغ دماغ کاشتہ

اور تخم خیال محال کا باغ دماغ مین بویا

یا مؤثر الدنیا علی دینہ	والتائہ الحیران عن قصدہ
اے قبول کرنے والے دنیا کے اپنے دین پر	اور سرگشتہ وسرگردان اپنی راہ راست سے
اصبحت ترجو الخلد فیہا وقد	ابرز ناب الموت عن حدہ
ہوا تو کہ امید رکہتا ہے ہمیشگی کی دنیا مین اور بیشک	نکالے گئے دانت موت کے اوسکے منہ سے
ہیہات ان الموت ذو اسہم	من یرمہ یوماً بہا یردہ
دور ہو امید تیری اور بیشک موت صاحب تیرونکی ہے	کہ جو کہ پہینکا ہے تیر موت ایکدن اوسی تیر کو پہیر لیوے
لا یشرح الواعظ قلب امرئ	لم یعزم اللہ علی رشدہ
نہین کہولتا واعظ دل کسی مرد کا	کہ قصد نکرے خداے تعالی اوسکی راہ پانے کا

ارشاد با بن الوقت بودن وابواب حال بر روی دل گشودن

ارشاد مطیع وقت ہونے اور دروازے حال کے مونہ دل پر کہولنے کا

مضی امسک الباقی شہید معدلا	واصبحت فی یوم علیک شہید
گیا آج کا دن تیرا کہ اعتبار ابی ہے گواہی دینے والا عادل	اور صبح کی تونے اوسدن مین کہ تجپر گواہ ہے
فان کنت بالامس اقترفت اساءۃ	فثن باحسان وانت حمید
پس اگر تہا تو آچلے دن کہ کمایا تونے بدی کو	پس دوبارہ کر نیکی اور تو تعریف کیا گیا ہو

وَلَا تُرْجِ فِعْلَ الْخَيْرِ يَوْمًا اِلٰى غَدٍ — لَعَلَّ غَدًا يَأْتِيْ وَاَنْتَ فَقِيْدُ

اور تاخیر نکر کار خیر مین آج کے کل کی — شاید کہ کل کا روز آئے اور تو نہو

وَيَوْمُكَ اِنْ عَاتَبْتَهٗ عَادَ نَفْعُهٗ — اِلَيْكَ وَمَاضِي الْاَمْسِ لَيْسَ يَعُوْدُ

اور دن تیرا اگر عتاب کرے تو اوسپر پہرے نفع اوسکا — تیری طرف اور دن گذرا ہوا نہین پہرتا ہے

بیان یکسان شدن خلائق بعد از موت و خوار گشتن ایشان بعد از فوت

بیان ایکسان ہونے مخلوقات کا بعد موت کے اور انکے خوار ہونے کا بعد فوت کے

ذَهَبَ الَّذِيْنَ عَلَيْهِمُ وَجْدِيْ — وَبَقِيْتُ بَعْدَ فِرَاقِهِمْ وَحْدِيْ

گئے وہ لوگ کہ تہا اونپر اندوہ میرا — اور رہا مین بعد اونکی جدائی کے تنہا

مَنْ كَانَ بَيْنَكَ فِي التُّرَابِ وَبَيْنَهٗ — شِبْرَانِ فَهُوَ بِغَايَةِ الْبُعْدِ

جو شخص کہ ہو درمیان تیرے بیچ مٹی کے اور درمیان اوسکے — فرق دو بالشت کا پس وہ کمال دوری پر ہے

لَوْ كُشِفَتْ لِلْخَلْقِ اَطْبَاقُ الثَّرٰى — لَمْ يُعْرَفِ الْمَوْلٰى مِنَ الْعَبْدِ

اگر کہولے جائین خلق کے لیے طبقے خاک کے — نہ پہچانا جائے آقا غلام سے

مَنْ كَانَ لَا يَطَأُ التُّرَابَ بِرِجْلِهٖ — يَطَأُ التُّرَابَ بِنَاعِمِ الْخَدِّ

جو شخص کہ نہ سپرد کرے خاک کو پانون اپنے — سپرد کریگا خاک کو رخسار نازک

تنبیه بر فنای عالم و زوال بنی آدم

آگاہی عالم کے فنا ہونے اور بنی آدم کے زوال پر

اِنَّ الَّذِيْنَ بَنَوْا فَطَالَ بِنَاؤُهُمْ — وَاسْتَمْتَعُوْا بِالْاَهْلِ وَالْاَوْلَادِ

جن لوگون نے بنا کی پس دراز ہوئی بنا اونکی — اور برخوردار ہوئے گہر اور اولاد سے

جَرَتِ الرِّيَاحُ عَلٰى مَحَلِّ دِيَارِهِمْ — فَكَاَنَّهُمْ كَانُوْا عَلٰى مِيْعَادِ

چلین ہوائین اونکے گہرون کے مقام پر — پس گویا کہ وہ تہے مقام موعود پر

وَاَرَى النَّعِيْمَ وَكُلَّ مَا يُلْهٰى بِهٖ — يَوْمًا يَصِيْرُ اِلٰى بِلًى وَنَفَادِ

اور دیکہی جنت اور ہر وہ چیز کہ مشغول کیا گیا اوس سے — ایک دن ہوگا طرف کہنگی اور تمامی کے

اظہار اندیشہ مرگ کردن و لوازم حیات ترک کردن

اظہار مرگ کا اندیشہ کرنے اور لوازم حیات کے چھوڑنے کا

جَنْبِی تَجَافَی عَنِ الْوِسَادِ — خَوْفاً مِنَ الْمَوْتِ وَالْمَعَادِ

پہلو میرا اس طرف ہوا بالش سے — خوف موت اور جائے بازگشت سے

مَنْ خَافَ عَنْ سَکْرَۃِ الْمَنَایَا — لَمْ یَدْرِ مَا لَذَّۃُ الرُّقَادِ

جوکہ ڈرے موت کی سختیون سے — نجانے کہ کیا ہے لذت خواب دراز کی

قَدْ بَلَغَ الزَّرْعُ مُنْتَہَاہُ — لَا بُدَّ لِلزَّرْعِ مِنْ حَصَادِ

بیشک پہونچگئی کھیتی اپنی منتہا کو — ضرور ہے اوس کھیتی کے لیے کٹنا

تمنی معاودت شباب سعادت قباب

آرزو پھر آنے جوانی سعادت نشان کی

بَکَیْتُ عَلَی شَبَابٍ قَدْ تَوَلَّی — فَیَا لَیْتَ الشَّبَابَ لَنَا یَعُوْدُ

رویا مین جوانی پر کہ درحقیقت پھر گئی — پس اے کاش کہ جوانی میرے لیے پھر آتی

فَلَوْ کَانَ الشَّبَابُ یُبَاعُ بَیْعاً — لَاَعْطَیْتُ الْمُبَایِعَ مَا یُرِیْدُ

پس اگر ہوتی جوانی کہ فروخت ہوتی فروخت — ہر آئنہ دیتا مین بیچنے والے کو جو چاہتا وہ

وَلٰکِنَّ الشَّبَابَ اِذَا تَوَلَّی — عَلَی شَرَفٍ فَمَطْلَبُہُ بَعِیْدُ

اور لیکن جوانی جب پھر گئی — کنگرون پر پس ڈھونڈھنا اوسکا دور ہے

تعیین جمعی کہ آرزوی مرگ آنحضرت داشتند

برگولی اون گروہون کی کہ آرزو آنحضرت کی موت کی رکھتے تھے

وہستی موہوم خود را ابدی پنداشتند

اور اپنی موہوم ہستی کو ابدی سمجھے تھے

تَمَنَّی رِجَالٌ اَنْ اَمُوْتَ وَاِنْ اَمُتْ — فَتِلْکَ سَبِیْلٌ لَسْتُ فِیْہَا بِاَوْحَدِ

آرزو کی چند لوگون نے کہ مرون مین اور اگر مرون — پس یہ وہ راہ ہے کہ نہین ہون مین اس راہ مین اکیلا

وليس الذي يبغي خلافي بضائري
اور نہین ہر وہ شخص کہ مخالف ہی میرا ضرر پہونچانے والا

ولا موت من قد مات قبلي بمخلد
اور نہ موت اوسکی کہ درحقیقت مرا مجھسے پہلے میری ہمیشہ رکھنے والی

وإني ومن قد مات قبلي لكالذي
اور مین اور جو کہ مرا مجھسے پہلے مثل اوسکے ہے

يزور خليلا أو يروح ويغتدي
کہ زیادہ کرتا ہی دوستی یا صبح وشام کرتا ہے

بیان حاطہ مرگ اندوہ اساس بہر کہ ولادت یافت از افراد ناس

بیان گھیرنے موت اندوہ اساس کا ہر اوس شخص کو کہ پیدا ہوا ہے افراد ناس سے

الموت لا والدا يبقي ولا ولدا
موت نہ باپ کو باقی رکھتی ہی اور نہ بیٹے کو

هذا السبيل إلى أن لا ترى أحدا
یہی راہ یہانتک کہ نہ دیکھے تو کسی ایک کو

كان النبي ولم يخلد لأمته
تھے نبی اور ہمیشہ نہ رہے اپنی امت کے لیے

لو خلد الله خلقا قبله خلدا
اگر ہمیشہ رکھتا خدا مخلوق کو پہلے ہمیشگی کے ہوتے وہ

للموت فينا سهام غير خاطئة
موت کے لیے ہم مین تیر ہین کہ خطا کرنے والے نہین

من فاته اليوم سهم لم يفته غدا
جو کہ گذرا اوس سے آجکے دن نہ چھوڑیگا اوسکو کل

مرثیہ پدر موافقت شعار و مذمت قریش مخالفت دثار

مرثیہ والد موافقت شعار کا اور مذمت قریش مخالفت پوشاک کی

أرقت لنوح آخر الليل غردا
بیخواب ہوا مین واسطے نوحے کے کہ آخر شب آواز دی

لشيخي ينعى والرئيس المسودا
خبر موت کی میرے پیر اور سردار سردار کیے گئے کی

أبا طالب مأوى الصعاليك ذا الندى
یعنے ابی طالب ملجاے درویشان صاحب سخا

وذا الحلم لا خلفا ولم يك قعددا
اور صاحب بردباری کہ نہ فرزند بد تھے اور نہ ضعیف بیکار

أخا الملك خلى ثلمة سيسدها
صاحب ملک کے چھوڑا رخنے کو قریب ہی کہ مضبوط کرین اوسکو

بنو هاشم أو يستباح فيهمدا
پسران ہاشم یا مباح کیے جاوین پس فرو ہو جاوے

فأمست قريش يفرحون بفقده
پس ہو گئے قریش کہ شاد ہوے اوسکے نہونے سے

ولست أرى حيا لشيء مخلدا
اور نہین دیکھتا ہون مین زندے کو کسی چیز کے لیے ہمیشہ

أَرَادَتْ أُمُوراً زَيَّنَتْهَا حُلُومُهُمْ — سَتُورِدُهُمْ يَوْماً مِنَ الْغَيِّ مَوْرِدَا

چاہا ہے قریش نے وہ کام کہ آراستہ کیا اونکو اونکی عقلوں نے — قریب ہی کہ لائین وہ عقلین اونکو ایکدن مقام گمراہی مین

يَرْجُوْنَ تَكْذِيْبَ النَّبِيِّ وَقَتْلَهُ — وَأَنْ يَفْتَرُوْا بُهْتاً عَلَيْهِ وَيَجْحَدَا

امید رکھتے ہین نبی کے جھٹلانے اور اونکے قتل کرنے کی — اور یہ کہ اوٹھائین بہتان اونپر اور انکار کرین

كَذَبْتُمْ وَبَيْتِ اللّٰهِ حَتّٰى نُذِيْقَكُمْ — صُدُوْرَ الْعَوَالِيْ وَالصَّفِيْحَ الْمُهَنَّدَا

جھٹلایا تمنے قسم خانۂ خدا کی تا چکھاوین ہم تمکو — سر نیزے کے اور تلوار ہندی

وَيَبْدُوْ مِنَّا مَنْظَرٌ ذُوْ كَرِيْهَةٍ — إِذَا مَا تَسَرْبَلْنَا الْحَدِيْدَ الْمُسَرَّدَا

اور ظاہر ہو ہمسے دیدار صاحب سختی کا جنگ مین — جب پہنین ہم زرہ لوہے کی برابر کی ہوئی

فَإِمَّا تُبِيْدُوْنَا وَإِمَّا نُبِيْدُكُمْ — وَإِمَّا تَرَوْا سِلْمَ الْعَشِيْرَةِ أَرْشَدَا

پس یا ہلاک کرو تم مجکو یا ہلاک کردین ہم تمکو — اور یا دیکھو تم سلامتی قبیلے کی راہ راست کی

وَإِلَّا فَإِنَّ الْحَيَّ دُوْنَ مُحَمَّدٍ — بَنُوْ هَاشِمٍ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ مَحْتِدَا

اور اگر نہین پس بیشک قبیلہ نزدیک محمد کے — بنی ہاشم ہین بہترین خلق باعتبار اصل کے

وَإِنَّ لَهُ فِيْكُمْ مِنَ اللّٰهِ نَاصِراً — وَلَسْتُ بِلَاقٍ صَاحِبَ اللّٰهِ أَوْحَدَا

اور بیشک اوسکے لیے ہے تمہارے درمیان خدا کی طرفسے مددگار — اور نہین ہون مین دیکھنے والا خدا کے دوست کو تنہا

نَبِيٌّ أَتٰى مِنْ كُلِّ وَحْيٍ بِخُطَّةٍ — فَسَمَّاهُ رَبِّيْ فِي الْكِتَابِ مُحَمَّدَا

وہ پیغمبر کہ لایا ہر وحی سے ایک کار بزرگ — پس نام رکھا اوسکا میرے رب نے قرآن پاک مین محمد

أَغَرُّ كَضَوْءِ الْبَدْرِ صُوْرَةُ وَجْهِهٖ — جَلَا الْغَيْمَ عَنْهُ ضَوْءُهٗ فَتَوَقَّدَا

سفید چہرہ کہ مثل چودھوین رات کے چاند کے روشن ہے شبہ اونکا — اور جلا ہوئی ابر کو اونکی روشنی سے پس روشن ہوا

أَمِيْنٌ عَلٰى مَا اسْتَوْدَعَ اللّٰهُ قَلْبَهٗ — وَإِنْ كَانَ قَوْلاً كَانَ فِيْهِ مُسَدَّدَا

امانت دار ہین اوس بہید کے کہ سپرد کیا خدا نے اونکے دلکو — اور اگر ہو وہ قول ہون آپ اوسمین سیدھے

مرثیہ سیدۂ فخیمہ شریفۂ عظمیٰ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا در وقت حمّیٰ

مرثیہ سیدۂ مفخم ومعظم حضرت فاطمہ زہرا کا بروقت تپ شدید کے

وَاِنَّ حَیَاتِی مِنْکِ یَا بِنْتَ اَحْمَدَا — بِاِظْهَارِ مَا اَخْفَیْتُهٗ لَشَدِیْدُ

اور بیشک زندگی میری بعد تیرے ای بیٹی احمد کی — ساتھ اظہار اوس چیز کے کہ پوشیدہ کی مین نے البتہ سخت ہے

وَلٰکِنْ لِاَمْرِ اللّٰهِ تَعْنُوْ رِقَابُنَا — وَلَیْسَ عَلٰی اَمْرِ الْاِلٰهِ جَلِیْدُ

اور لیکن حکم خدا کے لیے عاجزی کرتی ہین گردنین ہماری — اور نہین ہے حکم خدا پر کچھ سختی

اَتَضْرَعُنِی الْحُمّٰی لَدَیْكِ وَاَشْتَکِیْ — اِلَیْكِ وَمَا لِیْ فِی الرِّجَالِ نَدِیْدُ

آیا ڈالتی ہے مجکو تپ نزدیک تیرے اور مین روتا ہون — تیرے لیے اور نہین ہے مردون مین میرا ہمسر

اُصِرُّ عَلٰی صَبْرٍ وَاَقْوٰی عَلٰی مُنًی — اِذَا صَبْرُ خَوَّارِ الرِّجَالِ بَعِیْدُ

اصرار کرتا ہون صبر پر اور قوی تر ہون آرزوون پر — اوسوقت کہ صبر سست مردون کا دور ہو

وَفِیْ هٰذِهِ الْحُمّٰی دَلِیْلٌ بِاَنَّهَا — لِمَوْتِ الْبَرَایَا قَائِدٌ وَّبَرِیْدُ

اور اس تپ مین دلیل ہے اس بات کی کہ — واسطے موت مخلوقات کے کہینچنے والی اور ہرکارہ ہے

خطاب بفاطمه برای اطعام اسیری غم فرسوده

خطاب حضرت فاطمہ کو واسطے کہلانے ایک قیدی غمزدہ کے

که یکی از اسباب نزول هل اتی بوده

کہ ایک اسباب نزول سورہ ہل اتی سے تہا

فَاطِمَ یَا بِنْتَ النَّبِیِّ اَحْمَدَا — بِنْتَ نَبِیٍّ سَیِّدٍ مُسَوَّدَا

اے فاطمہ بیٹی پیغمبر ستودہ کی — بیٹی نبی سرور سردار شدہ کی

قَدْ زَانَهُ اللّٰهُ بِجِیْدٍ اَغْیَدَا — هٰذَا اَسِیْرٌ لِلنَّبِیِّ الْمُهْتَدٰی

بیشک آراستہ کیا ہے اوسکو خدا نے گردن نازک سے — یہ قیدی ہے واسطے نبی ہدایت یافتہ کے

مُکَبَّلٌ فِیْ غُلِّهٖ مُقَیَّدًا — یَشْکُوْ اِلَیْنَا الْجُوْعَ قَدْ تَمَدَّدَا

زنجیر مین بندھا ہوا طوق مین مقید ہے — شکوہ کرتا ہے ہمسے بہوک کا کہ بیشک بڑہی ہوئی ہے

مَنْ یُّطْعِمِ الْیَوْمَ یَجِدْهُ فِیْ غَدٍ — عِنْدَ الْعَلِیِّ الْوَاحِدِ الْمُوَحَّدَا

جو کہ کہلاتا ہے آجکے دن پائیگا اوسے کل — نزدیک پروردگار بزرگ واحد و یکتا کے

ما زرع الزارع سوف یحصد — فاطعمي من غیر من انکدا

جو کہ کھیتی کرتا ہے کسان جلد کاٹتا ہے — پس کھلاؤ اوسکو بغیر احسان رکھنے کے خالی چیزے

حتی تجازی بالذی لا ینفد

یہانتک کہ جزا دیجائے تو ساتھہ اوس چیز کے کہ آخر نہو

پاسخ دادن فاطمہ مرتضی را و مدح او بانعام و اکرام

جواب دینا حضرت فاطمہ کا مرتضی علی علیہ السلام کو اور تعریف جناب ممدوح کے انعام و اکرام کی

لم یبق مما جئت غیر صاع — قد ذهبت کفی مع الذراع

نہین باقی رہا اوس چیز سے کہ لائے آپ مگر ایک صاع — بیشک گیا ہاتھہ میرا ساتھہ پیمانے کے

ابنای واللہ من الجیاع — ابوهما للخیر ذو اصطناع

دونون بیٹے میرے قسم اللہ کی بھوک سے — باپ اون دونون کا واسطے خیرات کے نیکی والا ہے

یصطنع المعروف بابتداع

نیکی کرتا ہے نیک ساتھہ نئی چیز لانے کے

ارتجاز مبنی بر صبر و سکینہ در وقت بنای مسجد مدینہ

رجز مبنی صبر و سکون پر بوقت بناے مسجد مدینہ کے

لا یستوی من یعمر المساجدا — ومن یبیت راکعا وساجدا

نہین برابر ہوتا وہ شخص کہ تعمیر کرتا ہے مسجد و نکی — اور وہ کہ رات گذارتا ہے رکوع اور سجدے مین

یدأب فیها قائما وقاعدا — ومن یکر هکذا معاندا

رنج اوٹھاتا ہے مسجدون مین کھڑے اور بیٹھا — اور وہ شخص کہ پھر جاتا ہے اسیطرح عناد کرنے والا

عرض ایمان و اسلام سید انام

ومن یری عن الغبار حائدا

عرض ایمان و اسلام حضرت سید انام — اور وہ شخص کہ دیکھا جاتا ہے غبار سے میل کرنے والا

یا شاهدا للہ علی فاشهد — انی علی دین النبی احمد

اے گواہ واسطے خدا کے مجہپر پس گواہی دے — کہ مین دین پر حضرت نبی احمد کے ہون

مَن شَكَّ فِي الدِّينِ فَإِنِّي مُهْتَدِي ۔ یَا رَبِّ فَاجْعَلْ فِي الْجِنَانِ مَوْرِدِي

جو کہ شک کرے دین مین پس بیشک مین راہیاب ہون ۔ اور رب تیرے کر دے بہشتون مین مقام میرا

رجزی کہ بعد از قتل نذیر بن طلحہ در احد گفتہ

وہ رجز کہ بعد قتل نذیر بن طلحہ کے جنگ احد مین فرمائی

وگوہر مقصود بالماس فصاحت سفتہ

اور گوہر مقصود کو الماس فصاحت سے پرو دیا

أَصُولُ بِاللهِ الْعَزِيزِ الْأَمْجَدِ ۔ وَفَالِقِ الْإِصْبَاحِ رَبِّ الْمَسْجِدِ

حملہ کرتا ہون مین ساتھ مدد خداے غالب بزرگ ۔ اور پیدا کرنے والے صبح اور پروردگار مسجد حرام کے

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَمِّ الْمُهْتَدِي

مین علی ہون اور بیٹا چچا راہیاب کا

منع شماتت ہندہ زن ابی سفیان در وقت قتل حمزہ و شہداے احد علیہم الرضوان

ممانعت بدگوئی ہندہ ابی سفیان کی عورت کی قتل حضرت حمزہ اور شہداے احد کے وقت راضی ہو اللہ اون سے

أَتَانِي أَنَّ هِنْدًا أَحَلَّ صَخْرٍ ۔ دَعَتْ دَرَكًا وَبَشَّرَتِ الْهُنُودَا

خبر دی مجکو یہ کہ ہندہ عورت حلال صخر ابوسفیان نے ۔ بلایا آگ کو اور خوشخبری دی ہندیون کو

فَإِنْ تَفْخَرْ بِحَمْزَةَ حِينَ وَلَّى ۔ مَعَ الشُّهَدَاءِ مُحْتَسِبًا شَهِيدَا

پس اگر فخر کیا اوسنے ساتھ حمزہ کے کہ جب فوت ہوے ۔ ساتھ شہیدون امیدوار ثواب شہدا کے

فَإِنَّا قَدْ قَتَلْنَا يَوْمَ بَدْرٍ ۔ أَبَا جَهْلٍ وَعُتْبَةَ وَالْوَلِيدَا

پس بیشک قتل کیا ہمنے بدر کے دن ۔ ابو جہل اور عتبہ اور ولید کو

وَقَتَّلْنَا سَرَاةَ النَّاسِ طُرًّا ۔ وَغَنِمْنَا الْوَلَائِدَ وَالْعَبِيدَا

اور قتل کیا ہمنے لوگون کے سردارون کو تمام ۔ اور غنیمت دی ہمنے دختر زادون اور غلامون کو

وَشَيْبَةَ قَدْ قَتَلْنَا يَوْمَ ذَاكُمْ ۔ عَلَى أَثْوَابِهِ عَلَقًا جَسِيدَا

اور شیبہ کو قتل کیا ہمنے تمہارے اسی دن مین ۔ اوس حال مین کہ تہا اوسکے کپڑون پر خون بستہ خشک

فنبوّئ من جهنّم شرّ دار
پس اُتارا گیا وہ دوزخ سے بدتر مقام مین

عليها لم يجد عنها محيدا
کہ اوس پر نہ پایا اوسنے وہان سے میل کرنا

وما سيّان من هو في جحيم
اور نہین برابر ہوتا وہ کہ جہنم مین ہے

يكون شرابه فيها صديدا
ہو شراب اوسکی اوس آگ مین زرداب

ومن هو في الجنان يدرّ فيها
اور وہ کہ بہشتون مین ہی نیکی کرتا ہے ادہین

عليه الرّزق مغتبطا حميدا
اوسکے لیے ہی رزق رشک کیا گیا ستودہ

حکایت حوادثی کہ در غزوات احد روی نمودہ

حکایت اون حادثون کی کہ جنگ بدر مین پیش آئے

وابواب عبرت بر روی اہل خبرت کشودہ

اور دروازے عبرت کے اہل دانش پر کھولے

الله حيّ قديم قادر صمد
خداوند تعالیٰ زندہ قدیم قادر بے نیاز ہے

وليس يشركه في ملكنا احد
اور نہین ہی کہ شریک ہووے اوسکا اوسکے ملک مین کوئی

هو الّذي عرّف الكفّار منزلهم
وہی ہی کہ پہچنوا دی اوسنے کافرون کو جگہ اونکے اترنے کی

والمؤمنون سيجزيهم كما وعدوا
اور مومن جلد جزا دیگا اونکو خدا جیسا کہ وعدہ دیے گئے ہین

فان يكن دولة كانت لنا عظة
پس اگر ہو دولت ہو ہمارے لیے نصیحت کی دولت

فهل عسى ان يرى في غيّها رشد
پس شاید کہ دیکھی جاوے اوسکی گمراہی مین ہدایت

وينصر الله من والاه ان له
اور مدد کرے خدا اوسکی کہ دوست رکھتا ہو اوسکو تحقیق اوسی کے لیے ہی

نصرا ويمثل بالكفّار اذ عندوا
مددگاری اور عذاب کرتا ہی کافرون کو جب راہ سے پہرتے ہین

فان نطقتم بفخر لا ابا لكم
پس اگر بولے تم ساتھہ فخر کے کہ نہ ہو باپ تمہارا

فيمن تضمّن من اخواننا اللّحد
اون لوگون مین کہ لیا اونکو لحد کے بہائیون نے

فانّ طلحة غادرناه منجدلا
پس بیشک طلحہ ہاتھہ اوٹھایا ہمنے اوس افتادہ بر زمین

وللصفائح نار بيننا تقد
اور واسطے چوڑی تلوارونکے آگ ہی ہمارے درمیان روشن کی

وَالْمَرْءُ عُثْمَانُ أَرْوَتْهُ أَسِنَّتُنَا ... فَجَيْبُ زَوْجَتِهِ إِذْ خُبِّرَتْ قُدَدُ

اور مرد عثمان سیراب کیا اوسکو ہمارے نیزونکے پیشون نے ... پس گریبان اوسکی عورت کا جب خبر دی گئی ٹکڑے ٹکڑے ہوا

فِي تِسْعَةٍ إِذْ تَوَلَّوْا بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ ... لَمْ يَنْكِلُوا عَنْ حِيَاضِ الْمَوْتِ إِذْ وَرَدُوا

درمیان نو تنون کے جب پہر گئے انکے درمیان سے ... پہر نہ نکلے مرگ کے حوضون سے جو در آئے اوس مین

كَانُوا اللُّذُ وَآبَاءٌ مِنْ فِهْرٍ وَأَكْرَمِهَا ... شُمُّ الْأُنُوفِ وَحَيْثُ الْفَزَعُ وَالْعَدَدُ

تہے سردار قبیلۂ فہر کے اور بزرگتر اوس سے ... بڑی ناک والے اور تہے اوس جگہ کہ لڑکے اور سلاح مال تہا

وَأَحْمَدُ الْخَيْرِ قَدْ أَرْدَى عَلَى عَجَلٍ ... تَحْتَ الْعَجَاجِ أُبَيًّا وَهُوَ مُجْتَهِدُ

اور احمد بہترین خلائق نے ہلاک کیا جلدی ... زیر گرد مین ابی بن خلف کے اور وہ کوشش کرنے والا تہا

فَظَلَّتِ الطَّيْرُ وَالضِّبْعَانُ تَرْكَبُهُ ... فَحَامِلٌ قِطْعَةً مِنْهُمْ وَمُقْتَعِدُ

پس گہیر لیا مرغون اور کفتارنے کہ سوار ہوتے تہے اوسپر ... پس اوٹہاتے تہے ٹکڑے بعضے اونکے اور کچہ بیٹہتے تہے اوسپر

وَمَنْ قَتَلْتُمْ عَلَى مَا كَانَ مِنْ عَجَبٍ ... مِنَّا فَقَدْ صَادَفُوا خَيْرًا فَقَدْ سَعِدُوا

اور جسے کہ مارا تمنے ہم مین سے جیسا کہ تہا یہ تعجب سے ہے ... ہمسے پس بیشک پائی خیر اور تحقیق نیک بخت ہوا

لَهُمْ جِنَانٌ مِنَ الْفِرْدَوْسِ طَيِّبَةٌ ... لَا يَعْتَرِيهِمْ بِهَا حَرٌّ وَلَا صَرَدُ

اونکے لیے ہین بہشتین فردوس سے کہ پاک ہین ... نہین پہونچتی ہے اونکو اون بہشتون مین گرمی اور نہ سردی

صَلَّى الْإِلٰهُ عَلَيْهِمْ كُلَّمَا ذُكِرُوا ... فَرُبَّ مَشْهَدِ صِدْقٍ قَبْلَهُ شَهِدُوا

رحمت بہیجے خدا اونپر جبکہ یاد کیے جائین ... پس بہت مقام راستی کے کہ اوس سے پہلے حاضر ہوئے

قَوْمٌ وَفَوْا لِرَسُولِ اللّٰهِ وَاحْتَسَبُوا ... شُمُّ الْعَرَانِينِ مِنْهُمْ حَمْزَةُ الْأَسَدُ

وہ قوم کہ وفا کی اونہون نے رسول اللہ سے اور امید ثواب رکہی ... بڑی ناک والے تہے کہ بعض اونمین سے حمزہ شیر ہے

وَمُصْعَبٌ ظَلَّ لَيْثًا دُونَهُ حَرِدًا ... حَتّٰى تَزَمَّلَ مِنْهُ ثَعْلَبٌ جَسِدُ

اور مصعب بن عمیر کہ ہوا شیر نزدیک رسول خدا کے خشمناک ... یہانتک کہ کپڑا لپیٹا اوس سے طرف نیزے کے کہ خون آلود تہا

لَيْسُوا كَقَتْلَى مِنَ الْكُفَّارِ أَدْخَلَهُمْ ... نَارَ الْجَحِيمِ عَلَى أَبْوَابِهَا الرَّصَدُ

نہین ہین مثل کشتگان کفار کے کہ داخل کرے خدا اونکو ... دوزخ مین کہ اوسکے دروازون پر پاسبان ہین

تمہید معذرت بر قتل خویشان و تشیید مصلحت در زجر ایشان

تمہید معذرت کی اپنون کے قتل پر اور بلند کرنا مصلحت کا اونکے زجر مین

قریش بدتنا بالعداوۃ اولا
قبیلۂ قریش نے شروع کی عداوت ہمارے ساتھہ

وجاءت لتطفی نور رب محمد
اور آئے کہ بجھا دین نور محمد کے پروردگار کا

بافواھہم والبیض بالبیض تلتقی
اپنے مونہون سے اور تلوارین تلوارون سے ملین

بایدیھم من کل عضب مھند
انکے ہاتھون مین تھی تلوار ہر قسم کی ہندی

وخطیۃ قد ثقفت سمھریۃ
اور نیزے مقام خط کے سیدھے اور سخت

اسنتھا قد حودثت بمحدد
کہ ہین اونکے الگ دیے گئے تیز کرنے والے کو

فقلنا لھم لا تبعثوا الحرب واسلموا
پس کہا ہمنے اونکو کہ نہ آمادہ ہو لڑائی پر اور اسلام لاؤ

وفیئوا الی دین المبارک احمد
اور پھر و طرف دین مبارک حضرت احمد کے

فقالوا کفرنا بالذی قال انہ
پس کہا اونہون نے کہ منکر ہوئے ہم اوسکے جو کہا حضرت احمد نے ہمکو

یوعدنا بالحشر والحکم فی غد
ڈراتے ہین ہمکو حشر اور حکم فردائے قیامت سے

فقتلتھم واللہ افضل قربۃ
پس قتل اونکا بخدا بڑا نزدیکی ہے

الی ربنا الکبر العظیم الممجد
طرف ہمارے پروردگار بزرگ بزرگ داشتہ کے

حکایت شکست یافتن قریش در غزای خندق

حکایت شکست پانے قریش کی جنگ خندق مین

ومغلوب شدن باطل و غالب شدن حق

اور مغلوب ہونے باطل اور غالب ہونے حق کی

وکانوا علی الاسلام البا ثلثۃ
اور تھے یہ لوگ اسلام مین تین گروہ

فقد خر من تلک الثلثۃ واحد
پس گیا ان تینون مین سے ایک

وفر ابو عمرو و ھبیرۃ لم یعد
اور بہاگا ابو عمر اور ہبیرہ نہ پھرا

ولکن اخو الحرب المجرب مایعد
لیکن صاحب جنگ آزمودہ پھرنے والا ہے

نهتهم سیوف الهند ان یقفوا لنا
غداة التقینا والرماح مصائب

انکو روکا تیغ ہندی تلواروں نے کہ ٹہیرین ہمارے پاس
صبح کو کہ تو پہنچے ہم برابر اور نیزے دہن کے جال تھے

خطاب بسید بن مسلمہ مخزومی کہ موسوم بود بداغ کفر و محرومی

خطاب سید بن مسلمہ مخزومی کو کہ نامزد تھا ساتھہ داغ کفر و محرومی کے

ان الذی سمک السماء بقدرة
حتی علا فی عرشه فتوحدا

بیشک وہ کہ جسنے بلند کیا آسمانونکو اپنی قدرت سے
یہانتک کہ بلند ہوا اپنے عرش مین پس یگانہ ہوا

بعث الذی لا مثله فیما مضی
یدعی برافته النبی محمدا

بہیجا اوسکو کہ نہین ہی مثل اوسکا گذشتہ زمانے مین
پکارا جاتا ہی اوسکی مہربانی سے پیغمبر احمد

فاعلم بانک میت ومحاسب
فالی متی تبغی الضلالة والردی

پس جان لے کہ تو مردہ ہی اور حساب کیا گیا
پس کہانتک ڈہونڈہیگا گمراہی اور ضلالت کو

اقبل الی الاسلام انک جاهل
وتجنب العزی وربک فاعبدا

متوجہ ہو طرف اسلام کے کہ بیشک تو جاہل ہے
اور پرہیز کر عزی سے اور اپنے پروردگار کو پوج

واللات والهجرات فاهجر اننی
اخشی علیک عذاب یوم سرمدا

اور لات اور بیہودہ باتون کو چہوڑ کہ بیشک مین
ڈراتا ہون تجکو اوسدن کے عذاب سے کہ ہمیشہ ہو

مفاخرت بقرابت اشرف اولاد آدمؑ

فخر کرنا ساتھہ رشتہ داری اشرف اولاد آدم صلے اللہ علیہ وسلم کے

انا اخو المصطفی لا شک فی نسبی
معه ربیت وسبطاه هما ولدی

مین بہائی ہون حضرت مصطفے کا کچھہ شک نہین ہی میرے نسب مین
اونہین کے ساتھہ پرورش ہوئی مین اور دونون نواسے اونکے

جدی وجد رسول الله متحد
وفاطم زوجتی لا قول ذی فند

دادا میرے اور دادا رسول اللہ کے ایک ہین
اور فاطمہ میری بی بی ہین نہین کہتا ہون بات جہوٹی

صدقته وجمیع الناس فی ظلم
من الضلالة والاشراک والنکد

سچا کیا مینے اونکو اور تمام آدمی اندہیرے مین تھے
بسبب گمراہی اور شرک اور بےخیری کے

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ فَرْدًا لَا شَرِيْكَ لَهُ ۞ اَلْبَرُّ بِالْعَبْدِ وَالْبَاقِيْ بِلَا اَمَدٖ

پس تعریف خدائے یگانہ کو کہ کوئی اوسکا شریک نہین ۞ نیکی کرنیوالا ساتھ بندے کے اور باقی بلا انتہا

شکایت از باغیان در وقتی کہ نزدیک بصرہ نزول فرمودہ

شکایت باغیون کی اوس وقت کہ بصرے کے قریب اوترے

و متوجہ حرب طلحہ و زبیر و عائشہ بودہ رض

اور متوجہ جنگ طلحہ اور زبیر اور عائشہ رض کے تھے

وَاِنِّيْ قَدْ حَلَلْتُ بِدَارِ قَوْمٍ ۞ هُمُ الْاَعْدَاءُ وَالْاَكْبَادُ سُوْدٌ

اور بیشک اوترا مین اوس قوم کے گھر مین ۞ کہ وہ دشمن میرے ہین اور کلیجا اونکا سیاہ ہے

هُمُ اِنْ يَظْفَرُوْا بِيْ يَقْتُلُوْنِيْ ۞ وَاِنْ قُتِلُوْا فَلَيْسَ لَهُمْ خُلُوْدٌ

وہ اگر فتحیاب ہوتے مجپر مار ڈالتے مجکو ۞ اور اگر قتل کرتے مجکو پس نہتی اونکے لیے ہمیشگی

خطاب بہ پسر خود محمد بن حنفیہ در حرب جمل کہ مشتمل ست بر اسرار خفیہ

خطاب اپنے صاحبزادے محمد بن حنفیہ کو جنگ جمل مین کہ شامل ہے اسرار خفیہ پر

اِطْعَنْ بِهَا طَعْنَ اَبِيْكَ تُحْمَدُ ۞ لَا خَيْرَ فِيْ حَرْبٍ اِذَا لَمْ تُوْقَدٖ

نیزہ مار مثل نیزہ مارنے اپنے باپ کے تو تعریف کیا جاویگا ۞ نہین اچھائی جنگ مین جبکہ افروختہ نہو

بِالْمَشْرَفِيِّ وَالْقَنَا الْمُسَدَّدٖ

ساتھ تلوار مشرفی اور نیزے درست کے

تعریض بعبد الرحمن بن ملجم مرادی و اشعار او بتسلیم و نا مرادی

کنایہ سے کلام کرنا ساتھ عبد الرحمن بن ملجم مرادی کے اور آگاہی اوسکی ساتھ تسلیم و نا مرادی کے

اُرِيْدُ حَيَاتَهٗ وَيُرِيْدُ قَتْلِيْ ۞ عَذِيْرُكَ مِنْ خَلِيْلِكَ مِنْ مُرَادٖ

مین چاہتا ہون زندگی اوسکی اور وہ چاہتا ہے قتل میرا ۞ لا عذر خواہ اپنا اپنے دوست قبیلہ مراد کے

توبیخ ابن ملجم بعبارات ابلغ و اشارات بوعدہ قطام بنت اصبغ

سرزنش ابن ملجم کی عبارت بلیغ مین اور آگاہی ساتھ وعدے قطام بنت اصبغ کے

أَلَا أَيُّهَا الْمَغْرُوْرُ بِالْقَوْلِ وَالْوَعْدِ ۔ وَمَنْ حَالَ عَنْ رُشْدِ الْمَسَالِكِ وَالْقَصْدِ

آگاہ ہو اے مغرور ساتھ قول اور وعدے کے ۔ اور جو کہ پھرا راہ راست پانے اور اعتدال سے

بہر کہ در راہ مسجد نظم آن کوشید و صبح کی از جام سعادت و شہادت شہد نوشیدہ

وہ رجو راہ مسجد کی راہ مین اسکے نظم کرنے مین کوشش کی اور صبح کو جام سعادت و شہادت سے شہد پیا

خَلُوْا سَبِيْلَ الْمُؤْمِنِ الْمُجَاهِدِ ۔ فِي اللّٰهِ لَا يَعْبُدُ غَيْرَ الْوَاحِدِ

چھوڑ دو راہ مومن جہاد کرنے والے کی ۔ خدا کی راہ مین کہ نہین پوجتا سوای خدا یکتا کے

وَيُوْقِظُ النَّاسَ إِلَى الْمَسَاجِدِ

اور بیدار کرتا ہے لوگون کو طرف مسجدون کے

ارشاد بتحمل اندوہ وصبر بر مکروہ

ارشاد تحمل کرنے کا اندوہ مین اور صبر کرنے کا مکروہات پر

أَغِضَّ عَيْنًا عَلَى الْقَذٰى ۔ وَتَصَبَّرْ عَلَى الْأَذٰى

بند کر آنکھ تنکون پر جب گرین آنکھ مین ۔ اور صبر کر اذیتون پر

إِنَّمَا الدَّهْرُ سَاعَةٌ ۔ يَقْطَعُ الدَّهْرُ كُلَّ ذَا

کیونکہ زمانہ ایک ساعت ہے ۔ کہ کاٹتا ہے زمانہ سب تکلیفون کو

ابتہال ومناجات بقاضی الحاجات

زاری کرنا اور مناجات درگاہ قاضی الحاجات مین

أَيَا مَنْ لَيْسَ لِيْ مِنْهُ مُجِيْرٌ ۔ بِعَفْوِكَ مِنْ عَذَابِكَ أَسْتَجِيْرُ

اے وہ کہ نہین ہے میرے لیے تجھسے پناہ دینے والا ۔ ساتھ تیری بخشش کے تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہون مین

أَنَا الْعَبْدُ الْمُقِرُّ بِكُلِّ ذَنْبٍ ۔ وَأَنْتَ السَّيِّدُ الصَّمَدُ الْغَفُوْرُ

مین بندہ اقرار کرنے والا ہون ہر گناہ کا ۔ اور تو سردار بے نیاز بخشنے والا ہے

فَإِنْ عَذَّبْتَنِيْ فَالذَّنْبُ مِنِّيْ ۔ وَإِنْ تَغْفِرْ فَأَنْتَ بِهٖ جَدِيْرٌ

پس اگر عذاب کرے تو مجھپر پس گناہ مجھسے ہے ۔ اور اگر بخشدے تو پس تو سزاوار سکے ہے

بیان جامعیت حقیقت انسانی واحتوای او بر فضائل جسمانی ونفسانی

بیان جامعیت حقیقت انسانی کا اور گہیرنا اوسکا فضائل جسمانی ونفسانی پر

دواؤكَ فيكَ وما تشعرُ … وداؤكَ منكَ وما تبصرُ

دوا تیری تجہین ہے اور تو نہین جانتا … اور درد تیرا تجہسے ہے اور تو نہین دیکہتا

وتحسبُ انّكَ جرمٌ صغيرٌ … وفيكَ انطوى العالمُ الاكبرُ

اور جانتا ہی تو کہ تو ایک جسم صغیر ہے … اور تجہین گہرا ہوا ہے عالم اکبر

وانتَ الكتابُ المبينُ الذي … باحرفهِ يظهرُ المضمرُ

اور تو وہ کتاب روشن ہے کہ اوسکے … حرفون سے ظاہر ہوتا ہے پوشیدہ

فلا حاجةَ لكَ في خارجٍ … يُخبّرُ عنكَ بما سُطّرَ

پس نہین کوئی حاجت تجہکو ظاہر مین … کہ خبر دیجائے تجہسے اوسکی کہ لکہا گیا

تحسین علم ہدایت شعار وتقبیح جہل غوایت دثار

تعریف علم ہدایت شعار کی اور برائی جہل غوایت پوشاک کی

العلمُ باللهِ جماعُ الشكرِ … والجهلُ باللهِ جماعُ الكفرِ

علم بخدا جمع کرنے والا شکر کی قسمون کا ہے … اور جہل بخدا جمع کرنے والی کفر کی صنفونکی ہی

اظہار صفای طبع وقاد وجلای ذہن نقاد

اظہار طبع وقاد کی صفائی کا اور جلا ذہن نقاد کی

اذا المشكلاتُ تصدّينَ لي … كشفتُ غوامضها بالنظرِ

جب مشکلین پیش آتی ہین مجہکو … آشکارا کرتا ہون اونکی پوشیدگیون کو تامل سے

وان برقتْ في مخيلِ الظنونِ … عمياءُ لا يجتليها البصرُ

اور اگر چمکے گمانون کے مقام مین … امر پوشیدہ کہ نہ دیکہے اوسکو بصارت

مقنّعةٌ بغيوبِ الامورِ … وضعتُ عليها صحيحَ الفكرِ

پوشیدہ ساتہہ امرون غیب کے … رکہون مین اوسپر اندیشۂ درست

مَعِي صَارِمٌ كَظُبَى الْمُرْهَفَاتِ ... أَفْرِي بِهِ عَنْ ثِيَابِ السِّيَرِ

میرے ساتھ ہے عقل حازم مثل تیزنای شمشیر کے ... کہ کاٹتا ہون اوس سے کپڑے گی رہ نشین

لِسَانِي كَشَقْشَقَةِ الْأَرْحَبِيِّ ... أَوْ كَالْحُسَامِ الْيَمَانِ الذَّكَرِ

اور زبان ہے مثل زبان مرد فراخ حلق کے کہ مثل شتر مست کے ہو ... یا مثل شمشیر بران یمنی فولادی کے

وَقَلْبٌ إِذَا اسْتَنْطَقَتْهُ الْهُمُومُ ... أَرْبَى عَلَيْهَا بِوَاهِي الدُّرَرِ

اور دل ہے کہ جب بلواتے ہین اوسکو اندوہ ... زیادہ ہوتے ہین اوسپر درّے زیبا

وَلَسْتُ بِإِمَّعَةٍ فِي الرِّجَالِ ... أُسَائِلُ هٰذَا وَذَا مَا الْخَبَرُ

اور نہین ہون مین وہ کہ جسے دیکہون کہون مین تیرے ساتھ ہون مردون مین ... پوچہون اوسکو اور اسکو کیا خبر ہے

وَلٰكِنَّنِي مِذْرَبُ الْأَصْغَرَيْنِ ... أَقِيسُ بِمَا قَدْ مَضَى مَا غَبَرَ

اور لیکن مین تیز زبان اور تیز دل ہون ... قیاس کرتا ہون جو کچہ گذرا اور جو کچہ باقی ہے

تنبیہ بر قباحت جہالت کہ مستلزم فسادست وضلالت

آگاہی جہالت کی برائی پر کہ لازم ہے فساد اور گمراہی کو

وَفِي الْجَهْلِ قَبْلَ الْمَوْتِ مَوْتٌ لِأَهْلِهِ ... وَأَجْسَادُهُمْ قَبْلَ الْقُبُورِ قُبُورُ

اور جہل مین موت سے پہلے موت ہے اوسکے اہل کے لیے ... اور جسم اونکے قبر سے پہلے قبر مین

وَإِنَّ امْرَأً لَمْ يَحْيَ بِالْعِلْمِ مَيِّتٌ ... وَلَيْسَ لَهُ حَتَّى النُّشُورِ نُشُورُ

اور جو مرد کہ زندہ نہوا علم سے مردہ ہے ... اور نہین ہے اوسکے لیے قیامت تک زندگی

مذمت بعضی مردم کہ معنی بہایمند و در بادیہ حیران و ہایم

مذمت بعض لوگون کی کہ باطن مین مثل بہائم کے ہین اور بادیہ ضلالت مین سرگردان و حیران

أَبُنَيَّ إِنَّ مِنَ الرِّجَالِ بَهِيمَةً ... فِي صُورَةِ الرَّجُلِ السَّمِيعِ الْمُبْصِرِ

ای میرے چھوٹے بیٹے بیشک بعضے آدمیون سے چارپائے ہین ... صورت مین مرد سننے والے دیکھنے والے کے

فَطِنٌ بِكُلِّ رَزِيَّةٍ فِي مَالِهِ ... وَإِذَا أُصِيبَ بِدِينِهِ لَمْ يَشْعُرِ

عقلمند ہین ہر مصیبت مین کہ اونکے مال مین ہو ... اور جب پہونچتی ہے مصیبت دین مین اونکے نہین جانتے

تحسین تحصیل ادب و بزرگی در صغر سن و اول نمو دکی

تعریف حاصل کرنے ادب اور بزرگی کی لڑکپن اور ابتداے طفلی مین

حَرِّضْ بَنِيكَ عَلَى الآدَابِ فِي الصِّغَرِ ... كَيْمَا تَقَرَّ بِهِمْ عَيْنَاكَ فِي الْكِبَرِ

آمادہ کر اپنے لڑکون کو ادب پر لڑکپن مین ... تاکہ روشن ہون اونسے آنکھین تیری بڑہاپے مین

وَإِنَّمَا مَثَلُ الآدَابِ تَجْمَعُهَا ... فِي عُنْفُوَانِ الصِّبَى كَالنَّقْشِ فِي الْحَجَرِ

اور بیشک مثال ادبونکی کہ جمع کرتا ہی تو اوسکو ... شروع جوانی مین مثل پتہر کے نقش کے ہے

هِيَ الْكُنُوزُ الَّتِي تَنْمُو ذَخَائِرُهَا ... وَلَا يُخَافُ عَلَيْهَا حَادِثُ الْغِيَرِ

یہ وہ خزانے ہین کہ زیادہ ہوتے ہین ذخیرے انکے ... اور نہین خوف کیا جاتا اونپر حادثون کی گردش سے

إِنَّ الأَدِيبَ إِذَا زَلَّتْ بِهِ قَدَمٌ ... يَهْوِي عَلَى فُرُشِ الدِّيبَاجِ وَالسُّرُرِ

بیشک ادب والا جب لغزش کرتا ہی اوسکا قدم ... گرتا ہے بستر دیبا اور تختون پر

النَّاسُ اثْنَانِ ذُو عِلْمٍ وَمُسْتَمِعٌ ... وَاعٍ وَسَائِرُهُمْ كَاللَّغْوِ وَالْعَكَرِ

آدمی دو قسم کے ہین علم والے اور سننے والے ... یاد کرنے والے اور باقی سب بیہودہ اور مثل دُرد کے ہین

بیان آنکہ شربت مراد بکام کشیدن موقوفست بزہر محنت و مشقت چشیدن

بیان اسکا کہ شربت مراد کا پینا موقوف ہے محنت و مشقت کے زہر چکہنے پر

لَا يَبْلُغُ الْمَرْءُ بِالإِحْجَامِ هِمَّتَهُ ... حَتَّى يُوَاصِلَهَا مِنْهُ بِتَغْرِيرِ

نہین پہونچتا آدمی واپس ہونےسے اپنی ہمت کو ... یہانتک کہ ملاوے اوسکو اپنے ساتھ ڈالنے نفس کے ہلاکت مین

حَتَّى يُوَاصِلَ فِي أَفْنَانِ مَطْلَبِهِ ... غَوْرًا بِنَجْدٍ وَإِعْتَابًا بِتَعْذِيرِ

یہانتک کہ ملاوے اپنے انواع مطالب مین ... نشیب کو ساتھ فراز کے اور خوشنودی خلق کو ساتھ عذر کے

خَاطِرْ بِنَفْسِكَ لَا تَقْعُدْ بِمَعْجَزَةٍ ... فَلَيْسَ حُرٌّ عَلَى عَجْزٍ بِمَعْذُورِ

خطرے مین ڈال اپنے نفس کو اور نہ بیٹھ سستی سے ... کہ نہین ہی کوئی آزاد سستی کرنے پر معذور

إِنْ لَمْ تَنَلْ فِي مَقَامٍ مَا تُحَاوِلُهُ ... فَأَبْلِ عُذْرًا بِإِدْلَاجٍ وَتَهْجِيرِ

اگر نہ پاوے تو کسی مقام مین جو کہ ڈھونڈہتا ہے ... پس ظاہر کر عذر چلنے کا سر شام یا گرمی کے وقت مین

خطاب باشعث بن قیس در صفین وارشاد او بصبر و تمکین

خطاب اشعث بن قیس کو جنگ صفین مین اور ارشاد اوسکو صبر و تمکین کا

اِصْبِرْ عَلٰی تَعَبِ الْاِدْلَاجِ وَالسَّهَرِ ۔ وَبِالرَّوَاحِ عَلَی الْحَاجَاتِ وَالْبُكَرِ

صبر کر رنج پر اول شب چلنے اور بیخوابی کے ۔ اور دوپہر ڈھلے سے شام تک حاجتون پر اور صبحون پر

لَا تَضْجَرَنَّ وَلَا یُعْجِزْكَ مَطْلَبُهَا ۔ فَالنُّجْحُ یَتْلَفُ بَیْنَ الْعَجْزِ وَالضَّجَرِ

تنگدل نہو اور عاجز نکرے تجھکو طلب اوسکی ۔ پس حاجت روائی تلف ہوتی ہے درمیان تنگدلی اور سستی کے

اِنِّیْ وَجَدْتُ وَفِی الْاَیَّامِ تَجْرِبَةٌ ۔ لِلصَّبْرِ عَاقِبَةٌ مَحْمُوْدَةُ الْاَثَرِ

بیشک مین نے پایا ہے اور زمانے مین تجربہ ہے ۔ خاص صبر کے لیے سر انجام عمدہ اثر کا

وَقَلَّ مَنْ جَدَّ فِیْ اَمْرٍ یُّطَالِبُهٗ ۔ فَاسْتَصْحَبَ الصَّبْرَ اِلَّا فَازَ بِالظَّفَرِ

اور کم ہے وہ کہ کوشش کی کام مین کہ طلب کرتا ہے اوسکو ۔ پس مصاحب نہوا صبر کا مگر وہ کہ فیروزی پائی ساتھ ظفر کے

امر بصبر و تحمل وارشاد بتفویض و توکل

حکم صبر و تحمل کا اور ارشاد تفویض و توکل کا

اِصْبِرْ قَلِیْلًا فَبَعْدَ الْعُسْرِ تَیْسِیْرٌ ۔ وَكُلُّ اَمْرٍ لَّهٗ وَقْتٌ وَّتَدْبِیْرٌ

تھوڑا صبر کر کہ بعد دشواری کے آسانی ہے ۔ اور ہر کام کے لیے ایک وقت اور تدبیر ہے

وَلِلْمُهَیْمِنِ فِیْ حَالَاتِنَا نَظَرٌ ۔ وَفَوْقَ تَدْبِیْرِنَا لِلّٰهِ تَقْدِیْرٌ

اور خداوند تعالے کہ گواہ ہے ہماری حالتون کا دیکھنے والا ہے ۔ اور ہماری تدبیرون کے اوپر خدا کی تقدیر ہے

بیان اطوار سرای سپنج کہ رنج او با راحت ہست و راحتش با رنج

بیان اطوار سراے دنیا کا کہ رنج اوسکا راحت کے ساتھ ہے اور راحت اوسکی رنج کے ساتھ

اِنْ عَضَّكَ الدَّهْرُ فَانْتَظِرْ فَرَجًا ۔ فَاِنَّهٗ نَازِلٌ بِمُنْتَظِرِهٖ

اگر دانتون سے کاٹے تجکو زمانہ پس امید رکھ کشادگی غم کی ۔ پس بیشک وہ اترنے والی ہے اپنے امیدوار پر

اَوْ مَسَّكَ الضُّرُّ وَابْتُلِیْتَ بِهٖ ۔ فَاصْبِرْ فَاِنَّ الرَّخَاءَ فِیْ اَثَرِهٖ

اور اگر پہنچے تجکو ضرر اور مبتلا ہو تو اوسمین ۔ پس صبر کر کہ آسانی اوسکے پیچھے ہے

رب معافا شكى بعلته
وَمشتك ما بنا من سهره

بہت سے عافیت والون نے گلا کیا اپنی بیماری کا
اور بہت شکے نالہ کرنے والے افسوس اپنے مرض بیخوابی سے

كم من معان على تهوره
ومبتلى ما بنا من حذره

بہت رنج اوٹھانے والے اپنی بیباکی پر
اور بہت مبتلا کہ افسوس اپنے پرہیز کرنے سے

وفارح في عشاء ليلته
دب اليه البلاء في سحره

اور بہت شادمان عشا کے وقت اپنی رات مین .
کہ آہستہ چلی اوسکی جانب بلا اوسکی سحر مین

من صحب الدهر ذم صحبته
ونال من صفوه ومن كدره

جسنے صحبت رکھی زمانے سے بری جانی اوسنے صحبت اوسکی
اور ملا اوسکی صفائی اور کدورت سے

بیان احوال دنیا کہ صفای او گرد کدورت انگیخته وشهد او بازهر قاتل آمیخته

بیان احوال دنیا کا کہ اوسکی صفائی نے گرد کدورت اوٹھائی اور شہد اوسکا ساتھ زہر قاتل کے ملا

يا طالب الصفو في الدنيا بلا كدر
طلبت معدوما فتأيس من الظفر

ای طالب صفائی کے دنیا مین بغیر کدورت کے
ڈھونڈھا تو نے معدوم کو پس نا امید ہو فیروزمندی سے

واعلم بانك ما عمرت مؤتمن
بالخير والشر والميسور والعسر

اور جان کہ جبتک تو زندہ ہے آزمایا گیا ہے
ساتھ نیکی اور بدی اور آسانی اور دشواری کے

انى تنال بها نفعا بلا ضرر
وانها خلقت للنفع والضرر

کہانسے پائے تو دنیا مین آرام بے تکلیف
اور وہ دنیا پیدا کی گئی ہے نفع اور ضرر کے لیے

في الجبن عار وفي الاقدام مكرمة
ومن يفر فلن ينجو من القدر

نامردی مین عار ہی اور پیش قدمی مین جوانمردی
اور جو شخص کہ بھاگا تو قضا و قدر سے نجات نہین پاتا

امیدوار ساختن فقیران شکسته و درویشان دل خسته

امیدوار کرنا فقیرون شکسته حال اور درویشون خسته بال کا

عسى منهل يصفو فيروي ظميئة
اطال صداها المنهل المتكدر

قریب ہی کہ چشمہ صاف سیراب کرے پیاسے کو
بڑھاتا ہے پیاس کو چشمہ گندلا

عسى بالجنوب العاريات ستكتسى
قریب ہے کہ برہنہ تن لباس پہنائے جائین

وبالمستذل المستضام سينصر
اور ذلیل و مظلوم فیروزمندی پائینگے

عسى جابر العظم الكسير بلطفه
قریب ہے کہ ٹوٹی ہڈیون کا جوڑنے والا اپنے لطف سے

سيرتاح للعظم الكسير فيجبر
آرام دے ٹوٹی ہڈیون کو پس جڑ جائین

عسى الله لا تيأس من الله إنه
مایوس نہو خدا سے قریب ہے کہ ہر آئنہ خدا

يسير عليه ما يعز ويعسر
آسان کرے اوسپر جو امر دشوار و سخت ہے

بیان تبدل و تعیین این سرای غرور خواه در محنت و اندوه و خواه در فرح و سرور

بیان تغیر اور تبدل کا اس سرائے پرغرور کے خواہ محنت و غم مین اور خواہ فرحت و سرور مین

لئن ساءني دهر عزمت تصبرا
اگر غمگین کرے زمانہ مجکو تو مین نے قصد کیا ہے صبر کا

فكل بلاء لا يدوم يسير
پس ہر بلا کہ ہمیشہ نہین رہتی آسان ہو جاتی ہے

وإن سرني لم أبتهج بسروره
اور اگر خوش کرتا ہے مجکو زمانہ تو مین خوش نہین ہوتا اوسکے سرور سے

فكل سرور لا يدوم حقير
پس ہر خوشی کہ ہمیشہ نہین رہتی حقیر ہے

اظہار صبر در زمان عسر و شکر در آوان یسر

اظہار صبر کا عسرت کے زمانے مین اور اظہار شکر کا آسانی کے وقتون مین

لئن ساءني دهر فقد سرني دهر
اگر غمگین کرے مجکو زمانہ تو مسرور بھی کیا ہے مجکو زمانے نے

وإن مسني عسر فقد مسني يسر
اگر پہونچی ہے مجکو تنگی تو آسودگی بھی مجھے پہونچی ہے

لكل من الأيام عندي عادة
ہر دن کے لیے میرے پاس دستور ہے

فإن ساءني صبر وإن سرني شكر
پس اگر مکدر کرتا ہے مجکو صبر تو خرم کرتا ہے مجھے شکر

ستایش نفس مطمئنه باستغنا و ارشاد او بصبر و استعلا

تعریف نفس مطمئن کی ساتھ استغنا کے اور ارشاد اوسکو ساتھ صبر اور بلندی کے

غنى النفس يكفي النفس حتى يكفها
استغناء نفس کا کفایت کرتا ہے نفس کو یہانتک کہ کافی ہو اوسکو

وإن أعسرت حتى يضر بها الفقر
اور اگرچہ دشوار ہو یہانتک کہ اوسکو آزار دیتا ہے فقر

فما عسرة فاصبر لها ان لقيتها ... بدائمة حتى يكون لها يسر

نہیں ہر کوئی تنگی ہمیشہ کے رہنے پس صبر کر اگر تو اوس سے ملے ... یہاں تک کہ ہو اوس تنگی کے لیے کشائش

تنبیہ بر تمکن در مقام رضا و ایمان باحکام قضا

آگاہی قرار پکڑنے کی مقام رضا اور ایمان میں ساتھ حکموں قضا کے

وهوّن عليك فانّ الامور ... بكفّ الاله مقاديرها

اور آسانی کر اپنے نفس پر پس تحقیق کہ سب کام ... خدا کے ہاتھ میں ہے اندازہ اون کا

فليس باتيك منهيها ... ولا قاصر عنك مامورها

پس نہیں ہے ایسا کہ آئے تیرے پاس جو کام منع کیا گیا ہے ... اور کوتاہی نہیں کرتا تجھ سے جو کام کہ مامور کیا گیا ہے

بیان آنکه موت بتقدیر خدا است و گریختن از و محض خطا است

بیان اس بات کا کہ موت ساتھ تقدیر خدا کے ہے اور بھاگنا اوس سے محض خطا ہے

اىّ يومىّ من الموت افرّ ... يوم ما قدر ام يوم قدر

وہ کونسا میرا دو روز ہے موت سے کہ میں بھاگوں ... اوس روز کو جو مقدر نہیں ہوا یا اوس روز کو جو مقدر ہے

يوم ما قدر لم اخش الردى ... واذا قدر لم يغن الحذر

جو روز کہ مقدر نہیں ہوا ہے میں نہیں ڈرتا ہوں اوسکی گزند سے ... اور جب مقدر ہو جاتا ہے تو بے پروا نہیں کرتا ڈرنا

تمہید عذر از قبل اہل التقصیر و بنای آن بر قواعد قضا و تقدیر

تمہید عذر کی اہل تقصیر کی طرف سے ہے اور بنا اوسکی اوپر قاعدوں قضا و قدر کے

وما اتى التقصير الا مقصّر ... راى نفسه حلّت محلّ المقصّر

اور نہیں اختیار کرتا ہے تقصیر کو مگر تقصیر کرنے والا ... جو دیکھتا ہے اپنے نفس کو کہ وارد ہوا ہے مقام کوتاہی میں

وكل امرء ياتى بما هو اهله ... فاهل لمعروف واهل لمنكر

اور ہر شخص عمل میں لاتا ہے اوس کام کو جسکے لائق ہے وہ ... پس کوئی لائق ہے امر خیر کا اور کوئی لائق ہے امر شر کا

بیان آنکه سعادت و شقاوت مردم بتقدیر خدا است و بنیاد کارخانه

بیان اس امر کا کہ سعادت اور شقاوت آدمیوں کی ساتھ تقدیر پروردگار کے ہے اور بنیاد کارخانہ

آفرینش برامر قضاست

آفرینش کی حکم قضا پر ہے

لِلنَّاسِ حِرْصٌ عَلَى الدُّنْيَا بِتَبْذِيرٍ	وَصَفْوُهَا لَكَ مَمْزُوجٌ بِتَكْدِيرٍ
آدمیوں کے لیے حرص ہے دنیا میں اسراف پر	اور حالانکہ صفائی اوسکی ملی ہوئی ہے کدورت سے
كَمْ مِنْ مُلِحٍّ عَلَيْهَا لَا تُسَاعِدُهُ	وَعَاجِزٍ نَالَ دُنْيَاهُ بِتَقْصِيرٍ
اکثر جھگڑنے والے ہیں دنیا پر کہ جنسے دنیا موافقت نہیں کرتی	اور اکثر عاجز ایسے ہیں کہ دنیا اونکو پہونچی ہے باوجود کوتاہی تدبیر کے
لَمْ يُرْزَقُوهَا بِعَقْلٍ حِينَ مَا رُزِقُوا	لٰكِنَّهُمْ رُزِقُوهَا بِالْمَقَادِيرِ
نہیں ملتا رزق اونکو عقل سے جبتک روزی نہ دیے جائیں	لیکن وہ لوگ روزی دیے جاتے ہیں دنیا سے باندازہ
لَوْ كَانَ عَنْ قُوَّةٍ أَوْ عَنْ مُغَالَبَةٍ	طَارَ الْبُزَاةُ بِأَرْزَاقِ الْعَصَافِيرِ
اگر ہوتی روزی بزور بازو یا غلبے سے	تو لے اُڑتے باز روزی چڑیوں کی

تعیین شخصی کہ از کسوت استعداد عاری بود وبحسن طالع قصب از اقران ربود

مخصوص کرنا اوس شخص کا کہ لباس استعداد سے خالی تھا اور خوش نصیبی سے ہمعصروں پر فوق لے گیا

سُبْحَانَ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْوَبَرَةِ	وَرَازِقِ الْمُتَّقِينَ وَالْفَجَرَةِ
پاک ہے پروردگار بندوں اور جانوروں کا	اور رزق دینے والا پرہیزگاروں اور بدکاروں کا
لَوْ كَانَ رِزْقُ الْعِبَادِ مِنْ عَبْدِهِ	مَا نِلْتُ مِنْ رِزْقِ رَبِّنَا مَدَرَةً
اگر ہوتی روزی بندوں کی کسی بندے سے	نہ پہونچتا تو رزق پروردگار سے ایک کلوخ کو

بیان اختلاف روزگار وتقلب لیل ونہار

بیان اختلاف روزگار کا اور تغیر لیل و نہار کا

رَأَيْتُ الدَّهْرَ مُخْتَلِفًا يَدُورُ	فَلَا حُزْنٌ يَدُومُ وَلَا سُرُورُ
میں نے دیکھا کہ زمانہ مختلف طور پر دورے کرتا ہے	پس نہ کوئی غم ہمیشہ رہتا ہے اور نہ خوشی
وَقَدْ بَنَتِ الْمُلُوكُ بِهِ قُصُورًا	فَمَا بَقِيَ الْمُلُوكُ وَلَا الْقُصُورُ
اور تحقیق بنائیں بادشاہوں نے اوسمیں بلند عمارتیں	پس نہ وہ بادشاہ باقی رہے اور نہ اونکے محل

تنبیہ بر فنای دنیا کہ بہشت غافلانست و منع دشمنان از شماتت کہ خوی جاہلانست

آگاہی فناے دنیا پر کہ بہشت غافلون کی ہے اور ممانعت دشمنون کی بدگوئی سے کہ خصلت جاہلون کی ہے

جَمِیْعُ فَوَائِدِ الدُّنْیَا غُرُوْرٌ — وَلَا یَبْقٰی لِمَسْرُوْرٍ سُرُوْرٌ

سب فائدے دنیا کے غرور ہین — اور نہین باقی رہتا کسی مسرور کے لیے سرور

فَقُلْ لِلشَّامِتِیْنَ بِنَا اَفِیْقُوْا — فَاِنَّ نَوَائِبَ الدُّنْیَا تَدُوْرُ

پس کہہ تو شوم لوگون سے کہ میرے ساتھ ہوا افاقہ کرو — کہ جتنی مصیبتین دنیا کی دورہ کرتی ہین

نکوہش دنیا کہ ہم اقبال او مذموم ست و ہم ادبار او مشوم

سرزنش دنیا کی کہ اقبال بھی اوسکا مذموم ہے اور ادبار بھی اوسکا شوم

مَا ہٰذِہِ الدُّنْیَا لِطَالِبِہَا — اِلَّا عَنَاءٌ وَہُوَ لَا یَدْرِیْ

نہین ہے یہ دنیا طالب دنیا کے لیے — مگر رنج اور حالانکہ وہ نہین جانتا

اِنْ اَقْبَلَتْ شَغَلَتْ دِیَانَتَہٗ — وَاِنْ اَدْبَرَتْ شَغَلَتْہُ بِالْفَقْرِ

اگر پیش آتی ہے دنیا تو شغل مین ڈالتی ہے اوسکی دیانت کو — اور اگر پیچھے ہٹتی ہے تو مشغول کرتی ہے اوسکو فقر مین

خطاب بدنیا کہ توجہ باو شقاوت ابدی ست

خطاب دنیا کو کہ توجہ اوسکی طرف شقاوت ابدی ہے

و در میوہ درخت او تلخی ضرر و بدی ست

اور اوسکے میوے کے درخت مین تلخی ضرر اور بدی کی ہے

دُنْیَا عَدِمْتُکِ وَمَا اَمَرَّکِ — لِلْمُکْثِرِیْنَ فَمَا اَضَرَّکِ

اے دنیا مین نے تجکو نیست کیا اور کسقدر تو تلخ ہے — طالبان کثیر کے لیے پس کس قدر ہے ضرر تیرا

مَا ذَاقَ خَیْرَکِ ذَائِقٌ — اِلَّا صُبِبْتِ عَلَیْہِ شَرَّکِ

نہین چکھا تیری خیر کو کسی چکھنے والے نے — مگر ڈالا تو نے اوسپر اپنی شر کو

قطع رشتہ امل بمقراض تذکار اجل

کاٹنا رشتہ امید کا ساتھ مقراض ذکر موت کے

تؤمل في الدنيا طويلا ولا تدري
تو امید رکھتا ہی دنیا مین بڑی اور نہین جانتا

إذا جن ليل هل تعيش إلى فجر
کہ جب رات ہوگی تو کیا زندہ رہیگا تو صبح تک

فكم من صحيح مات من غير علة
پس اکثر تندرست مرگئے بغیر بیماری کے

وكم من مريض عاش دهرا إلى دهر
اور اکثر بیمار زندہ رہے ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک

منع اعتماد بر مساعدۀ روزگار و تخویف از قضای حضرت قهار

ممانعت بھروسہ کرنے کی زمانے کی مساعدت پر اور ڈرانا قضاے خداے قہار سے

أحسنت ظنك بالأيام إذ حسنت
نیک گمان کیا تونے ساتھ زمانے کے جب زمانہ نیک تھا

ولم تخف سوء ما يأتي به القدر
اور نہ ڈرا برائی سے اوسکی جسکو لاتی ہے قدر

وسالمتك الليالي فاغتررت بها
اور سلامت رکھا تجکو راتون نے اور تو اونکا فریفتہ ہوا

وعند صفو الليالي يحدث الكدر
حالانکہ راتونکی صفائی مین پیدا ہوتی ہی کدورت

منع جمعی کہ نکوہش زمان ورد زبان ایشان ست

ممانعت اوس گروہ کی کہ سرزنش زمانے کی اونکے ورد زبان ہے

و مذمت آدمی کہ بمعنی شیطان و بصورت انسانست

اور برائی اوس آدمی کی کہ باطن مین شیطان اور ظاہر مین انسان ہے

يعيب رجال زمانا مضى
معیوب سمجھتے ہین لوگ گذشتہ زمانے کو

وما لزمان مضى من غير
اور حالانکہ نہین ہی زمانہ گذشتہ کے لیے کچھ تغیر

أرى الليل يجري كعهدي به
مین دیکھتا ہون راتونکو کہ مثل میرے زمانے کے گذرتی ہین

وإن النهار علينا يكر
اور دیکھتا ہون دنون کو وہ ہمپر گزرتے ہین

ولم يحبس القطر عنا السماء
اور نہین بند کیا ہی بارش کو ہمسے آسمان نے

ولم ينكسف شمسنا والقمر
اور نہ گہن لگا ہے ہمارے آفتاب اور ماہتاب کو

فقل للذي ذم صرف الزمان
پس کہہ تو اوس سے کہ مذمت کرتا ہی گردش زمانہ کی

ظلمت الزمان فذم البشر
کہ تونے مذمت کی زمانے کی پس مذمت کر بشر کی

تقسیم ماہیتہ جامعہ انسان کہ مظہر اسماست و مقصد احسان

تقسیم ماہیت جامعہ انسان کی کہ جاے ظہور ہری اور مقام صدور نیکی ہے

رُبَّ فتیً دُنیاہ موفورۃ — لیس لہ من بعدھا آخرۃ

اکثر نوجوان ہین کہ دنیا اونکی وافر ہے — اور نہین ہے اونکے لیے بعد اوسکے آخرت

وآخر دُنیاہ مذمومۃ — یتبعھا آخرۃ فاخرۃ

اور کوئی ایسا ہے کہ دنیا اوسکی خراب ہے — اور اوسکے ساتھ لگی ہوئی ہے آخرت خوبتر

وآخر قد حاز کلیھما — قد جمع الدنیا مع الآخرۃ

اور کوئی ایسا ہے جسنے حاصل کیا دونون کو — تحقیق جمع کیا ہے دنیا کو ساتھ آخرت کے

وآخر یحرم کلتیھما — لیس لہ الدنیا ولا الآخرۃ

اور بعض وہ ہے جو محروم ہوا دونون سے — نہین ہے اوسکے لیے دنیا اور نہ آخرت

تبیین اصناف بشر کہ خیر او آمیختہ است بشر

بیان قسمون بشر کا کہ بہترائی اوسکی ملی ہوئی ہے ساتھ برائی کے

اربعۃ فی الناس میزتھم — احوالھم مکشوفۃ ظاھرۃ

چار قسم ہین آدمیون مین جنکی تمیز مین نے کی — کہ احوال اونکا آشکار اور ظاہر ہے

فواحد دنیاہ مقبوضۃ — تتبعہ آخرۃ فاخرۃ

پس ایک وہ ہے جسکی دنیا تنگ ہے — اور اوسکے ساتھ لگی ہوئی ہے آخرت نیک

وواحد دنیاہ محمودۃ — لیس لہ من بعدھا آخرۃ

اور ایک وہ ہے کہ دنیا اوسکی خوب ہے — بعد اسکے نہین ہے اوسکے لیے آخرت

وواحد نال بکلتیھما — قد جمع الدنیا مع الآخرۃ

اور ایک وہ ہے کہ بہرہ مند ہے دونون سے — تحقیق جمع کیا ہے دنیا کو ساتھ آخرت کے

وواحد من بینھم ضائع — لیس لہ دنیاہ ولا آخرۃ

اور ایک وہ ہے کہ درمیان انکے تباہ ہے — نہین ہے اوسکے لیے دنیا اور نہ آخرت

ترجیح غنا کہ موجب سرور و ابتہاج ست بر فقر کہ محدث فتور و احتیاج ست

ترجیح دولتمندی کی کہ موجب سرور و خوشی ہے اوپر فقر کے کہ پیدا کرنے والا احتیاج کا ہے

بلوت صروف الدہر ستین حجۃ ۔۔۔ وجربت حالیہ من العسر والیسر

مین نے آزمایا ہے انقلاب زمانہ کو ساٹھ برس ۔۔۔ اور آزمائے مین نے اوسکے دونون حال تنگی اور آسانی

ولم ار بعد الدین خیرا من الغنی ۔۔۔ ولم ار بعد الکفر شرا من الفقر

اور نہین دیکھا مین نے بعد دین کے بہتر مالداری سے ۔۔۔ اور نہین دیکھا مین نے بعد کفر کے بدتر محتاجی سے

بیان آنکہ غنا واسطۂ عزت و افتخار ست و فقر رابطۂ ذلت و انکسار

بیان اسکا کہ غنا واسطۂ عزت و افتخار ہے اور فقر ذریعۂ ذلت و انکسار

کثیر المال لیس لہ عوار ۔۔۔ ولا فی کل ما یاتیہ عار

بہت مال والے کے لیے کوئی عیب نہین ہے ۔۔۔ اور نہ ہر چیز مین جو اوسکے پاس آتی ہی شرم ہے

لان المال یستر کل عیب ۔۔۔ وفی الفقر المذلۃ والصغار

اسلیے کہ مال ہر عیب کو چھپاتا ہے ۔۔۔ اور محتاجی مین مذلت اور خواری ہے

کذلک الفقر بالاحرار یزری ۔۔۔ کما ازرت بشاربہا العقار

اسیطرح محتاجی آزادون کے لیے خواری کرتی ہے ۔۔۔ جیساکہ تو خواری کرتا ہے شراب خوار کی

تنبیہ برانکہ درویشی با خواری آمیختہ است و خاک مذلت بر مساکین فقر آمیختہ

آگاہی اس امر پر کہ درویشی ساتہ خواری کے ملی ہوئی ہے اور خاک ذلت کی مساکین فقر پر پڑی ہوئی

مساکین اہل الفقر حتی قبورہم ۔۔۔ علیہا تراب الذل بین المقابر

گہر محتاجون کے یہانتک کہ قبرین اونکی ۔۔۔ اونپر خاک ذلت کی ہے درمیان گورستان کے

تفضیل فقر کہ مقصد اہل کمال ست بر غنا کہ مودی بنقص و زوال ست

فضیلت فقر کی کہ مقصد اہل کمال کا ہے غنا پر کہ پونہچانے والا نقص و زوال کا ہے

دلیلک ان الفقر خیر من الغنی ۔۔۔ وان قلیل المال خیر من المثری

راہبر تیرا یہ ہے کہ محتاجی بہتر ہے بے نیازی سے ۔۔۔ اور بیشک کم مایہ بہتر ہے مالدار سے

لقاؤك مخلوقا عصى الله للغنى ‌ ‌ ولم تر مخلوقا عصى الله للفقر

ملنا تیرا کسی مخلوق سے واسطے توانگری کے گناہ ہے خدا کا ‌ ‌ اور نہیں دیکھی کوئی مخلوق کہ نافرمانی کرے خدا کی سبب

تنفیر طبائع از ہر مزه که نہایت آن عار ست و بزه

نفرت دلانا طبیعتوں کا ہر مزے سے کہ آخر اوسکا ننگ ہے اور نامردی

تفنى اللذاذة ممن نال شهوتها ‌ ‌ من الحرام ويبقى الاثم والعار

نیست ہوجاتی ہیں لذتیں اوسکے جو اونکی خواہش رکھتا ہے ‌ ‌ حرام سے اور باقی رہتا ہے گناہگار اور عار

تبقى عواقب سوء في مغبتها ‌ ‌ لا خير في لذة من بعدها نار

باقی رہتے ہیں انجام برائی کے اوسکی عیبت میں ‌ ‌ نہیں خیر ہے اوس لذت میں جسکے بعد آتش دوزخ ہو

شمردن انواع واصناف عار وتعریض ببعضی دشمنان وحشت شعار

گنانا قسموں اور صنفوں عار کا اور معارضہ کرنا دشمنوں وحشت شعار سے

النار اهون من ركوب العار ‌ ‌ والعار يدخل اهله في النار

آتش دوزخ آسان تر ہے ننگ وعار سے ‌ ‌ اور بے شرمی لیجاتی ہے بے شرم کو آتش دوزخ میں

والعار في رجل يبيت وجاره ‌ ‌ طاوي الحشا متمزق الاطمار

اور عار ہے اوس شخص میں جو رات گذارتا ہے اور ہمسایہ اوسکا ‌ ‌ گرسنہ شکم ہے اور پھٹے ہیں پرانے کپڑے اوسکے

والعار في هضم الضعيف وظلمه ‌ ‌ واقامة الاخيار بالاشرار

اور ننگ ہے دلشکنی میں ضعیفوں کے اور اوسپر ظلم کرنے میں ‌ ‌ اور قائم کرنے میں نیکوں کے ساتھ بدوں کے

والعار ان يجبى عليك صنيعة ‌ ‌ فتكون عندك سهلة المقدار

اور ننگ ہے کہ فائدہ پہنچاوے تجکو کوئی کام نیک ‌ ‌ پس ہو وہ تیرے نزدیک کم مقدار

والعار في رجل يحيد عن العدى ‌ ‌ وعلى القرابة كالهزبر الضاري

اور ننگ اوس شخص کے لیے ہے جو دشمنوں سے کنارہ کرے ‌ ‌ اور قرابت والوں پر ہو مثل شیر شکاری کے

والعار ان تك في الانام مقدما ‌ ‌ وتكون في الهيجا من الفرار

اور ننگ یہ ہے کہ ہو خلائق میں مقدم ‌ ‌ اور ہو جنگ میں بھاگنے والوں میں سے

جَاهِدْ عَلَى طَلَبِ الْحَلَالِ وَلَا تَكُنْ ۔۔۔ تَغْذُوهُ بِالْإِسْرَافِ وَالتَّبْذِيرِ

کوشش کر طلب رزق حلال مین اور نہو تو ۔۔۔ کہ کھائے اوسکو اسراف وفضول سے

إِلَّا لِأَهْلِكَ أَوْ لِضَيْفِكَ أَوْ لِمَنْ ۔۔۔ يَشْكُو إِلَيْكَ مَضَاضَةَ الْإِعْسَارِ

مگر اپنے اہل وعیال اور اپنے مہمان اور اوسکے لیے ۔۔۔ جو تجھسے شکوہ کرتا ہی سوزش جگر وتنگدستی کا

تاسف بر ائمۂ دین وشکایت از افساد مفسدین

تاسف ائمۂ دین پر اور شکایت فساد سے مفسدون کے

ذَهَبَ الرِّجَالُ الْمُقْتَدَى بِفِعَالِهِمْ ۔۔۔ وَالْمُنْكِرُونَ لِكُلِّ أَمْرٍ مُنْكَرِ

گذر گئے وہ لوگ جنکے افعال کی پیروی کی جاتی تھی ۔۔۔ اور گذر گئے وہ لوگ جو ناشناسا تھے ہر امر ناشائستہ کے

وَبَقِيتُ فِي خَلَفٍ يُزَيِّنُ بَعْضُهُمْ ۔۔۔ بَعْضًا لِيَدْفَعَ مُعْوِرٌ عَنْ مُعْوِرِ

اور باقی رہا مین بیچ پچھون مین کہ زینت دیتے ہین بعضے اونکے ۔۔۔ بعضون کو تو دفع کرین تباہی کو تباہی سے

سَلَكُوا بُنَيَّاتِ الطَّرِيقِ فَأَصْبَحُوا ۔۔۔ مُتَنَكِّبِينَ عَنِ الطَّرِيقِ الْأَكْبَرِ

وہ چلے تنگ راہ پس ہو گئے وہ ۔۔۔ برگشتہ راہ بزرگ سے

اظهار رسیدن اندوه بکمال وبیان انتهای هر ممکن بزوال

اظہار پہونچنے اندوہ کا ساتھ کمال کے اور بیان انتہاے ہر ممکن کا ساتھ زوال کے

وَلَا خَيْرَ فِي الشَّكْوَى إِلَى غَيْرِ مُشْتَكٍ ۔۔۔ وَلَا بُدَّ مِنْ شَكْوَى إِذَا لَمْ يَكُنْ صَبْرُ

اور نہین بہتری گلہ کرنے مین طرف غیر شاکی کے ۔۔۔ اور چارہ نہین گلے سے جب نہ رہے صبر

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْبَحْرَ يَنْضُبُ مَاؤُهُ ۔۔۔ وَيَأْتِي عَلَى حِيتَانِهِ نُوَبُ الدَّهْرِ

کیا نہین دیکھا تونے دریا کہ خشک ہو جاتا ہی پانی اوسکا ۔۔۔ اور آتی ہین اوسکی مچھلیون پر مصیبتین

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفَقْرَ يُرْجَى لَهُ الْغِنَى ۔۔۔ وَأَنَّ الْغِنَى يُخْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْفَقْرِ

کیا نہین دیکھا تونے کہ محتاجی کے لیے امید ہی تونگری کی ۔۔۔ اور بیشک تونگری پر خوف کیا جاتا ہی بے نوائی کا

ستایش کسی که در مقام صبر ثابت قدم بوده وتشبیه

تعریف اوس شخص کی کہ مقام صبر مین ثابت قدم تھا اور تشبیہ

خلق کریم او بمشک سوہ

اوسکے خلق کریم کی ساتھ مشک محلول کے

إذا زيد شرًّا زاد صبرًا كأنما — هو المسك ما بين الصلاية والفهر

جب زیادہ ہوتی ہی شر تو زیادہ ہوتا ہی صبر گویا — کہ وہ مشک ہی درمیان سنگ زیر و بالا کے

لأن فتيت المسك يزداد طيبه — على السحق والحر اصطبارًا على الشر

اسلیے کہ پیسا مشک کا زیادہ کرتا ہی اوسکی خوشبو کو — کھسنے پر اور مرد آزاد از روے صبر کے شر پر

تیمین من انبساط و تحسین حسن اختلاط

اظہار برکت انبساط کا اور تعریف حسن اختلاط کی

أريد بذاكم أن تهشوا لطلعتي — وأن تكثروا بعدي الدعاء على قبري

مین ارادہ رکھتا ہون کہ وہ شاد ہان ہن میری کشادہ روئی سے — اور یہ کہ زیادہ کرین دعا میرے بعد میری قبر پر

وأن تمنحوني في المجالس ودهم — وإن كنت عنهم غائبًا أحسنوا ذكري

اور دین مجکو محفلون مین اپنی دوستی — اور اگر مین اونسے غائب ہون تو ذکر میرا بخیر کرین

ترغیب بتحصیل دوستان حقیقت آثار و بیان آنکہ ہزار دوست کمست و یکدشمن بسیار

ترغیب حاصل کرنے دوستون حقیقت شعار کی اور بیان اسکا کہ ہزار دوست کم ہین اور ایکدشمن بہت

عليك بإخوان الصفاء فإنهم — عماد إذا استنجدتهم وظهور

لازم کر اپنے اوپر صحبت اخوان الصفا کی کہ وہ — ستون اور پشت و پناہ ہین جب اونسے تو یاری چاہیے

وما بكثير ألف خل وصاحب — وإن عدوًّا واحدًا لكثير

اور بہت نہین ہین ہزار دوست و یار — اور بتحقیق کہ دشمن ایک ہی بہت ہے

خطاب بشخصی کہ از حلیۂ خیر عاطل بودہ و در کسوت شر و باطل نمود

خطاب اوس شخص کو کہ حلیۂ خیر سے خالی تہا اور کسوت شر و باطل و دکہاتا تہا

ما فيك خير ولا مير يعد له — قضيت منك لباناتي وأوطاري

نہ تجہمین خیر ہی اور نہ فائدہ جسکا شمار کیا جائے — کہ مین تمام کرون تجہسے اپنے مہمات اور حاجات کو

فَاِنْ بَقِیْتُ فَلَا تَرْجِیْ لِمَکْرُمَۃٍ ۔ وَاِنْ هَلَکْتُ فَمَذْمُوْمًا اِلَی النَّارِ

پس اگر باقی رہا تو پس امیدوار نہو تو بزرگی کا ۔ اور اگر ہلاک ہوا تو پس سزاوار خواری ہوا آتش دوزخ مین

خطاب بیکی از ازواج کہ زبان بملامت آنحضرت کشادہ و قدم دربادیہ انقطاع و ہجران نہادہ

خطاب ایک کو بیبیون سے کہ زبان ساتھ ملامت آنحضرت کے کہولی اور قدم بادیہ انقطاع و ہجران مین رکھا

اِلٰی کَمْ یَکُوْنُ الْعَذْلُ فِیْ کُلِّ لَیْلَۃٍ ۔ لِمَا لَا تَمَلِّیْنَ الْقَطِیْعَۃَ وَالْهَجْرَ

کبتک رہیگی ملامت ہر شب ۔ کیون نہین چہوڑتا تو قطع رحم اور دوری کو

سُوَیْدُکِ اِنَّ الدَّهْرَ فِیْهِ کِفَایَۃٌ ۔ لِتَفْرِیْقِ ذَاتِ الْبَیْنِ فَانْتَظِرِیْ لَهُ

مہلت دے کہ زمانہ اوسمین کافی ہو ۔ واسطے جدائی معاملہ درمیانی کے پس انتظار کر ایک زمانہ

تقریر سیمرغ جان از عین طاعت در ذروۂ قاف قناعت

تقریر سیمرغ جان کی عین فرمانبرداری مین بیچ چوٹی پہاڑ قناعت کے

اَفْلَحَ مَنْ کَانَ لَهٗ قَوْصَرَۃٌ ۔ یَاْکُلُ مِنْهَا کُلَّ یَوْمٍ مَرَّۃً

فلاح پائی اوسنے جسکے لیے ہے زنبیل خرما ۔ کہاتا ہو اوس سے ہر دن ایک بار

ارشاد نفس لوامہ بکسب حلال کہ مؤدی بعلو رتبہ است در حال و مآل

ارشاد نفس لوامہ کو ساتھ کسب حلال کے کہ پہونچانے والا ہی بلند رتبے کو حال اور مآل مین

کُدَّ کَدَّ الْعَبْدِ اِنْ اَحْبَبْتَ اَنْ تُصْبِحَ حُرًّا ۔ وَاقْطَعِ الْاٰمَالَ مِنْ مَالِ بَنِیْ اٰدَمَ طُرًّا

رنج و محنت اوٹہا غلامونکی طرح اگر تو چاہتا ہی کہ آزاد ہو جائے ۔ اور قطع کر امید کو مال بنی آدم سے بالکل

لَا تَقُلْ ذَا مَکْسَبٌ یُزْرِیْ فَقَصْدُ النَّاسِ اَزْرٰی ۔ اَنْتَ مَا اسْتَغْنَیْتَ عَنْ غَیْرِکَ اَعْلَی النَّاسِ قَدْرًا

نہ کہہ کہ یہ کسب خوار کرتا ہی پس قصد طرف آدمیونکے بڑا خوار کرنے والا ہی ۔ کہ تو مستغنی ہوگا اپنے غیر سے نزدیک آدمیونکے قدر و منزلت مین

ترغیب نفس بپرہیزگاری کہ منتہی ہست برضای باری

ترغیب نفس کی ساتھ پرہیزگاری کے کہ منتہی ہے رضاے پروردگار کی

إذا أنت لم تزرع وأبصرت حاصدا — ندمت على التفريط في زمن البذر

جبکہ تونے کچھ نہین بویا اور دیکھیگا تو کھیت کاٹنے والونکو — تو نادم ہوگا اپنی کوتاہی پر زمانہ تخم ریزی مین

وما إن ليوم البعث زاد سوى التقى — تزودته حتى القيامة والحشر

اور نہین ہی کوئی اوٹھنے کے دن کوئی توشہ تقوے کے سوا — کہ تو اوسکو اپنا توشہ کرے قیامت اور حشر تک.

اظہار ترحم بر طفلان پدر مردہ کہ از سہام حوادث مجروح ونژند وآزردہ

اظہار رحم کرنے کا بن باپ کے لڑکون پر کہ حادثون کے تیرون سے زخمی اور آزردہ ہین

ما إن تأوهت في شيء رزيت به — كما تأوهت للأطفال في الصغر

جبتک رنج اوٹھایا مین نے کسی شی مین مصیبت زدہ رہا اوس سے — جیسے رنج کرتا تہا مین چھوٹے لڑکون کے لیے

قد مات والدهم من كان يكفلهم — في النائبات وفي الأسفار والحضر

جبکہ مرگئے باپ اونکے کون کفالت کریگا اونکی — مصیبتون مین اور سفر مین اور موجودگی وطن مین

تخویف نفس از شیب وتوجیہ او بعالم غیب

ڈرانا نفس کا بڑہاپے سے اور متوجہ کرنا اوسکا طرف عالم غیب کے

الشيب عنوان المنية وهو تاريخ الكبر — وبياض شعرك موت شعرك ثم أنت على الأثر

سفیدی بالونکی پیام موت ہے اور وہ تاریخ پیری ہے — اور سفیدی تیرے بالونکی موت ہی تیرے بالونکی پہر تو بہی اوسکے پیچہے

فإذا رأيت الشيب عم الرأس فالحذر الحذر

پس جب دیکھے تو سفید بال کہ پہیل گئے تمام سر مین پس خوف ہی خوف ہے

مرثیہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرثیہ حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

كنت السواد لناظري — فبكى عليك الناظر

تھے آپ سیاہ پتلی میری آنکھ کے لیے — پس روئین آپ پر آنکھین میری

من شاء بعدك فليمت — فعليك كنت أحاذر

جو چاہے آپکے بعد زندگی تو چاہیے کہ وہ مرے — پس مین تو آپ پر خوف کرتا تہا

بیان آنکہ تعزیت دافع حرارت فراقست ونہ مانع حرارت اشتیاق

بیان اس امر کا کہ ماتم پرسی دور کرنے والی ہے گرمی فراق کی اور مانع نہیں ہے گرمی اشتیاق کی

یعزّ ونبی قوم براءة من الصبر ‌‌ وفی الصبر اشیاء امرّ من الصبر

مجھے حلم صبر کا کرتی ہے وہ قوم جو خود صبر سے بیزار ہے ‌‌ اور رہا لاکہ صبر میں وہ چیزیں ہیں جو بہت تلخ ہیں صبر سے

یعزّی المعزّی ثم یمضی لشانہ ‌‌ ویبقی المعزّی فی احرّ من الجمر

تعزیت کرتا ہے تعزیت کرنے والا پھر چلا جاتا ہے اپنے کاموں میں ‌‌ اور باقی رہتا ہے صاحب عزا سخت تر سوزش آتش میں

حکایت ہجرت مصطفی از مکہ بمدینہ وخوابیدن ناظم بر جامہ خواب بوقار وسکینہ

حکایت حضرت مصطفی کی ہجرت کی مکے سے مدینے کو اور سونا ناظم کا بستر خواب پر ساتھ وقار وراحت کے

وقیت بنفسی خیر من وطئ الحصی ‌‌ ومن طاف بالبیت العتیق وبالحجر

نگاہ رکھا میں نے اپنے نفس کو بہتر اوس شخص سے کہ جسنے روندا سنگریزوں کو ‌‌ اور جسنے طواف کیا خانہ کعبہ اور حجر اسود کا

رسول الالہ الخلق اذ مکروا بہ ‌‌ فنجّاہ ذو الطول الکریم من المکر

رسول خلق خدا کے جب مکر کیا اونسے قوم نے ‌‌ پس بچایا اونکو خدائے توانا بزرگ نے مکر سے

وبتّ اراعیہم متی ینشروننی ‌‌ وقد وطّنت نفسی علی القتل والاسر

اور میں نے رات گذاری میں دیکھتا تھا اونکو کہ مجھے پریشان کرتے تھے ‌‌ اور بیشک قائم رہا نفس میرا قتل اور قید پر

وبات رسول اللہ فی الغار آمنا ‌‌ موقّی وفی حفظ الالہ وفی ستر

اور شب باش رہے رسول خدا غار مین امان سے ‌‌ نگہبانی اور حفظ خدا . اور پردے مین

اقام ثلاثا ثم زمّت قلائص ‌‌ قلائص یفرین الحصی اینما یفری

رہے وہان تین شبانہ روز پھر مہار دیے گئے سواری کے اونٹ ‌‌ وہ اونٹ کہ طے کرتے تھے سنگستان کو جہان کہین جاتے تھے

اردت بہ نصر الالہ تبتّلا ‌‌ واضمرتہ حتی اوسّد فی قبری

ارادہ کیا میں نے اس سے مدد خدا کو از رو قطع تعلق دنیا کے ‌‌ اور پوشیدہ کیا اوسکو اپنے دل مین یہانتک کہ مین اوسکو اپنی قبر

خطاب اسامہ بن زید اعور وقتل او در احد بتوفیق خدای اکبر

خطاب اسامہ بن زید اعور کو اور قتل اوسکا جنگ احد مین بتوفیق خدائے اکبر کے

لَسْتُ اَرٰی مَا بَیْنَنَا حَاکِمًا ۔ اِلَّا الَّذِیْ فِی الْکَفِّ بَتَّارٌ

مین نہین دیکھتا ہون اپنے درمیان کسی کو حاکم ۔ مگر وہ کہ جسکے ہاتھہ مین تیغ بران ہے

وَصَارِمٌ اَبْیَضُ مِثْلَ الْمَہَا ۔ یَبْرُقُ فِی الرَّاحَۃِ ضَرَّارٌ

اور تلوار سفید مثل بلور کے ہے ۔ جو چمکتی ہے ہاتھہ مین وہ سخت گزند رسان ہے

مَعِیْ حُسَامٌ قَاطِعٌ بَاتِرٌ ۔ تَسْطَعُ مِنْ تَقْرَابِہِ النَّارُ

میرے پاس شمشیر قاطع و بران ہے ۔ کہ مشتعل ہوتی ہے اوسکے مارنے سے آتش

اِنَّا اُنَاسٌ دِیْنُنَا صَادِقٌ ۔ اِنَّا عَلَی الْحَرْبِ لَصَبَّارٌ

ہم وہ لوگ ہین کہ دین ہمارا اچھا ہے ۔ اور ہم جنگ پر بڑے صابر ہین

جواب اسامہ بن زید و اظہار شجاعت از روی کید

جواب اسامہ بن زید کا اور اظہار بہادری کا از روے کید کے

نِعْمَ الَّذِیْ حَکَّمْتَہٗ بَیْنَنَا ۔ فَاَثْبُتُ لَحَاکَ اللّٰہُ یَا جَارُ

کیا خوب ہے وہ شخص جسکو حاکم کیا ہے تونے ہمارے درمیان ۔ پس مین ثابت ہون ہلاک کرے تجکو خدا اے ہمسائے

فَفِیْ یَمِیْنِیْ مَارِقٌ اَسْمَرُ ۔ مِنْ رَاْسِہٖ تَقْتَبِسُ النَّارُ

پس میرے داہنے ہاتھہ مین ہے تیر تیز رو گندم گون ۔ کہ اوسکے سرے سے نکلتی ہین چنگاریان آگ کی

قَدْ خَضَبَ الْبَیْضَۃَ رَاْسِیْ فَمَا ۔ اَطْعَمُ غَمْضًا فِیْہِ مِقْدَارٌ

بتحقیق رنگین کیا خود کو میرے سر نے پس نہین ۔ چکھایا اوسنے آنکھہ بند کرکے کہ اوسمین مقدار ہے

خطاب بمرحب بن شاس و تہدید او بحرب شجاعت اساس

خطاب مرحب بن شاس کو اور تہدید اوسکی ساتھہ جنگ شجاعت بنیاد کے

نَحْنُ بَنُو الْحَرْبِ بِنَا سَعِیْرُہَا ۔ حَرْبٌ عَوَانٌ حَرُّہَا نَذِیْرُہَا

ہم فرزندان جنگ ہین ہمسے ہے گرم بازاری اوسکی ۔ وہ جنگ کہ بار ہا ہو گرمی اوسکی ڈرانے والی ہے اوسکی

نَحُثُّ رَکْضَ الْخَیْلِ فِیْ زَفِیْرِہَا

وہ جنگ تیز کرتی ہے گھوڑونکی تیز روی کو اونکی آوازون مین

جواب مرحب بن شاس و دم زدن از شجاعت و یال

جواب مرحب بن شاس کا اور دم مارنا بہادری اور یاس سے

إنّا أناسٌ ولدتنا عبهرة ـــ لباسنا الوشي وريط حبرة

ہم وہ لوگ ہین کہ ہمکو زن جوان نے جنا ہے ـــ لباس ہمارے رنگین ہین اور چادر برد یمانی

لأبناء حربٍ ليس فينا غدرة

ہم فرزندان حرب ہین ہم مین عذر و مکر نہین

خطاب ظفر مآب بمرحب خیبری و جواب او از روی دلاوری

خطاب ظفر مآب مرحب خیبری کو اور جواب اوسکے جواب کا از روی دلاوری کے

أنا الذي سمّتني أمّي حيدرة ـــ ضرغام آجامٍ وليثٌ قسورة

مین وہ ہون کہ نام رکھا میرا میری مان نے حیدر ـــ شیر بیشۂ شجاعت اور شیر درندہ

عبل الذراعين شديد القصرة ـــ كليث غابات كريه المنظرة

قوی بازو اور سخت گردن ـــ جیسے شیر بیشہ مہیب صورت

أكيلكم بالسيف كيل السندرة ـــ أضربكم ضرباً يبين الفقرة

مین آزماتا ہون تمکو تلوار سے جو پیمانہ بزرگ ہے ـــ مارتا ہون مین تمکو ایسی ضرب جو جدا کرے مہرہای پشت کو

وأترك القرن بقاع جزرة ـــ أضرب بالسيف رقاب الكفرة

مین گاڑتا ہون نیزہ زمین سخت مین ـــ مارتا ہون تلوار سے گردنین کافرون کی

ضرب غلامٍ ماجدٍ حزورة ـــ من يترك الحق يقوم صغرة

ضرب نوجوان بزرگ قوم زور مند کی ـــ جو چھوڑتا ہے حق کو برپا کرتا ہے ذلت

أقتل منهم سبعةً أو عشرة ـــ فكلّهم أهل فسوقٍ فجرة

میں تمام قتل کرونگا اون مین سے سات یا دس مردونکو ـــ کہ وہ سب فاسق و فاجر ہین

رجز یاسر خیبری در دعوای شجاعت و سروری

رجز یاسر خیبری کی اور دعوی بہادری اور سرداری کا

قَدْ عَلِمَتْ خَیْبَرُ اَنِّیْ یَاسِرٌ ۔ شَاکِی السِّلَاحِ بَطَلٌ مُغَامِرٌ

جنگ جان لیا ہی اہل خیبر نے کہ میں یاسر ہوں ۔ چست سلاح بہادر سخت جنگی

اِذَا اللُّیُوْثُ اَقْبَلَتْ تُبَادِرُ ۔ وَاَحْجَمَتْ عَنْ صَوْلَتِیَ الْمُحَاجِرُ

جب شیر سامنے آتا ہے تو شتاب روی کرتا ہے ۔ اور باز رہتے ہیں میری صولت سے تنومند مرد

اِنَّ طِعَانِیْ فِیْہِ مَوْتٌ حَاضِرٌ

بیشک نیزہ بازی میری اوسمیں موت حاضر ہے

جواب رجز یاسر و رجز او بتوفیق قادر

جواب رجز یاسر کا اور رجز اپنی ساتھ توفیق خدائے قادر کے

تَبًّا وَّتَعْسًا لَکَ یَا ابْنَ الْکَافِرِ ۔ اَنَا عَلِیٌّ ہَازِمُ الْعَسَاکِرِ

ہلاکی اور تباہی ہی تیرے لیے ای کافر کے بیٹے ۔ میں علی ہوں شکست دینے والا لشکروں کا

اَنَا الَّذِیْ اَضْرِبُکُمْ وَنَاصِرِیْ ۔ اِلٰہُ حَقٍّ وَّلَہٗ مُہَاجَرِیْ

میں وہ ہوں کہ تلوار مارتا ہوں تمکو اور مددگار میرا ۔ پروردگار حق ہی اور اوسی کے لیے میری ہجرت ہی

اَضْرِبُکُمْ بِالسَّیْفِ فِی الْمَصَاغِرِ ۔ اَجُوْدُ بِالطَّعْنِ وَضَرْبٍ ظَاہِرٍ

میں مارونگا تمکو تلوار سے مقام خوار میں ۔ میں سخت تر ہوں نیزہ زنی اور ضرب آشکار میں

مَعَ ابْنِ عَمِّیْ وَالسِّرَاجِ الزَّاہِرِ ۔ حَتّٰی تَدِیْنُوْا لِلْعَلِیِّ الْقَادِرِ

ہمراہ اپنے پسر عم کے کہ وہ شمع روشن ہیں ۔ یہانتک کہ قبول دین کرو خدائے قادر کے لیے

ضَرْبُ غُلَامٍ صَارِمٍ مُمَاہِرٍ

ضرب تیغ پسر جوان ماہر کارزار کی

جواب رجز یاسر و تہدید او بتیغ قاہر

جواب رجز یاسر کا اور تہدید اوسکی ساتھ تیغ قاہر کے

یَنْصُرُنِیْ رَبِّیْ خَیْرُ نَاصِرٍ ۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ بِقَلْبٍ شَاکِرٍ

مدد کریگا میری پروردگار میرا جو بہتر مددگار ہے ۔ میں ایمان لایا خدا پر دل شکر گذار سے

أَضْرِبُ بِالسَّيْفِ عَلَى الْمَغَافِرِ — مَعَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى الْمُهَاجِرِ

مین تلوارین مارونگا خودون پر — ہمراہ نبی مصطفے کے جو مہاجر ہین

رجز ابو البلیت عنتر در غزای خیبر

رجز ابو البلیت عنتر کی جنگ خیبر مین

أَنَا أَبُو الْبَلِيتِ وَاسْمِي عَنْتَرُ — شَاكِي السِّلَاحِ وَبِلَادِي خَيْبَرُ

مین ابو البلیت ہون اور نام میرا عنتر ہے — مین چست سلاح ہون اور شہر میرا خیبر ہے

أَشْجَعُ مِفْضَالٌ هِزَبْرٌ أَزْوَرُ — جَهْمٌ غَبُوسٌ بَازِلٌ زِمِرَّدُ

مین شجاع بزرگ ہون شیر فراخ سینہ — شیر ترش رو ہون اور مبارز تلخ ہون

عِنْدَ اللُّيُوثِ لِلُّيُوثِ قَسْوَرُ

نزدیک شیرون کے واسطے شیرون کے درندہ

جواب رجز عنتر بالہام خدای اکبر

جواب رجز عنتر کا ساتھہ الہام خدا اے اکبر کے

أَنَا عَلِيُّ الْبَطَلُ الْمُظَفَّرُ — غَشَمْشَمُ الْقَلْبِ بِذَاكَ أُذْكَرُ

مین علی ہون بہادر ظفرمند — مرد دلاور ہون اسی وصف کے ساتھہ یاد کیا جاتا ہون

وَفِي يَمِينِي لِلِّقَاءِ أَخْضَرُ — يَلْمَعُ مِنْ حَافَتِهِ بَرْقٌ يَزْهَرُ

اور میرے داہنے ہاتھہ مین تلوار سبز رنگ ہے — چمکتی ہی اوسکی دہار ہے برق درخشندہ

لِلضَّرْبِ وَالطَّعْنِ الشَّدِيدِ مُحْضَرُ — مَعَ النَّبِيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرُ

واسطے ضرب شدید و نیزہ زنی کے موجود ہون — ہمراہ نبی طاہر و مطہر کے

اخْتَارَهُ اللهُ الْعَلِيُّ الْأَكْبَرُ — الْيَوْمَ يُرْضِيهِ وَيُخْزِي عَنْتَرُ

برگزیدہ کیا ہی اونکو خدا اے بزرگ و برتر نے — آج راضی کریگا خدا اونکو اور سزا دیگا عنتر کو

حکایت جماعتی کہ بالوہیت او مقر و مصر بودند و باوجود تہدید

حکایت اوس جماعت کی کہ ساتھہ الوہیت کے اقرار کرنے والی تہی اور باوجود تہدید

شدید توبہ و انابت نمیمودند

شدید کے توبہ اور بازگشت الی اللہ کرتی تھی

لما رأیت الامر امرا منکرا — اوقدت ناری و دعوت قنبرا

جب دیکھا میں نے امر کارزار کو برا — تو روشن کی میں نے اپنی آتش حرب اور بلایا قنبر کو

ثم احتفرت حفرا و حفرا — و قنبر یحطم حطما منکرا

پھر کھودا میں نے ایک غار اور خندق — اور قنبر شکست دیتا تھا شکست بد

مدح اہل بیت سید عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

تعریف اہل بیت سرور عالم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی

قد یعلم الناس انا خیرهم نسبا — و نحن افخرهم بیتا اذا فخروا

بیشک جانتے ہیں لوگ کہ میں بہتر ہوں اونسے از روے نسب کے — اور ہم بڑے فخر والے ہیں اونسے از روے گھر کے جب وہ فخر کریں

رهط النبی و هم ماوی کرامته — و ناصر الدین و المنصور من نصروا

قبیلہ نبی کا کہ وہ امن کرامت ہے — اور مددگار دین کا اور جسے اوسکی نصرت کی منصور ہوا

والارض تعلم انا خیر ساکنها — کما به تشهد البطحاء والمدر

اور اہل زمین جانتے ہیں کہ ہم ساکنان زمین میں بہتر ہیں — جیسے کہ شہادت دیتی ہے اوسکی زمین سنگستان اور ڈھیلے

والبیت ذو الستر لو شاؤا احجّتهم — نادی بذلک رکن البیت والحجر

اور خانہ کعبہ پردے والا اگر وہ لوگ چاہیں تو بیان کرے اونکے — اور ندا کرے اس بات کی رکن کعبہ اور حجر اسود

بازنمودن شجاعت و قوت و آشکارا کردن قوت و مروت

ظاہر کرنا بہادری او قوت کا اور آشکارا کرنا قوت اور مروت کا

اذا اجتمعت علیا معد و مذحج — بمعرکة یوما فانی امیرها

جب جمع ہوں حامی گروہ معد اور قبیلہ مذحج کے — معرکے میں کسی روز پس بیشک میں اونکا سردار ہوں

مسلمة اکفال خیلی فی الوغا — و مکلومة لباتها و نحورها

مسلم ہیں میرے گھوڑونکی رانیں جنگ میں — اور مجروح ہیں اونکے سینے اور گردنیں

حرام علی ارماحنا طعن مدبر ۔ وتندق منها فی الصدور صدورها

حرام ہو ہمارے نیزون پر زخمی کرنا پشت دینیوالونکا ۔ اور کٹ جاتا ہی ادن نیزون سے اونکے سینون مین اندر و باہر

بیان اغماض از قبایح اعمال اقران واعراض از فضایح اقوال ایشان

بیان چشم پوشی کا ہمعصرون کے اعمال کی برائیون سے اور اعراض کرنا اونکے قولون کی فضیحتون سے

أغمض عینی عن أمور کثیرة ۔ وانی علی ترک الغموض جدیر

چشم پوشی کرتا ہون مین اکثر کامون سے ۔ اور حالانکہ مین ترک چشم پوشی کے لائق ہون

وما من عمی أغضی ولکن ربما ۔ تعامی واغضی المرء وہو بصیر

اور نہین بند رہتی آنکھ کوری سے اور لیکن اکثر ۔ کور بنتا اور آنکھ بند کرتا ہی آدمی اور حالانکہ وہ بینا ہی

واسکت عن اشیاء لو شئت قلتہا ۔ ولیس علینا فی المقال امیر

اور خاموش رہتا ہون بہت چیزون سے کہ اگر چاہون کہون انکو ۔ اور نہین ہی ہمپر گویائی مین کوئی حاکم

أصبر نفسی باجتہادی وطاقتی ۔ وانی باخلاق الجمیع خبیر

مین صبر دیتا ہون اپنے نفس کو ساتھ اپنی کوشش اور طاقت کے ۔ اور مین سب کے خلقون سے خبردار ہون

شکایت از جمعی قریشی کہ بشرف بیعت ناظم رسیدند

شکایت ایک گروہ قریش کی کہ ساتھ شرف بیعت حضرت ناظم کے پہونچے

پس تیغ خلاف از غلاف ادبار کشیدند

پس تلوار مخالفت کی میان ادبار سے کھینچی

تمنت قریش أن تنالنی لتقتلنی ۔ فلا وربک ما بروا ولا ظفروا

تم ای قریش آرزو کرتے تھے میرے قتل کرنے کی ۔ پس قسم پروردگار کی کہ نہ وہ سلاح بند ہوئے نہ ظفرمند

فان بقیت فرہن ذمتی لکم ۔ بذات ودقین لا یعفو لہا اثر

پس اگر مین زندہ رہا تو عہد میرا تمہارے لیے گرو ہے ۔ ساتھ دو روجہون کے کہ جنکا کچھ نشان نہین ہے

وان ہلکت فانی سوف اورثہم ۔ ذل الحیوة فقد خانوا وقد غدروا

اور اگر مین ہلاک ہوا تو قریب ہی کہ مین اونکو وارث کرونگا ۔ ذلت زندگانی کا کہ بیشک دشمون نے خیانت کی اور مکر کیا

إِمَّا بَقِيتُ فَإِنِّي لَسْتُ مُتَّخِذًا ‏ ‏ أَهْلًا وَلَا شِيعَةً فِي الدِّينِ إِذْ فَجَرُوا

اگر مین زندہ رہا تو نہین ہون مین لینے والا کسیکو ‏ ‏ اہل اور شیعہ اپنا دین مین جبکہ وہ فاجر ہون

قَدْ بَايَعُونِي وَلَمْ يُوفُوا بِبَيْعَتِهِمْ ‏ ‏ وَمَاكَرُونِي فِي الْأَعْدَاءِ إِذْ مَكَرُوا

بیشک اونہون نے میری بیعت کی اور وفا نہ کی اپنی بیعت کی ‏ ‏ اور مکر مین ڈالا مجکو درمیان دشمنون کے جب اونہون نے مکر کیا

وَنَاصَبُونِي فِي حَرْبٍ مُضَرَّمَةٍ ‏ ‏ وَمَا لَمْ يُلَاقِ أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ

اور نصب کیا اونہون نے مجھے جنگ مین جو آتش افروختہ کر ‏ ‏ اور اوس امر مین جس سے نہین ملے ابو بکر اور نہ عمر

اظہار کمال اندوہ و ملال از قتل طلحہ و زبیر سعادت مآل

اظہار کمال رنج و ملال کا قتل طلحہ اور زبیر سعادت مآل سے

أَشْكُو إِلَيْكَ عُجَرِي وَبُجَرِي ‏ ‏ وَمَعْشَرًا أَغْشَوْا عَلَى بَصَرِي

مین شکوہ کرتا ہون تجھے اپنی بھید کی اور راز پیچیدہ کا ‏ ‏ اور اوس گروہ کا جسنے میری آنکھ پر پردہ ڈالا

إِنِّي قَتَلْتُ مُضَرِي بِمُضَرِي ‏ ‏ جَدَعْتُ أَنْفِي وَقَتَلْتُ عَشَرِي

کہ مین نے قتل کیا اپنی قوم کو اپنی قوم سے ‏ ‏ کاٹی مین نے اپنی ناک اور قتل کیا مین نے اپنے گروہ کو

شکوہ از بودن خلافت او در ایام فتنہ و بلا و وقوع امامت او در روزگار محنت و عنا

شکوہ اپنی خلافت کے واقع ہونے کا فتنے اور بلا کے دنون مین اور واقع ہونے اونکی امامت کا محنت و رنج کے زمانے مین

صَبَرْتُ عَلَى مُرِّ الْأُمُورِ كَرَاهَةً ‏ ‏ وَأَبْقَيْتُ فِي ذَاكَ الصَّوَابِ مِنَ الْأَمْرِ

صبر کیا مین نے کامون کی تلخی پر ازروے کراہت کے ‏ ‏ اور باقی رہا مین اس ترکیب مین جو امر خلافت سے ہے

خطاب بعمرو بن عاص در حرب صفین و تعییر او بمساہلہ در باب دین

خطاب عمرو بن عاص کو جنگ صفین مین اور سرزنش اوسکی ساتھ مساہلے کے دین مین

يَا عَجَبًا لَقَدْ رَأَيْتُ مُنْكَرًا ‏ ‏ كِذْبًا عَلَى اللّٰهِ يُشِيبُ الشَّعَرَا

اے تعجب کہ مین نے دیکھا امر منکر کو ‏ ‏ وہ دروغگوئی ہے خدا پر کہ سفید کردیتی ہے بالون کو

يَسْتَرِقُ السَّمْعَ وَيَغْشَى الْبَصَرَا ‏ ‏ مَا كَانَ يَرْضَى أَحْمَدُ لَوْ خُبِّرَا

جو شبدہ سنتا ہے کانونکو اور چہپاتا ہے بصر کو ‏ ‏ نہین راضی ہین محمد اگر آگاہ کیے جائین

أن یعدلوا وصیه والأبترا
که وه برابر کرتے ہین اوسکے وصی اور نسل بریده کو
شانی النبی واللعین الأخزرا
جو دشمن نبی ہی اور لعین تنگ چشم ہے

کلاهما بجنده قد عسکرا
اون دونون نے اوسکے لشکر مین لشکر تیار کیا ہی
قد باع هذا دینه إذ فجرا
بتحقیق فروخت کیا اوسنے اپنے دین کو جبکه فسق وفجور کیا

بملك مصر أن أصابا ظفرا
ملک مصر مین اگر وه دونون پونہچے فتحمندی کو
من ذا بدنیا بیعه قد خسرا
جو که فروخت اوسکی ہو ساتھه دنیا کے وه نقصان مین ہی

یا ذا الذی یطلب منی الوترا
ای وه شخص که طلب کرتا ہی کینه اور بغض کو مجهسے
إن کنت تبغی أن تزور القبرا
اگر ہی تو که خواہش کرتا ہی ملاقات قبر کی

حقا وتصلی بعد ذاك الجمرا
بیشک که تو ڈالا جائیگا بعد اسکے آتش دوزخ مین
أسعطك الیوم ذعافا صبرا
اور آج ڈالونگا مین تیری ناک مین زہر تلخ

لا تحسبنی یا ابن عاص عسرا
تو ہرگز نه جان مجهکو ای پسر عاص که مجهپر دشوار ہی
سل بی بدرا ثم سل بی خیبرا
تو پوچهه مجهسے حال بدر کا پهر پوچهه مجهسے ماجرا خیبر کا

کانت قریش یوم بدر جزرا
که روز بدر قریش کشته وہلاک ہوے
إنی إذا ما الحرب یوما حضرا
اور مین جب برپا ہوئی جنگ اوس روز حاضر تها

أضرمت ناری ودعوت قنبرا
افروخته کیا مینے اپنی آگ کو اور بلایا قنبر کو
قدم لوائی لا تؤخر حذرا
که سامنے لا میرا علم لشکر اور نه پیچهے رکهه خوف سے

لن ینفع الحاذر ما قد حذرا
که نہین نفع کرتا ہی خوف کرنے والے کو جسقدر وه خوف کرے
ولا أخا الحیلة عما قدرا
اور نہین نفع ہوتا صاحب حیله کو اوس امر سے جو مقدر ہو

إن حذارا لا یرد القدرا
بتحقیق که خوف کرنا نہین پهیرتا ہی قضا وقدر کو
لما رأیت الموت موتا أحمرا
جب دیکها تونے موت کو موت احمر یعنی قتل

دعوت همدان وأدعوا حمیرا
تو پکارتا ہی قوم ہمدان کو اور وه پکارتے ہین قبیله حمیر کو
لو أن عندی یوم حرب جعفرا
کاش میرے پاس میری جنگ کے روز جعفر ہوتے

وَحَمزَةُ اللَّیثُ الھُمَامُ الاَزھَرُ — رَأَت قُرَیشٌ نَجمَ لَیلٍ اَظھَرا

یا ہوتی حمزہ شیر بزرگ ہمت روشن رو — تو دیکھتی قریش کہ تارا رات کا دن کو ظاہر ہوا

اظہار ملال از کشتن احمر غلام عثمانؓ بقصاص غلام خود کہ مسمی بود بکیسان

اظہار ملال کا قتل احمر غلام حضرت عثمانؓ سے بقصاص مین اپنی غلام کے کہ کیسان نام تھا

لَھفَ نَفسِی وَقَلِیلٌ مَا اَسُرّ — بِمَا اَصَابَ النَّاسَ مِن خَیرٍ وَشَرّ

افسوس کیا میری نفس نے ایسا کہ کمتر مین خوش ہونگا — بسبب اسکی کہ پہونچا ہی آدمیون کو خیر اور شر سے

لَم اُرِد فِی الدَّھرِ یَومًا حَربَھُم — وَھُمُ السَّاعُونَ فِی الشَّرِّ الشَّمِر

مین نی ارادہ نہین کیا زمانہ مین کسی دن لڑائی جنگ کا — وحالانکہ وہ کوشش کرتی ہین سخت بدی کی

خطاب سعادت مآب بر اصحاب صاحب تمکین در حرب صفین برای تقویت دین

خطاب سعادت مآب اصحاب پر تمکین کو جنگ صفین مین واسطی تقویت دین کی

دَبُّوا دَبِیبَ النَّملِ قَد آنَ الظَّفَر — لَا تُنکِرُوا فَالحَربُ تَرمِی بِالشَّرَر

آہستہ چلو چال چونٹی کی بتحقیق کہ آیا ہی وقت ظفر کا — انکار نہ کرو کہ جنگ ڈالی کی شرارے کو

اِنَّا جَمِیعًا اَھلُ صَبرٍ لَا خَوَر

اور ہم سب اہل صبر ہین نہ سست دل

جستن معاویہ برای مبارزت در حرب صفین و شمردن فضائل خود بحسب دنیا و دین

ڈھونڈہنا معاویہ کو واسطی مقابلے کے جنگ صفین مین اور بیان کرنا اپنی فضائل کا موافق دنیا و دین کے

اَنَا عَلِیٌّ فَاسئَلُونِی تُخبَرُوا — ثُمَّ ابرُزُوا لِی فِی الوَغَا وَادبُرُوا

مین علی ہون پوچھو لو مجھسے خبر دیے جاؤ گے — بعد ازان سامنا کرو کی میرا جنگ مین پھر پیٹھ پھیر دوگے

سَیفِی حُسَامٌ وَسِنَانِی یَزھَرُ — مِنَّا النَّبِیُّ الطَّاھِرُ المُطَھَّرُ

شمشیر میری بران ہی اور میری بہالی کی انی چمکتی ہی — ہم مین سی نبی ہی جو طاہر اور مطہر ہے

وَحَمزَةُ الخَیرِ وَتِربِی جَعفَرُ — لَہُ جَنَاحٌ فِی الجِنَانِ اَخضَرُ

اور حمزہ اہل خیر ہی اور میرا ہمزاد جعفر ہے — جس کے شہپر سبز ہین جنت مین

وفاطم عرسي وفيها مفخر	هذا لهذا وابن هند محجر
اور فاطمہ میری عروس ہی اسمین جای فخر ہے	اور یہ فخر میرے لیے ہی اور پسر ہند پوشیدہ سوراخ مین ہی

مذبذب مطرد مؤخر

وہ دو دلہ ہی اپنے امر مین اور راندہ و پسپا ہی

شکوہ از حیلہ عمرو بن عاص با ابو موسی اشعری در باب تحکیم ولعب انگشتری

شکوہ عمرو بن عاص کے حیلے سے ساتھ ابو موسی اشعری کے در باب حکم کرنے اور کھیل انگوٹھی کے

لقد عجزت عجز من لا يقتدر	سوف أكيس بعدها واستمر
تحقیق عاجز ہوا مین عاجز ہونا اوس شخص کا جسکو اقتدار نہین	قریب ہی کہ دانشمند ہون مین اور استوار کار ہون
أرفع من ذيلي ما كان يجر	قد يجمع الامر الشتيت المنتشر
اور مین اپنے دامن کو اوٹھاتا ہون اوس شخص سے جو کھینچتا ہی	بتحقیق کہ جمع کیا جائیگا امر پریشان و پراگندہ

اقامت بینہ و برہان بر فنای افراد ایشان

ثابت کرنا دلیل کا اور دلیل اپنے افراد کے فنا پر

حياتك أنفاس تعد فكلما	مضى نفس منها انتقصت به جزءا
حیات تیری چند دم شمار کیے ہوے ہین پس جب	گذر جاتا ہی ایک دم اوس سے تو قطع ہوجاتا ہی حیات سے تیرے جزو
ويحييك ما يفنيك في كل حالة	ويحدوك حاد ما يريد بك الهزءا
اور زندہ رکھتی ہی تجھکو وہ شے جو فنا کریگی تجھکو ہر حال مین	اور دور کریگا تجھکو دور کرنیوالا جو نہین ارادہ رکھتا ہی تیرے ساتھ ہنسی
فتصبح في نفس وتمسي بغيرها	وما لك من عقل تحس به رزءا
تو صبح کرتا ہی ایک جسم مین اور شام کرتا ہی بغیر اوس جسم کے	اور تجھے عقل نہین ہی کہ تو ادراک کرے اپنی مصیبت کا

مبارزت جستن عمرو بن عبدود در روز خندق و دلیری نمودن آن جاہل احمق

لڑائی چاہنا عمرو بن عبدود کا خندق کے دن اور دلیری کرنا اوس جاہل احمق کا

ولقد بححت من النداء بجمعهم هل من مبارز	ووقفت اذ جبن الشجاع بموقف البطل المناجز
اور ہر آینہ پکارا کیا تو نے ندا کو اونکی جماعت مین کہ ہے کوئی مبارز	اور مین کھڑا تھا جب بزدل ہوئے دلیران جنگ اوس مقام مین جو وقت نامردی کی

وكذاك اني لم ازل متسرعا نحو الهزاهز ... ان الشجاعة والسماحة في الفتى خير الغرائز

اور اسیطرح مین برابر شتاب روی کرنیوالا تہا طرف فتنہ سیف کے ... بتحقیق کہ شجاعت و جوانمردی جوانونمین بہتر خصلت ہی

جواب عمرو بن عبدود با حسن عبارات و ابین اشارات

جواب عمرو بن عبدود کا اچھی عبارتون اور روشن اشارتون مین

یا عمرو ویحك قد اتاك مجیب صوتك غیر عاجز ... ذو نیة وبصیرة والحق منجی کل فائز

ای عمرو وای ہو تجہپر آیا تیری طرف جواب دینیوالا درحالیکہ وہ غیر عاجز ... وہ ذو عزیمت و صاحب بصیرت ہے اور حق ہی نجات دینیوالا ہر فیروزمند کا

ولقد دعوت الی البراز فتی یجیب الی المبارز ... یعلیك ابیض صارما کالملح حتفا للمناجز

تو نی طلب کیا ہی برای جنگ ایسے جوان کو جو جواب دیگا مبارز طلب کو ... بلند کریگا شمشیر برّان تیرے اوپر جو مانند نمک موت کی ہر مجروح کریگی

انی لآمل ان تقوم علیك نائحة الجنائز ... من ضربة نجلاء یبقی ذکرها عند الهزاهز

مین امید رکہتا ہون کہ کہڑی ہونگی تجہپر نوحہ کرنیوالیان جنازونکی ... اوس ضرب سے جسکا زخم کاری ہی اور اوسکا ذکر باقی رہیگا نزدیک فتنونکی

نصیحت امام ہمام و سید انام امیر المومنین حسن علیہ السلام

نصیحت امام بزرگ ہمت اور سردار خلقت امیر المومنین حسن علیہ السلام کو

العلم زین فکن للعلم مکتسبا ... وکن له طالبا ما عشت مقتبسا

علم زینت ہے پس ہو تو علم کا حاصل کرنے والا ... اور رہ تو اوسکا طالب فائدہ اوٹہانیوالا جبتک تو زندہ ہی

وارکن الیه وثق بالله واغن به ... وکن حلیما رزین العقل محترسا

جہک طرف علم کی اور اعتماد رکہہ بخدا اور بے پروا ہو بسبب اوس علم کے ... اور بردبار رہ اور عقل محکم کا نگاہ رکہنیوالا

لا تأسن فاما کنت منهمکا ... فی العلم یوما واما کنت منغمسا

ہرگز عاجز ہو علم سے یعنی یا تو کوشش کرنے والا ہو ... علم مین ایک روز یا غرق ہونے والا اوس مین

وکن فتی ناسکا محض التقی ورعا ... للدین مغتنما للعلم مفترسا

اور ہو تو جوان خداپرست خالص پرہیزگار متقی ... واسطے دین کے غنیمت سمجہنی والا اور واسطے علم کے شیر درندہ

فمن تخلق بالآداب ظل بها ... رئیس قوم اذا ما فارق الرؤسا

پس جو کوئی خوگر ہوا آداب کا وہ ہمیشہ رہیگا اوسکی ساتہہ ... سردار قوم کا جب جدا ہوجاینگے سرداران دیگر

وَاعْلَمْ هُدِيتَ بِاَنَّ الْعِلْمَ خَيْرُ صَفَا

اور آگاہ ہو کہ راہ کہا یا گیا ہی تو کہ علم نہر صاف ہی

اَضْحىٰ لِطَالِبِهٖ مِنْ فَضْلِهٖ سَلْسَا

کہ فضل خدا سی وہ طالب علم کی لیے روان ہے

نہی از اعتراض بر قضای خالق وامر بمساہلہ با جمیع خلائق

ممانعت اعتراض کی حکم خالق پر اور حلم مساہلت کا ساتھہ تمام خلق کے

لَا تَتَّهِمْ رَبَّكَ فِيمَا قَضىٰ

تہمت نرکہہ اپنے پروردگار پر جسمین اوسکی قضا و قدر ہی

وَهَوِّنِ الْاَمْرَ وَطِبْ نَفْسًا

اور آسانی کر ہرامر مین اور خوشدل رہ

لِكُلِّ اَمْرٍ فَرَجٌ عَاجِلٌ

واسطے ہرامر کے کشایش جلد آنے والی ہے

يَاْتِي عَلَى الْمُصْبِحِ وَالْمُمْسِي

کہ آتی ہی ہر صبح کرنی اور شام کرنے والی پر

شکایت از قحط رجال وتنبیہ نفس بر فنا وزوال

شکایت قحط رجال کی اور آگاہی نفس کی فنا اور زوال پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا لَا شَرِيكَ لَهٗ

حمد خدا کو حمد لایق ہی کہ کوئی اوسکا شریک نہین

فِيهِ دَابِي فِي صُبْحِهٖ وَفِي غَلَسِهٖ

پس اسمین ہی عادت میری اوسکی صبح اور شب مین

لَمْ يَبْقَ لِي مُونِسٌ فَيُؤْنِسُنِي

کوئی میرا مونس باقی نرہا جو میری غمخواری کری

اِلَّا اَنِيسٌ اَخَافُ مِنْ اُنُسِهٖ

مگر ایک انیس ہی جسکے انس سی مین خوف کرتا ہون

فَاعْتَزِلِ النَّاسَ مَا اسْتَطَعْتَ وَلَا

پس دوری رکہہ آدمیونسی جسقدر تیرا امکان ہی اور نہ

تَرْكَنْ اِلىٰ مَنْ تَخَافُ مِنْ دَنَسِهٖ

رجوع کر طرف اوس شخص کی جسکی نجاست سی تو ڈرتا ہی

فَالْعَبْدُ يَرْجُو مَا لَيْسَ يُدْرِكُهٗ

پس بندہ آرزو رکہتا ہی اوس شی کی جسکو وہ نہین پاتا

وَالْمَوْتُ اَدْنىٰ اِلَيْهِ مِنْ نَفَسِهٖ

اور حالانکہ موت اوس سی نزدیک تر ہی اوسکے نفس سی

تقریب نفس بموت کہ لازم حیاتست وترغیب بطہارت کہ موجب نجاتست

قریب کرنا نفس کا موت پر کہ حیات کو لازم ہی اور ترغیب طہارت کی کہ سبب نجات ہی

لَا تَاْمَنِ الْمَوْتَ فِي طَرْفٍ وَلَا نَفَسٍ

بیخوف نہو موت سی چشم زدن اور دم زدن مین

وَلَوْ تَمَتَّعْتَ بِالْحُجَّابِ وَالْحَرَسِ

اگرچہ تو فایدہ مند ہی دربردہ اور نگہبانی مین

واعلم بأن سهام الموت نافذة

اور یقین جان تو کہ بیشک تیر موت کا چل رہا ہی

في كل مدرع منها ومترس

ہر ایک زرہ پوش مین اوس سی اور سپر دار مین

ما بال دينك ترضى أن تدنسه

کیا حال ہی تیری دین کا کہ تو راضی ہی آلودگی ناپاکی کی

وثوب نفسك مغسول من الدنس

اور حالانکہ لباس نفس تیرا دہویا ہوا ہی ناپاکی سے

ترجو النجاة ولم تسلك مسالكها

تو امید نجات رکہتا ہی اور نجات کی راہون پر نہین چلتا

إن السفينة لا تجري على اليبس

کہ تحقیق کشتی روان نہین ہوتی خشکی مین

عرض وسلام بر اہل قبور پریشان وتذکار آثار واطوار ایشان

عرض وسلام اہل گور پریشان پر اور ذکر اونکے اطوار کا

سلام على أهل القبور الدوارس

سلام اہل قبور کہنہ وبے نشان پر

كأنهم لم يجلسوا في المجالس

گویا وہ مجلسون مین بیٹھے نہ تھے

ولم يشربوا من بارد الماء شربة

اور گویا پیا نہ تہا اونہون نے آب سرد سی ایک گہونٹ

ولم يأكلوا من كل رطب ويابس

اور نہین کہایا تہا ہر ایک تر وخشک سے

مفاخرت شجاعت خویش در بدر ومباہات بملازمت رسول عالیقدر

فخر کرنا اپنی شجاعت پر بدر مین بہ ملازمت رسول عالیقدر

أتحسب أولاد الجهالة أننا

کیا گمان کرتی ہین اولاد جہلا کہ ہم

على الخيل لسنا مثلهم في الفوارس

گہوڑے پر نہین ہین مثل اونکی سوارون مین

فسائل بني بدر إذا ما لقيتهم

پس پوچھ اولاد اہل بدر سی جب تو اونسی ملاقات کری

بقتلي ذوي الأقران يوم التمارس

احوال میری قتل کرنیکا اوس مانند کی لوگونکو روز زد وخورد

وإنا أناس لا نرى الحرب سبة

ہم وہ گروہ ہین کہ ہم نہین دیکہتی ہین جنگ مین ننگ وعیب

ولا ننثني عند الرماح المداعس

اور ہم منہ نہین موڑتی ہین وقت نیزہ زنی کی ونیزہ بازی

وهذا رسول الله كالبدر بيننا

اور یہ رسول خدا ہین مانند بدر تابان کی درمیان ہماری

به كشف الله العدى بالتناكس

انہین کی برکت سے دور کیا ہی خدا نی دشمنون کو نگونسار کرکی

فما قیل فینا بعدها من مقالة ۔۔۔ فما غادرت منا جدید اللابس

پس کیا کہا جاویگا ہماری امر مین بعد اسکے کسی کلام سی ۔۔۔ کہ نہین عذر و مکر کیا ہمسی کسی تازہ عذر کرنی والی نی

مفاخرت بانکہ ریحان او شمشیر و خنجر ست و شراب او خون و ساغر او کاسہ سر ست

فخر کرنا اس امر کا کہ ہمارا گل ریحان ہماری تلوار و خنجر ہی اور شراب ہماری خون دشمن اور جام ہمارا کاسہ سر اوسکا ہی

السیف والخنجر ریحاننا ۔۔۔ أف علی النرجس والآس

تلوار و خنجر یہ دونون ہمارے ریحان ہین ۔۔۔ تف ہی نرگس اور گل مورد پر

شرابنا من دم أعدائنا ۔۔۔ وکأسنا جمجمة الراس

شراب ہماری خون ہماری دشمن کا ہی ۔۔۔ اور جام ہمارا کاسہ سر ہماری دشمن کا ہی

خطاب شجاعت مآب بسالت دثار طلحہ بن ابی طلحہ در احد وحشت آثار

خطاب شجاعت مآب نسبت بطلحہ ابن طلحہ معرکہ احد وحشت اثر مین

إنی أنا اللیث الهزبر الأشوس ۔۔۔ والأسد المستأسد المعرس

تحقیق مین شیر نر ہون کہ گوشہ چشم سی دیکھتا ہون ۔۔۔ اور شیر دلیر ہون ہیبت انگیز یا آخر شب سونیوالا

إذا الحروب أقبلت تضرس ۔۔۔ واختلفت عند النزال الأنفس

جسوقت لڑائیان پیش آتی ہین سخت دشوار ۔۔۔ اور بہولتی ہین سانس پیادہ پا ہوکر لڑتی مین

ما هاب من وقع الرماح الأشرس

نہین ہراساں ہوتا ہی مرد دلیر جنگ پا پیادہ سی

تخویف اسامہ بن زید اعور و تہدید او در احد بتیغ ظفر پیکر

تخویف کرنا اسامہ بن زید اعور کا اور تہدید کرنا اوسکا احد مین ساتھ تیغ ظفر پیکر کے

سوف تری الجمع ضراب الفاتك الحاذر ۔۔۔ وطعنة قد شدها كاللبوة الفوارس

قریب ہی کہ دیکھیگی جماعت ضربت دلیر دنگی جو کہ ہلاک کرنی والی ہی ۔۔۔ اور نیزہ زنی اوسکی جو سخت ہی واسطے مقابل ہونی سوار کی

الیوم أضرمها نارها بشعلة وقاد لقابس ۔۔۔ حتی تری فرسانها تخر للمعاطس

آج مین روشن کرونگا آتش جنگ ساتھ ایک چنگاری جلانیوالی کی ۔۔۔ یہانتک کہ تو دیکھیگا اوسکے سوارونکو ناک کے بل گرتی

ترغیب بجستن کنج عافیت که مودی ست بسلامت عاقبت

ترغیب برای تفحص گوشۂ عافیت کہ موجب سلامتی عاقبت ہے

الا ترانی کیسا مکیسا ۔ بنیت بعد نافع مخیسا

کیا نہین دیکھتا تو ہر آینہ کہ مین زیرک و ظریف ہون ۔ کہ بینی بنایا ہی بعد نافع کے ایک زندان

حصنا حصینا و امینا کیسا

کہ وہ قلعہ محکم اور امان ہی دانشمند و نگا

حکایت زندان کہ در بصرہ ساختہ و بنای آن باحکام افراختہ

حکایت زندانکی جسکو بصرہ مین بنایا اور بنا اوسکی استواری سی بلندکی

أتم الناس أعرفهم بنقصه ۔ وأقمعهم لشهوته وحرصه

کامل ترین مردم وہ ہی جو اپنی نقصان کا جاننی والا ہو ۔ اور بڑا خوار کرنیوالا اونمین کا خوار کرنی والا اپنی خواہش و حرص

فدان على السلامة من يداني ۔ ومن لم ترض صحبته فاقصه

پس نزدیک ہو اوپر سلامتی اوس شخص کے جو تیری نزدیک کرتا ہی ۔ اور جسکی صحبت سے تو راضی نہو اوس سے کنارہ کر

ولا تستغل عافية لشيء ۔ ولا تسترخصن أذى لرخصه

گران نہ جان عافیت کو کسی شی کی ۔ اور آسان نہ سمجھہ کسی آزار کو بسبب اوسکی آسانی کی

وخل الفحص ما استغنيت عنه ۔ فكم مستجلب عطبا بفحصه

اور چھوڑ تلاش کو جبتک تو اوس سے بی نیاز ہی ۔ پس اوسکی تلاش مین بہت سی ہلاک ہونی والی ہین

بیان بعمرو بن عاص در صفین و تخویف او از شیران معرکہ دین

بیان عمرو بن عاص سے جنگ صفین مین اور ڈرانا اوسکو شیران معرکہ دین سے

لأصبحن العاصي بن العاصي ۔ سبعين ألفا عاقدي النواصي

البتہ صبح پکڑونگا مین عاصی پسر عاصی کو ۔ مع ستر ہزار مرد کے جو موی پیشانی بستہ ہونگی

مستحقبين حلق الدلاص ۔ قد جنبوا الخيل مع القلاص

اور یہ سب پوش ہونگی جنکی حلقہای زرہ نرم و درخشنده ہونگی ۔ اور وہ سب گھوڑون پر ہونگی ساتھہ شتران جوانکی

أَسَادُ غِيلٍ حِينَ لَا مَنَاصِ

تیران بیشہ ہین جبوقت نہے جاے گریز

جواب عمرو بن عاص و انحراف او از جادۂ اخلاص

جواب عمرو ابن عاص کا اور برگشتہ ہونا اوسکا راہ اخلاص سے

مَا أَنَا بِالْعَاصِي وَشَيْخِي الْعَاصِي ۔ مِنْ مَعْشَرٍ فِي غَالِبٍ مُصَاصِ

مین نہین ہون عاصی اور شیخ میرا عاص ہے ۔ اوس گروہ سے جو غالب حصار مین تھے

خَوَّفْتَنِي بِلَابِسِ الدِّلَاصِ ۔ وَجَانِبَايَ الْخَيْلُ مَعَ الْقِلَاصِ

تو مجھے ڈراتا ہے زرہ پوشون سے ۔ حالانکہ دونون پہلو میرے گھوڑے کے ساتھ شتر جوان ہین

أَهْوَنْ بِقَوْمٍ فِي الْوَغَا نُكَّاصِ ۔ لَوْ قَدْ رَأَوْهَا تَنْقُضُ النَّوَاصِي

کیا ذلت ہے اوس قوم پس پا ہونے والے کی جنگ مین ۔ کہ اگر وہ قوم دیکھین جنگ کو تو توڑین سرون کو

لَقَالَ كُلُّ هَارِبٍ خَلَاصِي

کہا جاتا ہے کہ ہر بھاگنے والا خلاص ہے

ترغیب بانفاق مال نفیس خواہ بر شریف خواہ بر خسیس

ترغیب خرچ کرنے مال نفیس کی شریف یا خوار پر

سَأَمْنَحُ مَالِي كُلَّ مَنْ جَاءَ طَالِبًا ۔ وَأَجْعَلُهُ وَقْفًا عَلَى الْقَرْضِ وَالْفَرْضِ

قریب ہے کہ مین عطا کرونگا اپنا مال ہر اوس شخص کو کہ آوے ۔ اور کر دونگا مین اوس مال کو وقف قرض و عطا مین

فَأَمَّا كَرِيمٌ صُنْتُ بِالْمَالِ عِرْضَهُ ۔ وَأَمَّا لَئِيمٌ صُنْتُ عَنْ لُؤْمِهِ عِرْضِي

پس یا کریم ہو کہ نگاہ رکھون مین مال سے اوسکی آبرو ۔ اور یا وہ کمینہ ہو کہ نگاہ رکھون مین اوسکی ملامت سے اپنی آبرو

بیان آنکہ حصول مقاصد موقوف قضا است و چشم داشتن از بی قضا

بیان اسکا کہ حاصل ہونا مقصدون کا موقوف ہے حکم خدا پر اور امید رکھنا اوسکی بے حکم خدا کے

عین خطا ست

عین خطا ہے

إذا أذن الله في حاجة ۔ أتاك النجاح بها يركض

جب رضا دیتا ہے خدا کسی حاجت مین ۔ تو آتی ہے تجکو فلاح اوس سے دوڑ کر

وإن أذن الله في غيرها ۔ أتى دونها عارض يعرض

اور اگر رضا دیتا ہے خدا اوسکے غیر مین ۔ تو آتا ہے قریب اوس حاجت کے کوئی مانع کہ منع کرتا ہے اوسکو

تعییر مخالفان و مدعیان بانکار حسن و عیان

سرزنش مخالفون اور مدعیون کی ساتھ انکار حسن و عیان کے

لنا ما تدعون بغير حق ۔ إذا ميز الصحاح من المراض

ہمارے لیے ہے وہ امر جسکا تم دعوی کرتے ہو بغیر حق کے ۔ جب جدا کی جاتی ہے صحت مرض سے

عرفتم حقنا فجحدتموه ۔ كما عرف السواد من البياض

پہچانا ہے تمنے ہمارا حق پھر اوس سے انکار کیا ۔ جسطرح پہچانی گئی ہے سیاہی سفیدی سے

كتاب الله شاهدنا عليكم ۔ وقاضينا الإله فنعم قاض

کتاب خدا ہماری گواہ ہے تمپر ۔ اور حکم کرنے والا ہمارا خدا ہے پس کیا اچھا حاکم ہے

بیان معاویہ بن سفیان بمرتضی علیہ التحیۃ والرضوان

بیان معاویہ بن سفیان کا ساتھ مرتضے علیہ التحیۃ والرضوان کے

لا تفسدن سابق إحسان مضى ۔ والله لا يغلب فيما قد قضى

نہ بگاڑو اپنے پہلے احسان کو جو گذر گیا ۔ اور خدا مغلوب نہین ہے جسمین اوسنے حکم جاری کیا

پاسخ دادن حضرت مرتضی و تہدید معاویہ بتیغ منتضی

جواب حضرت مرتضے کا اور تہدید ساتھ تیغ برہنہ کے

إن كنت ذا علم بما الله قضى ۔ فاثبت أصادقك وسيفي منتضى

اگر ہوتا تو جاننے والا اوس امر کا جسکو خدا نے جاری کیا ۔ پس ثابت قدم رہ کہ مین تجھے سچا کرونگا اور حالانکہ تلوار میری

والله لا يرجع شيء قد مضى ۔ والله لا يبرم شيئا نقضا

قسم خدا کی نہین پھرتی کوئی شے جو گذر گئی ۔ اور خدا استوار نہین کرتا ہے کسی شے کو جو شکست کیے ہے

تهییج عمرو بن عاص معاویه را بحرب علی و انگیختن غبار فتنه بقضای ازلی

آمادہ کرنا عمرو بن عاص کا معاویہ کو ساتھ حرب علی کے اور اوٹھنا غبار فتنہ کا ساتھ قضای الٰہی کے

قَوْلُكَ فِيمَا قَالَهُ قَدْ دَحَضَا ۔ اِئْتِ عَلِيًّا فَسَتَلْقَى نَهَضَا

قول تیرا جو امر مین تو نے اوسکو کہا تہا باطل ہوا ۔ آ تو سامنے علی کے پس قریب ہو کر کریگا تو اونکو برخواستہ

يُورِثُ مَنْ يَسْأَلُ عَنْهُ رَمَضَا

وارث کیا جاتا ہو سرزنش کا جو سوال کرتا ہو حال علی سے

خطاب معاویه بعمرو بن عاص و اجتناب از حرب و میل باخلاص

خطاب معاویہ کا عمرو بن عاص کو اور پرہیز کرنا جنگ سے اور خواہش کرنا اخلاص کی

عَلَيْكَ يَا عَمْرُو تَجَنَّ الْمَرَضَا ۔ وَالشِّعْرُ قَدْ يَقْرِضُهُ مَنْ قَرَضَا

تجہپر لازم ہو اے عمرو پوشیدہ کرنا آفت کا ۔ اور شعر گوئی وہ کرتا ہے جو شعر کہتا ہے

بیان توجه خویش باوساط و اجتناب از تفریط و افراط

بیان اپنی توجہ کا ساتھ امر اوسط کے اور پرہیز کرنا افراط و تفریط سے

نَحْنُ نَؤُمُّ النَّمَطَ الْأَوْسَطَا ۔ لَسْنَا كَمَنْ قَصَّرَ أَوْ أَفْرَطَا

ہم قصد کرتے ہین طریق اوسط کا ۔ ہم نہین ہین مثل اوسکے جو کمی یا ورزیاتی کرتا ہو

تنبیه بر رضا و ایمان بقضا و نهی از اقامت در مقام تعب و عنا

آگاہی رضا کی اور ایمان لانا قضا پر اور ممانعت قیام کی مقام رنج و عنا مین

اِصْبِرْ عَلَى الدَّهْرِ لَا تَغْضَبْ عَلَى أَحَدٍ ۔ فَلَا تَرَى غَيْرَ مَا فِي اللَّوْحِ مَحْفُوظَا

صبر کر زمانے پر غصہ نکر کسی پر ۔ پس نہ دیکھیگا تو سوا اوس امر کے جو لوح محفوظ مین ہو

وَلَا تُقِيمَنَّ بِدَارٍ لَا انْتِفَاعَ بِهَا ۔ فَالْأَرْضُ وَاسِعَةٌ وَالرِّزْقُ مَبْسُوطٌ

اور نہ ٹہیر اوس گہر مین جسمین فائدہ نہو ۔ پس زمین فراخ ہو اور رزق وافر ہے

ترجیح خواب مردم پریشان بر بیداری و آگاهی ایشان

ترجیح پریشان آدمیون کے خواب کی بیداری پر اور آگاہی اونکی

نوم امرئ خیر له من یقظة | لم یرض فیها الکاتبین الحفظة

سو رہنا آدمی کا بہتر ہے اوسکی بیداری سے | جو راضی نہیں رکھتا ہے اوس بیداری میں فرشتگان محافظ کو جو کاتب اعمال ہیں

وفی صروف الدهر للمرء عظة

اور انقلاب زمانہ میں آدمی کے لیے موعظة و پند ہے

منع از احسان باراذل و ترغیب برعایت نجبا

ممانعت رذیلوں کی بار احسان سے اور ترغیب رعایت کی ساتھ اشراف کے

لا تضع المعروف فی ساقط | فذاک صنع ساقط ضایع

تو ضایع نہ کر احسان کو کمینہ آدمیوں میں | پس یہ کام برباد اور رائگان ہے

وضعه فی حر کریم یکن | عرفک مسکا عرفه ضایع

اور کر اس کام کو ساتھ مرد آزادہ بزرگ کے کہ آشکار ہووے | نکوئی تیری مشک بو اور خوشبو اوسکی دمیدہ پراگندہ

ارشاد بحلم و اعراض از اہل شقاوت و ہدایت باعتدال در محبت و عداوت

ارشاد بحلم و روگردانی اہل شقاوت سے اور اعتدال محبت و عداوت میں ہے

فکن معدنا للحلم واصفح عن الاذی | فانک راء ما عملت و سامع

معدن حلم کا ہو اور درگذر کر آزار دہی سے | پس ہوگا تو دیکھنے والا اپنے عمل کا اور سننے والا

واحبب اذا احببت حبا مقاربا | فانک لا تدری متی انت نازع

اور دوستی رکھ جب تو چاہے محبت قریبہ کو | پس بتحقیق تو نہیں جانتا کب تو نزاع کرنے والا ہوگا

وابغض اذا ابغضت بغضا مقاربا | فانک لا تدری متی انت راجع

اور بغض رکھ جبکہ بغض کرے تو بغض مقارب | پس بتحقیق تو نہیں جانتا ہے کب تو رجوع کریگا

تبیین مراسم اخوت و تعیین لوازم فتوت

بیان مراسم برادرانہ کا اور تعیین لوازم جوانمردی کا

ان اخاک الصدق من یسعی معک | و من یضر نفسه لینفعک

ہر آئینہ برادر سچا تیرا وہ شخص ہے جو کوشش کرتا ہے تیری ساتھ | اور وہ شخص ہے جو اپنی نفس کو ضرر پہونچاتا ہے تاکہ تجھی نفع پہونچاوے

وَمَن اِذَا عَايَنَ اَمراً اَقطَعَكَ

اور وہ شخص بھی اور صادق ہی جو کہ دیکھی کسی امر کو کہ وہ تجھی رسوا کرتا ہی

شَتَّتَ فِيهِ شَملَهُ لِيَجمَعَكَ

تو اوسمین اوسکی جمعیت کو پریشانی ہو تو تجھکو خاطر جمع کری

ہدایت بلوازم ومراسم احسان کہ اشرف اخلاق ست در انسان

ہدایت ساتھہ لوازم ومراسم احسان کے جو انسانمین اشرف اخلاق سے ہے

اَلفَضلُ مِن كَرَمِ الطَّبِيعَه

فضل کرنا کرم طبیعت سے ہے

وَالمَنُّ مَفسَدَةُ الصَّنِيعَه

اور احسان رکھنا اپنی کرم کا فاسد نکو ئی ہی

وَالخَيرُ اَمنَعُ جَانِباً

اور جانب خیر بلند تر ہے

مِن قُلَّةِ الجَبَلِ المَنِيعَه

زیادہ سر کوہ بلند سے

وَالشَّرُّ اَسرَعُ جَريَةً

اور روانی شر کی تیز رو تر ہے

مِن جَريَةِ المَاءِ السَّرِيعَه

روانی آب روان سے

تَركُ التَّعَاهُدِ لِلصَّدِيقِ

ترک عہد وپیمان دوست کا

يَكُونُ دَاعِيَةَ القَطِيعَه

ہوتا ہی باعث قطع دوستی کا

لَا تَلتَطِخ بِوَقِيعَةٍ

تو آلودہ نہو ساتھہ غیبت کے

فِي النَّاسِ تَلطَخكَ الوَقِيعَه

آدمیوںمین یعنی آدمیونکی غیبت مین کہ وہ تجھکو آلودہ کریگی فتنہ میں

اِنَّ التَّخَلُّقَ لَيسَ يُمكِنُ

تحقیق کہ خلق کرنا ایسا نہیں ہی کہ وہ دیر تک رہے

اَن يَؤُلَ اِلَى الطَّبِيعَه

رجوع کرنے سے طرف طبیعت کے

جُبِلَ الاَنَامُ مِنَ العِبَا

پیدا کی گئی ہی خلق بندون سے

دِ عَلَى الشَّرِيفَةِ وَالوَضِيعَه

یعنی بندگان شریف وکمینہ سے

تشنیع بر اہل زمان خود بترک وفا و ارشاد بصبر کہ منتج صدق ست و موجب صفا

تشنیع اپنی اہل زمانہ پر بوجہ ترک وفا کی اور ہدایت بصبر کہ موجب صدق و صفا ہی

مَاتَ الوَفَاءُ فَلَا رَفَدٌ وَلَا طَبَعٌ

وفا فنا ہو گئی ایسا اب نہ بخشش ہی نہ امید بخشش ہے

فِي النَّاسِ لَم يَبقَ اِلَّا اليَاسُ وَالجَزَعُ

آدمیونمین کہ باقی نہیں رہی مگر نا امیدی وبی صبری

فَاصْبِرْ عَلٰی ثِقَةٍ بِاللّٰهِ وَارْضَ بِهٖ
پس صبر رکہو اعتماد خدا پر اور راضی ہو ساتہہ اوسکی

فَاللّٰهُ اَکْرَمُ مَنْ یُّرْجٰی وَ یُتَّبَعُ
کیونکہ خدا بڑا اکرم کرنی والا ہی اوس شخص کا جو امید دیا جاتا ہی

تنبیہ برآنکہ دفع دشمن در وقت ظفر علامت بخت سعید ست

تنبیہ اس امر پر کہ دفع کرنا دشمن کا وقت ظفر یابی کے علامت بخت سعید کی ہی

و اعتماد بر جانب او از صوب صواب بعید ست

اور اعتماد اوسکی طرف ہم راہ صواب سے دور ہے

وَدَاوِ عَدُوًّا دَآءُهٗ لَا تُدَارِهٖ
مداوا کر دشمن سے درد کا اور نہ مدارا کر

فَاِنَّ مُدَارَاةَ الْعِدٰی لَیْسَ یَنْفَعُ
کہ مدارات دشمنونکی نفع نہین کرتی ہی

فَاِنَّكَ لَوْ دَارَیْتَ عَامَیْنِ عَقْرَبًا
اگر تو پرورش کری دو سال عقرب کو

اِذَا اَمْکَنَتْ یَوْمًا مِّنَ الدَّهْرِ تَلْسَعُ
تو جب ایک روز بہی زمانہ سے وہ موقع پایگا نیش ماریگا

نہی از جزع در نوائب و امر بصبر بر مصائب و نوائب

منع جزع سی مصیبت مین اور امر بصبر رنج اندوہ مین

لَا تَجْزَعَنَّ اِذَا نَابَتْكَ نَائِبَةٌ
بی صبری نہ کر جبکہ اندوہگین کری تجہکو کوئی حادثہ

وَاصْبِرْ فَفِی الصَّبْرِ عِنْدَ الضِّیْقِ مُتَّسَعُ
اور صبر کر کہ صبر مین وقت تنگی کے کشایش ہی

نہی از حرص و ہوا و ترغیب بقناعت و رضا

منع حرص و ہوس سے و ترغیب ساتہہ قناعت اور رضا کے

دَعِ الْحِرْصَ عَلَی الدُّنْیَا
چہوڑ حرص دنیا کو

وَفِی الْعَیْشِ فَلَا تَطْمَعْ
اور زندگانی کی طمع نہ کر

وَلَا تَجْمَعْ مِنَ الْمَالِ
اور جمع نکر مال سے

فَلَا تَدْرِیْ لِمَنْ تَجْمَعُ
کہ تو نہین جانتا کسکے لیے جمع کرتا ہی

وَلَا تَدْرِیْ اَفِیْ اَرْضِكَ
تو نہین جانتا کیا تو اپنی زمین مین

اَمْ فِیْ غَیْرِهَا تُصْرَعُ
یا زمین غیر مین ڈالا جائیگا

فَاِنَّ الرِّزْقَ مَقْسُوْمٌ
کہ ہر آئنہ رزق تقسیم کیا ہوا ہے

وَکَدُّ الْمَرْءِ لَا یَنْفَعُ
اور کوشش آدمی کی بیفائدہ ہے

فَقِیْرٌ کُلُّ مَنْ یَّطْمَعُ
ہر کوئی جو طمع رکھتا ہے وہ فقیر ہے

غَنِیٌّ کُلُّ مَنْ یَّقْنَعُ
ہر کوئی جو قناعت رکھتا ہے غنی ہے

بیان انتہای ہر جمعیتی بپریشانی و شکایت روزگار بہ بی سامانی

بیان انتہای ہر جمعیت کا ساتھ پریشانی کے اور شکایت زمانہ کی ساتھ بے سامانی کے

قُصَارُ الْجَدِیْدِ اِلَی بِلًی
انتہا جدید چیز کی تا بکہنگی ہے

وَالْوَصْلُ فِی الدُّنْیَا انْقِطَاعُہٗ
اور وصل دنیا مین اوسکا قطع ہونا ہے

اَیُّ اجْتِمَاعٍ لَمْ یَصِرْ
کونسی اجتماع ہے کہ نہ ہوگئی اجتماع اوسکی

لِتَشَتُّتٍ مِنْہُ اجْتِمَاعُہٗ
اور واسطے پریشانی کے اوس سے یعنی پریشانی کے لیے

اَمْ اَیُّ شَعْبٍ لِلْاِلْتِیَامِ
یا کونسی گشایش ہے جو برای سازگاری باہمی کی ہے

لَمْ یُفَرِّقْہُ انْصِدَاعُہٗ
کہ نہین پراگندہ کردیا اسکو اوسکے مکاشفہ ہونے نے

اَمْ اَیُّ مُسْتَنْفِعٍ بِشَیْءٍ
یا کونسا نفع اٹھانیوالا ہے کس چیز سے

ثُمَّ تَمَّ لَہٗ انْقِطَاعُہٗ
کہ بعد ازان تمام ہوا نفع پانا اوسکا

یَا بُؤْسَ لِلدَّھْرِ الَّذِیْ
ای سختی زمانہ کی ایسی سختی

مَا زَالَ مُخْتَلِفًا طِبَاعُہٗ
کہ ہمیشہ مختلف ہے طبیعت اوسکی

قَدْ قِیْلَ فِیْ اَمْثَالِھِمْ
ہر آئینہ کہا گیا ہے اونکے بیان احوال مین

یَکْفِیْکَ مِنْ شَرِّہٖ سِمَاعُہٗ
کافی ہے تجھکو اوسکے شر سے سننا اوسکا

نفی توغل در ہوا و ہوس و تنبیہ بر فوت و موت ہمہ کس

دوری داخل ہونی سے ہوا و ہوس مین اور تنبیہ اوپر فوت و موت تمام آدمیون کے

وَمِنَ الْبَلَاءِ عَلَی الْبَلَاءِ عَلَامَۃٌ
بلا پر بلا کا آنا علامت ہے

اَنْ لَّا یُرٰی لَکَ عَنْ ھَوَاکَ نُزُوْعٌ
اس امر کی کہ تجھے دکھائی نہین دیتا ہے اپنی ہوس سے باز رہنا

وَكَفَاكَ مِنْ غِيَرِ الْحَوَادِثِ أَنَّهُ ... يُبْلِي الْجَدِيدَ وَيَحْصُدُ الْمَزْرُوعَ

اور کافی ہے تجھکو تغیر حادثات سے یہ امر ... کہ کہنہ ہوتی ہیں سب جدید اور کاٹی جاتی ہیں کھیت

ترغیب بجوع که اہل دل را ضرورست وتنفیر از گناہان صغیرہ کہ واسطہ کبائر

ترغیب بہ گرسنگی کہ اہل دل کے لیے ضروری ہے اور نفرت کرنا گناہان صغیرہ سے کہ وہ واسطہ کبائر ہیں

تَجَوَّعْ فَإِنَّ الْجُوعَ مِنْ عَمَلِ التُّقَى ... وَإِنَّ طَوِيلَ الْجُوعِ يَوْمًا سَيَشْبَعُ

گرسنہ رہو کہ ہر آئینہ گرسنگی عمل پرہیزگاری سے ہے ... اور بتحقیق کہ مرد طویل گرسنگی ایکروز سیر ہونے والا ہے

وَجَانِبْ صِغَارَ الذَّنْبِ لَا تَرْكَبَنَّهَا ... فَإِنَّ صِغَارَ الذَّنْبِ يَوْمًا سَيُجْمَعُ

اور پرہیز رکھ گناہ کوچک سے ہرگز اوسکا ارتکاب نکر ... بتحقیق کہ گناہ کوچک ایک روز قریب ہے کہ جمع کیا جاتا ہے

اعتراف بکثرت گناہ واعتماد بر فضل الٰہ

اقرار بکثرت گناہ کے اور اعتماد فضل خدا پر

ذُنُوبِي إِنْ فَكَّرْتُ فِيهَا كَثِيرَةٌ ... وَرَحْمَةُ رَبِّي مِنْ ذُنُوبِي أَوْسَعُ

گناہ میری اگر اوسمین میں فکر کروں تو بہت ہیں ... اور رحمت میرے پروردگار کی میرے گناہوں سے بہت زیادہ ہے

فَمَا طَمَعِي فِي صَالِحٍ قَدْ عَمِلْتُهُ ... وَلٰكِنَّنِي فِي رَحْمَةِ اللهِ أَطْمَعُ

مجھکو طمع نہیں ہے نیکوکاری میں جو میں نے عمل کیا ہو ... ولیکن میں رحمت خدا میں طمع رکھتا ہوں

فَإِنْ يَكُ غُفْرَانٌ فَذَاكَ بِرَحْمَةٍ ... وَإِنْ تَكُنِ الْأُخْرَى فَمَا كُنْتُ أَصْنَعُ

پس اگر بخشایش ہوگی تو بسبب رحمت کے ہوگی ... اور اگر امر دیگر گون ہوگا تو میں کیا کرونگا

وَمَلِيكِي وَمَعْبُودِي وَرَبِّي وَحَافِظِي ... وَإِنِّي لَهُ عَبْدٌ أُقِرُّ وَأَخْضَعُ

وہ میرا مالک اور میرا معبود اور میرا پروردگار اور میرا حافظ ہے ... اور میں اوسکا بندہ ہوں اقرار گناہ اور عاجزی کرتا ہوں

سپاس سعادت اساس عبادت لباس

شکرگزاری بنیاد سعادت اور بندگی کا لباس ہے

لَكَ الْحَمْدُ إِمَّا عَلَى نِعْمَةٍ ... وَإِمَّا عَلَى نِقْمَةٍ تَدْفَعُ

تیرے لیے حمد ہے یا تو تیری نعمت پر ... یا اوس عذاب پر جسکو تو دفع کرتا ہے

تشاء فتفعل ما شئته — وتسمع من حيث لا يسمع

توچاہتا ہو پس کرتا ہے جو تو چاہتا ہے — اور تو سنتا ہے اوس مقام سے کہ نہین سنا جاتا

تضرع و مناجات با قاضی الحاجات

تضرع اور مناجات ساتھ قاضی الحاجات کے

لك الحمد يا ذا الجود والمجد والعلى — تباركت تعطي من تشاء وتمنع

تیرے ہی لیے حمد ہا ای صاحب بخشش و بزرگی و برتری کے — تو بزرگ ہی عطا کرتا ہی جسکو چاہتا ہی اور باز رکھتا ہی جس سے چاہتا ہے

الهي وخلاقي وحرزي وموئلي — اليك لدى الاعسار واليسر افزع

میرے الله اور میرے پیدا کرنیوالے اور میری پناہ اور جای پناہ — تیری ہی طرف نزدیک تنگی و آسودگی کے زاری کرتا ہون

الهي لئن جلت وجمت خطيئتي — فعفوك عن ذنبي اجل واوسع

ای میرے خداوندا اگرچہ میری خطائین بڑی و بہت ہین — پس عفو تیرا میرے گناہ سے بہت برتر اور فراخ ہے

الهي لئن اعطيت نفسي سؤلها — فها انا في روض الندامة ارتع

ای میرے خداوندا اگرچہ مین نے دیا اپنی نفس کو جو اوسنے سوال کیا — پس اب مین چراگاہ ندامت مین چرنے والا ہون

الهي ترى حالي وفقري وفاقتي — وانت مناجاتي الخفية تسمع

یا الله تو دیکھتا ہی میرا حال اور میری محتاجی و بینوائی کو — اور تو میرے راز در پردہ کو سنتا ہے

الهي فلا تقطع رجائي ولا تزغ — فؤادي فلي في سيب جودك مطمع

یا الله تو قطع نہ کر میرے امید کو اور کج نہ کر — میرے دلکو کہ میرے لیے تیری بخشش مین طمع رہے

الهي اجرني من عذابك انني — اسير ذليل خائف لك اخضع

یا الله تو مجھے پناہ دے اپنے عذاب سے کہ مین — اسیر ذلیل اور خوف رکھنے والا ہون تجھسے عاجزی کرنیوالا

الهي فانسني بتلقين حجتي — اذا كان لي في القبر مثوى ومضجع

یا الله تو میرا ہمنشین ہو وقت تلقین میرے حجت کے — جبکہ ہو میرے لیے قبر مین میرا مقام اور خواب گاہ

الهي لئن عذبتني الف حجة — فحبل رجائي منك لا يتقطع

یا الله اگر تو مجھے عذاب کرے ہزار برس — تو ریسمان میری امید کی قطع نہو گی

اِلٰهِی اَذِقْنِی طَعْمَ عَفْوِكَ يَوْمَ لَا ❊ بَنُوْنَ وَلَا مَالٌ هُنَالِكَ يَنْفَعُ

یا اللہ تو نے مجھے چکھا مزا اپنے عفو کا اوس روز ❊ کہ نہ اولاد نہ مال نفع کرینگے وہان

اِلٰهِی اِذَا لَمْ تَرْعَنِی كُنْتُ ضَائِعًا ❊ وَاِنْ كُنْتَ تَرْعَانِی فَلَسْتُ اُضَيَّعُ

یا اللہ اگر تو مجکو نگاہ نہ رکھیگا تو مین تباہ ہونگا ❊ اور اگر ہوگا تو کہ میری نگاہداری کرے تو مین نہ تباہ ہونگا

اِلٰهِی اِذَا لَمْ تَعْفُ عَنْ غَيْرِ مُحْسِنٍ ❊ فَمَنْ لِمُسِيْءٍ بِالْهَوٰى يَتَمَتَّعُ

یا اللہ اگر تو عفو نہ کرے غیر نیکوکار سے ❊ تو کون ہے اوس بدکار کے لیے جو ہوا و ہوس سے فائدہ لیتا ہے

اِلٰهِی لَئِنْ فَرَّطْتُ فِی طَلَبِ التُّقٰى ❊ فَهَا اَنَا اِثْرَ الْعَفْوِ اَقْفُوْ وَاَتْبَعُ

یا اللہ اگر مین نے کوتاہی کی طلب پرہیزگاری مین ❊ پس اب مین پیچھے عفو کے پیروی اور تبعیت کرتا ہون

اِلٰهِی ذُنُوْبِی بَذَّتِ الطَّوْدَ وَاعْتَلَتْ ❊ وَصَفْحُكَ عَنْ ذَنْبِی اَجَلُّ وَاَرْفَعُ

یا اللہ اگر میری گناہ غالب ہین کوہ سے اور بلند ہوگئی کوہ پر ❊ تو عفو تیرا میرے گناہ سے برتر اور بلند تر ہے

اِلٰهِی لَئِنْ اَخْطَاْتُ جَهْلًا فَطَالَمَا ❊ رَجَوْتُكَ حَتّٰى قِيْلَ مَا هُوَ يَجْزَعُ

یا اللہ اگر مین نے خطا کی جہالت سے پس بہت طول ہکر ❊ امید میری تجھسے یہانتک کہ کہا گیا نہین اوسنے بے صبری کی

اِلٰهِی يُنَحِّی ذِكْرُ طَوْلِكَ لَوْعَتِی ❊ وَذِكْرُ الْخَطَايَا الْعَيْنَ مِنِّی يُدَمِّعُ

یا اللہ دور کرتا ہے ذکر تیرے احسان کا میرے سوز جگر کو ❊ اور ذکر گناہونکا جو مجھسے ہوئے آنکھونکو اشک فشان کرتا ہے

اِلٰهِی اَقِلْنِی عَثْرَتِی وَامْحُ حَوْبَتِی ❊ فَاِنِّی مُقِرٌّ خَائِفٌ مُتَضَرِّعُ

یا اللہ درگزر کر میری لغزش قدم سے اور مٹا دے میری گناہونکو ❊ کہ ہر آئینہ مین اقرار کرنیوالا گناہونکا اور ڈرنیوالا اور زاری کرنیوالا

اِلٰهِی اَنِلْنِی مِنْكَ رَوْحًا وَرَحْمَةً ❊ فَلَسْتُ سِوٰى اَبْوَابِ فَضْلِكَ اَقْرَعُ

یا اللہ پہنچا اپنی جانب سے مجھے راحت و رحمت ❊ بس نہین ہون مین کہ سوا تیرے باب فضل کے در کوبی کرون

اِلٰهِی لَئِنْ اَقْصَيْتَنِی اَوْ اَهَنْتَنِی ❊ فَمَنْ ذَا الَّذِی اَرْجُوْ وَمَنْ ذَا يَشْفَعُ

یا اللہ اگر تو نے مجھے دور کرے یا میری رسوائی کرے ❊ پس کون ہے وہ جس سے مین امید رکھون یا کون ہے جو میری

اِلٰهِی لَئِنْ خَيَّبْتَنِی اَوْ طَرَدْتَنِی ❊ فَمَا حِيْلَتِی يَا رَبِّ اَمْ كَيْفَ اَصْنَعُ

یا اللہ اگر تو نے مجھے نا امید کرے یا مجھے دور کرے ❊ پس کیا مجکو چارہ ہے اے میرے پروردگار یا کیونکر کرون مین

الٰهي حليف الحب بالليل ساهر ۔ يناجي ويدعو والمغفل يهجع

یا اللہ جو کوئی ذمہ دار حب ہے وہ راتکو بیداری کرنیوالا ۔ کہ راز و نیاز خدا کے ساتھ کرتا ہے اور دعا کرتا ہے اور غافل سوتا

وكلهم يرجو نوالك راجيا ۔ لرحمتك العظمى وفي الخلد يطمع

کل موجودات امیدوار تیرے فضل کے ہیں بھروسا رکھنے والے ۔ تیری رحمت بزرگ کا اور بہشت میں اوسکی طمع رکھتے ہیں

الٰهي يمنيني رجائي سلامة ۔ وقبح خطيئاتي علي يشنع

الٰہی مجھے تمنا میں لاتی ہے میری آرزو سلامت حال کو ۔ اور بدی میرے گناہوں کی مجھپر ملامت کرتی ہے

الٰهي فان تعفو فعفوك منقذي ۔ والا فبالذنب المدمر اصرع

الٰہی اگر تو میری آمرزش کرے تو عفو تیرا مجھے رہائی دینے والا ہے ۔ ورنہ دنیا میں میں ہلاک ہونے والا اور افتادہ بخاک ہوں

الٰهي بحق الهاشمي وآله ۔ وحرمة ابرار هم لك خشع

الٰہی بحق بنی ہاشمی و آل نبی ۔ اور بحرمت ان ابرار کے جو تیرے لیے خشوع اور عجز کرنیوالے ہیں

الٰهي فانشرني على دين احمد ۔ منيبا تقيا قانتا لك اخضع

الٰہی میرا انشر و حشر کر تو دین محمدؐ پر ۔ وہ محمدؐ جو رجوع کرنیوالا تیری طرف اور ڈرنیوالا اتقی ہے

ولا تحرمني يا الٰهي وسيدي ۔ شفاعته الكبرى فذاك المشفع

اور نہ مجھے محروم کر ای میرے معبود اور مالک میرے ۔ اوسکی شفاعت کبری کی پس وہ مستجاب الشفاعت ہے

وصل عليه ما دعاك موحد ۔ وناجاك اخيار ببابك ركع

(ای ببابک)

اور صلوۃ بھیج اوسپر جبتک مجھے پکارے تیرا موحد جاننے والا ۔ اور راز و نیاز کریں تجھسے نیکوکار تیرے دروازے پر

نصائح محتوی بر مصالح و فرائد منطوی بر فوائد

نصائح مشتمل مصالح اور موتی ہای بزرگ شامل اوپر فوائد کے

قدم لنفسك في الحيوة تزودا ۔ فغدا تفارقها وانت مودع

آگے بھیج اپنے لیے اپنی حیات میں توشہ ۔ کہ فردا تو اس سے مفارقت کریگا اور تو رخصت کیا جائیگا

واهتم للسفر القريب فانه ۔ اتاني من السفر البعيد واشنع

اور اہتمام کر برای سفر قریب یعنی موت کا کہ وہ ۔ دور تر ہی سفر بعید اور دور و دراز سے

واجعل تزودك المخافة والتقى
اور اختیار کر اپنے زاد کے لیے خوف خدا اور تقوی کو

وکأن حتفك من مسائك أسرع
اور گویا کہ مرگ تیری تیرے خوابگاہ سے راہ اور شتاب تر آنیوالی

واقنع بقوتك فالقناعة هو الغنى
پس قناعت کر اپنے قوت بازو پر کہ قناعت سبب بے نیازی ہے

والفقر مقرون بمن لا یقنع
اور محتاجی نزدیک ہے اوس شخص سے جو قناعت نہیں کرتا

واحذر مصاحبة اللئام فإنهم
اور پرہیز کر صحبت کمینوں سے کہ ہر آئنہ وہ

منعوك صفو ودادهم وتصنعوا
باز رکھیں گے تجکو اپنی صفائی دوستی سے اور خود آرائی کرینگے

أهل المودة ما أنلتهم الرضى
وہ اہل مودت ہیں جبتک کہ نہیں دی تو نے اونکو رضامندی یعنی خوشی

وإذا منعت فسمهم لك منقع
اور جبکہ باز رہا تو سراونکا تیرے لیے تر کیا ہوا ہے

لا تفش سرا ما استطعت إلى امرئ
نہ فاش کر کسی شخص کے راز کو جبتک تو امکان رکھے

یفشي إلیك سرائرا تستودع
کیونکہ وہ فاش کریگا تیرے بہت راز کو جو تو اوسکو سپرد کریگا

فکما تراه بسر غیرك صانعا
پس جیسا کہ تو دیکھتا ہے اوسکو کہ راز تیرے غیر کا فاش کرنیوالا ہے

فکذا بسرك لا محالة یصنع
اسی طرح راز تیرا ضرور فاش کریگا

وإذا ائتمنت علی السرائر فاخفها
اور جب تجھے امین کیا جائے کسی راز نہان پر تو اوسکو پنہان کر

واستر عیوب أخیك حین تطلع
اور پوشیدہ کر عیوب اپنے برادر کے جسوقت تو مطلع ہو

لا تبدأن بمنطق في محفل
ہرگز ابتدا نہ کر ساتھ گویائی کے کسی محفل میں

قبل السؤال فإن ذلك یشنع
پیش از سوال کہ ہر آئنہ یہ طور ناشایستہ ہے

فالصمت یحسن کل ظن بالفتی
خاموشی نیک کرتی ہے ہر گمان کو ساتھ جوان کے

ولعله خرق سفیه أرقع
شاید کہ وہ نادان و بے عقل احمق ہو

ودع المزاح فرب لفظة مازح
اور چھوڑ مزاح کو کہ اکثر کلمہ مزاح کرنے والے کا

جلبت إلیك بلابلا لا تدفع
کھینچتا ہے تیری طرف ایسی رنج کو جسکو تو دفع نہیں کر سکتا

وحفاظ جارك لا تضعه فإنه
اور پاسداری اپنے ہمسایہ کو رائگان نہ کر کہ بتحقیق

لا یبلغ الشرف الجسیم مضیع
نہیں پہونچتا ہے شرف کامل کو رائگان کرنیوالا پاسداری کا

والضیف اکرمہ تجدہ مخبرا — عمن یجود ومن یضن ویمنع

اور مہمان کا اکرام کر کہ تو پائیگا اوسکو خبر دینے والا — حال اوس شخص کی جو بخشش کرتا ہے اور جو بخیل مانع خیر ہے

واذا استقالک ذوالاساءۃ عثرۃ — فاقلہ ان ثواب ربک اوسع

اور جب درگذر کرے تجھسے کوئی بدی کرنیوالا اپنی خطا کو — تو بھی درگزر کر اوس سے کہ تحقیق ثواب تیرے رب کا بہت وسیع ہے

لا تجزعن من الحوادث انما — خرق الرجال علی الحوادث یجزع

بیصبری نہ کر حوادث زمانہ سے کہ نہین اسکے سوا — کہ احمق آدمیون مین حوادث زمانہ پر بیصبری کرتا ہی

واطع اباک بکل ما وصی بہ — ان المطیع اباہ لا یتضعضع

اطاعت کر اپنے پدر کی ہر امر مین جسکی وہ وصیت کرے — تحقیق کہ فرمانبردار اپنے پدر کا خراب و خوار نہین ہوتا

خطاب ابوطالب مرتضی ارشاد و تائید مصطفی

خطاب ابوطالب کا علی مرتضیٰ کی اور رہنمائی کرنا واسطے تائید مصطفے کے

اصبرن یا بنی فالصبر احجی — کل حی مصیرہ لشعوب

صبر رکھ ای میرے فرزند کہ صبر سزاوار تر ہے — ہر زندہ کی بازگشت طرف موت کے ہے

قد بذلناک والبلاء شدید — لفداء النجیب وابن النجیب

مین نے تجھے بدلا کیا یعنی حوالہ محمد کیا حالانکہ بلا ہی — واسطے مرد برگزیدہ و پسر برگزیدہ کے

لفداء الاعز ذی الحسب الثاقب — والباع والفناء الرحیب

از برای فدیہ عزیز ترین مردم صاحب حسب نسب روشن — اور صاحب کرم و شرف و صاحب فنا فراخ سینہ

ان تصبک المنون فالنبل تبری — فمصیب منہا وغیر مصیب

اگر پہنچے تجکو موت اور تیر تراشیدہ — پس بعضے ان تیرونسے پہونچنے والے ہین اور بعضے نہ پہونچنے والے

کل حی وان تملی عیشا — آخذ من سہامہا بنصیب

ہر زندہ اگرچہ متمتع ہو تمام زندگانی کا — وہ لینے والا ہی حصہ اوس زندگانی سے بقدر حصہ

پاسخ دادن حیدر و پذیرفتن نصیحت پدر

جواب دینا علی علیہ السلام کا اور قبول کرنا نصیحت پدر کو

أتأمرني بالصبر في نصر أحمد — فوالله ما قلت الذي قلت جازعا

کیا تو مجھے حکم کرتا ہے صبر و استقامت کا نصرت احمد میں — پس واللہ میں نے نہیں کہی وہ بات جو تو نے کہی بے صبری سے

ولكنني أحببت أن تر نصرتي — لتعلم أني لم أزل لك طائعا

ولیکن میں دوست رکھتا ہوں کہ تو میری نصرت دیکھے — تاکہ تو جانے کہ میں ہمیشہ کا تیرا فرمان بردار ہوں

وسعيي لوجه الله في نصر أحمد — نبي الهدى المحمود طفلا ويافعا

اور میری کوشش واسطے خوشنودی خدا کی نصرت احمد میں ہے — جو نبی ہادی و محمود ہے طفولیت اور جوانی میں

خطاب عمرو بن معدی کرب بعلی بن ابی طالب علیہ السلام

خطاب عمرو بن معدی کرب بعلی بن ابی طالب علیہ السلام

الآن حين تقلصت منك الكلى — إذ جمر نارك في الوقيعة يسطع

اب اس وقت کہ جا ہوئے میرے گردے تجھ سے — جبکہ تیری آتش حرب جنگ میں شعلہ زن ہوئی

والخيل لاحقة الأياطل شزب — قب البطون ثنيها والأقرع

اور گھوڑے باریک کمر لاغر اندام — باریک شکم چند سالہ و جوان

يحملن فرسانا كراما في الوغى — لا ينكلون إذا الرجال تكعكعوا

وہ اٹھاتے ہیں پشت پر سواران بزرگ کو جنگ میں — جو باز نہیں رہتے جنگ سے کیونکہ مردان کارزار منہ نہیں موڑتے

إني امرؤ أحمي حماي بعزة — وإذا يكون شديدة لا أجزع

میں وہ مرد ہوں کہ حمایت کرتا ہوں اپنی آبرو کی ساتھ عزت کے — اور جب ہوتی ہے شدت تو بے صبری نہیں کرتا

وأنا المظفر في المواطن كلها — وأنا شهاب في الحوادث يلمع

اور میں ظفریاب رہا ہوں تمام مواقع میں — اور میں ہوں وہ آتش شعلہ ور حوادث جنگ میں

من يلقني يلق المنية والردى — وحياض موت ليس عنه مدفع

جو کوئی مجھ سے ملاقات کرتا ہے معرکہ میں وہ ملاقات کرتا ہے موت سے — اور گھیرا موت کا نہیں ہے اس سے پناہ

فاحذر مصاولتي وجانب موقفي — إني لدى الهيجا أضر وأنفع

تو میرے حملہ کرنے سے اور کنارہ رکھ میری جائے قیام سے — میں وقت جنگ کے ضرر اور نفع رسان ہوں

پاسخ دادن مرتضیٰ با فصیح عبارات و ملیح استعارات

جواب دینا علی مرتضیٰ علیہ السلام کا بعبارت فصیح و استعارہ ملیح

یا عمرو قد حمی الوطیس واضرمت ... نار علیک وھاج امر مفظع

اے عمرو تحقیق کہ گرم و سخت ہوئی آتش حرب و مشتعل ہوئی ہے ... آتش تجھپر اور برپا ہوا ہے امر دشوار

وتساقت الابطال کاس منیة ... فیھا ذرار یح وسم منقع

پلاتے ہیں بہادران جنگی تجھکو جام موت کا ... اوسمین طعام زہر آلودہ اور سم تر کردہ ہے

فالیک عنی لا ینالک مخلبی ... فتکون کالامس الذی یرجع

پس دور ہو مجھسے تا نہ پہونچے تجھکو میرا چنگل ... کہ ہو جاویگا تو مانند روز گذشتہ کے جو پھر نہین پھرتا

انی امرؤ احمی حمای بعزة ... واللّٰہ یخفض من یشاء ویرفع

مین وہ مرد ہون کہ حمایت کرتا ہون اپنی آبرو کی ... اور خدا پست کرتا ہے جسکو چاہتا ہے اور بلند کرتا ہے

انی الی قصد الھدی وسبیلہ ... والی شرایع دینہ اتسرع

مین طرف راستی ہدایت اور راہ ہدایت کے ہون ... اور طرف شرائع دین خدا کے دوڑتا ہون

ورضیت بالقران وحیا منزلا ... وبربنا ربا یضر وینفع

اور راضی ہون مین ساتھ قرآن کے جو وحی نازل ہوئی ہے ... اور راضی ساتھ رب کے اس رو کہ وہ پروردگار ہے ضر و نفع

فینا رسول اللّٰہ اید بالھدی ... فلواؤہ حتی القیامة یلمع

ہم مین رسول خدا ہی جو تائید یافتہ ہی ساتھ ہدایت کے ... پس علم ظفر شمیم اوسکا تا قیامت تابان رہے گا

حکایت قتل اغشم بتیغ خونفشان و بیان سمو مرتبت و علو شان

حکایت قتل اغشم کی تیغ خونفشان سے اور بیان بلندی مرتبہ و علو شان کا

اودی باغشم دھر کان یاملہ ... فخر منجدلا فی الارض مصرعا

ہلاک کیا اغشم کو زمانے نے جس سے وہ امید رکھتا تھا ... پس گرا وہ ڈالا ہوا زمین پر پڑا ہوا

قد کان یکثر فی الکلام تسرعا ... حتی سما بحسامہ ترویعا

تحقیق کہ وہ افراط کرتا تھا کلام مین ناشایستگی سے ... یہانتک کہ بلند کیا اوسنے اپنی تلوار کو ڈرتا ہوا

فعلوتہ منی بضربۃ فاتک

پس بلند کیا مین نے اوسکو اپنی جانب سے ساتھ ایسی ضربت کے

ما کان یوما فی الحروب جزوعا

اوس روز کہ وہ جنگ مین بے صبر تھا

من کان ینکر فضلنا وسناءنا

کون شخص منکر ہی ہمارے فضل اور بلند مرتبے کا

فانا علی للالٰہ مطیعا

پس مین علی ہون فرمانبردار خدا کا

بیان تسلط خود براعدای دین و اظہار قدرت بر دفع مفسدین

بیان اپنے غلبے کا دشمنان دین پر اور اظہار اپنی قدرت کا دفع مفسدین پر

ھل یقرع الصخر من ماء ومن مطر

کیا کوٹا جاتا ہی پتھر پانی اور باران سے

ھل یلحق الربح بالآمال والطمع

کیا لاحق کرتا ہی غلبہ ساتھ امیدون اور طمع کے

انا علی ابو السبطین مقتدر

مین علی ہون پدر دو فرزندونکا اقتدار رکھنے والا

علی العداۃ غداۃ الروع والرمع

دشمنون پر روز خوف و ہراس مین

اظہار ملالت واندوہ از فوت دوستان صاحب شکوہ

اظہار ملال واندوہ کا فوت دوستان صاحب شکوہ سے

یا لھف نفسی قتلت ربیعۃ

وای افسوس میرے دلکا کہ مقتول ہوئی بنی ربیعہ مرد آزما

ربیعۃ السامعۃ المطیعۃ

کہ وہ قبیلہ ربیعہ سے تھے خوشنود اور فرمانبردار خدا کے

سمعتہا کانت بہا الوقیعۃ

مین نے سنا اونکو کہ اونسے جنگ واقع تھی

بین مجافی سوقہا والبیعۃ

درمیان راہون اور گزرگاہون بازارون و فروختگاہ مین

فما بہا نقص ولا وضیعۃ

پس نہ تھا اون بازارون مین نقصان اور نہ خسارہ

ولا الامور الرثۃ الشنیعۃ

اور نہ امور ناکارہ و ناشایستہ

کانت قدیما عصبۃ منیعۃ

تھے وہ قدیم سے توانا اور بلند ہمت

ترجو ثواب اللہ بالصنیعۃ

کہ امید رکھتے تھے ثواب کی خدا سے ابھی نیک کاموں مین

ومرۃ انسابہا ولیعۃ

اور قبیلہ مرہ تھا نسب کا ذب اونکا

قالعۃ اصواتہا رقیعۃ

اور وہ سست قدم تھے جنگ مین آوازمین اونکی ہجو کی

لیست کاصوات بنی الخضیعه	دعا حکیم دعوة سمیعه
کہ نہیں آوازین مانند آوازون اولاد جنگیون کے	پکارتا تھا حلیم مہربان بصداے بلند
من غیر ما بطل ولا خدیعه	نال بها المنزلة الرفیعه
بغیر صدا کی ماتمس کے اور حالانکہ وہ فریب نہ تھا	کہ پہونچا وہ اس سے منزلت بلند کو

فی الشرف العالی من الدسیعه

شرف عالی مین جو عطایا سے ہے

بیان آنکه اشتغال بدنیا بیحاصل ست و توجه باو در نظر اهل حق باطل ست

بیان اس امر کا کہ اشتغال ساتھ دنیا کے بیحاصل ہے اور توجہ اوسکی طرف نظر اہل حق مین باطل ہے

اری المرء والدنیا کمال وحاسب	یضم علیها الکف والکف فارغ
مین دیکھتا ہون آدمی کو اور دنیا کو مانند مال و درشکے	کہ وہ اوسپر ہاتھ پھیرتا ہے حالانکہ ہاتھ خالی ہے

امیدوار ساختن گناهگاران و ترسانیدن امیدواران

امیدوار کرنا گناہگارون کو اور ڈرانا امیدوارون کو

ایا صاحب الذنب لا تقنطن	فان الاله رؤف رؤف
اے گناہگار ومت ہرگز ناامید ہو	بتحقیق کہ خدا مہربان ہے مہربان
ولا ترحلن بلا عدة	فان الطریق مخوف مخوف
اور ہرگز کوچ نہ کرو بغیر ساز وسامان کے	کہ ہر آئنہ راہ خوفناک ہے خوفناک

امیدوار ساختن ارباب مناهی بفضل و رحمت الهی

امیدوار کرنا مرتکبان منہیات کو ساتھ فضل ورحمت خدا کے

من عد اثم اعتدی ثم اقترف	ثم ارعوی ثم انتهی ثم اعترف
جو کوئی حد سے گذرا پھر زیادہ حد سے گذرا پھر بدی کمائی کی	بعد ازان باز رہا بدی سے پھر زیادہ باز رہا بعد ازان
ابشر بقول الله فی آیاته	ان ینتهوا یغفر لهم ما قد سلف
تو خوش ہو قول خدا سے اوسکے آیات سے	کہ اگر وہ باز آوین بدی سے تو آمرزیدہ ہوگا ان کا وہ گناہ جو گذشتہ

توفیق شرف انسان بر فضل و عفو و احسان

توفیق یعنے حاصل ہونا شرف انسان کا فضل و عفو و احسان پر ہے

اِن کنتَ تطلبُ رتبةَ الاشرافِ
اگر تو طالب ہی رتبہ اشراف کا

فعلیکَ بالاحسانِ والانصافِ
تو لازم کرا پنے اوپر احسان اور باز رہنا بخل سے

واِذا اعتدیٰ احدٌ علیکَ فخلّهٖ
اور جب کوئی زیادتی کرے تجپر تو باز آ اوس سے

والدّهرُ فهو لهُ مکافٍ کافِ
کہ زمانہ اوسکا بدلا لینے والا کافی ہے

منع از بخل کہ لازم خساست است و ارشاد بجود کہ مستلزم ریاست است

منع بخل سے کہ لازم ہی خست کو اور ہدایت ساتھ بخشش کے کہ وہ لازمہ ریاست ہی

لا تبخلنّ بدنیا وهی مقبلةٌ
ہرگز بخل نہ کر ساتھ دنیا کے کہ وہ پیش آنیوالی ہی

فلیس ینقصها التبذیرُ والسَّرفُ
پس نہیں ہی کہ کم کرے دنیا کو رائگان کرنا مال کا اور اسراف

واِن تولّت فاحریٰ ان تجود بها
اور اگر دوستی کرے دنیا تو سزاوار تر ہی کہ بخشش کر بسبب اوسکے

فالشکرُ منها اِذا ما ادبرت خلفُ
کیونکہ شکر اوس سے جب پیٹھ پھیرےگا یعنی فوت ہوگا تو وہ

دم زدن از مقام تفویض و رضا و سپردن عنان ارادت بدست قضا

دم بھرنا تفویض اور رضاے خدا کا اور سپرد کرنا باگ ارادے کی بدست قضا و قدر کے

مالی علی فوتِ فائتٍ اسفٌ
کیا ہی میرے لیے افسوس فوت ہونے پر فوت ہونیوالی شی کا

ولا ترانی علیهِ التهفُ
او حالانکہ تو نہیں دیکھتا ہی مجھے اوپر حسرت کرتا

ما قدّر الله لی فلیس لهٗ
جو کچھ مقدر کیا ہی خدا نے میرے لیے پس نہیں ہی اوسکو

عنّی الیٰ من سوای منصرفُ
مجسے پھرنا طرف اوس شخص کے جو میرے سواے

فالحمدُ للّٰهِ لا شریکَ لهٗ
پس حمد ہی واسطے اوس خدا کے جسکا کوئی ہمسر نہیں

مالی قوّتٌ وهمّتی الشّرفُ
نہیں ہی میرے لیے قوت و ہمت جو شرف ہی

انا راضٍ بالعسرِ والیسارِ فما
میں راضی ہوں ساتھ رنج و راحت کے پس نہیں ہی

تدخلنی ذلّةٌ ولا صلفُ
کہ آوے میرے پاس ذلت اور نہ یاوہ گوئی

بیان اضطرار خلائق وتفویض اختیار بخالق

بیان اضطرار خلائق کا اور سپردگی اختیار کی ساتھ خالق کے

کم من علیمٍ قویٍ فی تقلبه
اکثر دانا ہین کہ وہ قوی ہین اپنے تصرف حال پر

مهذب اللب عنه الرزق ینحرف
اور دل آراستہ ہین اگر اونسے رزق روگردان ہو

کم من ضعیفٍ سخیف العقل مختلطٍ
اور اکثر ناتوان وکم عقل وپریشان خاطر ہین

کانه من خلیج البحر یغترف
گویا وہ کنار دریا سے چلو بھر لیتے ہین

ستایش موت کہ روح را از قید بدن میرہاند وبدرجہ آسمان قدس میرساند

تعریف موت کی کہ وہ قید بدن سے روح کو رہائی دیتی ہے اور بلندی آسمان قدس پر پونہچاتی ہے

جزی الله عنا الموت خیراً فانه
خدا جزای خیر دے موت کو ہمسے کہ ہر آئینہ وہ

ابر بنا من والدینا وارءف
بہت نیکوکار ہے ہمارے ساتھ زیادہ ہمارے والدین سے اور مہربان

یعجل تخلیص النفوس من الاذی
کہ وہ جلدی کرتی ہے خلاص کرنین جانونکی ایذا رسانی سے

ویدنی من الدار التی هی اشرف
اور قریب کرتی ہے مجھے اوس گھر سے جو بزرگ تر ہے

بیان صفات الٰہی کہ بحری ست ناتمناہی

بیان صفات الٰہی کہ وہ دریای بے انتہا ہے

قد کنت یا سیدی بالقلب معروفا
ای مالک میرے بتحقیق کہ تھا مین ساتھ قلب کے نیک

ولم تزل سیدی بالحق موصوفا
اور ای مالک میرے تھا مین ساتھ حق کے موصوف

وکنت اذ لیس نور یستضاء به
اور ہو تھین اسوقت کہ نہین ہے نور روشنی اس سے

ولا ظلام علی الافاق معکوفا
اور نہ تاریکی زمانے سے باز ماندہ

فربتنا بخلاف الخلق کلهم
پس بالا تونے ہمکو برخلاف تمام خلق کے

وکل ما کان فی الاوهام معروفا
اور ہر اوس چیز کے کہ تھی وہمون مین معلوم

ومن یرده علی التشبیه ممتثلا
اور جو کوئی ارادہ کرتا ہے خدا کو اوپر تشبیہ وتمثیل کے

یرجع اخا حصر بالعجز مکنوفا
وہ درماندہ پھرتا ہے ساتھ عجز کے جو احاطہ کیا ہوا ہے

وَفِی المَعَارِجِ تَلقٰی مَوجَ قُدرَتِہٖ	مَوجاً یُعارِضُ صَرفَ الرِّیحِ مَکفُوفَا
اور سیرھی بالامین چڑھتی ہی موج اوسکی قدرت کی	اُس موج پر جو پیش آتی ہی جھونکے سے ہوا کی گروہ بندگی ہوا کی
فَاترُک اَخَا جَدَلٍ بِالدِّینِ مُشتَبِہاً	قَد بَاشَرَ الشَّکَّ مِنہُ الرَّایُ مَوءُوفَا
چھوڑ اوس شخص کو جو جدال کرتا ہو دین مین در حالیکہ وہ مشتبہ ہو	جسنے ارتکاب کیا شک کا اوسکی رای آفت رسیدہ ہی
وَاَصحِب اَخَا ثِقَۃٍ حِبّاً لِسَیِّدِہٖ	وَبِالکَرَامَاتِ مِن مَولَاہُ مَحفُوفَا
اور صحبت کر صاحب دوستی سے کہ وہ دوست اپنے صاحب کا ہی	اور ساتھ کرامات کے اپنے مولا یعنی صاحب سے گھیرا ہوا ہی
اَمسٰی دَلِیلُ الہُدٰی فِی الاَرضِ مُنتَشِراً	وَفِی السَّمَاءِ جَمِیلَ الحَالِ مَعرُوفَا
ہو گیا داعی صاحب محبت رہنما ساتھ ہدایت کے حالانکہ وہ پراگندہ تھا	اور ہوا وہ آسمان مین نیک حال مشہور

حکایت کشتہ شدن کعب بن اشرف بتیغ خون

حکایت قتل ہونے کعب بن اشرف کی تیغ خون آشام سے

آشام و بیرون کردن قبیلہ نضیر از مدینہ بشام

اور نکال دینا قبیلہ نضیر کا مدینے سے طرف شام کے

عَرَفتُ وَمَن یَعتَدِل یَعرِفِ	وَاَیقَنتُ حَقّاً وَلَم اَصدِفِ
مین حق شناس ہوں اور جو کوئی جادہ اعتدال پر ہی	اور مین نے یقین کیا از روی حق کے اور روگردانی نہین
عَنِ الکَلِمِ الصِّدقِ یَاتِی بِہَا	مِنَ اللّٰہِ ذِی الرَّحمَۃِ الاَرأَفِ
کلمات صدق سے کہ لاتا ہی اوسکو	نزدیک سے خدای ذی رحمت کے جو بڑا مہربان ہی
رَسَائِلُ یُدرَسنَ فِی المُؤمِنِینَ	بِہِنَّ اصطَفٰی اَحمَدَ المُصطَفٰی
وہ رسائل یعنی پیام جو پڑھ جاتے ہین مومنین مین	بسبب انہین پیامونکے برگزیدہ کیا ہی خدا نے مصطفی کو
فَاَصبَحَ اَحمَدُ فِینَا عَزِیزاً	عَزِیزَ المَقَامَۃِ وَالمَوقِفِ
پس ہوگئے احمد ہم مین گرامی منزلت	غالب مقام اور موقف
فَیَا اَیُّہَا المُوعِدُوہُ سَفَاہاً	وَلَم یَاتِ جَوراً وَلَم یَعنُفِ
پس اے وعدہ دینے والو اوسکو حماقت سے	اور حالانکہ وہ از روی جفا و درشتی کے نہین آیا ہی

أَلَسْتُمْ تَخَافُونَ أَدْنَى الْعَذَابِ
کیا نہیں ڈرتے ہو تم عذاب قریب یعنی عذاب دنیا کو

وَمَا آمِنُ اللّٰهِ كَالْأَخْوَفِ
اور نہیں امن پانیوالا خدا کا مانند اوسکی جو بڑا خوف رکھنے والا ہو

فَإِنْ تُصْرَعُوا تَحْتَ أَسْيَافِنَا
پس اگر ڈالے جاؤ تم ہماری تلواروں کے تلے

كَمَصْرَعِ كَعْبِ أَبِي الْأَشْرَفِ
مانند ڈالے جانے کعب بن اشرف کے

غَدَاةَ رَأَى اللّٰهُ طُغْيَانَهُ
آج دیکھا خدا نے اوسکی سرکشی کو

وَأَعْرَضَ كَالْجَمَلِ الْأَجْنَفِ
درحالیکہ اوسنے روگردانی کی مثل اونٹ کجبار کشی سے

فَأَنْزَلَ جِبْرِيلَ فِي قَتْلِهِ
پس لائے جبرئیل درباب قتل اوسکے

بِوَحْيٍ إِلَى عَبْدِهِ الْمُلْطَفِ
وحی کو طرف اوس بندہ خدا کے جو مورد الطاف خدا ہے یعنی مصطفی

فَدَسَّ الرَّسُولُ رَسُولًا لَهُ
پس پوشیدہ بھیجا رسول اللہ نے ایک فرستادہ کو اوسکی طرف

بِأَبْيَضَ ذِي ظُبَةٍ مُرْهَفِ
ساتھ شمشیر تیز دہار کے

فَبَاتَتْ عُيُونٌ لَهُ مُعْوِلَاتٍ
پس ہو گئیں آنکھیں جو اوسکے لیے چلا کے رونے والی تھیں

مَتَى يُنْعَ كَعْبٌ لَهَا تَذْرِفِ
جسوقت خبر مرگ دی گئی مرگ کعب کی اوسکے لیے چشم تر ہوئی

فَقَالُوا لِأَحْمَدَ ذَرْنَا قَلِيلًا
پس کہا قوم نے احمد سے چھوڑ دو ہمکو تھوڑی دیر

فَإِنَّا مِنَ النَّوْحِ لَمْ نَشْتَفِ
کہ ہم اوسپر گریہ کرنے سے آرام لیں یعنی چپ ہیں

فَخَلَّاهُمُ ثُمَّ قَالَ اظْعَنُوا
چنانچہ چھوڑا اونکو نبی نے بعد ازاں وہ چلے گئے

دُحُورًا عَلَى رَغْمَةِ الْآنُفِ
درحالیکہ وہ رانده نبی بناک فرسودہ تھے

وَأَجْلَى النَّضِيرَ إِلَى غُرْبَةٍ
اور نکال دیا قبیلہ نضیر کو طرف غیر وطن کے

وَكَانُوا بِدَارَةِ ذِي زُخْرُفِ
کہ تھے وہ اپنے گھروں میں جو گھر کہ آراستہ بزینت تھے

إِلَى أَذْرِعَاتٍ رِدَافًا لَهُمْ
طرف موضع اذرعات کے کہ اونکے پیچھے مرکب نگہبان لگے تھے

عَلَى كُلِّ ذِي دَبَرٍ أَعْجَفِ
اور وہ بنی نضیر شتران پشت ریش ولاغر پر سوار تھے

خبر گریختن غطریف بن جشم از غایت عجز و سستی مقدم
خبر بھاگنے غطریف بن جشم کی نہایت عجز اور سستی قدم سے

يا لهف نفسي على الغطريف
اے افسوس دلی میرا اوپر غطریف کے

المدعي الباس وبذل الريف
جو دعویدار شجاعت اور عطاء زمین کشت زار کا تھا

أفلت من ضرب له خفيف
وہ بھاگا ایک ضرب خفیف سے جو اوسکے لیے تھی

غير كريم الجد أم ظريف
اور اسکا جد بزرگ نہ تھا یا خوش طبع

اظہار شوق بکوفہ و مساکن مالوفہ
اظہار شوق کوفہ کا اور مساکن مالوفہ کا

يا حبذا اسيغ بأرض الكوفه
کیا خوب کنارہ دریا کا ہی زمین کوفہ میں

أرض لنا مالوفة معروفه
کہ سرزمین ہمارے لیے مالوف و معروف ہی

يطرقها جمالنا المعلوفه
چلتے ہیں وہاں شتر ہمارے چارہ کھاتے ہوئے

عيشي صباحا واسلمي مالوفه
کیا خوب ہر صبح وہاں کی اور سلامتی مالوف

ترغیب نفس بتوکل و تفویض امر بخالق جزو کل
ترغیب نفس کی ساتھ توکل کے اور سپردگی کام کی ساتھ خالق جزو کل کے

اغن عن المخلوق بالخالق
بے پروا ہو مخلوق سے طرف خالق کے

تغن عن الكاذب بالصادق
بے پروا رہیگا تو کاذب سے ساتھ صادق کے

واسترزق الرحمن من فضله
اور طلب رزق کر فضل رحمن سے

فليس غير الله بالرازق
کہ نہیں ہے سوا خدا کے کوئی رزق رسان

من ظن أن الرزق في كفه
جو کوئی گمان کرتا ہے کہ رزق اوسکے ہاتھ میں ہے

فليس بالرحمن بالواثق
پس نہیں ہے ساتھ خدا کے اوسکو اعتماد

أو قال إن الناس يغنونني
یا وہ کہے کہ ہر آئنہ آدمی مجھ غنی کر دینگے

زلت به النعلان من حالق
تو لغزش کیا اوسکی دونوں نعلین یعنی قدموں نے جای بلند پر

اظہار کمال کیاست خود و بیان تضاد میان غنی و جود
اظہار کمال اپنی خردمندی کا اور بیان تضاد درمیان غنا و جود کے

لَوْ كَانَ بِالْحِيَلِ الْغِنىٰ لَوَجَدْتَنِي	بِنُجُومِ أَقْطَارِ السَّمَاءِ تَعَلُّقِي
اگر ہوتی حیلہ یعنی چارہ گری سے توانگری تو پاتا تو مجکو	ساتھ تارون آسمان کے کنارے کے تعلق میرا اور چنگل زنی
لَكِنَّ مَنْ رُزِقَ الْحِجىٰ حُرِمَ الْغِنىٰ	ضِدَّانِ مُفْتَرِقَانِ أَيَّ تَفَرُّقِ
ولیکن جو کوئی روزی دیا گیا ہی عقل سے وہ محروم ہی توانگری سے	کہ یہ دونون باہم خلاف یکدیگر و جدا ہین نہایت دوری سے

اظہار رضا بقضای الہی و شکر نعم و الطاف نامتناہی

اظہار رضا کا ساتھ قضای الہی کے اور شکر نعمات اور الطاف نامتناہی

رَضِيتُ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لِي	وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَى خَالِقِي
مین راضی ہون ساتھ اوس قدر کے جو تقسیم کیا ہی خدا نے میرے لیے	اور سپرد کیا مین نے اپنے امر کو اپنے خالق کے
لَقَدْ أَحْسَنَ اللّٰهُ فِيمَا مَضىٰ	كَذٰلِكَ يُحْسِنُ فِيمَا بَقِي
تحقیق کہ احسان کیا خدانے ان امور مین جو گزر گئے	اسیطرح احسان کریگا اون امور مین جو باقی ہین

ترجیح و تفضیل علم بر مال کہ علم موصوف بدوام است و مال بزوال

ترجیح اور تفضیل علم کی ساتھ مال کے کہ علم موصوف ہے ہمیشگی ہی اور مال ساتھ زوال کے

عِلْمِي مَعِي أَيْنَمَا قَدْ كُنْتُ يَتْبَعُنِي	قَلْبِي وِعَاءٌ لَهُ لَا جَوْفُ صُنْدُوقِ
علم میرا میرے ساتھ ہی جہان کہین رہون مین میری	قلب میرا اوسکا ظرف ہی کہ نہ جوف صندوق ہی
إِنْ كُنْتُ فِي الْبَيْتِ كَانَ الْعِلْمُ فِيهِ مَعِي	أَوْ كُنْتُ فِي السُّوقِ كَانَ الْعِلْمُ فِي السُّوقِ
اگر ہونگا مین اندر گھر مین ہوگا علم میرے ہمراہ	یا ہونگا مین بازار مین تو ہوگا علم بازار مین

بیان فنای جہان و سرعت زوال آن

بیان فنای جہان کا اور شتابی اوسکے زوال کی

أَرَى الدُّنْيَا سَتُؤْذِنُ بِانْطِلَاقِ	مُشَمِّرَةً عَلىٰ قَدَمٍ وَسَاقِ
مین دیکھتا ہون دنیا کو کہ عنقریب وہ جانے پر ہی	دامن گردانے ہوئے ہی اوپر قدم اور ساق کے
فَلَا الدُّنْيَا بِبَاقِيَةٍ لِحَيٍّ	وَلَا حَيٌّ عَلَى الدُّنْيَا بِبَاقِ
پس نہین ہی دنیا باقی واسطے کسی زندہ کے	اور نہ کوئی زندہ باقی رہنے والا ہی دنیا پر

مذمت دنیا کہ مورث بلا و محدث عناست

مذمت دنیا کی کہ مورث بلا اور حادث رنج ہے

أُفٍّ عَلَى الدُّنْيَا وَأَسْبَابِهَا — فَإِنَّهَا لِلْحُزْنِ مَخْلُوقَةٌ

تف ہے دنیا اور اسباب دنیا پر — کہ وہ واسطے حزن کے پیدا کی گئی ہے

هُمُومُهَا مَا تَنْقَضِي سَاعَةً — عَنْ مَلِكٍ فِيهَا وَعَنْ سُوقَةٍ

اندوہ اوسکے منقضی نہیں ہوتے ہیں ایک ساعت — اوس بادشاہ سے جو اوس میں ہے اور اوسکے بازاری سے

شکایت از فقدان یاران موافق و عدم دوستان مطابق

شکایت گم ہونیکی یاران موافق کی اور معدوم ہونے دوستان مطابق کی

تَغَرَّبْتُ أَسْأَلُ مَنْ عَنَّ لِي — مِنَ النَّاسِ هَلْ مِنْ صَدِيقٍ صَدُوقٍ

سفر کیا میں نے کہ سوال کروں اوس شخص سے جو میرے سامنے آئے — آدمیوں میں سے کہ آیا ہے کوئی سچا دوست

فَقَالُوا عَزِيزَانِ لَا يُوجَدَانِ — صَدِيقٌ صَدُوقٌ وَبَيْضُ الْأَنُوقِ

تو آدمیوں نے کہا کہ دو چیزیں نادر ہیں کہ نہیں ملتی ہیں — دوست صادق اور بیضۂ انوق جو جانور سر کوہ اور میں بسا کرتا

شکوہ از یاران منافق و رفیقان ناموافق

شکوہ یاران منافق اور رفیقان ناموافق سے

تُرَابٌ عَلَى رَأْسِ الزَّمَانِ فَإِنَّهُ — زَمَانُ عُقُوقٍ لَا زَمَانُ حُقُوقٍ

خاک برسر زمانہ کہ وہ — وقت نافرمانی کا ہے نہ وقت حق رسانی کا

فَكُلُّ رَفِيقٍ فِيهِ غَيْرُ مُوَافِقٍ — وَكُلُّ صَدِيقٍ فِيهِ غَيْرُ صَدُوقٍ

پس سارے رفیق زمانہ ناموافق ہیں — اور سارے دوست زمانے میں ناراست ہیں

خطاب بعبیدہ بن بریدہ کہ از خواص اصحاب او بودہ و قصب سبق از اقران خویش ربودہ

خطاب عبیدہ بن بریدہ سے کہ اوسکے خاص اصحاب سے تھا اور اپنے یاروں سے سبقت لیگیا تھا

مَا مِنْ صَدِيقٍ وَإِنْ تَمَّتْ صَدَاقَتُهُ — يَوْمًا بِأَنْجَحَ فِي الْحَاجَاتِ مِنْ طَبَقٍ

نہیں ہے کوئی دوست اگرچہ اوسکی دوستی پوری ہو — کہ وہ کسی روز ہو حاجت روا، گر وہ آدمیوں کا

إِذَا اتَّلَنْتَ بِالْمِنْدِيلِ مُنْطَلِقًا

جب باندھا اور رومال کو سر پر درحالیکہ چلنے والا ہو کر

لَمْ يَخْشَ صَوْلَةَ بَوَّابٍ وَلَا غَلَقِ

تو نڈر رہا وہ غلبہ کرنے دربانوں اور دروازہ بند ہونے سے

لَا تَكْذِبَنَّ فَإِنَّ النَّاسَ مُذْ خُلِقُوا

ہرگز دروغ گوئی نہ کر تحقیق جب سے آدمی پیدا کیے گئے ہیں

لِرَغْبَةٍ يُكْرِمُونَ النَّاسَ أَوْ فَرَقِ

رغبت سے اکرام کرتے ہیں آدمیوں کا یا خوف سے

حکایۃ غزای بدر عالی قدر

حکایت جنگ بدر عالی قدر کی

مَا تَرَكَتْ بَدْرٌ لَنَا صَدِيقَا

نہیں چھوڑا بدر نے ہمارا کوئی دوست

وَلَا لَنَا مِنْ خَلْفِنَا طَرِيقَا

اور نہیں چھوڑی ہمارے پیچھے ہماری کوئی راہ

خطاب بموسی بن حازم عکی و نصرت رسول ہاشمی مکی

خطاب ساتھ موسی بن حازم عکی کے اور نصرت پر رسول ہاشمی مکی کے

دُونَكَهَا مُتْرَعَةً دِهَاقَا

لے تو اوسکو پینے کا سہ بھرا ہوا چھلکتا ہوا

كَأْسًا زُعَاقًا مُزِجَتْ زُعَاقَا

جام زہر کشندہ کہ وہ ملا ہوا ہے شور سے

إِنَّا لَقَوْمٌ مَا نَرَى مَا لَاقَى

ہم وہ قوم ہیں کہ نہیں دیکھا ہمنے اوسکو جو ملا

أَقُدُّ هَامًا وَأَقُطُّ سَاقَا

کہ توڑ ڈالتے ہیں ہم سر اوسکا اور کاٹ ڈالتے ہیں پاؤں

اخبار از غیب بے شائبہ ریب

اخبار غیب کے جو بے شائبہ شک کے ہیں

أَرَى حَرْبًا مُغَيَّبَةً وَسِلْمًا

میں دیکھتا ہوں حرب کو جو پنہاں ہے اور صلح کو

وَعَهْدًا لَيْسَ بِالْعَهْدِ الْوَثِيقِ

اور عہد کو کہ نہیں ہے وہ عہد استوار

تَرَكْتَ نِسَاءَ الْحَيِّ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ

چھوڑا تو نے عورتوں کو واسطے قبیلہ بکر بن وائل کے

وَأَعْتَقْتَ سَبْيًا مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ

اور آزاد کیا تو نے اوس اسیر کو جو اولاد لوی بن غالب سے ہے

وَفَارَقْتَ خَيْرَ النَّاسِ بَعْدَ مُحَمَّدٍ

اور جدا ہوا اوس سے جو بہتر ہیں آدمیوں کا بعد محمد کے

لِمَالٍ قَلِيلٍ لَا مَحَالَةَ ذَاهِبِ

واسطے مال قلیل کے کہ ضرور وہ تلف ہونے والا ہے

اظہار فراست از حدس و کیاست

اظہار فراست کا جو زیرکی اور دانشمندی سے ہے

اَرٰی اَمرًا تنقض عُرٰوتاہُ ... وحبلًا لیس بالحبل الوثیق

مین دیکھتا ہون اوس امر کو کہ ٹوٹ گئے اوسکے دونون ... اور اوس ریسمان کو کہ نہین ہے وہ ریسمان استوار

تعبیر معاویہ رض برای مسجدی کہ در دمشق ساختہ و قبہ آنرا بغایت رفعت افراختہ

تعبیر معاویہ کی اوس مسجد کے لیے جسکو دمشق مین بنایا اور قبہ اوسکا نہایت بلند کیا

سَمِعتُکَ تَبنی مسجدًا من جِبایةٍ ... وانتَ بحمدِ اللہِ غیرُ موفّقٍ

مین نے سنا تجھکو کہ تو بناتا ہے ایک مسجد خراج سے ... اور تو بحمد اللہ توفیق نا یافتہ ہے

کمُطعِمةِ الرُّمّانِ مِمّا زَنَت بہٖ ... جرت مثلًا للخائنِ المُتَصَدِّقِ

جسطرح انار کھلانے والی عورت کی جسنے زنا کیا ... ضرب المثل ہے واسطے خیانت کنندہ کے جو تصدق کرتا ہے

فقالَ لہا اَہلُ البَصیرةِ والتُّقٰی ... لکِ الوَیلُ لا تَزنی ولا تَتَصَدَّقی

پس کہا اوس عورت سے اہل بصیرت و دانش نے ... تیرے لیے ہلاکی ہو تو نہ زنا کر اور نہ تصدق کر

بیان عجز عقول خلائق از ادراک حقیقت خالق

بیان عاجزی عقول خلائق کا دریافت کرنے حقیقت حق تعالی سے

العجزُ عن دَرکِ الادراکِ ادراکٌ ... والبحثُ عن سِرِّ ذاتِ السِّرِّ اِشراکٌ

عاجز ہونا دریافت کے دریافت سے نہایت دریافت ہے ... اور تفحص راز ذات پروردگار سے شرک ہے

وفی سرائرِ ہِمّاتِ الوری ہِمَمٌ ... عن ذکرہٖ عَجَزَت جِنٌّ و اَملاکُ

اور ان بارہای نہانی خلق کی ہمتوں مین ہمتین ہین ... خداوندان خرد سو کہ عاجز ہین جن اور فرشتے

یَہدی الیہِ الذی منہُ الیہِ ہُدًی ... مُستَدرَکًا وولیُّ اللہِ مِدراکٌ

ہدایت کرتا ہے اوسکی طرف وہ خدا جس سے اوسکی طرف ہدایت ... حاصل ہوئی ہے اور حالانکہ ولی خدا اوس امر کا پانے والا ہے

توحید ذاتی کہ اشرف مطالب اولیا و ارفع مراتب اصفیاست

توحید ذاتی جو اولیا کا بزرگ تر مطالب اور اصفیا کا بلند تر مراتب ہے

لَا شَیْءَ اِلَّا اللّٰهُ فَارْفَعْ هَمَّكَا — یَكْفِیكَ رَبُّ النَّاسِ مَا اَهَمَّكَا

نہین ہم کوئی شی سوا اللہ کے پس بلند کر اپنی ہمت — کہ کافی ہوگا تجکو پروردگار آدمیونکا اس امر مین جو تجھے غمزدہ کرین

اشارت بجزای اعمال واقوال در جمیع اوقات واحوال

اشارہ طرف جزای اعمال اور اقوال کے جملہ اوقات اور احوال مین

اَیُّهَا الْكَاتِبُ مَا تَكْتُبُ مَكْتُوبٌ عَلَیْكَ — فَاجْعَلِ الْمَكْتُوبَ خَیْرًا فَهُوَ مَرْدُودٌ اِلَیْكَ

اے لکھنے والے جو کچھ تو لکھتا ہے پس وہ نوشتہ ہے تیرے اوپر — پس کر تو اوس نوشتہ کو خیر کہ وہ تیری طرف پھریگا

نہی مردم برگشتہ روزگار از اضطراب منتہی باضطرار

منع کرنا آدمیون برگشتہ روزگار کا بیقراری کرنے سے نہایت بیتابی کے ساتھ

مَنْ لَمْ یَكُنْ جَدُّهُ مُسَاعِدَهُ — فَحَتْفُهُ اَنْ یُجِدَّ فِی الْحَرَكَهْ

جو کوئی کہ نہو بخت اوسکا سازگار اوسکو — پس موت ہے اوسکی کوشش کرنا حرکت اندر

فَقُلْ لِمَنْ كَانَ حَالُهُ مُوَلِّیَهْ — لَا تَعْرِضَنَّ بِالْحَرَاكِ لِلْهَلَكَهْ

پس کہدے تو اوس شخص سے جسکا حال روگردان ہو — کہ توجہ نہ کر بسوی حرکت واسطے ہلاکت کے

تضرع ومناجات باخالق اکبر در وقت قتال مرحب بن مروان بخیبر

زاری و نیاز گوئی کرنا بدرگاہ خالق اکبر وقت قتل مرحب پسر مروان کے جنگ خیبر مین

اِلَیْكَ رَبِّیْ لَا اِلٰی سِوَاكَا — اَقْبَلْتُ عَمْدًا اَبْتَغِیْ رِضَاكَا

تیری ہی طرف اے پروردگار نہ طرف تیرے غیر کے — رخ کیا ہے مین نے بقصد قلب چاہتا ہون مین تیری رضا

اَسْئَلُكَ الْیَوْمَ بِمَا دَعَاكَا — اَیُّوبُ اِذْ حَلَّ بِهٖ بَلَاكَا

آج مین تجھسے سوال کرتا ہون ساتھ اوس امر کے جسکی — ایوب نے جبکہ نازل ہوئی تھی اوپر تیری بلا

اِنْ یَكُ مِنِّیْ قَدْ دَنٰی قَضَاكَا — رَبِّ فَبَارِكْ لِیْ مِنْ لِقَاكَا

اگر یون ہے کہ قریب ہوئی ہے مجھسے قضا و قدر تیری — تو اے پروردگار میرے برکت دے میرے لیے اپنی ملاقات سے

مدح عساکر ظفر ماثر

مدح لشکر ظفر پیکر کی

قومی اذا اشتبک القنا ۔ جعلوا الصدور لها مسالک

میری قوم وہ ہے کہ جب ہم مختلط ہوتے نیزے ۔ تو کر دیا اونھون نے اپنے سینوں کو اوسکے گذرنے کی راہگذر

اللابسون دروعهم ۔ فوق القلوب لاجل ذلک

وہ سب پہنے ہوئے ہیں اپنی زرہیں ۔ اوپر اپنے دلوں کے اسکے واسطے

باز داشتن نفس از حرص و ہوا و ارشاد بمقام قناعت و رضا

بازرکھنا نفس کا حرص و ہوا سے اور رہنمائی بمقام قناعت و رضا

هب الدنيا تواتیک ۔ الیس الموت یاتیک

فرض کر کہ دنیا تجھے سازگار ہے ۔ تو کیا نہیں ہے کہ موت تیرے پاس آئیگی

وما تصنع بالدنیا ۔ وظل المیل یکفیک

اور کیا کرے گا تو ساتھ دنیا کے ۔ اور حالانکہ سایہ میل نشان راہ کا تیری کو کافی ہے

تنبیہ نفس خویش بر سیدن اجل و قطع سلسلہ رجا و رشتہ امل

تنبیہ اپنے نفس کی پہنچنے مرگ سے اور قطع کرنے سلسلہ رجا و سر رشتہ امید کی

اشدد حیازیمک للموت فان الموت لاقیکا ۔ ولا تجزع من الموت اذا حل بوادیکا

سخت کر اپنے سینہ کو واسطے موت کے تحقیق کہ موت تجھسے ملاقات کرنیوالی ہے ۔ اور بیقراری نہ کر موت سے جب وہ تیرے نواحی میں آئے

فان الدرع والبیضة یوم الروع یکفیکا ۔ کما اضحکک الدهر کذاک الدهر یبکیکا

تحقیق کہ زرہ و خود روز خوف کے کفایت کریگا تجھکو ۔ جیسا ہنسایا ہو زمانے نے تجکو اسی طرح زمانہ رلائیگا تجکو

فقد عرفت اقواما وان کانوا صعالیکا ۔ مساریع الی النجدة للغی متاریکا

میں پہچانتا ہوں ان قوموں کو اگرچہ وہ درویش ہیں ۔ وہ شتابی کرنیوالے ہیں طرف شجاعت کے اور ترک کرنیوالے

مشاہدہ دنیا در عالم مثال بصورت زن صاحب جمال

مشاہدہ دنیا کا عالم مثال میں بصورت زن صاحب جمال کے

لقد خاب من غرته دنیا دنیة ۔ وما هی ان غرت قرونا بطائل

تحقیق کہ نقصان اوٹھایا اوس شخص نے جسکو دنیا دنی نے ۔ اور کیا ہے وہ اگر فریب کرے اہل زمانہ کو ساتھ فائدے کے

أَتَتْنَا عَلَىٰ زِيِّ الْعَزِيزِ بُثَيْنَةٌ
آئی ہمارے پاس بلباس خوشنما زن دنیا

وَزِينَتُهَا فِي مِثْلِ تِلْكَ الشَّمَائِلِ
کہ زینت اوسکی مثل ان عادتون کے ہے

فَقُلْتُ لَهَا غُرِّي سِوَايَ فَإِنَّنِي
تب مین نے اوس سے کہا کہ تو فریب میری سوا کو کہ ہر آئنہ مین

عَزُوفٌ عَنِ الدُّنْيَا وَلَسْتُ بِجَاهِلِ
مرد کنارہ کش ہون دنیا سے اور جاہل نہین ہون

وَمَا أَنَا وَالدُّنْيَا فَإِنَّ مُحَمَّدًا
اور کیا ہون مین اور دنیا کہ بتحقیق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رَهِينٌ بِفَقْرٍ بَيْنَ تِلْكَ الْجَنَادِلِ
گرویدہ تھی ساتھ فقر کے درمیان اس سنگستان کے

وَهَبْنَا أَتَتْنَا بِالْكُنُوزِ وَدُرِّهَا
اور فرض کیا ہمنے کہ وہ لائی ہمارے پاس خزانے اور جواہر اپنے

وَأَمْوَالِ قَارُونٍ وَمُلْكِ الْقَبَائِلِ
اور تمام مال قارون کا اور بادشاہت قومون کی

أَلَيْسَ جَمِيعًا لِلْفَنَاءِ مَصِيرُهَا
تو کیا نہین ہے ان سب کی بازگشت طرف فنا کے

وَيُطْلَبُ مِنْ خُزَّانِهَا بِالطَّوَائِلِ
اور حالانکہ طلب کیا جاتا ہے اوسکے خزینہ دارون سے فائدہ

فَغُرِّي سِوَائِي إِنَّنِي غَيْرُ رَاغِبٍ
پس اے دنیا فریب دے اوسکو جو میرے سوا ہے کہ ہر آئنہ مین غیر رغبت

لِمَا فِيكِ مِنْ عِزٍّ وَمُلْكٍ وَنَائِلِ
اوس شے سے جو تجھمین ہے عزت و بادشاہت و عطا سے

وَقَدْ قَنِعَتْ نَفْسِي بِمَا قَدْ رُزِقْتُهُ
بتحقیق کہ میرے نفس نے قناعت کی ساتھ اوسقدر کے مین رزق دیا گیا

فَشَأْنُكِ يَا دُنْيَا وَأَهْلُ الْغَوَائِلِ
پس حال تیرا اے دنیا اور حال اہل شخیو کا یکسان ہے

فَإِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ يَوْمَ لِقَائِهِ
اور مین خوف کرتا ہون خدا سے روز ملاقات اوسکے

وَأَخْشَىٰ عِقَابًا دَائِمًا غَيْرَ زَائِلِ
اور ڈرتا ہون مین عتاب کو جو ہمیشہ غیر زائل ہے

اشارت باسرار ارباب طریقت وتشبیہ دنیا بچیزہا بے حقیقت

اشارہ طرف رازہای صاحبان راہ حق کے اور تشبیہ دنیا کی ساتھ چیزون بے حقیقت کے

إِنَّمَا الدُّنْيَا كَظِلٍّ زَائِلٍ
نہین ہے دنیا مگر مانند سایے زائل ہونیوالے کے

أَوْ كَضَيْفٍ بَاتَ لَيْلًا فَارْتَحَلْ
یا مانند اوس مہمان کے جو ایک رات رہا پھر چلا گیا

أَوْ كَنَوْمٍ قَدْ يَرَاهُ نَائِمٌ
یا مانند اوس خواب کے جسکو سونیوالا دیکھتا ہے

أَوْ كَبَرْقٍ لَاحَ فِي أُفُقِ الْأَمَلْ
یا مانند اوس برق کے جو چمکی ہو بلندی امید مین

بیدار ساختن نفس غدار از خواب غفلت و پندار

بیدار کرنا نفس غدار کا خواب غفلت و پندار سے

یَا مَنْ بِدُنْیَاہُ اشْتَغَلْ — قَدْ غَرَّہٗ طُوْلُ الْاَمَلْ

اے وہ شخص جو ساتھ اپنی دنیا کے مشتغل ہے — کہ ہر آئنہ فریب دیا ہے اوسکو امید دراز نے

اَلْمَوْتُ یَاْتِیْ بَغْتَۃً — وَالْقَبْرُ صُنْدُوْقُ الْعَمَلْ

موت آتی ہے یکایک — اور قبر صندوق ہے اوسی امید دراز کا

وَلَمْ تَزَلْ فِیْ غَفْلَۃٍ — حَتّٰی دَنَا مِنْکَ الْاَجَلْ

اور ہمیشہ تو غفلت مین ہے — یہانتک کہ قریب ہوئی تجھسے موت

منع از طلب مال شقاوت مآل

منع طلب مال سے جسکا انجام شقاوت ہے

ھَبِ الدُّنْیَا تُسَاقُ اِلَیْکَ عَفْوًا — اَلَیْسَ مَصِیْرُ ذٰلِکَ اِلَی الزَّوَالِ

فرض کر دنیا سے کہ وہ ہانکی جاتی ہے تیری طرف ساتھ زیادتی کے — تو کیا نہین ہے اسکی بازگشت طرف زوال کے

وَمَا تَرْجُوْ لِشَیْءٍ لَیْسَ یَبْقٰی — وَشِیْکًا قَدْ تُغَیِّرُہُ اللَّیَالِیْ

اور کیا امید رکھتا ہے تو ایسی شی کی کہ وہ نہین باقی ہے — درحالیکہ وہ شتابی کرنیوالی ہے کہ ہر آئنہ متغیر کیا ہے اوسکو

سَاَقْنَعُ مَا بَقِیْتُ بِقُوْتِ یَوْمٍ — وَلَا اَبْغِیْ مُکَاثَرَۃً بِمَالِ

قریب ہے کہ مین قناعت کرون اوس مقدار کو جو باقی ہو روزی — اور نہین طلبگار ہون مین مال کے بیشتر کا

ترجیح آخرت بر دنیا با یمن اشارات و تقبیح حرص و بخل با حسن عبارات

ترجیح آخرت کی درمیان اشارات کے اور برا جاننا حرص و بخل کو ساتھ نیکوترین اشارات کے

فَاِنْ تَکُنِ الدُّنْیَا تُعَدُّ نَفِیْسَۃً — فَدَارُ ثَوَابِ اللّٰہِ اَعْلٰی وَاَنْبَلُ

اگر تو دنیا کو نفیس شمار کرتا ہے — پس مقام ثواب خدا کا بہت برتر اور افضل ہے

وَاِنْ تَکُنِ الْاَرْزَاقُ قِسْمًا مُقَدَّرًا — فَقِلَّۃُ حِرْصِ الْمَرْءِ فِی الْکَسْبِ اَجْمَلُ

اور اگر ہو روزی تقسیم کی ہوئی اور مقدر کی ہوئی — پس کمی حرص کی حاصل کرنے مین روزی کے بہتر ہے

وَإِنْ تَكُنِ الْأَبْدَانُ لِلْمَوْتِ أُنْشِئَتْ
اور اگر ہین بدن واسطے موت کے پیدا کیے گئے
فَقَتْلُ امْرِءٍ بِالسَّيْفِ فِي اللهِ أَفْضَلُ
پس قتل ہونا مرد کا تلوار سے راہ خدا مین افضل ہے

وَإِنْ تَكُنِ الْأَمْوَالُ لِلتَّرْكِ جَمْعُهَا
اور اگر ہین سارے مال چھوڑنے کے لیے
فَمَا حَالُ مَتْرُوكٍ بِهِ الْمَرْءُ يَبْخَلُ
پس کیا حال ہے اوس مال متروک کا کہ اوسکے لیے آدمی بخل کرتا ہے

اظہار ہمت علیا و تجرد از دنیا

اظہار ہمت بلند اور دنیا سے جدا ہونے کا

دُنْيَا تُخَادِعُنِي كَأَنِّي لَسْتُ أَعْرِفُ حَالَهَا
دنیا مجھے فریب مین لاتی ہے گویا کہ مین اوسکا حال نہین جانتا
حَظَرَ الْمَلِيكُ حَرَامَهَا وَأَنَا اجْتَنَبْتُ حَلَالَهَا
باز رکھا ہے صاحب ملک نے اوسکے حرام کو اور مین دور رہا ہون اوسکے

مَدَّتْ إِلَيَّ يَمِينَهَا فَرَدَدْتُهَا وَشِمَالَهَا
پھیلایا دنیا نے اپنا دست راست و چپ میری طرف اپس کیا مین نے اوسکو
وَرَأَيْتُهَا مُحْتَاجَةً فَوَهَبْتُ جُمْلَتَهَا لَهَا
اور مین نے اوسکو محتاج دیکھا تو تمام اوسکا اوسکو بخشا

بیان اشتغال مردم بکارہای بیحاصل و ضایع شدن عمر باندیشہای باطل

بیان اشتغال مردم کا کارہاے بیحاصل مین اور رائگان ہونا عمر کا اوسکے اندیشہ باطل مین

إِذَا عَاشَ امْرُؤٌ سِتِّينَ حَوْلًا
اگر زندہ رہا آدمی ساٹھ برس
فَنِصْفُ الْعُمْرِ تَمْحَقُهُ اللَّيَالِي
پس اوسکے نصف کو گھٹا دیا راتون نے

وَنِصْفُ النِّصْفِ يَمْضِي لَيْسَ يَدْرِي
اور ربع عمر گذرتی ہے اسطرح کہ وہ نہین جانتا ہے
بِغَفْلَتِهِ يَمِينًا عَنْ شِمَالِ
اپنی غفلت مین دست راست ابنے دست چپ کو

وَثُلْثُ النِّصْفِ آمَالٌ وَحِرْصٌ
اور ثلث نصف مین امیدین ہین اور حرص
وَشُغْلٌ بِالْمَكَاسِبِ وَالْعِيَالِ
اور شغل ہے ساتھ پیشے کے اور ساتھ عیال کے

وَبَاقِي الْعُمْرِ أَسْقَامٌ وَشَيْبٌ
اور باقی عمر مین امراض ہین اور پیری
وَهَمٌّ بِارْتِحَالٍ وَانْتِقَالِ
اور غم ہے ساتھ رحلت اور انتقال کے

فَحُبُّ الْمَرْءِ طُولَ الْعُمْرِ جَهْلٌ
پس خواہش آدمی کی درازی عمر کی نادانی ہے
وَقِسْمَتُهُ عَلَى هٰذَا الْمِثَالِ
اور تقسیم اوسکی عمر کی اسی مثال پر ہے

بیان فنای زمان زوال جہان

بیان فنا ے زمانہ اور زوال جہان کا

مضی الدہر والایام والذنب حاصل
گزرا زمانہ اور گزرگئے ایام اور گناہ اوسکا حاصل ہی

وانت بما تہواہ من الحق غافل
اور تو غافل ہی ساتھ اوس چیز کے جسکی تو خواہش کرتا ہی

سرورک فی الدنیا غرور وحسرۃ
سرور تیرا دنیا مین فریفتگی ہی اور حسرت

وعیشک فی الدنیا محال وباطل
اور زندگی تیری دنیا مین محال اور باطل ہی

تزود من الدنیا فانک راحل
توشہ لی دنیا سے کہ ہر آئنہ تو کوچ کرنے والا ہی

وبادر فان الموت لاشک نازل
اور شتاب روی کر کہ موت بیشک آنیوالی ہی

الا انما الدنیا کمنزل راکب
آگاہ ہو کہ نہین ہی دنیا مگر بقدر منزل سوار کے

اناخ عشیا وہو فی الصبح راحل
کہ اوسنے شتر بٹھایا شام کو اور وہ صبح کوچ کرنیوالا ہی

ارشاد نفس بصفات فاخرہ وتنبیہ بمرگ روز آخر

ہدایت نفس کو ساتھ صفات فاخرہ اور تنبیہ ساتھ مرگ کی روز آخر مین

لا تجزعن من الہزال فربما
بیقراری نہ کر لاغری سے پس اکثر

ذبح السمین وعوفی المہزول
ذبح کیا جاتا ہی فربہ اور چھوڑا جاتا ہی لاغر

واجعل فوادک للتواضع منزلا
اور کر اپنے قلب کو واسطے تواضع کے منزل

ان التواضع بالشریف جمیل
کہ تحقیق تواضع ساتھ مرد شریف کے خوبی ہی

واذا ولیت امور قوم لیلۃ
اور جب تو متولی ہوا امور قوم کا ایک رات بھی

فاعلم بانک عنہم مسئول
پس آگاہ ہو کہ تحقیق تو اوس قوم سے سوال کیا جاویگا

واذا حملت الی القبور جنازۃ
اور جب تو اوٹھاوے طرف قبر کے کسی جنازے کو

فاعلم بانک بعدہا محمول
تو جان تو کہ تحقیق بعد اسکے تو بھی اوٹھایا جاویگا

یا صاحب القبر المنقش سطحہ
ای صاحب قبر سطح منقش کے یعنی ای قبر پرست

ولعلہ من تحتہ مغلول
اور شاید کہ نیچے اوسکے وہ دست و گردن بستہ ہی

مَا یَنفَعُہٗ اَن یَّکُونَ مُنقَشًا

نہین نفع کرتا اوسکو منقش ہونا قبر کا

وَ عَلَیہٖ مِن حَلَقِ العَذَابِ کُبُولٌ

اور حالانکہ اوسپر خونہای عذاب اور زنجیروںنکو بند گران ہے

لَا تَغتَرِر بِنَعِیمِہِم وَ بِمُلکِہِم

اور فریفتہ اور فریب خوردہ نہو ساتھ نعمت و بادشاہت اونکے

اَلمُلکُ یُفنٰی وَ النَّعِیمُ یَزُولُ

کہ بادشاہت کو فنا ہے اور نعمت کو زوال

خطاب بجابر بن عبد اللہ انصاری و ارشاد بکرم و شکر بار

خطاب جابر بن عبد اللہ انصاری کو اور ہدایت کرم اور شکر باری کی

مَا اَحسَنَ الدُّنیَا وَ اِقبَالَہَا

کیا خوب ہے دنیا اور اقبال دنیا

اِذَا اَطَاعَ اللہَ مَن نَالَہَا

جبکہ اطاعت خدا کرے وہ شخص جو دنیا کو پاوے

مَن لَّم یُوَاسِ النَّاسَ مِن فَضلِہٖ

جو شخص غمخواری نہین کرتا آدمیونکی اپنے فضل سے

عَرَّضَ لِلاِدبَارِ اِقبَالَہَا

وہ پیش کرتا ہے ادبار کو ساتھ اقبال دنیا کے

فَاحذَر زَوَالَ الفَضلِ یَا جَابِرُ

پرہیز کر زوال فضل مال سے امی جابر

وَ اَعطِ مِن دُنیَاکَ مَن سَالَہَا

دے اپنے مال دنیا سے اوس شخص کو جو اوسکا سوال کرے

فَاِنَّ ذَا العَرشِ جَزِیلُ العَطَا

اسلیے کہ خدای ذو العرش کثیر العطا ہے

یُضعِفُ بِالحَبَّۃِ اَمثَالَہَا

زیادہ کرکے دیتا ہے عوض ایک دانے کے مثل اوسکی

وَ کَم رَاَینَا مِن ذَوِی ثَروَۃٍ

اور اکثر ہمنے دیکھا ہے کہ اہل ثروت کو

لَم یَقبَلُوا بِالشُّکرِ اِقبَالَہَا

کہ توجہ نہ کی اونھون نے بشکر جب تونگری آئی اونکی طرف

تَاہُوا عَلَی الدُّنیَا بِاَموَالِہِم

تکبر کیا اونھون نے دنیا پر بسبب اپنے مال کے

وَ قَیَّدُوا بِالبُخلِ اَقفَالَہَا

اور بند کیا ساتھ بخل کے اوس مال کو قفلون مین

لَو شَکَرُوا النِّعمَۃَ جَازَاہُم

اگر وہ شکر نعمت کرتے تو بدلہ دیتا اونکو

مَقَالَۃَ الشُّکرِ الَّذِی قَالَہَا

بقول اوس شکر کا جو اونھون نے کہا یعنی کیا

لَئِن شَکَرتُم لَاَزِیدَنَّکُم

ہر آئینہ اگر شکر کروگے تم تو ضرور زیادہ دینگے ہم تمکو

لٰکِنَّمَا کُفرُہُم غَالَہَا

ولیکن اونکے کفر نے اونکو ہلاک کیا

حکایۃ سلاطین گذشتہ کہ از ایشان اثر نماندہ و روزگار غدار آیۂ فنا بر ایشان خواندہ

حکایت سلاطین گذشتہ کی کہ اونسے کچھ نشان نہ رہا اور زمانۂ غدار نے آیت فنا انپر پڑھی

باتوا على قلل الاجبال تحرسهم ... غلب الرجال فما ينفعهم القلل

رات کاٹتے تھے وہ سر کوہستان میں اور نگہبانی کرتے تھے اونکی ... مردان غالب مگر نفع نہ کیا اونکو سر کوہ نے

واستنزلوا بعد عز عن معاقلهم ... الى مقابرهم يا بئس ما نزلوا

نیچے اتارے گئے وہ بعد غلبے کے اپنی جائے پناہ سے ... طرف اپنی قبروں کے کیا بری ہے وہ جگہ جہاں وہ نازل ہوئے

ناداهم صارخ من بعد ما دفنوا ... اين الاسرة والتيجان والحلل

ندا دی اونکو ندا دینے والے نے بعد اونکے دفن کے ... کہ کہاں ہیں وہ تخت و تاج اور پوشاک شاہی

اين الوجوه التي كانت محجبة ... من دونها تضرب الاستار والكلل

کہاں ہیں وہ چہرے جو پردہ جلالت میں رہتے تھے ... اور سامنے پردے ڈالے جاتے تھے اور قناتیں

فافصح القبر عنهم حين سائله ... تلك الوجوه عليها الدود تنتقل

پس آشکار کیا قبر نے احوال اہل قبور سے جسوقت سائل ... یہ چہرے ہیں جن پر کیڑے رینگتے ہیں

قد طالما اكلوا فيها وهم شربوا ... فاصبحوا بعد طول الاكل قد اكلوا

بتحقیق طول ہوا زمانہ اوس چیز کا جو کھایا اونھون نے دنیا ... پس ہوگئے وہ بعد دراز مدت خورش کے کہ خود کھائے گئے

وطالما كنزوا الاموال وادخروا ... فخلفوها على الاعداء وارتحلوا

اور مدت دراز حاصل کیا مال اور جمع کیا ... پس چھوڑ گئے اوسکو دشمنوں کے لیے اور چلے گئے

وطالما شيدوا دورا لتحصنهم ... ففارقوا الدور والاهلين وانتقلوا

اور اکثر استوار کیا اونھون نے خانہای بلند تاکہ وہ اونکو پناہ ... پس مفارقت کی اونھون نے اون مکانوں سے اور [illegible]

اضحت مساكنهم وحشا معطلة ... وساكنوها الى الاجداث قد رحلوا

اور ہوگئے ویران مکانات اونکے درحالیکہ وہ پروحشت ... اور رہنے والے اون مساکن میں قبروں تک ہر آئنہ رحلت کر گئے

سل الخليفة اذ وافت منيته ... اين الجنود واين الخيل والخول

پوچھ صاحب خلافت سے جسوقت پہنچی اوسکی موت ... کہ اب کہاں ہیں فوجیں اور کہاں ہیں اسپان سواری خدم

أين الكنوز التي كانت مفاتحها — تنوء بالعصبة المقوين لو حملوا

کہان ہین وہ خزانے کہ جنکی کنجیان — تھکا دیتی تھین مردم اقویا کو اگر اوٹھاتے تھے

أين العبيد التي أرصدتهم عددا — أين الحديد وأين البيض والأسل

کہان ہین وہ خدام کہ درپیش رکھتا تھا تو با ساز وسامان — کہان ہین وہ خفین اور کہان ہین وہ خود اور نیزے

أين الفوارس والغلمان ما صنعوا — أين الصوارم والخطية الذبل

کہان ہین وہ سوار و غلمان پیادے کیا کیا اونھون نے — کہان ہین شمشیرین اور نیزہای خطی باریک سنان

أين الكفاة ألم يكفوا خليفتهم — لما رأوه صريعا وهو يبتهل

کہان ہین وہ گروہ کفایت کنندگان کیا نہین کفایت کی — جسوقت اونھون نے دیکھا اوسکو زمین پر پڑا ہوا نالہ و زاری

أين الكماة التي ماجوا لما غضبوا — أين الكماة التي تحمى بها الدول

کہان ہین وہ مردان دلاور جو برہمی کرتے تھے جسلیے وہ غضب — کہان ہین وہ حمایت کرنے والے جنسے نگاہداری کیجاتی تھی

أين الرماة ألم تمنع بأسهمهم — لما أتتك سهام الموت تنتصل

کہان ہین وہ تیر انداز کہ نہین روکا اونھون نے اپنے تیرون سے — جب آئے اوسکے پاس تیر ہای موت تیر چلاتے ہوئے

هيهات ما منعوا ضيما ولا دفعوا — عنك المنية إذ وافى بك الأجل

بعید ہے کہ نہین روکا اونھون نے جور وستم کو اور نہ دور کیا — تجسے موت کو جبکہ پونہچی تیرے پاس اجل

ولا الرشى دفعتها عنك لو بذلوا — ولا الرقى نفعت فيها ولا الحيل

اور نہ رشوتون نے دفع کیا تجسے موت کو ہرچند تو نے خرچ کیا — اور نہ افسونون نے فائدہ کیا اوسمین اور نہ چارہ کارون نے

ما ساعدوك ولا واساك أقربهم — بل سلموك لها يا قبح ما فعلوا

اور نہ مددگاری کی تیری نہ سازگاری کی تیرے قریب اقربا نے — بلکہ سپرد کر دیا تجکو واسطے موت کے ساتھ بدترین اس فعل کے

ما بال قبرك لا يأتي به أحد — ولا يطوف به من بينهم رجل

کیا حال ہے تیری قبر کا کہ نہ آویگا ساتھ اوسکے کوئی — اور نہ گرد پھرے گا اوسکے درمیان سے کوئی شخص

ما بال ذكرك منسيا ومطرحا — وكلهم باقتسام المال قد شغلوا

کیا حال ہوگا کہ ذکر تیرا فراموش اور متروک کیا جائیگا — اور وہ سب تقسیم مال مین ہر آئینہ مشتغل ہین

أيا بال قصر لك وحشا لا أنيس به
کیا حال ہوگا تیرے قصر کا کہ وہ پر وحشت ہوگا اور نہیں انیس اوسکی

يغشاك من كنفيه الروع والوهل
ڈھانپ لیگا تجکو اوسکے دونو طرف سے خوف بیحد

لا تنكرن فما دامت على ملك
انکار نہ کر کہ نہیں رہیگی دنیا ساتھ کسی بادشاہ کے

إلا أناخ عليه الموت والوجل
مگر موت اور ہول اوسپر اپنا اونٹ بٹھائیگی یعنی اوسپر نازل

وكيف يرجو دوام العيش متصلا
اور کیونکر وہ امید رکھتا ہے ہمیشگی زندگانی کی کہ وہ برابر ہیگی

وروحه بحبال الموت متصل
اور حالانکہ اوسکی روح متعلق موت سے پیوستہ ہے

وجسمه لبنيات الردى غرض
اور جسم اوسکا واسطے تیروں ہلاکت کے نشانہ ہے

وملكه زائل عنه ومنتقل
اور بادشاہت اوسکی اوس سے زائل اور منتقل ہے

حکایت اشتیاق خویش بفاطمہؓ وشکایت از فراق ومحن متراکمہ

حکایت اپنے اشتیاق کی ساتھ فاطمہ علیہا السلام کے اور شکایت فراق ورنج پے درپے کی

ألا هل إلى طول الحيوة سبيل
آگاہ ہو آیا طرف درازی زندگی کے کوئی راہ ہے

فأنى وهذا الموت ليس يحول
اور یہ کیونکر ہوگا اور حالانکہ یہ موت نہیں ہے کہ پھر جا

وإني وإن أصبحت بالموت موقنا
اور میں اگرچہ یقین ہوں موت کا جو یقینی ہے

فلي أمل من دون ذاك طويل
پس مجکو سوا اسکے امید دراز ہے

وللدهر ألوان تروح وتغتدي
اور واسطے زمانہ کے حال گوناگون ہیں کہ شام صبح کرتا ہے

وإن نفوسا بينهن تسيل
اور ہر آئنہ جانیں خون درمیان اون حالات کے روان ہیں

ومنزل حق لا معرج دونه
اور منزل حق کہ نہیں قیام ہے بغیر اوسکے

لكل امرئ منها إليه سبيل
واسطے ہر شخص کے اوس منزل کی طرف اوسکی راہ ہے

قطعت بأيام التعزز ذكره
میں نے قطع کیا اون روزوں کو جنکا ذکر عزیز ہے

وكل عزيز ما هناك ذليل
اور ہر عزیز نہیں ہے وہاں ذلیل

أرى علل الدنيا علي كثيرة
میں دیکھتا ہوں عوارض دنیا کو کہ مجھپر بہت ہیں

وصاحبها حتى الممات عليل
اور صاحب دنیا کا تا مرگ علیل ہے

وإني لمشتاق إلى من أحبه

اور میں ہر آئینہ مشتاق ہوں اوس شخص کا جسکو میں محبوب رکھتا ہوں

فهل لي إلى من قد هويت سبيل

پس آیا ہے میرے لیے کوئی سبیل طرف اوس شخص کے جسکی طرف میں

وإني وإن شطت بي الدار نازحا

اور میں کہ جدا کیا مجکو میرے گھروں نے از روی دوری کے

وقد مات قبلي بالفراق جميل

اور مر گیا مجھسے پہلے ساتھ جدائی کے وہ صاحب غم ہونیکا

فقد قال في الأمثال في البين قائل

پس کہا ہے دستانوں میں باب جدائی کے کہنے والے نے

أضر به يوم الفراق رحيل

کہ ضرب مثل کرتا ہوں میں روز فراق کو کوچ کرنیوالا

لكل اجتماع من خليلين فرقة

ہر اجتماع کیواسطے درمیان دو حبیب کے افتراق ہے

وكل الذي دون الفراق قليل

اور ہر وہ شی جو سوا فراق کے ہے قلیل ہے

وإن افتقادي فاطما بعد أحمد

اور بتحقیق کہ گم کرنا میرا فاطمہ کو بعد احمد ص کے

دليل على أن لا يدوم خليل

دلیل ہے اس بات پر کہ نہیں ہمیشہ رہتا ہے کوئی محبوب

وكيف هناك العيش من بعد فقدهم

اور کیونکر ہوگی یہاں زندگی تیری بعد گم ہونے اونکے

لعمرك شيء ما إليه سبيل

قسم ہے زندگانی کی کہ یہ مفارقت وہ شی ہے کہ نہیں ہے واسطے اوسکا

سيعرض عن ذكري وتنسى مودتي

قریب ہے کہ روگردانی کیجائیگی میرے ذکر سے اور فراموش کیجائیگی میری محبت

ويظهر بعدي للخليل عديل

اور ظاہر ہو بعد میرے واسطے دوست کے نظیر

وليس خليلي بالملول ولا الذي

اور نہیں ہے محبوب میرا محزون اور نہ وہ شخص

إذا غبت يرضاه سواي بديل

کہ جب میں غائب ہوں تو وہ خوشدل ہو سوای میرے بدل کے

ولكن خليلي من يدوم وصاله

ولیکن محبوب میرا وہ ہے جسکا وصال ہمیشہ رہے

ويحفظ سري قلبه ودخيل

اور محافظت کرے قلب اوسکا میرے راز کی اور میرے امر میں

إذا انقطعت يوما من العيش مدتي

جب قطع ہو میری مدت کسی روز زندگانی سے

فإن بكاء الباكيات قليل

پس بتحقیق کہ رونا رونے والوں کا تھوڑا ہے

يريد الفتى أن لا يموت حبيبه

اور بتحقیق کہ ہر جوان ارادہ رکھتا ہے کہ اوسکا حبیب نہ مرے

وليس إلى ما يبتغيه سبيل

اور نہیں ہے طرف اوس شی کے جسکو وہ طلب کرتا ہے کوئی راہ

وَلَيْسَ جَلِيلًا رُزْءُ مَالٍ وَفَقْدُهُ ... وَلٰكِنَّ رُزْءَ الْاَكْرَمِينَ جَلِيلُ

اور نہین ہی بزرگ امر مصیبت مال اور اوسکا گم ہونا ... ولیکن مصیبت کریمون کی امر بزرگ ہی

لِذٰلِكَ جَنْبِي لَا يُؤَاتِيهِ مَضْجَعٌ ... وَفِي الْقَلْبِ مِنْ حَرِّ الْفِرَاقِ غَلِيلُ

اسلیے پہلو میرا نہین نزدیکی کرتی اوسکی خوابگاہ ... اور قلب مین سوزش فراق سے تشنگی ہی

حکایت آمدن پیری و رفتن جوانی و رضا دادن بضعف و ناتوانی

حکایت (آنا) پیری کا اور جانا جوانی کا اور رضا دینا ساتھ ضعف اور ناتوانی کے

فَاَهْلًا وَسَهْلًا بِالضَّيْفِ نَزَلْ ... وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ اِلْفًا رَحَلْ

ای خوشحال اور خیر مال اوس مہمان کیلیے جو وارد ہوا ہی ... اور سپرد بخدا کرتا ہون مین اوس دوست کو جو گیا

تَوَلَّى الشَّبَابُ كَاَنْ لَمْ يَكُنْ ... وَحَلَّ الْمَشِيبُ كَاَنْ لَمْ يَزَلْ

روگردانی کی جوانی نے گویا کہ نہ تھی ... اور نازل ہوئی پیری گویا کہ وہ ہمیشہ تھی

كَاَنَّ الْمَشِيبَ كَصُبْحٍ بَدَا ... وَاَمَّا الشَّبَابُ كَبَدْرٍ اَفَلْ

گویا کہ پیری مانند صبح کے ظاہر ہوئی ... ولیکن جوانی مثل ماہ کامل کے ہی کہ ناپدید ہوگیا

سَقَى اللّٰهُ ذَاكَ وَهٰذَا مَعًا ... فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ الْبَدَلْ

سیرابی اور آسایش مین رکھی خدا پیری اور جوانی کو باہم ... پس وہ کیا خوب مولی ہی اور کیا خوب بدل ہی

اظہار حزم عاقلان و بیان غفلت جاہلان

اظہار ہوشیاری عاقلونکا اور بیان غفلت جاہلونکا

تَمَثَّلَ ذُو الْعَقْلِ فِي نَفْسِهِ ... مَصَائِبَهُ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَا

تصور کرلیا ہی صاحب عقل نے اپنے ذہن مین ... اپنے مصائب کو قبل اوسکے آنے کے

فَاِنْ نَزَلَتْ بَغْتَةً لَمْ يُرَعْ ... لِمَا كَانَ فِي نَفْسِهِ مَثَّلَا

پس اگر وہ مصیبت آئی یکایک نہین خوف اوسکا ... اسلیے کہ تھی وہ اوسکے نفس مین امر خیالی

رَاَى الْاَمْرَ يُفْضِي اِلٰى آخِرٍ ... فَصَيَّرَ آخِرَهُ اَوَّلَا

دیکھا اوسنے اوس امر کو جو پہونچتا ہی آخر تک ... پس ہوگیا آخر اوس کا اول

وذو الجهل يأمن ايامه
اور صاحب جہل امن مین سمجھا ہی ایام کو

وينسى مصارع من قد خلا
اور بھولا ہی گرادن افتادگان کو جو گزر گئے

فان بدهته صروف الزمان
پس اگر ناگاہ آگیا انقلاب زمانے کا

ببعض مصائبه اعولا
ساتھ بعض اوسکے مصائب کے تو وہ چلاتا ہی

ولو قدم الحزم في نفسه
اور اگر مقدم ہوتی ہی ہوشیاری اوسکی ذہن مین

لعلّمه الصبر عند البلا
تو اوسکو آگاہ کیا ہی صبر نے وقت بلا سی

منع از بخل و وعدہ کاذب و ترغیب بعلم و عقل صائب

مانعت بخل اور وعدہ جھوٹ کی اور ترغیب ساتھ علم و عقل صائب کے

اذا اجتمع الآفات فالبخل شرها
جب مجتمع ہون آفات تو بخل اوسکا شر ہے

وشرّ من البخل المواعيد والمطل
اور شر ہی بخل وعدہ ہای دیر دفا سے

ولا خير في وعد اذا كان كاذبا
اور نہین خیر ہی وعدہ مین جبکہ وہ دروغ ہو

ولا خير في قول اذا لم يكن فعل
اور نہین خیر ہے قول مین جبکہ نہو فعل

اذا كنت ذا علم ولم تك عاقلا
جبکہ تو صاحب علم ہو اور نہو تو عاقل

فانت كذي نعل وليس له رجل
پس تو مانند اوس صاحب پاپوش کی ہی کہ نہین پیر

وان كنت ذا عقل ولم تك عالما
اور جبکہ ہی تو صاحب عقل اور نہین ہی عالم

فانت كذي رجل وليس له نعل
پس تو مانند صاحب پانون کی ہی اور نہین ہی اوسکی جوتی

الا انما الانسان غمد لعقله
آگاہ ہو کہ انسان نہین ہی مگر غلاف اپنی عقل کا

ولا خير في غمد اذا لم يكن نصل
اور نہین خوبی ہی اوس غلاف مین جسکے بیچ تیغ نہو

بیان توقف دانش بر مشقت و محنت و ترغیب تحصیل علم و فطنت

بیان موقوف ہونے دانشمندی کا اوپر مشقت اور محنت کے اور رغبت دلانا ساتھ تحصیل علم اور فطانت کی

لو كان هذا العلم يحصل بالمنى
اگر ہوتا یہ علم کہ حاصل ہوتا آرزو کرنے سے

ما كان يبقى في البرية جاهل
نہ رہتا باقی دنیا مین کوئی جاہل

اجهد ولا تکسل ولا تک غافلا
کوشش کر اور کاہلی نہ کر اور غافل نہ ہو

فندامة العقبى لمن یتکاسل
کہ ندامت ہے آخرت مین اوسکی لیے جو کاہلی کرتا ہے

رضا بقضا در قسمت و مفاخرت بعلم و حکمت

رضا بقضای الٰہی تقسیم رزق وغیرہ مین اور فخر کرنا ساتھ علم و حکمت کے

رضینا قسمة الجبار فینا
ہم راضی ہین تقسیم کرنے خدا پر درمیان ہمارے

لنا علم وللاعداء مال
کہ ہمارے لیے علم ہے اور دشمنون اور جاہلون کے لیے مال

فان المال یفنى عن قریب
کیونکہ مال کے لیے فنا ہے اور زوال بہت جلد

وان العلم باق لا یزال
اور تحقیق کہ علم باقی ہے نہین زائل ہونے والا

ترغیب تحصیل معارف اخروی وتنفیر از جمع اسباب دنیوی

ترغیب واسطے تحصیل مراتب اخروی کے اور نفرت دلانا سارے اسباب دنیاوی سے

ان الغنی هو الغنی بقلبه
تحقیق کہ بے نیاز وہی ہے جو بے نیاز ہو دل سے

لیس الغنی هو الغنی بماله
اور نہین ہے بے نیاز وہ جو بے نیاز ہو بسبب مال کے

وکذا الکریم هو الکریم بخلقه
اور اسیطرح کریم وہ ہے جو کریم ہو اپنے اخلاق مین

لیس الکریم بقومه وباله
اور نہین کریم ہے وہ جو ساتھ اپنی قوم اور آل کے

وکذا الفقیه هو الفقیه بحاله
اور اسیطرح فقیہ دانشمند ہے وہ جو فقیہ ہو بحال خود

لیس الفقیه بنطقه ومقاله
نہین ہے فقیہ وہ جو بسبب گفتار اور گویائی کے ہو

نہی از گفتن بسیار وامر بنهفتن اسرار

منع بسیار گوئی سے اور امر ساتھ پوشیدہ رکھنے راز کے

فلا تکثرن القول فی غیر وقته
بسیار گوئی نہ کر غیر وقت مین گویائی کے

وادمن على الصمت المزین للعقل
اور مداومت رکھ اوپر خاموشی کے جو زینت دینے والی

یموت الفتى من عثرة بلسانه
مرجاتا ہے جوان لغزش زبان سے

ولیس یموت المرء من عثرة الرجل
اور نہین مرتا ہے آدمی لغزش قدم سے

فلا تك مِبناناً لقولك مُعشياً
پس نہو تو پریشان اپنے قول کا فاش کرنیوالا
فتستجلب البغضاء مزلة النعل
پس کھینچیگا تو دشمنونکو زیادہ لغزش پاپوش کر

منع جمعی کہ عیب مردم جویند و سخن بد در شان مردم گویند
منع کرنا اوس جماعت کو جو عیب آدمیون کے تلاش کرتے ہین اور سخن بد لوگونکے حق مین کہتے ہین

وفي الخلق احياناً لعمرك مرارة
اور قسم ہے زندگانی کی کہ خلق مین اکثر اوقات تلخی ہے
وثقل على غض الرجال ثقيل
اور گرانی ہے اور پر آدمیونکے کہ وہ گران بار ہے

ولم ار انساناً يرى عيب نفسه
اور نہین دیکھا مین نے کسی آدمی کو کہ وہ دیکھتا ہو عیب اپنے
وان كان لا يخفى عليه جميل
اور اگرچہ مخفی ہو اوسپر خوبی

ومن ذا الذي ينجو من الناس سالماً
اور کون ہے ایسا جو نجات پاوے آدمی سے ازروی سلامتی کے
والناس قال بالظنون وقيل
کیونکہ آدمی کیلیے بہت قال و قیل ہے ساتھ گمان کے

احبك قوم حين صرت الى الغنى
بزرگ سمجھیگی تجھکو قوم جسوقت ہو گیا تو بے پروا
وكل غني في العيون جليل
اور ہر ایک کی بے پروا اور بے نیاز آنکھون مین بزرگ ہے

وليس الغنى الا غنى زين الفتى
اور نہین ہے بے نیازی مگر بے نیازی زینت ہے جوان کی
عشية يقري او غداة ينيل
کہ وہ رات کو مہمانی کرتا ہے اور صبح کو بخشش کرتا ہے

ولم يفتقر يوماً وان كان معدماً
اور نہین وہ محتاج ہوتا کسی روز اگرچہ وہ درویش ہو
غني ولم يستغن قط بخيل
کہ وہ غنی اور سخی ہے اور بے نیاز کبھی نہین ہوتا بخیل

ارشاد بعلو ہمت و تجمل و ہدایت بشکیبائی و تحمل

ارشاد واسطے برتری ہمت اور خوبی کے اور ہدایت ساتھ صبر و تحمل کے

صن النفس واحملها على ما يزينها
نگاہ رکھ اپنے نفس کو اور برانگیختہ کر اوسکو اوس چیز پر
تعش سالماً والقول فيك جميل
تو زندگانی کر ازروی سلامتی کے اور سخن مردم تیرے حق مین

ولا ترين الناس الا تجملاً
اور نہ دیکھ آدمیونکو مگر ازروی خوبیون کے
نبا بك دهر او جفاك خليل
اگر موافقت نکرے تجھسے زمانہ یا جفا کرے دوست

وان ضاق رزق الیوم فاصبر الی غد ۔ عسی نکبات الدهر عنک تزول

اگر تنگ ہو روزی آجکے روز کی تو صبر کر فردا صبح تک ۔ شاید کہ رنج رسانی زمانے کی تجھسے دور ہو جاوے

یعز غنی النفس ان قل ماله ۔ ویغنی غنی المال وهو ذلیل

عزیز ہوتا ہے دل غنی اگرچہ قلیل المال ہو ۔ اور غنی ہوتا ہے مال غنی اور حالانکہ ذلیل ہوتا ہے

ولا خیر فی ود امرئ متلون ۔ اذا الریح مالت مال حیث تمیل

نہیں ہے خیر اوس آدمی میں جسکی طبیعت [illegible] ہے ۔ کہ ہوا جب پھرتی ہے تو پھرتی ہے جدھر جاتی ہے

جواد اذا استغنیت عن اخذ ماله ۔ وعند احتمال الفقر عنک بخیل

تو جواد ہے جب تو بے پرواہو لینے اوسکے مال سے ۔ اور وقت احتمال درویشی کے اپنی سے بخیل ہے

فما اکثر الاخوان حین تعدهم ۔ ولکنهم للنائبات قلیل

اور کس کثرت سے برادر ہیں جب تو اونکو شمار کرے ۔ ولیکن وہ وقت آزمایش کے قلیل ہیں

ترغیب نفس بجانب رجا ونہی از یاس بحکم خدا

ترغیب نفس بجانب آرزومندی کے خدا سے اور منع ناامیدی سے بحکم خدا

فلا تجزع وان اعسرت یوما ۔ فقد ایسرت فی دهر طویل

بیقراری نہ کر اگرچہ تنگدست ہو تو کسی روز ۔ تحقیق کہ کشادہ دست ہوا ہے تو زمانے میں بہت

ولا تیاس فان الیاس کفر ۔ لعل الله یغنی عن قلیل

اور ناامید نہو خدا سے تحقیق کہ ناامیدی کفر ہے ۔ شاید کہ خدا تونگر کرے تھوڑے زمانے میں

ولا تظنن بربک ظن سوء ۔ فان الله اولی بالجمیل

اور گمان نہ کر ساتھ پروردگار اپنے کے گمان بد ۔ کہ تحقیق خدا اولی تر ہے ساتھ خوبی اور نکوئی کے

رایت العسر یتبعه یسار ۔ وقول الله اصدق کل قیل

دیکھا ہے تونے تنگی کو کہ اوسکے پیچھے آتی ہے کشایش ۔ اور قول خدا اصدق تر جمیع اقوال سے ہے

منع از آتش حرص افروختن وآبرو بمردم فروختن

منع آتش افروزی حرص سے اور فروخت آبرو سے ساتھ آدمیون کے

مَا اعْتَاضَ بَاذِلُ وَجْهِهِ بِسُؤَالِهِ
بدلا نہیں پاتا ہی خرچ کرنیوالا اپنی آبرو کا ساتھ اپنے سول کے

عِوَضًا وَلَوْ نَالَ الْمُنٰی بِسُؤَالِ
از روی عوض کے اگرچہ وہ پونہچے آرزو کو بسبب سوال کے

وَاِذَا السُّؤَالُ مَعَ النَّوَالِ وَزَنْتَهُ
اسلیے کہ سوال کو تونے وزن کیا ساتھ بخشش کے

رَجَحَ السُّؤَالُ وَخَفَّ كُلُّ نَوَالِ
تو گران وزن ہوا سوال اور سبک ہوئی بخشش

وَاِذَا ابْتُلِيتَ بِبَذْلِ وَجْهِكَ سَائِلًا
اور جب آزمایا جاوے تو ساتھ بذل اپنی آبرو کے درحالیکہ سول

فَابْذُلْهُ لِلْمُتَكَرِّمِ الْمِفْضَالِ
پس بذل کر اوسکو واسطے صاحب کرم و فضل کے

اِنَّ الْكَرِيمَ اِذَا حَبَاكَ بِمَوْعِدٍ
تحقیق کہ کریم جب دیگا تجکو وعدہ

اَعْطَاكَهُ سَلِسًا بِغَيْرِ مِطَالِ
تو عطا کریگا موعود کو شتابی سے بیدرنگ

منع تکبر و دشمنی و سوال از مردم دنی

منع تکبر و دشمنی سے اور سوال کرنے مردمان دنی سے

بَلَوْتُ النَّاسَ قَرْنًا بَعْدَ قَرْنٍ
مین نے آزمایا ہی آدمیونکو ایک زمانہ بعد زمانے کے

فَلَمْ اَرَ مِثْلَ مُخْتَالٍ بِمَالِ
پس نہین دیکھا مین نے مانند اوسکے جو متکبر ہو بسبب مال کے

وَلَمْ اَرَ فِي الْخُطُوبِ اَشَدَّ هَوْلًا
اور نہین دیکھا مین نے حوادث زمانہ مین سخت تر از روی

وَاَصْعَبَ مِنْ مُعَادَاةِ الرِّجَالِ
اور سخت تر دشمنی کرنے سے آدمیون کے

وَذُقْتُ مَرَارَةَ الْاَشْيَاءِ طُرًّا
اور چکھا ہی مین نے تلخی اشیا کو تمامتر

فَمَا طَعْمٌ اَمَرُّ مِنَ السُّؤَالِ
پس نہین ہی تلخ مزہ کوئی شے زیادہ سوال سے

نکوہش سوال ندامت مال

مذمت سوال کی جسکا انجام ندامت ہے

لَنَقْلُ الصَّخْرِ مِنْ قُلَلِ الْجِبَالِ
ہر آئنہ نقل کرنا سنگ گرانکا یعنی اوٹھالانا اوسکا سر

اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ مِنَنِ الرِّجَالِ
خوبتر ہے میرے نزدیک احسان مردم سے

يَقُولُ النَّاسُ لِي فِي الْكَسْبِ عَارٌ
کہتے ہین آدمی کہ پیشے مین عار و ننگ ہے

فَقُلْتُ الْعَارُ فِي ذُلِّ السُّؤَالِ
تو مین نے کہا عار ذلت سوال مین ہے

اظہار استغنا از خلق عالم واجتناب از منت اولاد آدم

اظہار استغنا خلق وعالم سے اور پرہیز کرنا احسان اولاد ادم سے

فَمَا اَقْبَلُ الدُّنْيَا جَمِيعًا بِمِنَّةٍ
مین نہین پیش آتا ہون تمام دنیا سے بمنت

وَلَا اَشْتَرِیْ عِزَّ الْمَرَاتِبِ بِالذُّلِّ
اور نہین خرید کرتا ہون عزت مراتب یعنی مراتب عزت

وَاَعْشَقُ كَحْلَاءَ الْمَدَامِعِ خِلْقَةً
اور دوست رکھتا ہون نہین سرگین اور سیاہ چشم کو جو پیدائیسی ہو

لِئَلَّا يُرٰى فِیْ عَيْنِهَا مِنَّةُ الْكُحْلِ
تا نہ دیکھی جائے اوسکی انکھ مین منت سرمے کی

دم زدن از مروت کامل وباز نمودن فتوت شامل

دم مارنا مروت کامل سے اور ظاہر کرنا جوانمردی شامل کا

وَدَارِیْ مُنَاخٌ لِمَا قَدْ نَزَلْ
میرا گھر اونٹ بٹھانے کی جگہ ہے اوسکے لئے جو اگر اترے

وَزَادِیْ مُبَاحٌ لِمَنْ قَدْ اَكَلْ
اور توشہ میرا مباح ہے اوس شخص کے لیے جو کہاوے

اُقَدِّمُ مَا عِنْدَنَا حَاضِرٌ
مین پیش کرتا ہون جو کچھ میری نزدیک موجود ہے

وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ غَيْرُ خُبْزٍ وَّخَلْ
اگرچہ نہو سواے نان وسرکے کے

فَاَمَّا الْكَرِيْمُ فَرَاضٍ بِهٖ
ولیکن مرد بزرگ بس راضی ہوگا ساتھ اسکے

وَاَمَّا اللَّئِيْمُ فَذَاكَ الْوَبَلْ
ولیکن کمینہ پس یہ اوسکو وبال ہوگا

ہدایت بکنج قناعت اندوختن ومنع از آبروفروختن

ہدایت بسوے گوشہ قناعت کے اور منع آبرو فروشی سے

صَبْرُ الْفَتٰى بِفَقْرِهٖ يُجِلُّهٗ
صبر کرنا جوان کا ساتھ اپنے فقر کے بزرگ کرتا ہے اوسکو

وَبَذْلُهٗ لِوَجْهِهٖ يُذِلُّهٗ
اور رائگان کرنا اوسکا اپنی ابرو کو ذلیل کرتا ہے اوسکو

يَكْفِی الْفَتٰى مِنْ عَيْشِهٖ اَقَلُّهٗ
کافی ہے جوان کو معیشت قلیل سے

اَلْخُبْزُ لِلْجَائِعِ اُدْمٌ كُلُّهٗ
ایک نان واسطے گرسنہ کے نانخورش اوسکی کل ہے

اظہار کمال احسان بافقیران وزیردستان

اظہار کمال احسان کا ساتھ فقیرون اور زیردستون کے

إنّي امرؤٌ باللهِ عزّي كلُّهُ ۔ ورِثَ المكارمَ آخري من أوّلي

میں وہ شخص ہوں کہ میری ساری عزت بلطف خدا ہی ۔ کہ وارث بزرگی ہوئی ہیں میرے بزرگوار آخر اور اول

فإذا اصطنعتُ صنيعةً أتبعتُها ۔ بصنيعةٍ أخرى وإن لم أُسألِ

پس جب کرتا ہوں میں کوئی نکوئی تو پیچھے لگاتا ہوں میں اسکے ۔ نکوئی دوسری اگرچہ میں سوال نکیا جاؤں

وإذا يصاحبني رفيقٌ مُرمِلٌ ۔ آثرتُهُ بالزادِ حتّى يمتلي

اور جب میری ہمراہی کرتا ہی کوئی رفیق نادار ۔ تو میں اختیار کرتا ہوں اوسکو ساتھ توشہ کے یہانتک

وإذا دُعيتُ لكربةٍ فرّجتُها ۔ وإذا دُعيتُ لغدرةٍ لم أفعلِ

اور جب میں بلایا جاتا ہوں واسطے سختی کے تو اوسکو ۔ اور جب میں بلایا جاتا ہوں واسطے بیوفائی کے تو اوسکو نہیں کرتا

وإذا يصيحُ بيَ الصريخُ لحادثٍ ۔ وافيتُهُ مثلَ الشهابِ المُشعَلِ

اور جب آتا ہی میرے پاس کوئی نالان کسی حادثے کا ۔ تو میں پہونچتا ہوں اوسکی فریاد کو مانند شہاب درخشان کے

وأعدُّ جاري من عيالي إنّهُ ۔ اختارَ من بينِ المنازلِ منزلي

اور شمار کرتا ہوں میں اپنے ہمسایہ کو اپنے عیال کہ تحقیق اوسنے ۔ اختیار کیا سارے مکانوں کے درمیان سے میرا مکان

وحفظتُهُ في أهلِهِ وعيالِهِ ۔ بتعاهدٍ منّي ولمّا أسعلِ

اور حفاظت کی میں نے اوس ہمسائے کی اوسکے اہل وعیال میں ۔ ساتھ ذمہ داری کی اپنی جانب سے اور حیلہ نہیں کیا

ارشاد بقطع دشمنی بوسیلہ عجز وفروتنی

ہدایت ترک دشمنی کی بوسیلہ عجز اور فروتنی کے

وحيِّ ذوي الأضغانِ تشفِ قلوبَهم ۔ تحيّتُكَ العظمى وقد يُدبغُ النغلُ

تحفہ سلام دے صاحبان کینہ کو کہ صفائی ہو اونکے دلکو ۔ کہ تحفہ سلام تیرا آراستہ کرتا ہی اونکی داغ فاسد کو

فإن عرضوا أكرها في تكرّماً ۔ وإن جلسوا عنكَ الحديثَ فلا تسلْ

پس اگر وہ روگردانی کریں ناگواری سے مگر تو سلام کر ازرو ۔ اور اگر وہ رکین تجسے کلام کو تو توجہ نہ پوچھ

فإنّ الذي يؤذيكَ منهُ استماعُهُ ۔ وإنّ الذي قالوا وراءكَ لم يُقَلِ

بتحقیق کہ جو شخص رنج دیتا ہی تجکو استماع سخن اوسکا ۔ اور تحقیق جو شخص کوئی کرتا ہی تیرے پیچھے سمجھ تو کہ نہیں کہنا

شکایت از مخالفت دہر کہ شہد او آمیختہ است بزہر

شکایت مخالفت زمانہ سے کہ شہد اوسکا زہر ملا ہوا ہے

أُحِبُّ لَيَالِي الْهَجْرِ لَا فَرَحًا بِهَا ... عَسَى الدَّهْرُ يَأْتِي بَعْدَهَا بِوِصَالِ

مین دوست رکھتا ہون شبہای جدائی نہ از روی خوشی کے ... قریب ہے کہ زمانہ آتا ہے وصال کا بعد انکے

وَأَكْرَهُ أَيَّامَ الْوِصَالِ لِأَنَّنِي ... أَرَى كُلَّ شَيْءٍ مُولَعًا بِزَوَالِ

اور مین ناگوار سمجھتا ہون ایام وصال کو اسلیے کہ مین ... دیکھتا ہون کل شے کو کہ مائل بزوال ہے

خطاب بہمام بن اعقل ثقفی و بیان علامات محبت خفی

خطاب ہمام بن اعقل ثقفی کو اور بیان علامات محبت خفی کا

لَا تُخْدَعَنَّ فَلِلْحَبِيبِ دَلَائِلُ ... وَلَدَيْهِ مِنْ نَجْوَى الْحَبِيبِ رَسَائِلُ

فریب دہ نہو کہ محب کے لیے بہت سی دلیلین ہین ... اور اوسکے نزدیک رازہای حبیب سے نامہ و پیام ہے

مِنْهَا تَنَعُّمُهُ بِمَا يُبْلَى بِهِ ... وَسُرُورُهُ فِي كُلِّ مَا هُوَ فَاعِلُ

اوسی سے ہے خوشی عیشی اوسکی جس سے آزمایا جائیگا ... اور خوشی اوسکی ہے اوس چیز مین ہے جسکو وہ کررہا ہے

فَالْمَنْعُ مِنْهُ عَطِيَّةٌ مَعْرُوفَةٌ ... وَالْفَقْرُ إِكْرَامٌ وَلُطْفٌ عَاجِلُ

پس باز رکھنا عطیہ معروفہ کا جانب محبوب سے ہے ... اور فقر بزرگی ہے اور لطف ہے جو جلد حاصل ہونیوالا ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ أَنْ يُرَى مُتَحَفِّظًا ... مُتَقَشِّفًا فِي كُلِّ مَا هُوَ نَازِلُ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ وہ دکھلایا جاتا ہے درحالیکہ ہشیار ہے ... اور قناعت گزین ہے ہر اوس شی مین جو اوسپر نازل ہوتی ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ أَنْ تَرَاهُ مُشَمِّرًا ... فِي خِرْقَتَيْنِ عَلَى شُطُوطِ السَّاحِلِ

اور بعض دلایل سے یہ ہے کہ وہ اوسکو دیکھتا ہے آمادہ ہوکر ... درمیان دو خرقہ یعنی تنگ عیشی اور قناعت کے برلب دریا یعنی انتہا

وَمِنَ الدَّلَائِلِ زُهْدُهُ فِيمَا تَرَى ... مِنْ دَارِ ذُلٍّ وَالنَّعِيمِ الزَّائِلِ

اور بعض دلائل سے بیرغبتی اوسکی ہے جسمین تو دیکھتا ہے ... خانۂ ذلت اور نعمت زائلی مین

وَمِنَ الدَّلَائِلِ أَنْ يُرَى مِنْ عَزْمِهِ ... طَوْعَ الْحَبِيبِ وَإِنْ أَلَحَّ الْعَاذِلُ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ وہ دیکھتا ہے اپنے عزم سے ... اطاعت حبیب مین اگرچہ جدل کرتا ہے ملامت کرنیوالا

ومن الدلائل ان يرى من شوقه — مثل السقيم وفي الفؤاد غلائل

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ وہ دیکھتا ہے اپنے شوق کو — مانند بیمار کے اور اوسکے جگر مین تشنگی ہے

ومن الدلائل ان يرى من انسه — مستوحشا من كل ما هو شاغل

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ وہ دکھلایا جاتا ہے اپنے انس کو — درحالیکہ وہ متوحش ہے ہر اوس چیز سے جسکا وہ شاغل ہے

ومن الدلائل ان يرى متبسما — والقلب فيه مع الحنين بلابل

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ وہ دکھلایا جاتا ہے درحالیکہ وہ خندان ہے — اور اوسکے دلمین ناله بلبل ہے

ومن الدلائل ضحكه بين الورى — والقلب محزون كقلب الثاكل

اور بعض دلائل سے خندان ہونا اوسکا خلق مین ہے — اور قلب اوسکا محزون ہے مانند دل مصیبت زدہ کے

ومن الدلائل حزنه ونحيبه — جوف الظلام فما له من عاقل

اور بعض دلائل سے اندوہ اوسکا اور گریہ اوس کا ہے — درمیان تاریکی شبون کے پس نہین ہے کوئی اوسکو دریافت

ومن الدلائل ان يرى متمسكا — بسؤال من يحظى لديه السائل

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ وہ دکھلایا جاتا ہے درحالیکہ وہ تمسک کرنیوالا ہے — ساتھ سوال کے اوس شخص سے جو نفع دیتا ہے اپنے نزدیک سے سائل کو

ومن الدلائل ان تراه باكيا — ان قد راه على قبيح عاقل

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ تو دیکھتا ہے اوسکو گریان — اسلیے کہ درحقیقت اوسکو دیکھا زشت حال مین کوئی عاقل

ومن الدلائل ان تراه مسافرا — نحو الجهاد وكل فعل فاضل

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ تو دیکھتا ہے اوسکو مسافر — طرف جہاد اور طرف تمام فعلون افضل کے

ومن الدلائل ان تراه مسلما — كل الامور الى المليك العادل

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ تو اوسکو سپرد کرنیوالا دیکھتا ہے — جمیع امور کا بسوی بادشاہ عادل یعنی خدا کے

اعتراف بجرم وگناه وانتظار فضل اله

اقرار خطا اور گناہ کا اور انتظار فضل خدا کا

اخاف وارجو عفوه وعقابه — واعلم حقا انه حكم عدل

مین ڈرتا ہون اوسکے عذاب سے اور امیدوار ہون اوسکی عفو کا — اور یقین جانتا ہون کہ وہ حاکم عادل ہے

فَاِنْ یَّكُ عفواً فهو مِنهُ بتفضّلٍ — وَاِنْ یَّكُ تعذیباً فانّی لهٗ اهلٌ

پس اگر اوسکا عفو ہو تو اوسکا تفضل ہے — اور اگر واقع ہو عذاب اوسکا تو ہم اوسکے مستحق ہیں

حکایت احوال واہوال قیامت واظہار توبہ وندامت

حکایت احوال اور خوف قیامت کی اور اظہار توبہ اور ندامت کا

اِذَا اقتربت ساعةٌ یا لها — وَزُلزلت الارض زِلزالها

جب قریب آئیگی قیامت وا حسرتاہ — اور جنبش کریگی زمین اپنے زلزلے میں

تسیر الجبال علیٰ سُرعةٍ — کمرّ السحاب ترى حالها

اور روان ہونگے کوہ شتاب روی پر — جسطرح روانی ابر کی کر دیکھتا ہے تو حال اوسکا

وتنفطر الارض من نفخةٍ — ھُنالك تُخرج اثقالها

اور شگافتہ ہوگی زمین صدمۂ نفخ صور سے — اوسوقت نکالے گی زمین اپنی گرانی یعنی مردونکو

ولابدّ من سائلٍ قائلٍ — من النّاس یومئذٍ ما لها

اور ضرور ہی پوچھنے والے اور کہنے والے — آدمیون مین سے اوس روز کہ کیا ہوا زمین کو

تُحدّث اخبارها ربّها — وربّك لاشكّ اوحیٰ لها

بیان کرتی ہے زمین اپنی خبرین اپنے پروردگار سے — اور تیرے پروردگار نے بیشک وحی کی ہے اوسکو

ویصدر كلٌّ الیٰ موقفٍ — یُقیم الكھول واطفالها

اور صادر ہوگی ہر چیز طرف اپنے موقف کے — جسجا مقیم ہونگے ہر ایک پیر اور اطفال اوسکے

ترى النّفس ما عملت مُحضراً — ولو ذرّةً كان مثقالها

دیکھا ہر نفس نے اعمال کو حاضر — اگرچہ برابر ذرے کے ہو اوسکی مقدار

یُحاسبها مالكٌ قادرٌ — فامّا علیها وامّا لها

اوسکا محاسبہ کریگا خداوند قادر — پس وہ محاسبہ اوسکے ضرر کیلیے ہوگا یا اوسکی فائدہ کیلیے

ترى النّاس سُكریٰ بلا قهوةٍ — ولكن ترى العین ما هالها

اور دیکھیگا تو آدمیونکو حالت نشہ مین بغیر شراب کے — ولیکن دیکھیگی آنکھ اوس حال کو جو اوسکو ہول میں ڈالا

ذنوبی بلائی فما حیلتی
گناہ میرے بلا ہین میرے لیے پس نہین ہے چارہ مجکو

اذا کنت فی البعث حمّالها
جبکہ مین قیامت مین ہون اوٹھانیوالا اوسکا

نسیت المعاد فیا ویلها
مین بھول گیا معاد کو پس واویلا

واعطیت للنّفس امالها
اور مین نے دیا نفس کو جو اوسنے آرزو کی

خطاب بحارث اعور ہمدانی و نوید دادن او بفیض رحمانی

خطاب بحارث اعور ہمدانی کو اور مژدہ دینا اوسکو فیض روحانی سے

یا حار ہمدان من یمت یرنی
ای حارث ہمدانی جو مرتا ہے وہ دیکھیگا مجھے

من مومن او منافق قبلا
مومن ہو یا منافق سامنے سے یعنی دیکھیگا سامنے

یعرفنی طرفه واعرفه
پہچانے گی مجھے آنکھ اوسکی اور مین اوسکو پہچانونگا

بنعته واسمه وما فعلا
ساتھ اوسکی صفت کے اور اوسکے نام کے اور جو کچھ اوسنے کیا

وانت عند الصراط معترضی
اور تو نزدیک صراط کے میرے سامنے آنیوالا ہے

فلا تخف عثرة ولا زللا
پس تو خوف نہ کر سرنگون گرنے اور لغزش قدم سے

اقول للنار حین توقف للعرض
مین کہونگا آتش دوزخ سے کہ باز آ تو پیش آنے سے

ذریه لا تقربی الرجلا
کہ چھوڑ اوسکو اور نزدیک نہو اس شخص کے

ذریه لا تقربیه ان له
اور نزدیک ہو اوسکے کہ تحقیق واسطے اوسکے ہے ریسمان وسیلہ

حبلا بحبل الوصی متصلا
اور وہ ریسمان ساتھ ریسمان وصی نبی کے ملی ہوئی ہے

اسقیک من بارد علی ظماء
مین تجھے پلاؤنگا آب سرد سے تشنگی مین

تخاله فی الحلاوة العسلا
کہ تو خیال کریگا اوسکو شیرینی مین شہد

قول علی لحارث عجب
یہ قول علی کا ساتھ حارث کے عجیب ہے

کم ثمّ اعجوبة له جملا
نہایت مرتبہ بعید ازاں اعجوبہ ہے یہ تمام

نفی قواعد و احکام نجوم و منع از وصف ستارہ بسعد و شوم

دور رہنا قواعد اور احکام نجوم سے اور باز رہنا وصف کرنے ستارگان نیک و بد سے

خَوَّفَنِی مُنَجِّمٌ اَخُو خَبَلٍ ۔ تَرَاجُعَ الْمِرِّیخِ فِی بَیْتِ الْحَمَلِ

ڈرایا مجکو ایک منجم صاحب تباہ کار نے ۔ بازگشت مریخ سے برج حمل میں

فَقُلْتُ دَعْنِی مِنْ اَکَاذِیبِ الْحِیَلِ ۔ اَلْمُشْتَرِی سَوَاءٌ عِنْدِی وَزُحَلُ

مین نے کہا چھوڑ مجھ دروغ بازیون اور حیلہ سازیون سے ۔ کہ مشتری اور زحل میرے نزدیک یکسان ہین

اَدْفَعُ عَنْ نَفْسِی اَفَانِینَ الدُّوَلِ ۔ بِخَالِقِی وَرَازِقِی عَزَّ وَجَلَّ

مین دفع کرتا ہون اپنے سے فتنہای دوران کو ۔ ساتھ لطف اپنے خالق اور رزاق عز وجل کے

خبردادن از خروج مہدی موعود بہ بخت فرخ وطالع مسعود

خبر دینا خروج مہدی سے جو موعود ہے ساتھ بخت فرخ اور طالع مسعود کے

بُنَیَّ اِذَا مَا جَاشَتِ التُّرْکُ فَانْتَظِرْ ۔ وِلَایَةَ مَهْدِیٍّ یَقُومُ فَیَعْدِلُ

اے پسر جسوقت جوش وخروش مین آوین قوم ترک انتظار کر ۔ ولایۃ اور غلبہ مہدی کو کہ وہ قائم ہو عدل ہو

وَذَلَّ مُلُوکُ الْاَرْضِ مِنْ آلِ هَاشِمٍ ۔ وَبُویِعَ مِنْهُمْ مَنْ یَلَذُّ وَیَهْزِلُ

اور خوار ہونگے بادشاہان زمین غلبہ آل ہاشم سے ۔ اور حالانکہ بیعت کیا جائیگا اون بادشاہوں سے وہ شخص

صَبِیٌّ مِنَ الصِّبْیَانِ لَا رَاْیَ عِنْدَهٗ ۔ وَلَا عِنْدَهٗ جِدٌّ وَلَا هُوَ یَعْقِلُ

وہ ایک طفل ہوگا اطفال مین کہ اوسکی رای درست نہ ہو ۔ اور نہ اوسکے لیے کچھ بزرگی ہوگی اور نہ وہ عقل رکھتا ہو

فَثَمَّ یَقُومُ الْقَائِمُ الْحَقُّ مِنْکُمْ ۔ وَبِالْحَقِّ یَاْتِیکُمْ وَبِالْحَقِّ یَعْمَلُ

پس اوسوقت برپا کریگا وہ قایم حق کو جو تم مین سے ہوگا ۔ اور وہ لائیگا تمہارے پاس حق اور ساتھ حق کے عمل کریگا

سَمِیُّ نَبِیِّ اللّٰهِ نَفْسِی فِدَاءُهٗ ۔ فَلَا تَخْذُلُوهُ یَا بَنِیَّ وَعَجِّلُوا

وہ ہمنام نبی اللہ ہوگا میری جان اوسپر فدا ۔ پس اوسکو نہ چھوڑ دو اے پسر اور اوسکی طرف شتاب کرو

خطاب بشیخ عتیق ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

خطاب شیخ عتیق حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو

تَعَلَّمْ اَبَا بَکْرٍ وَلَا تَکُ جَاهِلًا ۔ بِاَنَّ عَلِیًّا خَیْرُ حَافٍ وَنَاعِلٍ

سیکھ اے ابوبکر اور جاہل نرہ ۔ اس بات کو کہ تحقیق علی بہترین ہے اوس گروہ کا جو

وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْصٰى بِحَقِّهٖ

اور تحقیق رسول اللہ نے اوسکے حق مین وصیت کی ہے

وَاَكَّدَ فِيْهِ قَوْلَهٗ فِي الْفَضَائِلِ

اور اوسکے باب مین بقول خود تاکید کی ہے اوسکو فضائل مین

وَلَا تَبْخَسَنْهُ حَقَّهٗ وَارْدُدِ الْوَرٰى

اور تلف نہ کر حق اوسکا اور پھیر خلق کو

اِلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ اَصْدَقُ قَائِلِ

اوسکی طرف بتحقیق کہ خدا راست ترین گفتار ہے

دم زدن از کمال دلیری خواہ در طفلی و خواہ در پیری

دم زنی کمال دلیری سے خواہ طفلی مین اور یا پیری مین

اَنَا الصَّقْرُ الَّذِيْ حُدِّثْتَ عَنْهُ

مین وہ چراغ ہون جسکو بیان کرتی ہین

عِتَاقُ الطَّيْرِ تَنْجَدِلُ انْجِدَالَا

شکار کی چڑیان جو ڈالی جاتی ہین گرا کر

وَقَاسَيْتُ الْحُرُوْبَ اَنَا ابْنُ سَبْعٍ

اور مین نے رنج لڑائیونکا اوٹھایا حالانکہ مین ہفت سالہ تھا

فَلَمَّا شِئْتُ اَفْنَيْتُ الرِّجَالَا

اور جب مین نے چاہا تو ہلاک کیا دلیرون کو

فَلَمْ يَدَعِ السُّيُوْفُ لَنَا عَدُوًّا

پس نہین چھوڑا شمشیر نے ہمارے لیے کسی دشمن کو

وَلَمْ يَدَعِ السَّخَاءُ لَدَيَّ مَالَا

اور نہین چھوڑا سخاوت نے میرے پاس کچھ مال

اظہار دلیری و دعوی شیری

اظہار دلیری کا اور دعوی شیر مردی کا

صَيْدُ الْمُلُوْكِ اَرَانِبٌ وَثَعَالِبٌ

شکار بادشاہونکا خرگوش ہین اور روباہ

وَاِذَا رَكِبْتُ فَصَيْدِيَ الْاَبْطَالُ

اور جب مین سوار ہوا تو شکار میری مردان دلاور ہین

صَيْدِي الْفَوَارِسُ فِي اللِّقَاءِ وَاِنَّنِيْ

شکار میرے شہسواران پیکار ہین اور مین

عِنْدَ الْوَغٰى لَغَضَنْفَرٌ قَتَّالُ

وقت کارزار کے شیر درندہ ہون

امر سعادت مآل بکتمان شجاعت و علم و مال

حکم سعادت مآل پوشیدگی شجاعت اور علم و مال کا

عَلَيْكُمْ بِالثَّلَاثَةِ فَاكْتُمُوْهَا

تمکو تین چیزین لازم ہین پس انکو پوشیدہ رکھو

شُجَاعَتَكُمْ وَعِلْمَكُمْ وَمَالَا

اپنی شجاعت اور اپنا علم اور اپنا مال

فَاِنَّ النَّاسَ اَعْدَاءُ لِهٰذَا — وَلَا يُرْضِيهِمُ اِلَّا الزَّوَالُ

پس تحقیق کہ آدمی دشمن ہین ان چیز کے — اور راضی نہ کریگا کسی دشمن کو مگر زوال ان چیز کا

مرثیہ خدیجہ و ابوطالب و مدح ایشان بمحامد و مناقب

مرثیہ خدیجہ اور ابو طالب کا اور تعریف اونکی ساتھ بیان وصف اور مناقب کے

اَعَيْنَيَّ جُودَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا — عَلٰى هَالِكَيْنِ لَا تَرٰى لَهُمَا مِثْلَا

اے دونون آنکھین میری جو سخی تر ہین برکت دے خدا تم دونو کو — اوپر دونون وفات پانیوالون کہ نہ دیکھیگا تو اونکا نظیر

عَلٰى سَيِّدِ الْبَطْحَاءِ وَابْنِ رَئِيسِهَا — وَسَيِّدَةِ النِّسْوَانِ اَوَّلِ مَنْ صَلّٰى

اوپر سید بطحا اور ابن رئیس بطحا یعنی ابو طالب کے — اور سیدۃ النسوان کے جسنے اول نماز پڑہی ساتھ

مُهَذَّبَةٍ قَدْ طَيَّبَ اللّٰهُ خِيمَهَا — مُبَارَكَةٍ وَاللّٰهُ سَاقَ لَهَا الْفَضْلَا

اور وہ سیدہ خجستہ صفات تہی کہ خدا نے پاکیزہ کیا اوسکی خو کو — اور وہ برکت دادہ خدا تہی کہ خدا نے اوسکی طرف ابر فضل

مُصَابُهُمَا اَدْجٰى لِيَ الْجَوَّ وَالْهَوَا — فَبِتُّ اُقَاسِي مِنْهُمَا الْهَمَّ وَالثُّكْلَا

ان دونونکی مصیبتون نے تاریک کردیا میرے لیے درمیان آسمان اور زمین کو — پس سویا مین کہ سختی اوٹہاتا ہون دونو سے اندوہ اور غم

لَقَدْ نَصَرَا فِي اللّٰهِ دِينَ مُحَمَّدٍ — عَلٰى مَنْ بَغٰى فِي الدِّينِ قَدْ رَعَيَا الْاِلَّا

ان دونون نے فی سبیل اللہ نصرت کی دین محمد مین — اوس قوم پر جنہون نے بغاوت کی دین مین اور در حقیقت ان

اظہار اخلاص بانبی و مذمت مردم اجنبی

اظہار اخلاص کا ساتھ نبی کے اور مذمت مردم غیر کی

اِنَّ عَبْدًا اَطَاعَ رَبًّا جَلِيلًا — وَقَفَا اللّٰهَ اَعْنِي النَّبِيَّ الرَّسُولَا

بتحقیق کہ بندہ جو فرمان پذیر ہے رب جلیل کا ہو — اور پیروی کری بلانیوالیکی طرف خدا کے کہ وہ نبی رسول ہے

فَصَلَوٰةُ الْاِلٰهِ تَتْرٰى عَلَيْهِ — فِي دُجَى اللَّيْلِ بُكْرَةً وَاَصِيلَا

تو پس صلواۃ خدا کی نازل ہو اوسپر — تاریکی شب مین اور صبح اور شام

اِنَّ ضَرْبَ الْعُدَاةِ بِالسَّيْفِ يُرْضِي — سَيِّدًا قَادِرًا وَيَشْفِي عَلِيلَا

تحقیق مارنا دشمنونکا تلوار سے راضی کرتا ہے — مالک قادر یعنی خدا کو اور شفا دیتا ہے بیمار گمراہی کو

لیس من کان قاصداً مستقیماً — مثل من کان هاویاً و ذلیلاً

نہین ہوہ شخص جو ہی جائز و الاراہ مستقیم کا — مانند اوس شخص کے جو پست افتادہ اور خوار ہو

حسبی اللہ عصمۃ لاموری — وحبیبی محمد لی خلیلاً

کافی ہی مجکو اللہ نگاہداری کے لیے میرے امور مین — اور حبیب میرا محمد ہی جو میرا دوستدار ہے

دم زدن از محبت رسول کہ فرض عین ست و در ذمہ ہمت ہمہ بمثابہ دین ست

دم بھرنا محبت رسول اللہ سے کہ فرض عین ہی اور ذمہ سبکی ہمت کے بمنزلہ دین کے ہی

افدیک بنفسی ایہا المصطفی الذی — ہدانا بہ الرحمن من غمۃ الجہل

مین نگہداری کرتا ہون تیری اپنی جان سے ای مصطفے — کہ بسبب اوسکی ہدایت کی ہمکو خدا نے تاریکی جہل سے

ویفدیک حوبائی وما قدر مہجتی — لمن انتمی معہ الی الفرع والاصل

اور فدا کرتا ہون مین تجپر جان اپنی اور کیا قدر ہی میری — اوس شخص کیلیے کہ نسبت چاہتا ہون مین اوسکی طرف فرع اور

ومن کان لی مذ کنت طفلاً و یافعاً — وانعشنی بالعل منہ و بالنہل

اور وہ شخص کہ بنا میرے لیے ہادی دوستی جب مین کودک تہا اور — اور برانگیختہ کیا مجکو اپنی جانب سے واسطے سیرابی کے

ومن جدہ جدی ومن ابوہ ابی — ومن نجلہ نجلی ومن بنتہ اہلی

اور وہ شخص جسکا جد میرا جد ہی یعنی عبد المطلب اور عم اوسکا — اور وہ شخص جسکی نسل میری نسل ہی اور وہ شخص جسکی دختر

ومن حین اخی بین من کان حاضراً — دعانی واخانی وبین من فضلی

اور وہ شخص جسنے بہائی بنایا درمیان مردم حاضرین کے — اوسنے بلایا مجکو اپنا بہائی کیکے اور ظاہر کیا میرے فضل کو

لک الفضل انی ما حییت لشاکر — لاحسان ما اولیت یا خاتم الرسل

تجہپر ہے تیرے فضل خدا ہی مین جبتک زندہ رہونگا تیرا شکرگزار — واسطے اوس احسان کے کہ تو نے کیا ہی ای خاتم المرسلین

حکایۃ غزاے بدر و فتح رسول عالی قدر

حکایت غزوۂ بدر کی اور فتح رسول عالی قدر کی

الم تر ان اللہ ابلی رسولہ — بلاء عزیز ذی اقتدار و ذی فضل

کیا تو نے نہین دیکہا بتحقیق کہ خدا نے عطا کیا اپنے رسول کو — عطا کرنا بالادست صاحب قدرت صاحب فضل کا

بما انزل الكفار دار مذلة
بسبب اسکے کہ اتارا کفار کو خانہ مذلت مین

ولاقوا هوانا من اسار ومن قتل
کہ انھون نے ملاقات کی خواری کی اسیر ہونے کی اور قتل سے

فامسى رسول الله قد عز نصره
پس ہوئے رسولخدا کہ بتحقیق غالب ہوئی نصرت اونکی

وكان امين الله ارسل بالعدل
اور وہ امین خدا بھیجا گیا ہے ساتھ عدل کے

فجاء بفرقان من الله منزل
پس لایا وہ رسول قرآن کو نزدیک خدا سے نازل کیا ہوا

مبينة اياته لذوي العقل
کہ واضح ہین اوسکی آیتین واسطے صاحب خرد کے

فامن اقوام كرام وايقنوا
پس ایمان لائی اکثر قوم بزرگ اور یقین کیا

وامسوا بحمد الله مجتمعي الشمل
اور ہو گئے وہ بحمد اللہ مطمئن پریشانی سے

وانكر اقوام فزاغت قلوبهم
اور منکر ہوئی اکثر قوم تو دل اونکے مائل کجی ہوئے

فزادهم الرحمن خبلا على خبل
پس زیادہ کیا خدا نے اونکی خواری کو خواری پر

وامكن منهم يوم بدر رسوله
اور قدرت دی خدا نے اونپر روز بدر اپنے رسول کو

وقوما غضابا فعلهم احسن الفعل
اور گروہ خشمگین کو جنکی کردار بہترین کردار تھی یعنی مومنین

بايديهم بيض خفاف قواطع
اور اونکے ہاتھون مین شمشیرین وار کرنین سبک اور برش مین تیز ہین

وقد حادثوها بالجلاء وبالصقل
اور روشن کیا تھا اونھون نے شمشیر کو جلا اور صیقل سے

فكم تركوا من ناشئ ذي حمية
اور چھوڑا اونھون نے اکثر جوانان نو نمایافتہ صاحبان حمیت کو

صريعا ومن ذي نجدة منهم كهل
پڑا ہوا زمین مین اور اکثر اونمین دلیران میانہ سال کو

تبيت عيون النائحات عليهم
اور روتی ہین انکھین اونپر رونے والون کی

تجود باسبال الرشاش وبالوبل
اور بخشائیش کرتے ہین ترشح قطرات سے اور بارش سے

نوائح تنعى عتبة الغي وابنه
اور نوحہ کرنیوالی روتی ہین عتبہ گمراہ اور اوسکے پسر کو

وشيبة تنعاه وتنعى ابا جهل
اور اوسکی خبر مرگ دیتی ہین شیبہ اور ابوجہل کو

وذا الدخل تنعى وابن جدعان فيهم
اور خبر مرگ دیتی ہین صاحب بغض کو اور پسر جدعان

مسلبة حرى مبينة الثكل
اور اونکے درمیان مین لباس سوگ پہنے تھا

تَوَى مِنْهُمْ فِي بِئْرِ بَدْرٍ عِصَابَةٌ
قیام کرتے ہوئے انہین سے ایک گروہ درمیان چاہ بدر کے

ذَوُو نَجَدَاتٍ فِي الْحُزُونِ وَفِي السَّهْلِ
وہ سب صاحب حیان ولاور تھے زمین سخت و زمین نرم مین

دَعَا الْغَيُّ مِنْهُمْ مَنْ دَعَا فَأَجَابَهُ
پکارا وہ گمراہ اونہین سے جسکو پکارا پس اوسنے قبول کیا

وَلِلْغَيِّ أَسْبَابٌ مُقَطَّعَةُ الْوَصْلِ
اور واسطے گمراہی کے اسباب ہین وصل بریدہ

فَأَضْحَوْا لَدَى دَارِ الْجَحِيمِ بِمَعْزِلٍ
پس ہوگئے وہ نزدیک قعر دوزخ کے ایک طرف

عَنِ الْبَغْيِ وَالْعُدْوَانِ فِي أَشْغَلِ الشُّغْلِ
بسبب اپنی سرکشی اور دشمنی کی اندر شغل مشغول کرنیوالے کے

حکایۃ غزای احد در حوالی مدینہ و غالب شدن اہل کفر و کینہ

حکایت غزوہ احد کی حوالی مدینہ مین . اور غالب ہونا اہل کفر اور کینہ کا

رَأَيْتُ الْمُشْرِكِينَ بَغَوْا عَلَيْنَا
مین نے دیکھا مشرکین کو کہ بغاوت و جفا کی اونھون نے

وَلَجُّوا فِي الْغَوَايَةِ وَالضَّلَالِ
اور لڑائی کی اونھون نے بد اندیشی اور گمراہی سے

وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ إِذْ نَفَرْنَا
اور وہ کہتے تھے کہ ہم کثیر الجماعت ہین جب ہم کوچ کرینگے

غَدَاةَ الرَّوْعِ بِالْأَسَلِ الطِّوَالِ
صباح خوف یعنی روز جنگ کو با نیزہائے دراز

فَإِنْ يَبْغُوا وَيَفْتَخِرُوا عَلَيْنَا
پس اگر وہ سرکشی اور فخر کرتے ہین ہم پر

بِحَمْزَةَ وَهْوَ فِي الْغُرَفِ الْعَوَالِي
بسبب قتل ہونے حمزہ کے کہ وہ منزل بہشت مین ہین

فَقَدْ أَوْدَى بِعُتْبَةَ يَوْمَ بَدْرٍ
پس تحقیق کہ ہلاک کیا تھا حمزہ نے عتبہ کو روز بدر

وَقَدْ أَوْدَى وَجَاهَدَ غَيْرَ آلِ
اور ہر آئینہ ہلاک کیا تہا اوسکو اور جہاد کیا تہا بے کوتاہی

وَقَدْ فَلَلْتُ خَيْلَهُمُ بِبَدْرٍ
اور حقیقت مین نے شکست دی تہی اونکے سوارون کو بدر مین

وَأَتْبَعْتُ الْهَزِيمَةَ بِالرِّجَالِ
اور پیچھے لگایا مین نے گریز کو ساتھ اونکے مردان جنگی کے

وَقَدْ غَادَرْتُ كَبْشَهُمُ جِهَارًا
اور در حقیقت باز رکھا مین نے اونکے سردار لشکر کو جہاد مین

بِحَمْدِ اللهِ طَلْحَةَ فِي الْمَجَالِ
بحمد خدا طلحہ کو رزمگاہ مین کہ وہ سردار لشکر تہا

فَتُلَّ بِوَجْهِهِ فَرَفَعْتُ عَنْهُ
پس ڈالا گیا وہ اپنے منہ کے بل تب نزدیک کی مین نے اوس سے

رَقِيقَ الْحَدِّ حُودِثَ بِالصِّقَالِ
شمشیر تیز جو روشن اور صاف کی گئی تھی صیقل سے

كأنّ الملح خالطه إذا ما — تلظّى كالعقيقة في الظلال

گویا نمک آمیز کیا اوسکو جس وقت — شعلہ مارا مثل روشنی برق کے ابر کے سایے مین

رجز عثمان بن ابی طلحہ مردود کہ در احد علمدار مشرکان بود

رجز خوانی عثمان پسر ابی طلحہ کی جو معرکۂ احد مین علمدار لشکر مشرکین کا تھا

انا ابن عبد الدار ذي الفضول — وانّك عندي يا عليّ مقتول

مین بیٹا ہون عبد الدار کا جو صاحب فضل کا تھا — اور بتحقیق کہ تو ای علی میرے نزدیک مقتول ہے

او هارب خوف الردى مغلول

اور بھاگنے والا ہے خوف شکست سے اور شکست دیا گیا ہے

جواب او بعبارت فصیح واشارت ملیح

جواب اوسکا عبارت فصیح اور اشارت ملیح مین

هذا مقامي معروض مبذول — من يلقي سيفي فله العويل

یہ مقام ہے میرا آشکارا کہ وہ بخشا گیا ہے مجکو — جو شخص ملاقات کرتا ہے میری تلوار سے پس اسکو ہے فریاد

ولا اهاب الصول بل اصول — اني عن الاعداء لا ازول

اور نہین ڈرتا ہون کسیکی حملہ آورے بلکہ مین خود حملہ آور ہون — اور در حقیقت مین سامنے دشمنون کے اپنی جگہ سے نہین ہٹتا

يوماً لدى الهيجا ولا احول — والقرن عندي في الوغا مقتول

کسی روز نزدیک سے جنگ کے اور مین جگہ سے نہین ٹلتا ہون — اور مقابل میرا ہے میرے نزدیک جنگ مین کشتہ ہے

او هالك بالسيف او مغلول

کہ وہ یا ہلاک ہونیوالا ہے تیغ سے یا بستہ زنجیر یعنی اسیر ہے

رجز یکہ ابو الحکم عمرو بن اخنس بن شریق ثقفی از بخت آشفتہ

رجز ابو الحکم عمرو بن اخنس بن شریق ثقفی کی کہ بخت سے آشفتہ

در روز غزای احد گفتہ

روز غزوۂ احد مین کہا تھی

يا مرحبا بفوارس معكم
خوشا حال اون سوارونکا جو تمہاری ہمراہ ہین

اذ جاءنا في حومة القسطل
جب وہ آئے ہمارے پاس درمیان ہجوم گرد کے

يرجوا قرانا قاصد انحونا
وہ امید رکھتی ہین ملنے قاصد کی مثل ہمارے

نسقيه من ماء السماء المعجل
ہم پلائینگے اونکو آسمان کے پانی سے جلدی

ما عندنا شئ سوى ما ترى
نہین ہی ہماری پاس کوئی شی سوا اوسکے جو تو دیکھتا ہی

من حادث بالعهد بالصيقل
روشن کرنیوالے زمانہ سی ساتھ صیقل کے یعنی سوا شمشیر کے

ذاك الذي يقري ضيوف الوغا
یہ وہ ہی جو میزبانی کرتا ہی مہمان جنگ کی

واللاى للاضياف في المنزل
اور وہ بسی ہین جو مہمان ہین گھر مین

جواب اوبعبارتی خوب وطرزی مرغوب

جواب اوسکا بعبارت خوب و طرز مرغوب

اخسأ عليك اللعن من جاحد
دور ہو اومردود تجھپر لعنت ہو مجاہدین سی

يا ابن لعين لاح بالاذل
ای پسر لعین کہ ظاہر ہوا بہ نہایت خواری حال

اليوم اعلوك بذي رونق
آج مین بلند کرونگا صاحب درخشانی یعنی شمشیر کو

كالبرق في المخلوق المسبل
مانند برق خزندہ کے درمیان جامہ کہنہ فرو ہشتہ کی

يفري شئون الراس لا ينثني
وہ قطع کرتا ہی رگین سر کی اور نہین چھوڑتا ہی

بعد فراش الحاجب الاجزل
بعد اسکے کاسہ سر و استخوان ابرو کو کاٹنے والا ہی

ارجوا بذاك الفوز في جنة
مین امید رکھتا ہون فیروزی پانی کی بہشت

عالية في اكرم المدخل
برین مین کہ مردہ بزرگتر جائے داخلہ ہی

حکایت غزای خندق وفتح رسول برحق

حکایت جنگ خندق کی اور فتح رسول برحق کی

الحمد لله الجميل المفضل
حمد ہی اوس خداوند کی لئی جو خوبتر فضل کرنیوالا ہی

المسبغ المولى العطاء المجزل
وکارساز تمام خداوند عطا اور بڑا بخشش کرنیوالا ہی

شكراً على تمكينه لرسوله ۔ بالنصر منه على الغواة الجهل

شکر اوپر مرتبہ وقدرت دینے اوسکے رسول کے ۔ ساتھ نصرت کے اپنی جانب سے گمراہان جاہلون پر

كم نعمة لا استطيع بلوغها ۔ جهداً ولو اعملت طاقة مقول

کس قدر نعمتین کہ نہین طاقت رکھتا ہون مین اوس تک پہنچنے کی ۔ کوشش کرنے سے اگرچہ کام مین لاؤن مین طاقت زبان کو

لله اصبح فضله متظاهراً ۔ منه علي سألت ام لم اسئل

بخدا کہ ہوا فضل اوسکا پشت پناہ ۔ اوسکی جانب سے مجھپر سوال کیا مینے یا نہ سوال کیا

قد عاين الاحزاب من تائيده ۔ جند النبي وذي البيان المرسل

بتحقیق کہ دیکھا تمام گروہ نے تائید خدا کو ۔ نسبت لشکر نبی کے جو صاحب بیان اور مرسل ہے

ما فيه موعظة لكل مفكر ۔ ان كان ذا عقل وان لم يعقل

کہ اوسکے بیان مین جو کچھ پند ہے واسطے ہر فکر کرنیوالیکے ۔ اگر وہ صاحب عقل ہے یا بے عقل ہے

حکایت قتل حیی بن اخطب مردود کہ بزرگ قبائل یہود بود

حکایت قتل حیی بن اخطب کی جو بزرگ قبائل یہود سے تہا ۔

لقد كان ذا جد وجد لكفره ۔ فقيد الينا في المجامع يعتل

درحقیقت تہا وہ تونگر اور کوشش کی اوسنے اپنی کفر کیلیے ۔ پس وہ کہینچا گیا ہماری طرف مجمع عام مین سخت کہینچا جانا

فقلده بالسيف ضربة محفظ ۔ فصار الى قعر الجحيم يكبل

اور حلقہ شمشیر کا ڈالا اوسکی گردن مین ضرب خشمگین نے ۔ پس غار جہنم مین وہ بند کیا گیا

فذلك مآب الكافرين ومن يكن ۔ مطيعاً لامر الله في الخلد ينزل

پس یہ جہنم ہے جائے بازگشت کافرونکی ہے ۔ اور جو کوئی فرمان بردار خدا کا ہے وہ بہشت جاودان مین نزول

بار نمودن اراجیف منافقان صاحب کینہ در وقت خلیفہ ساختن مصطفی علی را

ظاہر کرنا جہوٹ منافقان کینہ ور کا جو وقت خلیفہ کیا مصطفے نے علی کو بیچ مدینے مین

الا يا عدو الله اهل النفاق ۔ واهل الاراجيف والباطل

آگاہ ہو دشمن خدا کے منافقان ۔ اور فاش کنندگان اخبار دروغ و باطل کو

يقولون لي قد قلاك الرسول
وہ کہتے ہیں مجھکو درحقیقت چھوڑ دیا تجھکو رسول نے

فخلاك في الخالف الخاذل
کہ چھوڑا ہی تجھکو درمیان عاجزان پس ماندگان کی

وما ذاك الا لان النبي
اور نہ تھا یہ مگر اسواسطے کہ ہر آئینہ نبی نے

جفاك وما كان بالفاعل
جفا کی تجھپر اور حالانکہ نہ تھا وہ جفا کرنے والا

فسرت وسيفي على عاتقي
پس گیا میں درحالیکہ میری تلوار میری دوش پر تھی

الى الراحم الحاكم الفاضل
طرف رحم کرنیوالے حاکم افضل کرنیوالیکی یعنی گیا میں طرف پیغمبر کی

فلما راني هفا قلبه
آخر جب اوسنے مجھکو دیکھا تو تڑپا دل اوسکا

وقال مقال الاخ السائل
اور اوسنے کہا کہنا برادر پرسان حال کا

امم ابن عمي فانباته
کیون کسواسطے آیا تو اے میری فرزند عم پس دیا اوسکو خبر کہ

بارجاف ذي الحسد الداغل
ساتھہ دروغ بندش اہل کینہ فساد انگیز کے

فقال اخي انت من دونهم
تب فرمایا میری برادر نے کہ تو غیر اونسے

كهرون من موسى لم يأتل
مانند ہارون کے ہی موسی سے کہ اوسمے کوتاہی نہین کی

اظہار اندوہ و ملال از اہل جدل در وقت نزدیک شدن حرب جمل

اظہار اندوہ کا اہل جدل سے وقت نزدیک ہونے جنگ جمل کے

قد طال ليلي والحزين موكل
دراز ہوئی میری شب اور اندوہگین ہے کہ مقرر ہوئی

لحذار يوم عاجل ومؤجل
واسطے پرہیز کرنے روز حال و آئندہ کی

والناس تعرو هم امور جمة
اور گروہ مردم وارد ہوتی ہین اونکو کارہای بسیار

مر مذاقتها كطعم الحنظل
جو تلخ ہوتے ہین اوسکے مذاق مانند مزہ حنظل کے

فتن تحل بهم وهن سوارع
وہ امور فتنہ جو نازل ہوتی ہین اونپر اور وہ سب

يسقى اواخرها بكاس الاول
پلائے جاتے ہین اوسکے آخر اوسکے اول کو

فتن اذا نزلت بساحة امة
اور وہ مشکل فتنہ جب نازل ہوتا ہین کسی گروہ کی گھر مین

خيفت بعدل بينهم متبتل
تو وہ ڈرائے جاتی ہین عادل سے جو ہرزہ اخلاص ہے

شکایت از طلحہ و زبیر رضی اللہ عنہما و جزاہما بالخیر

شکایت طلحہ و زبیر رضی اللہ عنہما سے

إنّ یومي من الزبیر ومن ... طلحة فیما یسوءُ ني لطویلُ

تحقیق کہ روز میرا زبیر سے ... اور طلحہ سے اوس امر مین کہ مجھی اندوہگین کیا دراز

ظلماني ولم یکن علم اللہ ... إلی الظلم لي لخلق سبیلُ

ان دونون نے ظلم کیا مجھپر اور خدا جانتا ہی کہ نہین ہی ... طرف ظلم کے میری لیے واسطے خلق کی کوئی سبیل

پیام بمعاویہ بن ابی سفیان در اوقات بغی و طغیان

پیام معاویہ ابن ابی سفیان کو بروقت بغاوت اور طغیان کے

ألا من ذا یُبلّغُ ما أقولُ ... فإنّ القول یبلغه الرسولُ

آگاہ ہو کون ہی وہ جو پہونچاوے اوس بات کو جو مین کہتا ہون ... کہ ہرآینہ سخن کو پہونچا دیتا ہی فرستادہ

ألا أبلغ معاویة بن صخرٍ ... لقد حاولت لو نفع الحویلُ

کیا نہین پہونچاتا ہی معاویہ پسر صخر کو ... کہ ہرآینہ تو درپی ہوا ہی اگر نفع کری تجھکو درپی ہونا

وناطحت الأکابر من رجالٍ ... هم الهام الذین لهم أصولُ

اور تو نے سینگ ماری بزرگان مردمان کو ... کہ وہ رئیس قوم ہین ویسے ہین کہ اونکی اصول ہین یعنی حسب و نسب

هم نصروا النبيّ وهم أجابوا ... رسول اللہ إذ خذل الرسولُ

اونہون نے نصرت کی نبی کی اور قبول حمایت کی ... رسول اللہ کو جب تنہا چھوڑے گئے پیغمبر رسول خدا

نبیّاً جالد الأصحاب عنه ... وناب الحرب لیس له فلولُ

وہی کہ شمشیر زنی کی اصحاب نے اوسکے جانب سے ... اور دندان جنگ مین نہین تھا اوسکے لیے رخنہ و شکست

فدِنتَ له ودان أبوک کرهاً ... سبیل الغيّ عند کما سبیلُ

پس فرمانبرداری کی رسول خدا کی تو نے اور تیری پدر نے بکراہت ... کہ راہ گمراہی نزدیک تم دونون کے راہ راست تھی

مضی فنکصتما لما تواری ... علی الأعقاب غیّکما طویلُ

جب گذر گئے رسول خدا اور پنہان ہوئے تو برگشتہ ہو گئے تم ... اپنی پشت پر اور گمراہی تمہاری دراز ہوئی

إذا ما الحرب أهدب عارضاها
جو وقت جنگ نے اپنی دو دامن ابر کو لٹکایا

وأبرق عارض منها مخيل
اور چمکا ابر دیگر جس سے نشان بارش پیدا ہے

فيوشك أن يجول الخيل يوماً
پس قریب ہے کہ دوڑ کرینگے گھوڑے بلکروز

عليك وأنت منجدل قتيل
تجھپر اور تو افتادہ بزمین ہو گا قتل کیا ہوا

جواب جواب بآئین صواب

جواب جواب بآئین صوہ ب

أصبحت ذا حمق تمنى الباطلا
ہوگیا تو احمق کہ تمنا بھی باطل کرتا ہی

لأوردن شامك الصواهلا
البتہ مین وارد کرونگا تیری شام مین اسپان صیحہ کنندہ

أصبحت أنت يا ابن هند جاهلا
ہوگیا تو جاہل اے پسر ہندر

لأرمين منكم الكواهلا
البتہ ڈالونگا مین تم مین سے تمہاری معتمدین کو

تسعين ألفاً رامحاً ونابلا
نوی ہزار رامح یعنی نیزہ دار اور تیر انداز ہونگے

يزدحمون الحزن والسواهلا
کہ ہجوم کر بن گے غمین درست و نرم مین

بالحق والحق يزيح الباطلا
قسم بحق کہ حق دور کرتا ہے باطل کو

هذا لك العام وذي قابلا
یہ تیری لئے اسی سال ہوگا اور مہلت دی گئی مجھے سال آیندہ کی

شعر

هم نصروا النبي وهم أجابوا
اونہوں نے مدد کی نبی کی اور اونہوں نے حمایت کی

رسول الله إذ خذل الرسول
رسول خدا کی جب تنہا چھوڑے گئے رسول خدا

صفت لشکر ظفر پیکر

صفت لشکر ظفر پیکر کی

كآساد غيل وأشبال خيس
مانند شیران بیشہ و شیر بچگان بیابان

غداة الخميس ببيض صقال
وقت صبح کے لشکر با شمشیر صیقل شدہ کی

مجيد الضراب وجز الرقاب
ساتھ چالش کرینگے تیغ زنی مین اور کاٹنے مین گردنونکی

أمام العقاب غداة النزال
درپیش علم بزرگ صبح کو جنگ کرنا مبارزان پیادہ کا

تكيد الكذوب وتخزي الهيوب ... وتروي الكعوب دماء القذال

مکر کرینگے دروغگو لوگوں سے اور رسوا کرینگے بودے ڈرنیوالونکو ... اور سیراب کرینگے گرہین نیزونکی خون دشمنان گردنونکی

اظہار خوشنودی خویش بحسب دین از عبد العزیز بن حارث در صفین

اظہار اپنی خوشنودی کا ساتھ دین کے عبد العزیز بن حارث سے جنگ صفین میں

شریت بامر لا یطاق حفیظة ... حیاء واخوان الحفاظ قلیل

فروخت کیا تونے اپنی نفس کو ساتھ اوس امر کے جسکی طاقت نگہدار ... حیا درحالیکہ برادران حمایت کنندگان قلیل ہین

جزاک اله الناس خیرا فقد وفت ... یداک بفضل ما هناک جزیل

جزای خیر دے تجھکو خداوند آدمیان تحقیق کہ وفا کی ... تیری ہاتھون نے یہان ساتھہ احسان بزرگ کے

تمنای موت خویش از کمال اندوه وملال در وقت شہادت عمار بن یاسر سعادت مآل

طلب اپنی موت کی کمال اندوه سے اور ملال وقت شہادت عمار بن یاسر سعادت مآل سے

الا ایها الموت الذی لیس تارکی ... ارحنی فقد افنیت کل خلیل

آگاه ہو اے موت جو کہ نہین چہوڑنے والی ہے مجھی ... راحت دے مجھکو ساتھ موت کے تحقیق کہ تونے فنا کردیا ہر ایک دوست کو

اراک مضرا بالذین احبهم ... کانک تنحو نحوهم بدلیل

دیکھتا ہون مین تجھکو آزار دہنده اون دوستونکا جنکو مین محبوب رکھتا ہون ... گویا تو قصد کرتی ہے طرف ان سب کے ساتھہ رہنمائی کے

حکایت قتل لشکر شام بتیغ آبدار خون آشام

حکایت قتل لشکر شام کی ساتھہ تیغ خون آشام کے

کاین ترکنا فی دمشق واهلها ... من اشمط موتور وشمطاء ثاکل

کتنونکو ہمنے چہوڑا دمشق مین اور اوسکے اہل کو ... مردم سیاه وسفید موی کہ اور زنان موی دو رنگ کہ جو فرزند مرده

وغانیة صاد الرماح حلیلها ... واضحت بعد الیوم احدی الاراملی

اور چہوڑا ہمنے زن بی پرواز زینت کو جسکی شوہر کو نیزون نے شکار کیا ... اور ہوگئی وه بعد آجکی روز ایک بیوه اون سے

تبکی علی بعل لها راح غازیا ... ولیس الی یوم الحساب بقافل

روتی ہے اپنے شوہر پر جو شب کی جنگ کرنے والا ہے ... اور نہین ہے وه روز شمار تک واپس آنے والا

وَنَحْنُ أُنَاسٌ لَا تَصِيدُ رِمَاحُنَا

اور ہم وہ لوگ ہیں کہ نہیں شکار کیا ہماری نیزوں نے

اِذَا مَا طَعَنَّا الْقَوْمَ غَيْرَ الْمُقَاتِلِ

جبکہ ہمنے نیزہ مارا قوم غیر جنگ کنندہ کو

دعای مجرب در قضای حاجات مشتمل بر تضرع و مناجات

دعا واسطے حاجات روائی کے جو مشتمل ہی اوپر زاری و مناجات کے

يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ وَيَا رَافِعَ السَّمَاءِ

ای سننے والے دعا کی اور ای بلند کرنیوالی آسمان کے

وَيَا دَائِمَ الْبَقَاءِ وَيَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ

اور ای ہمیشہ باقی رہنیوالی اور ای فراخ عطا

لِذِي الْفَاقَةِ الْعَدِيمِ

واسطے صاحب فاقہ کی جو نیست ہو جانیوالا ہے

وَيَا عَالِمَ الْغُيُوبِ وَيَا غَافِرَ الذُّنُوبِ

اور ای خبردار غیبوں کی اور ای بخشنے والی گناہوں کے

وَيَا سَاتِرَ الْعُيُوبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ

اور ای چھپانے والی عیبوں کی اور دور کرنیوالی سختیوں کی

عَنِ الْمُرْهَقِ الْكَظِيمِ

اوس سے جو گرفتار تباہی ہی اور رنج و غم کھانیوالا ہے

وَيَا فَائِقَ الصِّفَاتِ وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ

ای بہترین صفات اور ای اگانے والی درخت گیاہ کے

وَيَا جَامِعَ الشَّتَاتِ وَيَا مُنْشِئَ الرُّفَاتِ

اور ای فراہم کرنیوالی پراگندہ کے اور ای نشو و نما دینے والی ریزہ ریزہ

مِنَ الْأَعْظُمِ الرَّمِيمِ

استخوانہای بوسیدہ سے

وَيَا مُنْزِلَ الْغِيَاثِ مِنَ الدُّلَّجِ الْحِثَاثِ

اور ای نازل کرنے والی باران کی ابر دوندہ سے

عَلَى الْحُزُنِ وَالدِّمَاثِ اِلَى الْجُوعِ الْغِرَاثِ

اوپر زمین نرم و زمین سخت کی واسطے گرسنہ سخت گرسنہ کے

اِلَى الْهُزَّمِ الرُّزُومِ

ابرہای مجتمع سے

وَيَا خَالِقَ الْبُرُوجِ سَمَاءً بِلَا فُرُوجٍ

اور ای پیدا کرنے والی برجہای آسمان کی جسمیں شگاف نہیں

مَعَ اللَّيْلِ ذِي الْوُلُوجِ عَلَى الضَّوْءِ ذِي الْبُلُوجِ

ساتھ شب کے جو درانے والی ہی اوپر روشنی دمیدہ کی

يغشى سنا النجوم
دهانپ لینی والی ہی روشنی ستارونکو

ويا فالق الصباح ويا فاتح النجاح
شگفته کرنے والے صبح کے اور ای کهولنی والی در فیروزی

ويا مرسل الرياح بكورا مع الرواح
اور ای چلانی والی ہوا کی روز وشب مین

فينشان بالغيوم
که وه پیدا کرتی ہی ابر ہای باران کو

ويا مرسي الرواسخ اقادها الشوامخ
ای قایم کرنیوالی کوہهای استوار کی جسکی میخین بلند ہین

في ارضها السوانح اطوارها البوازخ
زمین محکم ہین وه زمین جسکی ٹیلی مانند پہاڑ کی ہین

من صنعه القديم
اپنی صنعت قدیم سے

ويا هادي الرشاد ويا ملهم السداد
اور ای ہدایت کرنی والی راه راست کے اور ای الہام کرنی والی

ويا رازق العباد ويا محيي البلاد
اور ای رزق دینی والی بندونکو اور زنده وآباد کرنیوالی شہرونکی

ويا فارج الغموم
اور ای کشایش دینی والی غمون کے

ويا من به اعوذ ويا من به الوذ
ای خدا جسکی ساتهه مین پناه مانگتا ہون اور جسکی ساتهه فریاد لاتا ہون

ومن حكمه النفوذ فما عن لي شئ ود
اور وه خدا جسکا حکم نافذ ہی پس نہین ہی میری لیی اوس سے

تباركت من حليم
تو بزرگ تر ہی ای حلیم

ويا مطلق الاسير ويا جابر الكسير
ای چهوڑانی والی قیدیونکی اور جوڑنی والی شکسته اعضا کی

ويا مغني الفقير ويا عاذي الصغير
اور ای تونگر کرنی والی نادار کی اور ای پناه دینی والی اطفال کی

ويا شافي السقيم
اور ای شفا دینی والی بیمارونکی

وَيَا مَنْ بِهِ اعْتِزَازِي وَيَا مَنْ بِهِ احْتِرَازِي مِنَ الذُّلِّ وَالْمَخَازِي وَالْآفَاتِ وَالْمَرَازِي

ای وہ کہ جسکے سبب سے اعزاز ہے اور ای وہ جسکے سبب سے پرہیزگاری ذلت اور رسوائی سے اور آفات اور مصیبت سے

أَعِذْنِي مِنَ الْهُمُومِ

مجھے اپنی پناہ مین رکھ سب اندوہ سے

وَمِنْ جِنِّهَا وَإِنْسِهَا لِذِكْرِ الْمَعَادِ مُنْسٍ لِلْقَلْبِ عَنْهُ مُقْسٍ وَمِنْ شَرِّ غَيِّ نَفْسٍ

اور جن اور انسان سے جو معاد سے بھولانے والے ہین اور دل کو سخت کرنے والے ہین اور بدی گمراہی نفس سے

وَشَيْطَانِهَا الرَّجِيمِ

اور شیطان نفسانی سنگسار کئے سے

وَيَا مُنْزِلَ الْمَعَاشِ عَلَى النَّاسِ وَالْمَوَاشِي وَالْإِفْرَاخِ فِي الْعِشَاشِ مِنَ الطُّعْمِ وَالرِّيَاشِ

اور ای نازل کرنیوالے روزی کے اوپر آدمیوں اور مویشی کے اور اوپر مرغ بچوں کے آشیانوں میں خورش اور لباس جو دینے

تَقَدَّسْتَ مِنْ عَلِيمٍ

تو پاک اور پاکیزہ ہے ای دانا

وَيَا مَالِكَ النَّوَاصِي لِلْمُطِيعَاتِ وَالْعَوَاصِي فَمَا عَنْهُ مِنْ مَنَاصٍ لِعَبِيدٍ وَلَا إِخْلَاصٍ

ای مالک پیشانیوں فرمان برداروں اور نافرمان برداروں کا اور نہیں ہے اوس سے گریز واسطے بندوں کے اور نہ مخلصی

لِمَاضٍ وَلَا مُقِيمٍ

نہ واسطے گذشتگان کے نہ واسطے باقیماندگان کی

وَيَا خَيْرَ مُسْتَعَاضٍ لِمَحْضِ الْيَقِينِ رَاضٍ بِمَا هُوَ عَلَيْهِ قَاضٍ مِنْ أَحْكَامِ الْمَوَاضِي

ای بہتر اوس شی سے جسکا عوض مانگا جاے کہ وہ واسطے خالص یقین کے ساتھ اوس امر کے جسپر وہ حکم کنندہ ہے اپنے احکام روان سے

تَعَالَيْتَ مِنْ حَكِيمٍ

تو بزرگ و برتر ہے ای حکیم

وَيَا مَنْ بِنَا يُحِيطُ وَعَنَّا الْأَذَى يُمِيطُ وَمَنْ مُلْكُهُ الْبَسِيطُ وَمَنْ عَدْلُهُ الْقَسِيطُ

ای وہ خدا کہ ہم پر محیط ہے اور ہم سے دور کرنیوالا آزار کا ہے اور وہ جسکا ملک وسیع ہے اور عدل داد رسانی

على البرّ والأثيم

نیک کار اور بدکار پر

ويا رائي الملحوظ ويا سامع الملفوظ

اور دیکھنے والی نگاہونکی اور شنوا لفظون کے

ويا قاسم الحظوظ باحصاء الحفيظ

اور تقسیم کرنے والی حصون کے باندازہ نگاہدارندہ

بعدل من المقسوم

ساتھ عدالت کی تقسیم سے

ويا من هو السميع ومن عرشه الرفيع

ای وہ خدا جو شنوا ہی اور جسکا عرش بالا تر ہی

ومن خلقه البديع ومن جاره المنيع

اور جسکا پیدا کیا ہوا نو ایجاد ہی اور جسکا ہمسایہ باز داشتہ ہی

من الظالم الغشوم

ظالم سے جو سخت ظالم ہی

يا من حبا فاسبغ ما قد حبا وسوّغ

ای وہ خدا جسنے عطا کیا پس تمام کیا جو بتحقیق عطا کیا اور گوارا کردیا

ويا من كفى وبلّغ ما قد كفى وافرغ

ای وہ خدا کہ کافی ہوا اور پہونچایا جو کچھ بتحقیق کافی ہی اور فراغت دی

من منّه العظيم

اپنے احسان عظیم سے

ويا ملجأ الضعيف ويا مفزع اللهيف

ای جای پناہ عاجزونکے اور پناہ اندوہگین کے

تباركت من لطيف رحيم بنا رءوف

تو بزرگ ہی ای لطف کنندہ رحم کنندہ ہمارا مہربان

خبير بنا كريم

خبرگیران ہمارا اکرام کرنیوالا

ويا من قضى بحق على نفس كل خلق

ای وہ خدا جسنے حکم بحق کیا نسبت ذات ہر آفریدہ کے

وفاته بكل افق فما ينفع التوقي

اور وہ وفات دہی کہ ہر طرف میں پس نہین نفع کرتا پرہیز

من الموت والحتوم

موت مقدر اور قضا سی

تراني ولا اراك ولا رب لي سواك
تو مجھے دیکھتا ہے اور میں تجھے نہیں دیکھ سکتا اور کوئی میرا خدا نہیں اگر

فقدني الى هداك ولا تغشني رداك
پس لا مجھکو اپنی ہدایت کیطرف اور نہ چھپائی مجھکو ہلاکت تیری

بتوفيقك العصوم
ساتھ تیری توفیق کے جو نگاہدار ہے

ويا معدن الجلال وذا العز والجمال
ای معدن جلالت اور خداوند عزت اور خوبی کے

وذا الكيد والمحال وذا المجد والفعال
اور خداوند پاداش مکر و خداوند گرفت بعذاب و خداوند بزرگی و کرم

تعاليت من رحيم
تو برتر ہے اے رحیم

اجرني من الجحيم ومن هولها العظيم
نکال مجھکو آتش دوزخ سے اور اوسکے ہول عظیم سے

ومن عيشها الذميم ومن حرها المقيم
اور اوسمیں زندگانی سے جو بدتر ہے اور اوسکی سوزش سے جو پایندہ ہے

ومن ماءها الحميم
اور اوسکے آب گرم جوش سے

واصحبني القران واسكني الجنان
میرا یار کر قرآن کو اور مجھے ساکن کر بہشتوں میں

وزوجني الحسان وناولني الامان
اور مجھکو جوڑا دے حوریان خوب سے اور پہونچا جای امن

الى جنة النعيم
طرف بہشت جای آسایش کی

الى نعمة ولهو بغير استماع لغو
طرف نعمت اور کھیل کے بغیر استماع لغو یعنی صدای غنا کی

ولا بادكار شجو ولا باعتداد شكو
اور نہ بیاد آوری اندوہ کے اور نہ ساتھ گذرنے حد کے

سقيم ولا كليم
شکایت بیمار و نہ مجروح

الى المنظر النزيه الذي لا لغوب فيه
طرف اس نظرگاہ کے جو دور ہے ناخوشی سے جسمیں درماندگی نہیں

هنيئا لساكنيه فطوبى لعامريه
گوارش ہو اوسکے ساکنوں کیلیے پس مژدہ ہو اوسکے آباد کرنیوالونکو

ذوی المدخل الکریم

جو خداوندان جای داخلہ بزرگ ہیں

الی منزل تعالی بالحسن قد تلالا | بالنور قد تو الا تلقی بہ الجلالا

اور طرف منزل برتر کی ساتھ خوبی کی تحقیق کہ درخشان ہی | ساتھہ نور بہیم کے جسکے سبب ہم حاصل کرین بزرگی کو

قد حف بالنسیم

درحالیکہ وہ جای ہوای خوش ہی

الی المفرش الوطی الی الملبس البھی | الی المطعم الشھی الی المشرب الھنی

اور طرف فرش نرم جامہ زیبا کے | اور طرف طعام کی جسکی خواہش ہوگی جو لذیذ گوارا ہوگا

من السلسل الختیم

نہر سلسبیل سے جو مہر کیا ہوا ہوگا

طلسم دافع صداع وکدورت کہ مجرب اکابر ہست باین صورت

طلسم دافع درد سر اور کدورت کہ مجرب بزرگون کا ہی اس صورت سے

ثلث عصی صففت بعد خاتم | وعلی راسہا مثل السنان المقوم

تین خط ہوتی ہین صف بستہ یعنی تین الف بعد انگشتری یعنی ہای دو چشم | اوسکے سر پر مثل سنان نیزہ قایم کی ہوتی

ومیم طمیس ابتر ثم سلم | الی کل مامول ولیس بسلم

اور میم کور چشم دم بریدہ بعد اوسکے نردبان | طرف ہر امید داشت کی اور حالانکہ وہ نردبان نہین

واربعۃ مثل الاصابع صففت | تشیر الی الخیرات من غیر معصم

اور اوسیطرح چار خط یعنی چار الف مانند انگشتان کی صف بستہ ہوی | وہ اشارہ کرتی ہین بغیر ساعد دست کی طرف خیرات کے

وھاء شقیق ثم واو مقوس | علیہا اذا ابدی وکانبوب حجم

اور ہای شگافتہ بعد ازان واو خمیدہ | جو اوسپر ہی جب ظاہر ہو مانند دو گرہ نی آلہ حجامت کی

فیا حامل الاسم الذی لیس مثلہ | توق من الاسواء تنج وتسلم

پس ای اوٹھانی والی اسم اوس نام اکی جس کا کوی ہمسر نہین | پرہیز کر بدیون سی تو نجات پاویگا اور سلامت رہیگا آفات سے

فذلك اسم الله جل جلاله	الی کل مخلوق فصیح واعجم
پس یہ اسم ہی اوس خدا کا جسکی بزرگی بزرگ ہی	طرف ہر شیریں زبان اور بے زبان کے

بیان آنکه عقل برای اقامت رسم عبودیت است نه برای ادراک سر الوهیت

بیان اس امر کا کہ عقل واسطے اقامت عبودیت کے ہی نہ واسطے ادراک اسرار الوہیت کے

کیفیة المرء لیس المرء یدرکها	فکیف کیفیة الجبار فی القدم
کیفیت آدمی کی نہین ہی کہ آدمی اوسکا ادراک کری	پس کیونکر ادراک کریگا کیفیت خدا کو اوسکی قدیم ہو تمیز
هو الذی انشأ الاشیاء مبتدعا	فکیف یدرکه مستحدث النسم
وہ ایسا خدا ہی جسنے پیدا کیا تمام اشیا کو نو ایجاد کرنیوالا	پس کیونکر ادراک کری اوسکو انسان حدوث پذیر

بیان عجز انسان و ایمان بقضای یزدان

بیان عجز انسان کا اور ایمان بخواہش خدا

کم من ادیب فطن عالم	مستکمل العقل مقل عدیم
کتنے خردمند دانشور دانا	کامل عقل مفلس عدم دست رس ہین
ومن جهول مکثر ماله	ذلك تقدیر العزیز العلیم
اور کتنے جاہل ہین کہ کثیر ہی مال اون کو	یہ اندازہ خداوند غالب اور دانا کا ہی

تفویض امور بقضا و دم زدن از مقام رضا

تفویض امور کی بقضاے الٰہی اور دم مارنا بمقام رضا

قضی الله امرا وجف القلم	وفیما قضی ربنا ما ظلم
جس امر کا حکم کیا خدا نے اور خشک ہو گیا اوپر قلم	اور جس امر مین حکم کیا ہمارے پروردگار نے ظلم نہین کیا
ففی الامر ما خان لما قضی	وفی الحکم ما جار لما حکم
پس اپنی فرمان دہی مین کمی نہین کی جب حکم کیا	اور حکم مین جور نہین کیا جب حکم کیا
بدا اولا خلق ارزاقنا	وقد کان ارواحنا فی العدم
پیدا کیا پیش از آفرینش تمام رزق ہمارا	اور بتحقیق کہ تھین اروحین ہماری نیست مین

ذم جمعی کہ بنفی حشر قائلند و پندارند کہ حکیم و کاملند

مذمت اوس گروہ کی جو عدم حشر کی قائل ہین اور وہ اپنے کو حکیم و کامل جانتے ہین

قال المنجم والطبیب کلاهما
منجم اور طبیب دونون کا قول ہے
لن تحشر الاموات قلت الیکما
کہ ہرگز برانگیختہ نہ کیے جاوینگے مردے کہا مین دور ہو

ان صح قولکما فلست بخاسر
اگر صحیح ہو قول تم دونو کا پس میرا نقصان نہین
ان صح قولی فالخسار علیکما
اور اگر صحیح ہوا قول ہمارا تو نقصان تم دونون پر

تنبیہ بزوال زمان و فنای جہان

تنبیہ زوال زمانہ اور فناے جہان پر

ما الدهر الا یقظة ونوم
نہین ہے زمانہ مگر ایک بیداری و خواب
ولیلة بینهما ویوم
اور ایک شب روز ہے درمیان بیداری و خواب کے

یعیش قوم ویموت قوم
ایک قوم ہے زندہ اور ایک قوم مرتی ہے
والدهر قاض ما علیه لوم
اور زمانہ حکم کرنے والا ہے نہین ہے اوپر ملامت

بیان امتزاج شہد دہر بزہر و ازدواج لطف و بقہر

بیان آمیزش شہد زمانہ کا زہر سے اور جوڑا اوسکے لطف و قہر کا

انا بالدهر علیم وابو الدهر وامه
مین زمانہ سے خوب آگاہ ہون اور پدر و مادر زمانہ ہون
لیس یاتی الدهر یوما بسرور فیتمه
اور نہین لاتا ہے زمانہ ایک روز بھی خوشی کہ اوسکو تمام کرے

واذا سرک یوما فغدا یاتیک همه
اور جب خوش کرتا ہے تجھکو ایک روز تو دوسرے روز آتا ہے رنج اوسکا

مذمت دنیا کہ دام فریب و کان آسیب ست

مذمت دنیا کی کہ دام فریب ہے اور کان گزند ہے

فمن یحمد الدنیا بعیش یسره
جو کوئی مدح کرتا ہے دنیا کی واسطے اوس عیش کے کہ اوسکو خوش
فسوف لعمری عن قلیل یلومها
پس بہت جلد قسم ہے زندگانی کی کہ تھوڑے عرصے مین اوسکو

وَإِنْ أَدْبَرَتْ كَانَتْ كَثِيرًا هُمُومُهَا	إِذَا أَقْبَلَتْ كَانَتْ عَلَى الْمَرْءِ فِتْنَةً
اور جب دیکھا پھیرتی ہے تو بہت ہوتا ہے اندوہ	جب پیش آتی ہے دنیا تو آدمی پر فتنہ ہوتی ہے

امر بشکر نعم ذو الجلال وبیان انتہائی ہر کمالی بزوال

امر ساتھ شکر نعمت ذو الجلال کے اور بیان انتہاے ہر کمال کا زوال پر

فَإِنَّ الْمَعَاصِي تُزِيلُ النِّعَمِ	إِذَا كُنْتَ فِي نِعْمَةٍ فَارْعَهَا
پس بتحقیق کہ گناہ کرنا دور کرتا ہے نعمت کو	جب تو کسی نعمت میں تو رعایت رکھ اوسکی
فَإِنَّ الْإِلٰهَ شَدِيدُ النِّقَمِ	وَحَافِظْ عَلَيْهَا بِشُكْرِ الْإِلٰهِ
تحقیق کہ خدا سخت بدلا لینے والا ہے	اور حفاظت کر نعمت کی ساتھ شکر خدا کے
تَفَانَوْا جَمِيعًا وَرَبِّي الْحَكَم	فَأَيْنَ الْقُرُونُ وَمَنْ حَوْلَهُمْ
فانی ہوگئے وہ سب اور پروردگار میرا حکم کنندہ ہے	پس کہاں ہیں اہل زمانہ اور وہ مردم جو اونکے گرد تھے
فَمَا تَقْطَعُ الْعَيْشَ إِلَّا بِهَمٍّ	وَكُنْ مُوسِرًا شِئْتَ أَوْ مُعْسِرًا
پس نہ قطع کریگا زندگانی کو مگر باندوہ	اور ہو تو خواہ تونگر یا تنگ دست
فَلَا تَأْكُلِ الشَّهْدَ إِلَّا بِسَمٍّ	حَلَاوَةُ دُنْيَاكَ مَسْمُومَةٌ
پس نہیں کھاتا ہے تو شہد مگر بزہر	حلاوت تیری دنیا میں زہر آلودہ ہے
فَلَا تَكْسِبُ الْحَمْدَ إِلَّا بِذَمٍّ	مَحَامِدُ دُنْيَاكَ مَذْمُومَةٌ
پس اختیار نہیں کرتا ہے تو حمد کو مگر بذمت	اوصاف تیری دنیا کے مذموم ہیں
تَوَقَّعْ زَوَالًا إِذَا قِيلَ تَمّ	إِذَا تَمَّ أَمْرٌ دَنَا نَقْصُهُ
توقع کر زوال کی جب کہا جاے کہ تمام ہوا	جب تمام ہوتا ہے کوئی امر تو نزدیک ہوتا ہے اوسکا نقصان
فَلَمْ يَشْعُرِ النَّاسُ حَتّٰى هَجَم	وَكَمْ قَدْ يَدِبُّ فِي غَفْلَةٍ
پس نہ جانا آدمیوں نے یہاں تک کہ زوال یکایک ہو پہنچ گیا	اور کسقدر زمانہ گذر گیا غفلت میں

نصیحت خلاصۂ انام امام حسین علیہ السلام

پند یگانۂ انام امام حسین علیہ السلام کو

تنزّہ عن مصادقة اللئام ۔ والمم بالکرام بني الکرام

اور دور رکھہ دوستی رکھنے سے ساتھہ کمینون کے ۔ اور نزدیک ہو ساتھہ بزرگون اور اولاد بزرگون

ولا تک واثقا بالدہر یوما ۔ فان الدہر منحل النظام

اور نہو اعتماد کرنیوالا ساتھہ زمانہ کے ایکروز بہی ۔ بتحقیق کہ زمانہ کشادہ تار رشتہ سلک ہے

ولا تحسد علی المعروف قوما ۔ وکن منہم تنل دار السلام

اور حسد نکر اوپر نیکی کسی قوم کے ۔ اور ہو اونہیں مین کہ پہونچیگا تو بہشت مین

وثق باللہ ربک ذی المعالي ۔ وذی الالاء والنعم الجسام

اور اعتماد رکھہ ساتھہ اللہ کے جو بہتر ہے ۔ اور خداوند نعمت اور صاحب انعام بزرگ کا ہے

وکن للعلم ذا طلب وبحث ۔ وناقش في الحلال وفي الحرام

اور ہو واسطے علم کے جویان وجوینده ۔ اور محاسبہ کر حرام اور حلال مین

وبالعوراء لا تنطق ولکن ۔ بما یرضی الالہ من الکلام

ساتھہ درشتی زشتی کے گفتار نکرو لیکن ۔ ساتھہ اوس طرحکے کہ رضی کرے خداکو کلام سے

وان خان الصدیق فلا تخنہ ۔ ودم بالحفظ منک وبالذمام

اگر خیانت کرے دوست تو اوسکی خیانت نکر ۔ اور ہمیشہ رکھہ حفاظت اپنی جانب سے اور حفظ عہد کو

ولا تحمل علی الاخوان ضغنا ۔ وعد بالصفح تنج من الاثام

اور بار نہ رکھہ برادرون پر کینہ رکھنے سے ۔ اور عادت کر ساتھہ عفو کرنیکے نجات پائیگا گناہون سے

بیان نفاست احسان نزد کریم وخباثت آن نزد لئیم

بیان نفاست احسان کا نزدیک کریم کے اور خباثت اوسکی نزدیک لئیم کے

اری الاحسان عند الحر دینا ۔ وعند الفدم منقصة وذما

مین دیکھتا ہون احسان کو نزدیک مرد آزاد کے دین ہے یا دین سے ۔ اور نزدیک غلام کے عیب ہے اور مذمت

کقطر صار في الاصداف درّا ۔ وفي شدق الافاعي صار سمّا

جسطرح قطرات آب باران ہو گئے صدف مین موتی ۔ اور وہان بانہ مین ہو گئے زہر ہلاہل

نفی احتیاج بسوال از اہل کرم و ارباب کمال

دور کرنا احتیاج کا ذریعۂ سوال اہل کرم سے اور ارباب ہمم سنے

وَاِذَا طَلَبْتَ اِلٰی کَرِیْمٍ حَاجَۃً
اور جب تو طلب کرے کریم سے کسی حاجت کو

فَلِقَاؤُہٗ یَکْفِیْکَ وَالتَّسْلِیْمُ
پس دیکھنا اوسکا یا ملاقات کرنا اوس سے تجھکو کافی ہی اور سلام کرنا

وَاِذَا رَاٰکَ مُسَلِّمًا ذَکَرَ الَّذِیْ
اور جب دیکھیگا وہ تجھکو سلام کرنیوالا تو یاد کریگا اوس چیز کو

حَمَّلْتَہٗ فَکَاَنَّہٗ مَلْزُوْمٌ
جسکا تو نے اوسپر بار ڈالا ہی پس گویا کہ لازم کیا گیا ہے وہ

نہی از گفتن اسرار با غیر کرام و ابرار

ممانعت کہنے راز کی ساتھ غیر مرد کریم و نیک سے

لَا تُوْدِعِ السِّرَّ اِلَّا عِنْدَ ذِیْ کَرَمٍ
سپرد نکر راز کو مگر نزدیک صاحب کرم کے

وَالسِّرُّ عِنْدَ کِرَامِ النَّاسِ مَکْتُوْمٌ
اور راز نزدیک بزرگ آدمیونکے پوشیدہ کیا ہوا ہے

وَالسِّرُّ عِنْدِیْ فِیْ بَیْتٍ لَّہٗ غَلَقٌ
اور راز میرے نزدیک اندر اوس خانہ کے ہی جسکا دروازہ بند ہے

قَدْ ضَاعَ مِفْتَاحُہٗ وَالْبَابُ مَخْتُوْمٌ
ہر آئینہ گم ہوگئی ہے کنجی اوسکی اور دروازہ مہر زدہ ہی

نہی از ستم در وقت اقتدار و تخویف از دعای مظلوم در شب تار

منع ظلم سے وقت اقتدار کے اور ڈرانا دعای مظلوم سے شب تاریک مین

لَا تَظْلِمَنَّ اِذَا مَا کُنْتَ مُقْتَدِرًا
ہرگز ظلم نکر تو جبکہ ہو تو صاحب اقتدار

فَالظُّلْمُ مَرْتَعُہٗ یُفْضِیْ اِلَی النَّدَمِ
کہ ظلم چراگاہ ہی کہ پہونچاتا ہے ندامت کی

فَاحْذَرْ بُنَیَّ مِنَ الْمَظْلُوْمِ دَعْوَتَہٗ
پس پرہیز کر ای میری فرزند دعائے مظلوم سی

کَیْلَا یُصِیْبَکَ سِہَامُ اللَّیْلِ فِی الظُّلَمِ
تا نہ پہونچین تجھکو تیرہای شبانگاہ تاریکی مین

تَنَامُ عَیْنُکَ وَالْمَظْلُوْمُ مُنْتَبِہٌ
اوسوقت کہ سوتی ہین آنکھین تیری اور مظلوم بیدار ہی

یَدْعُوْا عَلَیْکَ وَعَیْنُ اللّٰہِ لَمْ تَنَمِ
وہ دعای بد کرتا ہی تجھپر اور چشم خدا نہین سوتی ہے

منع مزاح فتنہ انگیز و نہی ہزل عداوت انگیز

منع مزاح فتنہ آمیز سے اور ہزل عداوت انگیز سے

لا تمزحن الرجال ان مزحوا — لم ار قوما تمازحوا سلموا

ہرگز مزاح نہ کر آدمیوں سے اگر وہ مزاح کریں — میں نہیں دیکھا کسی قوم کو کہ اونہوں نے باہم مزاح کیا اور سلامت رہے

فالجرح جرح اللسان تعلمه — ورب قول يسيل منه دم

کیونکہ جراحت جراحت زبان ہے کہ تو اوسکو جانتا ہے — اور اکثر قول ہیں کہ اوسکے سبب خون روان ہوتا ہے

بیان مراسم اخوت ومعالم فتوت

بیان مراسم برادری اور مراتب جوانمردی کا

اخوك الذي ان اجهضتك ملمة — من الدهر لم يبرح لها الدهر واجما

برادر تیرا وہ ہے کہ اگر تجھپر غلبہ کرے حادثہ — زمانہ سے نہ جدا ہوگا واسطے اوس حادثہ کے زمانہ در حالیکہ وہ شدت

وليس اخوك بالذي ان تشعبت — عليك امور ظل يلحاك لائما

اور نہیں ہے برادر تیرا وہ شخص کہ اگر پراگندہ ہوں — تجھپر امور تو ہمیشہ اندوہگین کرے تجھکو در حالیکہ ملامت کرنیوالا

اظہار تاسف وپشیمانی در انہدام ارکان مسلمانی

اظہار تاسف وپریشانی کا در باب ہدم ہونے ارکان مسلمانی کے

ليبك على الاسلام من كان باكيا — فقد تركت اركانه ومعالمه

اسلام پر گریہ کرے جو شخص گریہ کرنے والا ہے — تحقیق کہ ترک ہو گئی ارکان اسلام اور نشان اوسکے

لقد ذهب الاسلام الا بقية — قليل من الناس الذي هو لازمه

تحقیق کہ جاتا رہا اسلام مگر باقی رہا ہے — کمتر آدمیوں سے جنکو وہ لازم ہے

رجز آن زن آزردہ کہ شکوہ شوہر بحیدر بردہ

رجز خوانی اوس زن آزردہ کی جو شکایت اپنے شوہر کی پیش حیدر کرار لیگئی

زوجي كريم يبغض المحارما — يقطع ليلا قاعدا وقائما

شوہر میرا بغض رکھتا ہے حرام چیزوں سے — قطع کرتا ہے رات کو بیٹھکر اور کھڑے ہوکر

ويصبح الدهر لدينا صائما — وقد خشيت ان يكون اثما

صبح کرتا ہے ہمیشہ ہمارے نزدیک روزہ رکھنے والا — اور تحقیق میں ڈرتی ہوں کہ ہوگا وہ گناہگار

لِاَنَّہٗ یُصْبِحُ لِیْ مُرَاغِمًا

اسلیے کہ وہ صبح کرتاہی میری ساتھہ غضبناک

جواب گفتن شوہر بالفاظ چون گوہر

جواب دینا شوہر کا بالفاظ شایستہ

لَا اُصْبِحُ الدَّہْرَ بِہِنَّ ہَائِمًا ۔ وَلَا اَکُوْنُ بِالنِّسَاءِ نَاعِمًا

مین نہین صبح کرتاہون زمانہ مین ساتھہ عورتون کے شیفتہ ہوکر ۔ اور نہین ہوتا ہون مین ساتھہ نسوان کے ناز کرنے والا

لَا بَلْ اُصَلِّیْ قَاعِدًا اَوْ قَائِمًا ۔ فَقَدْ اَکُوْنُ لِلذُّنُوْبِ لَازِمًا

نہین بلکہ مین نماز پڑہتاہون قعود و قیام کرنیوالا ۔ اور درحقیقت ہون مین گناہونکے سلیے لازم

یَا لَیْتَنِیْ نَجَوْتُ مِنْہَا سَالِمًا

کاشکے مین نجات پاؤن اون گناہون یا اون نسوان سے بسلامتی

حکم کردن حیدر بر وفق شرع ازہر

حکم کرنا حیدر کا موافق شرع روشن کے

مَہْلًا فَقَدْ اَصْبَحْتَ فِیْہَا اٰثِمًا ۔ لَکَ الصَّلٰوۃُ قَاعِدًا اَوْ قَائِمًا

تامل کر کہ درحقیقت تو ہوگیا اون نسوان مین گناہگار ۔ تیری لیے ہی نماز درحالیکہ قعود و قیام کرنے والا ہی

ثَلٰثَۃٌ تُصْبِحُ فِیْہَا صَائِمًا ۔ وَرَابِعٌ تُصْبِحُ فِیْہَا طَاعِمًا

تین دن ہین کہ رہا کرتو اونمین روزہ دار ۔ اور چوتہی روز ہو تو اوسمین طعام سے افطار کرنیوالا

وَلَیْلَۃٌ تَخْلُوْ لَدَیْہَا نَاعِمًا ۔ مَا لَکَ اَنْ تَمَسَّہَا مُرَاغِمًا

اور راتکو تو خلوت کر نزدیک اوسکی نرمی و ناز سے ۔ اور نہین ہے تیری لیے سوا اسکے تو اوسکو مس کرے غضبناک ہونیوالا

ترغیب نفس بجلادت کہ منتہی است بکمال سعادت

ترغیب نفس کو امر جستی وچالاکی کہ منتہا ہے سعادت سے

اَتَصْبِرُ لِلْبَلْوٰی عَزَاءً وَحِسْبَۃً ۔ فَتُؤْجَرُ اَمْ تَسْلُوْ سُلُوَّ الْبَہَائِمِ

کیا تو صبر کرتاہی واسطے سختی کے ازروی صبوری اور اجر طلبی کے ۔ پس جزا دیا جائیگا تو یا ایسا جائیگا تو تسلی پوجہی جائیگی مثل چارپایونکی

خُلِقْنَا رِجَالاً لِلتَّجَلُّدِ وَالْأَسٰی ۔ وَتِلْكَ الْغَوَانِي لِلْبُكَاءِ وَالْمَآتِمِ

ہم پیدا کیے گئے واسطے چالاکی اور رنج انگیزی کے ۔ اور یہ زنان بے پروا ازینت کے واسطے بکا و مصیبت کے

مرثیہ ابو طالب و مدح او بمناقب

مرثیہ ابو طالب کا اور مدح اونکی ساتھ مناقب

أَبَا طَالِبٍ عِصْمَةَ الْمُسْتَجِيرِ ۔ وَغَيْثَ الْمُحُولِ وَنُورَ الظُّلَمِ

اے وہ ابو طالب جو پناہ تھا پناہ خواہندگان کا ۔ اور باران تھا سالہای قحط کا اور نور تھا تاریکیوں کا

لَقَدْ هَدَّ فَقْدُكَ أَهْلَ الْحِفَاظِ ۔ وَقَدْ كُنْتَ لِلْمُصْطَفٰى خَيْرَ عَمِّ

تحقیق کہ گم ہونا تیرا شکستگی ہوئی یاد کرنے والونکو ۔ در حقیقت کہ تو واسطے مصطفے کے بہتر عم تھا

خطاب بفاطمہ برای طعام یتیمی بینوا کہ یکی از اسباب بودہ در نزول ہل اتی

خطاب بفاطمہ واسطے طعام دہی ایک یتیم بے نوا کے کہ اسباب نزول ہل اتی سے تھا

فَاطِمُ بِنْتَ السَّيِّدِ الْكَرِيمِ ۔ بِنْتَ نَبِيٍّ لَيْسَ بِالزَّنِيمِ

اے فاطمہ دختر سید کریم کی ۔ ای دختر اوس نبی کی کہ نہیں تھا نہ بنایا گیا ار

قَدْ جَاءَنَا اللهُ بِذَا الْيَتِيمِ ۔ مَنْ يَرْحَمِ الْيَوْمَ فَهُوَ رَحِيمُ

تحقیق کہ لایا اللہ ہمارے پاس اوس یتیم کو ۔ جو شخص آج رحم کرتا ہی تو وہ رحیم ہی

مَوْعِدُهُ فِي جَنَّةِ النَّعِيمِ ۔ حَرَّمَهَا اللهُ عَلَى اللَّئِيمِ

وعدہ گاہ اوسکا جنت ہی جسمین آسایش ہی ۔ اوسکو حرام کیا ہی خدا نے اوپر ناکس بد کے

مَنْ يَسْلَمِ الْبُخْلَ يَعِشْ سَلِيمُ ۔ وَصَاحِبُ الْبُخْلِ يَقِفُ ذَمِيمُ

جو سالم ہی بخل سے وہ زندگی کریگا سلامتی سے ۔ اور صاحب بخل کھڑا ہوگا مذمت کیا ہوا

يُهْوٰى بِهِ فِي وَسَطِ الْجَحِيمِ ۔ شَرَابُهُ الصَّدِيدُ وَالْحَمِيمُ

اور بخیل ڈالا جائیگا اوسکو درمیانہ دوزخ کے ۔ آب نوشش اوسکا ریم بدن و آب گرم دوزخ ہی

هٰذَا صِرَاطُ اللهِ مُسْتَقِيمٌ

یہ راہ استوار خدا کی ہے

جواب گفتن فاطمہ رضؓ بتصدق و صواب و پذیرفتن نصیحت بتوقع ثواب

جواب دینا فاطمہ کا براستی درستبازی اور نصیحت ماننا بتوقع ثواب

إِنِّي أُعْطِيهِ وَلَا أُبَالِي — وَأُوثِرُ اللهَ عَلَى عِيَالِي

میں دیتی ہوں طعام یتیم کو اور نہیں پروا کرتی ہوں نفع سی — اور حالانکہ بہت زیادہ بخشش کی خدا نے میری عیال پر

أَمْسَوْا جِيَاعًا وَهُمْ أَشْبَالِي — أَصْغَرُهُمْ يُقْتَلُ بِاغْتِيَالِ

شام کی اونہوں نے درحالیکہ وہ گرسنہ ہیں اور وہ میری شیر بچہ ہیں — چھوٹا اونمیں کا قتل کیا جائیگا ناگاہ کشتہ ہو کر

لِلْقَاتِلِ الْوَيْلُ مَعَ الْوَبَالِ

واسطے قاتل سختت کے ساتھہ ناگواری سے کے

دم زدن از علو ہمت و افتخار و شکایت از افلاس و افتقار

دم زنی ہمت برتر سی ساتھہ افتخار سے کے اور شکایت افلاس اور محتاجی کی

أَصْبَحْتُ بَيْنَ الْهُمُومِ وَالْهِمَمِ — هُمُومِ عَجْزٍ وَهِمَّةِ الْكَرَمِ

صبح کی میں نے درمیان اندوہ و ہمت کے — کہ سبب اندوہ عجز ہیں اور ہمت بکرم ہی

طُوبَى لِمَنْ نَالَ قَدْرَ هِمَّتِهِ — أَوْ نَالَ عِزَّ الْقُنُوعِ بِالْقِسَمِ

مژدہ ہو اوسکو جو پہونچی اپنی مقدار ہمت کو — اور پہونچے عزت قناعت تقسیم پذیر کو

مباہات بقرابت نبی و مفاخرت بر مردم اجنبی

مباہات ساتھہ قرابت نبی کے اور فخر اسکا مردم بیگانہ پر

لَقَدْ عَلِمَ الْأُنَاسُ بِأَنَّ سَهْمِي — مِنَ الْإِسْلَامِ يَفْضُلُ كُلَّ سَهْمِ

تحقیق خوب جانتے ہیں تمام مردم کہ ہر آئنہ حصہ میر — اسلام سے فاضل ہی تمام حصوں پر

وَأَحْمَدُ النَّبِيُّ أَخِي وَصِهْرِي — عَلَيْهِ اللهُ صَلَّى وَابْنُ عَمِّي

اور احمد نبی میرا برادر ہے اور پدر میری زوجہ کا — اوسپر صلوۃ بھیجی ہی خدا نے اور وہ میرا پسر عم ہے

وَإِنِّي قَائِدٌ لِلنَّاسِ طُرًّا — إِلَى الْإِسْلَامِ مِنْ عُرْبٍ وَعُجْمِ

اور میں کھینچنے والا ہوں تمام آدمیوں کو — طرف اسلام کے عرب و عجم سے

وقاتل کل صندید رئیس
اور قاتل ہون تمام سرداران رئیس کا

وجبار من الکفار ضخم
اور سرکشان گروہ کفار کا

وفی القرآن الزمهم ولائی
اور قرآن مین لازم کی ہی خدا نی اونکو ولایت میری

واوجب طاعتی فرضا بعزم
اور واجب کیا ہی میری اطاعت کو بفرض استوار

کما هرون من موسیٰ اخوه
جسطرح ہارون موسیٰ کے برادر تھے

کذاک انا اخوه وذاک اسمی
اسیطرح مین بھی برادر ہون نبی کا اور یہی میرا نام ہی

لذاک اقامنی لهم اماما
اسیواسطی قایم کیا ہی مجھکو نبی نے اونکا امام

واخبرهم به بغدیر خم
اور خبر دی ہی اونکو اس امر سے غدیر خم مین

فمن منکم یعادلنی بسهمی
پس کون ہی تم مین جو ہمسری کرے میری ساتھ میرے حصہ کے

واسلامی وسابقتی ورحمی
اور ساتھ میری اسلام اور میری سبقت اور میری قرابت کے

فویل ثم ویل ثم ویل
پس ہلاکی ہی پھر ہلاکی ہی پھر جہنم ہے

لمن یلقی الاله غدا بظلمی
اوسکے لیے جو ملاقات کرے خدا کی فردا ساتھ ظلم کرنیکی مجھپر

وویل ثم ویل ثم ویل
اور وای ہی اور ہلاکی و جہنم ہی

لجاحد طاعتی ومرید هضمی
واسطی منکر کے میری طاعت سے اور واسطے اوسکے جو حق تلفی میری

وویل للذی یشقی سفاها
اور ہلاکت ہی اوس شخص کے لیے جو شقاوت رکھتا ہی بجہالت

یرید عداوتی من غیر جرمی
کہ ارادہ رکھتا ہی عداوت کا مجھسے بغیر کسی جرم کے

مفاخرت بمناقب حشمت اثر در مجلس امیر المومنین عمر رض

مفاخر متعلقہ منقبت حشمت اثر کے مجلس امیر المومنین حضرت عمر مین

الله اکرمنا بنصر نبیه
خدا نے ہمکو بزرگی بخشی ساتھ مدد دینے اپنے نبی کے

وبنا اقام دعائم الاسلام
اور بسبب ہمارے قایم کیا ارکان اسلام کو

وبنا اعز نبیه وکتابه
اور بوجہ ہمارے عزیز و غالب کیا اپنے نبی اور اپنی کتاب کو

واعزنا بالنصر والاقدام
اور ہمکو اعزاز بخشا ساتھ نصرت کے اور پیش روی کے

ويزورنا جبريل في أبياتنا
اور ملاقات کرتے ہیں جبرئیل ہماری گھروں میں
بفرائض الإسلام والأحكام
ساتھ لانے فرائض اسلام اور احکام کے

فتكون أول مستحل حله
پس ہوتی ہیں ہم اول حلال کرنیوالے حلال خدا کے
ومحرم لله كل حرام
اور حرام کرنیوالے برای خدا جمیع حرام کو

نحن الخيار من البرية كلها
ہم برگزیدہ ہیں تمام خلائق سے
ونظامها وزمام كل زمام
اور ہم انکے رشتہ پرونے ہیں اور مہار ہر مہار کے

الخائضو غمرات كل كريهة
اور ہم گھسنے والے ہیں سختیوں میں ہر جنگ سخت کے
والضامنون حوادث الأيام
اور ہم پابند ہیں تمام حادثات زمانہ میں

والمبرمون قوى الأمور بعزة
اور ہم استوار کرنے والے ہیں قوۃ ریسمان کل کے بغلبہ
والناقضون مرائر الإبرام
اور توڑنے والے ہیں ریسمانہای محکم تافتہ کے

في كل معركة تطير سيوفنا
اور تمام معرکہ جنگ میں اڑتی ہیں تلواریں ہماری
فيها الجماجم عن فراخ الهام
اور ہمیں کاسہ سر ہیں مانند بچہای ہام کے

إنا لنمنع من أردنا منعه
اور ہم دور کرتے ہیں جسکو ارادہ کرتے ہیں اوسکا دور کرنا
ونجود بالمعروف للمعتام
اور ہم بخشش کرتے ہیں ساتھ نیکوئی کے ساتھ مرد برگزیدہ کی

وترد عادية الخميس سيوفنا
اور رو گردان کرتی ہیں تلواریں ہماری لوآوری لشکر کو
ونقيم رأس الأصيد القمقام
اور راست کرتے ہیں ہم کجی سرہای سرداروں کو

شکوہ از ارباب نفاق واصحاب شقاق

شکایت اہل نفاق اور صاحبان تفاوت سے

أطلب العذر من قومي وقد جهلوا
میں عذر طلب کرتا ہوں اپنی قوم سے درحال آنکہ
فرض الكتاب ونالوا كل ما حرما
فرض کتاب سے اور پہونچے ہر اوس چیز کو جو حرام ہے

حبل الإمامة لي من بعد أحمدنا
ریسمان امامت کی میری لیے ہے بعد ہمارے احمد کے
كالدلو علقت التكريب والوذما
جسطرح ڈول کہ لٹکا رہتا ہے ساتھ چوب اور ڈوال کے

لا فی نبوته کانوا ذوی ورع — ولا رعوا بعده الّاً ولا ذمما

نہ زمانہ نبوت محمد مین وہ صاحب پرہیزگاری تھے — اور نہ رعایت رکھی انھوں نے عہد و میثاق کی

لو کان لی جائزاً اسرحان امرهم — خلفت قومی و کانوا امّة اُمما

اگر ہوتا میری لیے روا چھوڑنا اونکے امر کا — تو چھوڑتا مین اپنی قوم کو حالانکہ وہ ایک امت تھی متفرق

رجز در شان حارث بن صمه انصاری و مدح او بکمال محبت و وفاداری

رجز شان حارث بن صمہ انصاری مین اور مدح اوسکی بکمال وفاداری

لا هم انّ الحارث بن صمّه — کان وفیّاً وبنا ذا ذمّه

کچھ غم نہین کہ ہر آئنہ حارث بن صمہ — ہی وفادار اور ساتھ ہماری صاحب عہد و پیمان

اقبل فی مهامهٍ مهمّه — فی لیلة ظلماء مدلهمّه

اوسنے رخ کیا بیابان اندوہناک مین — درمیان شب تاریک سخت تاریک کے

بین رماحٍ وسیوفٍ جمّه — تبغی رسول الله فیها ثمّه

درمیان نیزون و تلوارون کے ہجوم مین — تاکہ وہ تلاش کرے رسول اللہ کو اوس شب مین اوسجا

لا بدّ من بلیّة ملمّه

نہین ہے چارہ اوس بلاسے جو نازل کی گئی ہے

مباہات بشجاعت و افعال ستودہ در وقتی کہ از احد مراجعت نمودہ

مباہات ساتھ شجاعت اور افعال ستودہ کے جسوقت احد سے مراجعت کی

أفاطم هاک السیف غیر ذمیم — فلست برعدیدٍ ولا بلئیم

اے فاطمہ لے اس تلوار کو جو بری نہین ہی — کہ نہین ہون مین مرد ہراسان اور نہ لئیم ناکس

أفاطم قد أبلیت فی نصر احمد — ومرضات ربٍّ بالعباد رحیم

اے فاطمہ مینے سخت کارزار کی نصرت احمد مین — اور خوشنودی پروردگار مین جو ساتھ بندونکے رحیم ہی

أرید ثواب الله لا شیء غیره — ورضوانه فی جنّةٍ ونعیم

چاہتا ہون مین جزاے خدا کو کہ سوا اوسکے اور کچھ نہین چاہتا — اور رضاے خدا کہ جنت ہی اور آسایش بہشت

وكنت امرءً اسمو اذا الحرب شمرت — وقامت على ساقٍ بغير مليم

اور ہوں میں وہ مرد کہ بلندی ڈھونڈھتا ہوں جب جنگ — اور برپا ہو کار دشوار بغیر اس کام کے کہ سزاوار ملامت ہو

أممت ابن عبد الدار حتى ضربته — بذي رونقٍ يفري العظام صميم

میں قصد کیا پسر عبد الدار کا یہانتک کہ اوسکو میں مارا — بشمشیر آبدار جو کاٹتی ہی استخوانہای مقوم اعضا کو

فغادرته بالقاع فارفض جمعه — عباديد من ذي قائظٍ وكليم

پس چھوڑا میں الاین نے ساتھ غصہ کرنیکی تب پراگندہ ہوگئی اوسکی جماعت — جو گروہ تھی نا امید و مجروح

وسيفي بكفي كالشهاب اهزه — اجز به من عاتقٍ وصميم

اور شمشیر میری ہاتھ میں مانند شہاب درخشاں کے ہی کہ میں ہلا دیتا ہوں — اور کاٹتا ہوں میں اس سے دوش و استخوان مقوم اعضا کو

فما زلت حتى فض ربي جموعهم — واشفيت منهم صدر كل حليم

پس ہمیشہ رہا میں تا آنکہ پراگندہ کیا میرے پروردگار نے اونکی جماعتوں کو — اور شفا و تسکین دی میں نے اون سے سینہ کو ہر صبر کرنے والے کے

رجز غطریف بن جشم و اظہار شجاعت و ثبات قدم

رجز غطریف بن جشم کی اور اظہار شجاعت و ثبات قدم کا

انّي غطريفٌ نعم وابن جشم — انا نزال الموت اذ الموت جثم

میں غطریف اور پسر جشم کا ہوں — جو نازل کرنیوالا موت کا جب موت سینہ پر گری

انا المصافي الشفرة محمود الشيم — وفي الوغا اول ليثٍ مقتحم

میں صاف کرنیوالا خنجر کا ہوں اور ممدوح مردمان ہوں — اور جنگ میں اول تیز ہوں گھس پڑنے والا

اثبت لحاك الله لليث قطم

ٹھیر کہ ملاے تجھکو خدا شیر گوشت خوار سے

جواب او بعبارات فصیحه و اشارات ملیحه

جواب اوسکا بعبارات فصیح و اشارات ملیح

انا علي المرتجى دون العلم — مرتهن للحين موفٍ بالذمم

میں علی ہوں امیدگاہ مردمان نزدیک علم لشکر کے — گرو لینے والا مرگ کا اور وفا کرنیوالا عہد کا

انصر خیر الناس مجدا وکرما
اور ناصر ہون اوسکا جو بہترین آدمیان ہی ازروی بزرگی کرم

نبی صدق راحما وقد علم
وہ نبی صادق ہی رحم کرنیوالا اوسنی خوب جانا ہے

انی ساشفی صدرہ وانتقم
کہ مین جلد شفا وتسلی دونگا اوسکے سینے کو اور انتقام لونگا

فھو بدین اللہ والحق معتصم
پس وہ ساتھہ دین خدا کی اور ساتھہ حق کی چنگل مارنی والا ہی

فاثبت لحاک اللہ یا شر قدم
اور مین ثابت قدم ہون خدا اچھی تقبیح کری ای بدتر پیش آنیوالے

فسوف تلقی حر نار تصطرم
پس جلد ملاقات کریگا تو شعلہ آتش سی جو افروختہ ہے

تحل فیہا ثم تھوی کالحمم
تو اوتریگا اوسمین بعد ازان ہوجائیگا تو مانند انگشت کے

خطاب مبنی بر اظہار حق بعمرو بن عبد الود در غزا خندق

خطاب مشتمل اوپر اظہار حق کے ساتھہ عمرو بن عبد الود کے جنگ خندق مین

یا عمرو قد لاقیت فارس بھمۃ
ای عمرو بتحقیق تو نے ملاقات کی ہی شہسوار لشکر سے

عند اللقاء معاود الاقدام
نزدیک جنگ کے وہ سوار جس کی قوم طرف جنگ کے

من آل ھاشم من سناء باھر
وہ آل ہاشم سی ہی جنکی روشنی غالب ہی

ومھذبین متوجین کرام
وہ پاکیزگان اور تاجداران بزرگ سی ہین

یدعو الی دین الالہ ونصرہ
وہ بلاتا ہی طرف دین خدا کی اپنی نصرت سی

والی الھدی وشرایع الاسلام
اور طرف ہدایت کے اور طرف شرائع اسلام کی

بمھند عضب رقیق حدہ
ساتھہ شمشیر بران کے جسکی دہار باریک ہی

ذی رونق یفری الفقار حسام
وہ صاف آبدار ہی کاٹتی ہی مہرہای پشت کو تیز

ومحمد فینا کان جبینہ
اور محمد ہم مین ایسے تھے کہ تہی پیشانی اونکی

شمس تجلت من خلال غمام
آفتاب جو درخشان ہی درمیان ابر سے

واللہ ناصر دینہ ونبیہ
اور اللہ ناصر ہی اپنے دین اور اپنے نبی کا

ومعین کل موحد مقدام
اور مددگار ہی ہر قائل وحدانیت خدا کا جو پیش ہونیوالا ہی

شَهِدَتْ قُرَيْشٌ وَالْقَبَائِلُ كُلُّهَا ... اَنْ لَيْسَ فِيهَا مَنْ يَقُومُ مَقَامِي

گواہی دیتی ہیں قریش اور تمام قبیلے ... کہ نہیں ہے ان میں وہ جو قائم ہو میرے مقام پر

جواب او باحسن کلام و ابلغ نظام

جواب اوسکا باحسن کلام اور ابلغ نظام

اُثْبُتْ لَجَاكَ اللّٰهُ اِنْ لَمْ تُسْلِمِ ... لِوَقْعِ سَيْفٍ عَجْرَفِيٍّ خِضْرِمِ

قدم ثابت رکھہ خدا تجھے تیغ کرے اگر تو اسلام نہ لاوے ... ثابت قدم رکھہ واسطے ضرب شمشیر صدمہ آور آبدار کے

تَحْمِلُهُ مِنِّي بَنَانُ الْمِعْصَمِ ... اَحْمِي بِهِ كَتَائِبِي وَاَحْتَمِي

اوٹھائیگا اوسکو مجھسے سر انگشت بند دست میرا ... حمایت کرونگا میں اوس سے اپنے لشکر کی اور کار استوار کرونگا

اِنِّي وَرَبِّ الْحَجَرِ الْمُكَرَّمِ ... قَدْ جُدْتُ لِلّٰهِ بِلَحْمِي وَدَمِي

تحقیق میں اور قسم رب حجر یعنی حجر اسود کی ... تحقیق کہ جوانمردی کی میں نے واسطے خدا کی اپنے گوشت و خون سو

خطاب بیہود خیبر و تہدید او بتیغ ظفر پیکر

خطاب ساتھ یہود خیبر کی اور تہدید اونکی بہ تیغ ظفر پیکر

هٰذَا لَكُمْ مِنَ الْغُلَامِ الْهَاشِمِي ... مِنْ ضَرْبِ صِدْقٍ فِي ذُرَى الْكَمَائِمِ

یہ شمشیر تمہاری لیے ہی دست بچہ ہاشمی سے ... بضرب راست بالائی اکا سہاے سر

ضَرْبٌ تَفُوذُ شَعْرَ الْجَمَاجِمِ ... بِصَارِمٍ اَبْيَضَ اَيِّ صَارِمِ

اور وہ ضرب کھینچتی ہی بال کاسہ سر کے ... ساتھ شمشیر صاف کے ایسی شمشیر

اَحْمِي بِهِ كَتَائِبَ الْقَمَاقِمِ ... عِنْدَ مَجَالِ الْخَيْلِ بِالْاَقَادِمِ

کہ حمایت کرتا ہوں میں اوس سے لشکر باخیر پیغمبر کی ... نزدیک جولانی اسپان ہا سواران پیش آیندہ کے

رجز در وقت کشتن صحیح خیبری و دم زدن از کمال دلاوری

رجز وقت قتل کرنے صحیح خیبری کے اور دم زنی کمال دلاوری سے

اَنَا عَلِيٌّ وَلَدَتْنِي هَاشِمُ ... لَيْثُ حُرُوبٍ لِلرِّجَالِ قَاصِمُ

میں علی ہوں اولاد ہاشم سے ... شیر جنگی ہوں مردان میدان کا مروڑنی والا

مَعْصُوْصِبٍ فِیْ نَفْعِهَا مَقَادِمُ
جمع ہونیوالا گرد مردم پیش آیندہ سے کے بجا
مَنْ یَلْقَنِیْ یَلْقَاهُ مَوْتٌ هَاجِمُ
جو کوئی میرے سامنے آتا ہو ساتھ اوسکے ملاقات کرتی ہے موت

خطاب بزبیر بن العوام در حرب جمل ونہی او از شتاب وعجل

خطاب زبیر بن العوام کو جنگ جمل مین اور منع کرنا اوسکو جلد بازی سے

لَا تَعْجَلَنَّ وَاسْمَعَنْ کَلَامِیْ
ہرگز جلد بازی نہ کر اور سُن میرا کلام
اِنِّیْ وَرَبِّ الرُّکَّعِ الصُّیَّامِ
تحقیق کہ مین قسم ہے پروردگار نماز گذارون اور روزہ دارونکی

اِذَا الْمَنَایَا اَقْبَلَتْ خِیَامِیْ
جسوقت موت سامنے میرے خیمے کے آتی ہے
حَمَلْتُ حَمْلَ الْاَسَدِ الضِّرْغَامِ
تو حملہ کرتا ہون مین حملہ کرنا شیر درندہ کا

بِبَاتِرٍ مُؤَلَّلٍ حُسَامِ
ساتھ شمشیر بران تیز سخت تیز کے
عُوِّدَ قَطْعَ اللَّحْمِ وَالْعِظَامِ
جو خوگر ہے کاٹنے گوشت و استخوان کی

خطاب بمعاویہ بن ابی سفیان در وقت بغی وحرب ہیجان

خطاب بمعاویہ بن سفیان وقت بغاوت و طغیان کے

اَمَا وَاللّٰهِ اِنَّ الظُّلْمَ مَشْئُوْمٌ
آگاہ ہو بخدا کہ ظلم بد ہے
وَلَا زَالَ الْمُسِیْءُ هُوَ الظَّلُوْمُ
اور ہمیشہ مرد بد ظلم کرنے والا ہے

اِلَی الدَّیَّانِ یَوْمَ الدِّیْنِ تَمْضِیْ
طرف خدای جزا دہندہ کے روز جزا تو گذریگا
وَعِنْدَ اللّٰهِ یَجْتَمِعُ الْخُصُوْمُ
اور نزدیک خدا کے مجتمع ہونگے خصومت چاہنے والے

سَتَعْلَمُ فِی الْحِسَابِ اِذَا الْتَقَیْنَا
جلد جانیگا تو بروز شمار جب ہم ملاقات کرینگے
غَدًا عِنْدَ الْمَلِیْكِ مَنِ الْغَشُوْمُ
فردای قیامت مین نزدیک بادشاہ کے کہ کون ظالم ہے

سَتَنْقَطِعُ اللَّذَاذَةُ عَنْ اُنَاسٍ
جلد منقطع ہو جائینگی لذتین آدمیون سے
مِنَ الدُّنْیَا وَیَنْقَطِعُ الْهُمُوْمُ
دنیا کی اور منقطع ہوینگے اندوہ

لِاَمْرٍ مَا تَصَرَّفَتِ اللَّیَالِیْ
واسطے امر عظیم کے کہ گردش کرتی ہے شبین
لِاَمْرٍ مَا تَحَرَّکَتِ النُّجُوْمُ
واسطے امر عظیم کے حرکت کرتے ہین ستارے

سل الایام عن امم تقضت ۔۔۔ ستخبرك المعالم والرسوم

پوچھہ لے ایام کو اون گروہونسے جو گذر گئین ۔۔۔ کہ جلد خبر دینگے تجھکو آثار طریق و آثار مقامات سے

تروم الخلد فی دار المنایا ۔۔۔ فکم قد رام مثلك ما تروم

تو ڈھونڈتا ہی ہمیشگی کو سرائے فانی بیچ ۔۔۔ پس تحقیق بہتون نی ڈھونڈا مثل تیری جو تو ڈھونڈتا ہی

تنام ولم تنم عنك المنایا ۔۔۔ تنبه للمنیة یا نؤوم

تو تو سوتا ہی اور نہین سوتی ہین تجھسے موتین ۔۔۔ ہوشیار ہو واسطے موت کے ای خوابندۂ غفلت

لهوت عن الفناء وانت تفنی ۔۔۔ فما شیء من الدنیا یدوم

غافل ہو گیا تو فنا سے حالانکہ تو فنا ہو گا ۔۔۔ پس نہین ہی کوئی شی دنیا سے کہ ہمیشہ رہے

تموت غدا وانت قریر عین ۔۔۔ من العضلات فی لجج تعوم

تو کل مریگا اور بینا ہو گی آنکھہ تیری ۔۔۔ اون سختیونسے جنسے دریاؤن مین تو شناوری کرے

خطاب عتاب آمیز معاویہ و مفاخرت بمناقب عالیہ

خطاب عتاب آمیز معاویہ کو اور مفاخرت بمناقب عالیہ

محمد النبی اخی وصهری ۔۔۔ وحمزة سید الشهداء عمی

محمد نبی میرا برادر ہی اور پدر میری زوجہ کا ۔۔۔ اور حمزہ سید شہدا میرا عم ہے

وجعفر الذی یضحی ویمسی ۔۔۔ یطیر مع الملئکة بن امی

اور جعفر وہ ہے جو صباح و شام ۔۔۔ پرواز کرتا ہی ساتھہ ملائکہ کے وہ حقیقی برادر ہی میرا

وبنت محمد سکنی وعرسی ۔۔۔ مشوب لحمها بدمی ولحمی

اور دختر نبی میری تسکین خاطر ہی اور عروس ہے میری ۔۔۔ ملا ہوا ہی گوشت اوسکا میری خون و گوشت سے

وسبطا احمد ولدای منها ۔۔۔ فمن منکم له سهم کسهمی

اور دونون سبط احمد میری دو فرزند ہین دختر احمد سے ۔۔۔ پس کون تم مین سے ہی جسکے لیے حصہ ہو مانند میرے حصے کے

سبقتکم الی الاسلام طرا ۔۔۔ غلاما ما بلغت اوان حلمی

مین سبقت کی تم سبھون سے طرف اسلام کے ۔۔۔ درحالیکہ مین طفل تھا کہ نہین پہونچا تھا مین حد بلوغ کو

وَاَوْجَبَ لِی وِلَایَتَهٗ عَلَیْکُمْ — رَسُوْلُ اللّٰهِ یَوْمَ غَدِیْرِ خُمٍّ

اور واجب کیا میرے لیے اپنی ولایت کو تمپر — رسول اللہ نے روز غدیر خم کے

وَاَوْصَانِی النَّبِیُّ عَلَی اخْتِیَارٍ — لِاُمَّتِهٖ رِضًی مِّنْکُمْ بِحُکْمِیْ

اور مجھے وصیت کی ہی نبی نے اوپر اختیار کرنیکے — واسطے اپنی امت کے خوشنودی کو تمسے ساتھ میرے حکم کے

اَلَا مَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ بِهٰذَا — وَاِلَّا فَلْیَمُتْ کَمَدًا بِغَمٍّ

آگاہ ہو جو کوئی چاہے پس ایمان لاوے اس امر پر — ورنہ وہ مرے اندوہگین بغم

اَنَا الْبَطَلُ الَّذِیْ لَمْ تُنْکِرُوْهُ — لِیَوْمِ کَرِیْهَةٍ وَلِیَوْمِ سِلْمٍ

مین دلاور ہون ایسا کہ کسی نے انکار نہین کیا — واسطے روز جنگ کے اور واسطے روز صلح کے

مذمت اراذل بنافرمانی کہ موجب تفرقہ وپریشانی

مذمت اراذل بنافرمانی کہ موجب تفرقہ ونافرمانی ہے

فَلَوْ اَنِّیْ اُطِعْتُ عَصَبْتُ قَوْمِیْ — اِلٰی رُکْنِ الْیَمَامَةِ اَوْ بِشَامٍ

پس اگر میں اطاعت کیا جاتا تو کھینچ لیجاتا اپنی قوم کو — طرف یمامہ یا طرف شام کے

وَلٰکِنِّیْ اِذَا اَبْرَمْتُ اَمْرًا — یُخَالِفُنِیْ اَقَاوِیْلُ الطَّغَامِ

اور لیکن جب مینے استوار کیا امر کو — تو مخالفت کرتے ہین مجھسے گفتار کمینوں کے

حکایت مقاتلہ قبائل عرب در صفین وغلبہ کردن ارباب حق واصحاب یقین

حکایت مقاتلہ قبائل عرب کی صفین مین اور غلبہ کرنا اہل یقین کا

لَنَا الرَّایَةُ السَّوْدَآءُ تَخْفِقُ ظِلُّهَا — اِذَا قِیْلَ قَدِّمْهَا حُصَیْنُ تَقَدَّمَا

ہمارا نشان سیاہ حرکت مین آتاہی اوسکا سایہ — جب کہا گیا حصین سے کہ اوسکو آگے بڑہا تو اوسے آگے بڑہا

فَیُوْرِدُهَا فِی الصَّفِّ حَتّٰی یُزِیْرَهَا — حِیَاضَ الْمَنَایَا یَقْطُرُ الْمَوْتَ وَالدَّمَا

پس لاتاہی اوسکو صف کارزار مین یہانتک دکھلادی اونکو — چشمے موت کے کہ وہ ٹپکاتا ہی موت وخون کو

تَرَاهُ اِذَا مَا کَانَ یَوْمُ کَرِیْهَةٍ — اَبٰی فِیْهِ اِلَّا عِزَّةً وَتَکَرُّمَا

تو اوسکو دیکھیگا جب ہوگا روز جنگ — کہ وہ بازرہیگا اپنی سے صاحب غلبہ وبزرگی کو

وَاَجمَلَ صَبرًا حِینَ یُدعیٰ اِلَی الوَغا
اور خوب کیا صبر و استقامت جب بلایا جنگ کو
اِذَا کَانَ اَصوَاتُ الرِّجَالِ تَغَمغُمَا
جسوقت کہ تھیں آوازیں مردان کارزار کی پست

وَقَد صَبَرَت عَکٌّ وَلَخمٌ وَحِمیَرُ
وبتحقیق صبر کیا قبیلہ عک اور لخم و حمیر نے
لِمَذحِجَ حَتّٰی اَورَثُوهَا تَنَدُّمَا
بمقابلہ قبیلہ مذحج کے تا آنکہ وارث کیا مذحج نے اونکو پشیمانی کا

وَنَادَت جُذَامٌ یَا لَمَذحِجَ وَیحَکُم
اور ندا دی قبیلہ جذام نے مذحج کو کہ وای تم پر
جَزَی اللّٰهُ شَرًّا اَیُّنَا کَانَ اَظلَمَا
خدا جزای بد دی اوسکو جو ہم مین کا بڑا ظالم ہی

اَمَا تَتَّقُونَ اللّٰهَ فِی حُرُمَاتِنَا
کیا تم ڈرتی نہین ہو در باب ہماری نسوان کے
وَمَا قَرَّبَ الرَّحمٰنُ مِنَّا وَعَظَّمَا
اور اوس چیز سی کہ نزدیک کیا ہی خدا نی ہمسی اور بزرگ داشت کی

جَزَی اللّٰهُ قَومًا قَاتَلُوا فِی لِقَائِهِم
اور جزای خیر دی خدا اوس قوم کو جنہون نی مقاتلہ کیا اونکی لڑائی میں
لَدَی المَوتِ قُدمًا مَا اَعَزَّ وَاَکرَمَا
سامنی موت کے پیش قدم اور غالب تر و مکرم تر

رَبِیعَةَ اَعنِی اَنَّهُم اَهلُ نَجدَةٍ
قبیلہ ربیعہ کو مین ارادہ کرتا ہون کہ وہ اہل شجاعت ہیں
وَبَاسٍ اِذَا لَاقَوا خَمِیسًا عَرَمرَمَا
اور سخت کار ہین جب ملاقات کرتی ہین لشکر انبوہ کثیر سے

اَذَقنَا ابنَ هِندٍ طَعنَنَا وَضِرَابَنَا
ہم نی چکھایا پسر ہند کو زخم اپنی نیزی کا اور دار اپنا
بِاَسیَافِنَا حَتّٰی تَوَلّٰی وَاَحجَمَا
ساتھہ اپنی تلوار ونکی تا آنکہ اوسنی پشت پھیری اور جنگ سے باز ماند

وَوَلّٰی یُنَادِی زِبرِقَانَ بنَ ظَالِمٍ
اور پشت پھیری اوسنی اور پکارا زبرقان پسر ظالم کو
وَذَا الکَلعِ یَدعُو کُرَیبًا وَاَنعَمَا
اور ذو الکلع کو اور وہ پکارا کریب کو اور اوسکو دیا

وَعَمرًا وَنُعمَانًا وَبُسرًا وَمَالِکًا
اور پکارا عمرو کو و نعمان و بسر و مالک کو
وَحَوشَبَ وَالدَّاعِی مُعَاوِی وَاَظلَمَا
اور حوشب کو اور پکارنے والا معاویہ تہا کہ ماری گئی

وَکُرزَ بنَ نَبهَانٍ وَابنَی مُحَرِّقٍ
اور پکارا اوسنی کرز پسر نبہان کو اور دو پسران محرق کو
وَحُرثًا وَقَینِیًّا عُبَیدًا وَاَسلَمَا
اور حرث کو و قینی کو اور عبید او سلمان کو

حکایت حرب صفین و ذکر قبائل ہمدان و بارہ مون فضائل و مدایح ایشان

حکایت جنگ صفین کی اور ذکر قبائل ہمدان کا اور بیان فضائل کا انکے

ولمّا رأيت الخيل تقرع بالقنا ۔۔۔ فوارسها حمر العيون دوامي

اور جب دیکھا گھوڑوں کو کہ کوفت ہوتی ہیں نیزوں سے ۔۔۔ اور سوار اونکے سرخ چشم اور خون آلودہ ہیں

واقبل رهج في السماء كأنّه ۔۔۔ غمامة دجن ملبس بقتام

اور بلند ہوئی گرد آسمان پر گویا کہ وہ ۔۔۔ ابر ہیں ایسا ابر تیرہ جو لباس پوشیدہ ہیں گرد سے

ونادى ابن هند ذا الكلاع ويحصبا ۔۔۔ وكندة في لخم وحيّ جذام

اور پکارا ابن ہند ذوالکلاع و یحصب کو ۔۔۔ اور بنی کندہ کو درمیان قبیلہ لخم و قبیلہ جذام کے

تيمّمت همدان الذين هم هم ۔۔۔ إذا ناب أمر جنّتي وسهامي

میں نے قصد کیا قبیلہ ہمدان کا کہ وہی وہ ہیں ۔۔۔ جب پہونچے کار سخت تو وہ میری سپر و نیزہ ہیں

۶۱

وناديت فيهم دعوة فأجابني ۔۔۔ فوارس من همدان غير لئام

اور میں نے پکارا اونمیں پکار کر ایسا جو مجھکو یعنی قبول کیا میری پکار ۔۔۔ اکثر سواران ہمدان نہ سوار ناکسان کے

فوارس من همدان ليسوا بعزّل ۔۔۔ غداة الوغا من يشكر وشبام

سواران ہمدان کہ وہ نہ تھی غیر مسلح ۔۔۔ صباح جنگ کو گروہ یشکر و شبام سے

ومن أرحب الشمّ المطاعين بالقنا ۔۔۔ ورهم وأحياء السبيع ويام

اور گروہ ارحب سے بزرگ مارنے والے نیزوں کے ۔۔۔ اور قبیلہ رہم و احیاء سبیع و یام

ومن كلّ حيّ قد أتتني فوارس ۔۔۔ ذوو نجدات في اللقاء كرام

اور ہر ایک قبیلہ سے تحقیق آئے میرے پاس سوار ۔۔۔ صاحبان شجاعت کارزار بزرگ ہیں

بكلّ رديني وعضب تخاله ۔۔۔ إذا اختلف الأقوام شعل ضرام

بہر نیزہ ردینی و شمشیر کہ تو خیال کرے اوسکو ۔۔۔ جسوقت کہ مختلف ہوں قومیں شعلہ افروختہ

يقودهم حامي الحقيقة منهم ۔۔۔ سعيد بن قيس والكريم يحامي

کھینچتا ہے اونکو حامی حقیقی اونمیں سے ۔۔۔ وہ سعید بن قیس ہے اور بزرگ حمایت کرتے ہیں

فخاضوا لظاها واصطلوا بشرارها ۔۔۔ وكانوا لدى الهيجا كشرب مدام

پس گھس گئے اوس آتش کے شعلوں میں اور گرم ہوئے اوسکے شرارے سے ۔۔۔ اور تھے وہ وقت جنگ کے مے نوشان

جزی اللہ ہمدان الجنان فانہم ۔ سمام العدی فی کل یوم خصام

جزا دیوے خدا ہمدان کو بہشتوں مین کہ ہر آئینہ وہ ۔ زہر ہین واسطے دشمنون کے ہر روز خصومت کرنے مین

لہمدان اخلاق ودین یزینہم ۔ ولین اذا لاقوا وحسن کلام

واسطے ہمدان کے اخلاق ہین اور دین اونکو زینت دیتا ۔ اور نرم دل ہین جب وہ ملاقات کرتے ہین اور خوش گفتار

متی تاتہم فی دارہم لضیافۃ ۔ تبت عندہم فی غبطۃ وطعام

جب تو اونکے گھر مین آوے بطریق ضیافت ۔ شب باش رہی تو اونکے یہان نکوئی احوال و کھانیز

الا ان ہمدان الکرام اعزۃ ۔ کما عز رکن البیت عند مقام

آگاہ ہو کہ تحقیق ہمدان نزدیک بزرگون کے عزیز ہین ۔ جسطرح ہر رکن خانہ کعبہ نزدیک مقام ابراہیم کے

اناس یحبون النبی ورہطہ ۔ سراع الی الہیجاء غیر کہام

اکثر آدمی ہین کہ وہ محبت رکھتے ہین نبی سے اور اونکے ۔ کہ دوڑتے ہین طرف جنگ کے نہ تاخیر کرنیوالے

اذا کنت بوابا علی باب جنۃ ۔ اقول لہمدان ادخلوا بسلام

جب ہونگا مین دربان دروازہ جنت پر ۔ کہونگا ہمدانیئے کہ داخل ہو بسلامتی

حکایت قتل یکی از مفسدین واظہار شرف خود بحسب دین

حکایت قتل ایک مفسد کی اور اظہار اپنے شرف کا موافق دین کے

ضربتہ بالسیف وسط الہامۃ ۔ بشفرۃ صارمۃ ہدامہ

مین نے تلوار ماری اوسکو درمیان سر کے ۔ ساتھ تیزی شمشیر بران کے

فبتکت من جسمہ عظامہ ۔ وبینت من انفہ ارغامہ

پس کاٹین اجزا اوسکے بدن سے اوسکی ہڈیان ۔ اور ظاہر کیا اوسکی ناک سے خاک پر ملانا اوسکا

انا علی صاحب الصمصامہ ۔ وصاحب الحوض لدی القیمہ

مین ہون علی صاحب شمشیر ۔ اور صاحب حوض کوثر ہون قیامت مین

اخو نبی اللہ ذی العلامہ ۔ قد قال اذ عممنی العمامہ

برادر پیغمبر خدا کا جو صاحب علامت نبوت تھے ۔ اور تحقیق کہ اونھون نے فرمایا جب وقت سر پر میرے عمامہ رکھا

أنتَ أخي ومعدنُ الكرامه ۔ ومن لهُ من بعدي الإمامه

فرمایا کہ تو میرا برادر اور معدن بزرگی ہے ۔ اور تو وہ شخص ہے جسکے لیے بعد میرے امامت ہے

مرثیہ ہاشم و یاران محبت آئین کہ شہادت یافتند در صفین

مرثیہ ہاشم اور یاران محبت آئین کا جنھون نے شہادت پائی جنگ صفین مین

جزى اللهُ خيراً عصبةً أيَّ عصبةٍ ۔ حسانَ وجوهٍ صُرِّعوا حولَ هاشمِ

جزای خیر دے خدا اون جوانمردونکو کیسے جوانمرد ۔ نیک رو شہید پڑے ہوئے گرد ہاشم پسر عتبہ کے

شقيقٌ وعبدُ اللهِ منهم ومعبدٌ ۔ ونبهانُ وابنا هاشمٍ ذوي المكارمِ

وہ شفیق تھا اور عبد اللہ اونمین سے اور معبد ۔ اور نبہان اور دونون پسر ہاشم کے صاحبان بزرگی

وعروةُ لا يبعدْ فقد كان فارساً ۔ إذا الحربُ هاجت بالقنا والصوارمِ

اور عروہ کہ ہرگز نہ وہ دور ہوا بیشک سوار تھا ۔ جسوقت برپا ہوئی جنگ نیزے اور شمشیر سے

إذا اختلفَ الأبطالُ واشتبكَ القنا ۔ وكانَ حديثُ القومِ ضربَ الجماجمِ

جسوقت آمد و شد ہوئی بہادرونکی باہم پیچکی انی نیزونکی ۔ اور تھا کلام قوم کا مارو کاسہ سرونکو

تحریک سلسلہ حرب صفین و بازنمودن اتفاق ارباب دین

تحریک سلسلہ جنگ صفین مین اور ظاہر کرنا اتفاق کرارباب دین کا

ما علّتي وأنا جلدٌ حازمُ ۔ وفي يميني ذو غرارٍ صارمُ

کیا چیز ہی مجھ باز رکھنے والی ہو حالانکہ مین جلد کار ہون ۔ اور میرے دست راست مین شمشیر تیز گردن برندہ ہے

وعن يميني مذحجُ القماقمُ ۔ وعن يساري وائلُ الخضارمُ

اور جانب دست راست میرے قبیلہ مذحج سردار ہین ۔ اور میرے جانب دست چپ کے قبیلہ وائل ہین اہل عطا

والقلبُ حولي مضرُ الجماجمُ ۔ وأقبلتْ همدانُ والأكارمُ

اور درمیان لشکر گرد میرے قبیلہ مضر ہین اہل عرب ۔ اور وارد ہوئے ہمدان اور بزرگ قبیلے

والأزدُ من بعدُ لنا دعائمُ ۔ والحقُّ في الناسِ قديمٌ دائمُ

اور بعد ازان قبیلہ ازد ہمارے لیے ارکان ہین ۔ اور حق تعالی درمیان آدمیونکے قدیم اور دائم ہی

اظہار ملال واندوہ تمام از قتل اعیان قبیلہ شبام

اظہار ملال اور اندوہ کا قتل اعیان قبیلہ شبام سے

وصحت على شبام فلم تجبني
میں نے آواز دی قبیلہ شبام کو مگر ان لوگوں نے جواب نہ دیا

يعز على ما لقيت شبام
مجھ پر شاق ہے جس سختی سے ملاقات کی شبام نے

مذمت بعضی از قبائل عرب بر ذالت و دنائت نسب

مذمت بعض قبائل عرب کی ساتھ رذالت اور دنائت نسب کے

وأبعد من حلم وأقرب من خنا
دور ترین بردباری سے اور نزدیک ترین بدکاری سے

وأخمد نيرانا وأخمل أنجما
بہت مردہ آتش ہیں اور گمنام ستارے یعنی حسب میں

موالي أياد شر من وطئ الحصا
آزاد کردہ ہیں نعمتوں کے بدترین چلنے والوں کنکریوں پر

موالي قيس لا أنوف ولا فما
آزاد کردہ قبیلہ قیس ہیں نہ ان کی ناکیں ہیں نہ منہ

فما سبقوا قوما بوتر ولا دم
پس ان لوگوں نے سبقت نہ کی کسی قوم سے بکینہ کشی اور خونریزی

ولا نقضوا وترا ولا أدركوا دما
اور نہ توڑا کینہ کو اور نہ عوض لیا خون کا

ولا قام منهم قائم في جماعة
اور نہ کھڑا ہوا کوئی کھڑا ہونے والا ان میں سے درمیان کسی

ليحمل ضيما أو ليدفع مغرما
تا اٹھاوے سختی کو یا دفع کرے جو چاہے ادا کرنا

ارشاد راہ قناعت و منع اظہار حاجت باہل لئامت

حکم راہ قناعت کا اور ممانعت اظہار حاجت کی لئیموں سے

لا تكن للعيش مجروح الفؤاد
نہ ہو عیش کے لیے زخمی دل

إنما الرزق على الله الكريم
جز این نیست کہ رزق اللہ کریم پر ہے

كن غني القلب واقنع بالقليل
بے پروا ہو اور قناعت کر تھوڑے پر

مت ولا تطلب معيشا من لئيم
مر جا اور نہ طلب کر عیش کمینہ سے

ابتہال و مناجات باقاضی الحاجات

عاجزی اور مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

إلٰهِي أَنْتَ ذُو فَضْلٍ وَمَنٍّ ‌‌ ‌ وَإِنِّي ذُو خَطَايَا فَاعْفُ عَنِّي

یا اللہ تو ذو فضل اور ذو منت ہے ‌ اور میں خطا کار پس عفو کر مجھے

وَظَنِّي فِيكَ يَا رَبِّي جَمِيلٌ ‌ فَحَقِّقْ يَا إِلٰهِي حُسْنَ ظَنِّي

اور یقین میرا تیری نسبت خوب ہے اے میرے پروردگار ‌ پس راست کر یا اللہ میری خوبی یقین کو

تضرع وزاری بحضرت باری

تضرع اور زاری بدرگاہ باری

إلٰهِي لَا تُعَذِّبْنِي فَإِنِّي ‌ مُقِرٌّ بِالَّذِي قَدْ كَانَ مِنِّي

اے میرے مالک مجھ عذاب نہ کر کہ میں ‌ مقر ہوں ساتھ اوس امر کے جو مجھ سے ہوا

فَكَمْ مِنْ زَلَّةٍ لِي فِي الْخَطَايَا ‌ عَضِضْتُ أَنَامِلِي وَقَرَعْتُ سِنِّي

پس بہت اے میرے لیے لغزش قدم گناہوں میں ‌ میں نے دانتوں سے کاٹیں انگلیاں اپنی اور دانتوں کو کوٹا

يَظُنُّ النَّاسُ بِي خَيْرًا وَإِنِّي ‌ لَشَرُّ النَّاسِ إِنْ لَمْ تَعْفُ عَنِّي

پس گمان کرتے ہیں آدمی میرے ساتھ خیر کا حالانکہ میں ‌ بدترین مردم ہوں اگر تو درگزر نہ کرے مجھے

وَبَيْنَ يَدَيَّ مُحْتَبَسٌ طَوِيلٌ ‌ كَأَنِّي قَدْ دُعِيتُ لَهُ كَأَنِّي

اور میرے سامنے باز داشت دراز ہے ‌ گویا کہ میں اوسی کے لیے بلایا گیا ہوں

أُجَنُّ بِزَهْرَةِ الدُّنْيَا جُنُونًا ‌ وَيُفْنَى الْعُمْرُ مِنْهَا بِالتَّمَنِّي

دیوانہ ہوں ساتھ خوش روئی دنیا کے از رو دیوانگی ‌ اور فنا ہوئی عمر اسمیں ساتھ تمنا کے

فَلَوْ أَنِّي صَدَقْتُ الزُّهْدَ فِيهَا ‌ قَلَبْتُ لِأَهْلِهَا ظَهْرَ الْمِجَنِّ

پس اگر دوست رکھتا میں ترک کو دنیا میں ‌ پھیرتا میں واسطے اہل دنیا کے پشت سپر

نصیحت قرۃ العین امیر المومنین حسین علیہ السلام

نصیحت امیر المومنین قرۃ العین حسین علیہ السلام کو

وَمَنْ كَرُمَتْ طَبَائِعُهُ تَحَلَّى ‌ بِآدَابٍ مُفَضَّلَةٍ حِسَانِ

اور جو شخص کہ کریم ہے طبیعت اوسکی وہ آراستہ ہوگا ‌ بآداب فاضلہ اور مستحسن نکو بہیا

وَمَنْ قَلَّتْ مَطَامِعُهُ تَغَطّٰی ۔ مِنَ الدُّنْیَا بِاَثْوَابِ الْاَمَانِ

اور جو کوئی کم ہو طمع اوسکی وہ پنہایا جائیگا ۔ دنیا سے لباس امان کا

وَمَا یَدْرِی الْفَتٰی مَاذَا یُلَاقِیْ ۔ اِذَا مَا عَاشَ مِنْ حَدَثِ الزَّمَانِ

اور نہین جانتا کوئی جوان کہ وہ کس شر سے ملاقات ۔ حادثہ زمانے سے جبتک وہ زندہ رہیگا

فَاِنْ غَدَرَتْ بِكَ الْاَیَّامُ فَاصْبِرْ ۔ وَكُنْ بِاللّٰهِ مَحْمُوْدَ الْمَغَانِیْ

پس اگر جفا کرے تیرے ساتھ زمانہ تو صبر کر ۔ اور رہ ساتھ خدا کے ستودہ مقاصد

وَلَا تَكُ سَاكِنًا فِیْ دَارِ ذُلٍّ ۔ فَاِنَّ الذُّلَّ یُقْرَنُ بِالْهَوَانِ

اور نہو سکونت گزین سرای خواری مین ۔ کہ درحقیقت خواری زمانہ گذارے گی ساتھ خواری کی

وَاِنْ اَوْلَاكَ ذُوْ كَرَمٍ جَمِیْلًا ۔ فَكُنْ بِالشُّكْرِ مُنْطَلِقَ اللِّسَانِ

اور اگر دلوین تجکو صاحبان کرم خوبی سے ۔ پس ساتھ شکر گزاری کے زبان گویا

امر بصبر کہ مفتاح مطالب و مصباح مآربست

امر بصبر کہ کلید مطالب اور چراغ مقاصد ہے

اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ مَا یُرَجّٰی ۔ وَكُلُّ خَیْرٍ بِهٖ یَكُوْنُ

صبر کرنا کلید اوس چیز کی ہے جسکی امید ہو ۔ اور ساری نیکیان اوس سے ہوتی ہین

فَاصْبِرْ وَاِنْ طَالَتِ اللَّیَالِیْ ۔ فَرُبَّمَا طَاوَعَ الْحَزُوْنُ

پس صبر کر اگرچہ دراز ہو روزگار ۔ پس اکثر ہوتا ہے کہ رام ہوتے ہین اسپان شوخ

وَرُبَّمَا نِیْلَ بِاصْطِبَارٍ ۔ مَا قِیْلَ هَیْهَاتَ لَا یَكُوْنُ

اور اکثر اپنے مقصد کو پہونچتا ہے بسبب صبر کے ۔ جو کچھ کہا جائے اوسکو دور ہے اور نہوگا

نہی از کراہت مکروہ دنیوی کہ مشتمل ست بر حکم و مصالح معنوی

منع کراہت امور مکارہ دنیا سے کہ مشتمل ہے حکم اور مصالح باطنی پر

لَا تَكْرَهِ الْمَكْرُوْهَ عِنْدَ نُزُوْلِهٖ ۔ اِنَّ الْحَوَادِثَ لَمْ تَزَلْ مُتَبَایِنَهْ

دشوار نجان مکارہ دنیوی کو جسوقت وہ نازل ہون ۔ بتحقیق کہ آفات دنیا ہمیشہ پیدا کنندہ اصلے ہین

كَمْ نِعْمَةٍ لَمْ تَسْتَقِلَّ بِشُكْرِهَا ۔ لِلّٰهِ فِي طَيِّ الْمَكَارِهِ كَامِنَهْ

اگر نعمتیں ہیں کہ نہیں مستقل ہوا تو اسکے شکر مین ۔ واسطے خدا کے کہ طی دشواریون مین پوشیدہ ہر

اشارت برضا و آسودن و منع از جان بغصہ فرسودن

اشارہ برضا اور آسودگی اور منع غصہ اور جان فرسودگی پر

هَوِّنِ الْأَمْرَ تَعِشْ فِي رَاحَةٍ ۔ قَلَّ مَا هَوَّنْتَ إِلَّا سَيَهُونُ

آسان رکھ کام زندگی کریگا تو راحت مین ۔ کمتر ہر وہ کام جسکو تو آسان کرے مگر آسان ہوجاویگا

لَيْسَ أَمْرُ الْمَرْءِ سَهْلًا كُلُّهُ ۔ إِنَّمَا الْأَمْرُ سُهُولٌ وَحُزُونٌ

نہین ہین سارے کام آدمیون کے سہل ۔ کہ نہین ہر ہر کام مگر آسان اور دشوار

تَطْلُبُ الرَّاحَةَ فِي دَارِ الْعَنَا ۔ خَابَ مَنْ يَطْلُبُ شَيْئًا لَا يَكُونُ

تو طلب کرتا ہر آسایش جائگاہ رنج مین ۔ محروم ہوا وہ شخص جسنے ڈھونڈھا اس چیز کو جو نہین ہر

امر بغنیمت شمردن اقبال و نواختن درویشان بافضال

حکم واسطے غنیمت جاننے اقبال کے اور بخشایش بحال درویشان بافضال

إِذَا هَبَّتْ رِيَاحُكَ فَاغْتَنِمْهَا ۔ فَعُقْبَى كُلِّ خَافِقَةٍ سُكُونٌ

جب چلی ہوا تیرے اقبال کی تو اسکو غنیمت جان ۔ کہ انجام جنبید گی ہر ہوا کا سکون ہے

وَلَا تَغْفُلْ عَنِ الْإِحْسَانِ فِيهَا ۔ فَلَا تَدْرِي السُّكُونَ مَتَى يَكُونُ

غفلت نہ کر احسان کرنے سے اوس ہوا مین ۔ کہ تو نہین جانتا ہر ٹھہرنے کو ہوا کے کہ کب ٹھہیگی

شکایت از جور و جفای روزگار و دعوی تحمل و اصطبار

شکایت جور و جفاے زمانہ کی اور دعوی صبر و تحمل کا

تَنَكَّرَ لِي دَهْرِي وَلَمْ يَدْرِ أَنَّنِي ۔ أَعِزُّ وَرَوْعَاتُ الْخُطُوبِ تَهُونُ

تغیر ہوا میرے سے زمانے کہ نہین جانتا ہر وہ کہ مین ۔ غالب ہونگا در حالیکہ خطرات کام آسان ہوتی ہین

فَظَلَّ يُرِينِي الْخَطْبُ كَيْفَ اعْتِدَاؤُهُ ۔ وَبِتُّ أُرِيهِ الصَّبْرَ كَيْفَ يَكُونُ

پس ہوگیا ن گزرتا ہر کہ دکھلادے مجکو کام بڑا کہ کیونکر ستاتا ہر ۔ اور شب گزاری کرتا ہون کہ دیکھلاؤن اوسکو صبر کیونکر

اظہار ذلت خوردن از دست روزگار و پختہ شدن بآتش اضطرار

اظہار ذلت پانے کا زمانے کے ہاتھ سے اور پختہ ہونا آتش اضطرار میں

الدهر أدبني واليأس أغناني	والقوت أقنعني والصبر رباني
زمانے نے ادب دیا مجھکو اور ناامیدی نے تونگر کیا مجھکو	اور قوت نے قناعت دی مجھے اور صبر نے مجھے پرورش کیا
وأحكمتني من الأيام تجربة	حتى نهيت الذي قد كان ينهاني
اور استوار کیا مجھکو زمانے کے تجربے نے	یہانتک کہ باز رکھا میں نے اوس شخص کو کہ باز رکھتا تھا مجھکو

نہی از فروتنی با مردم دنی و تنبیہ بر تفویض امر بفیاض غنی

منع کرنا فروتنی سے ساتھ مردم دنی کے اور سپردگی کام کی فیاض غنی کو

لا تخضعن لمخلوق على طمع	فإن ذلك وهن منك في الدين
فروتنی نہ کر واسطے مخلوق کے طمع پر	کہ درحقیقت یہ حقارت ہے تیرے دین میں
واسترزق الله مما في خزائنه	فإنما الأمر بين الكاف والنون
اور طلب رزق کر خدا سے جو اوسکے خزانوں میں ہے	پس نہیں ہے کوئی امر مگر درمیان کاف و نون یعنی امر
إن الذي أنت ترجوه وتأمله	من البرية مسكين بن مسكين
تحقیق کہ جس شخص سے تو امید اور آرزو رکھتا ہے	وہ خلق خدا ہی جو مسکین پسر مسکین ہے
ما أحسن الجود في الدنيا وفي الدين	وأقبح البخل فيمن صيغ من طين
بخشش کیا خوب ہے دنیا اور دین میں	اور بدتر ہے بخل اوس میں جسکا کالبد بنا ہے مٹی سے
ما أحسن الدين والدنيا إذا اجتمعا	لا بارك الله في الدنيا بلا دين
کیا خوب ہے دین اور دنیا جب دونوں جمع ہوں	خدا برکت نہ دے دنیا میں جو بے دین کے ہے
لو كان باللب يزداد اللبيب غنى	لكان كل لبيب مثل قارون
اگر ہوتا کہ دانش سے زیادہ ہوتی دانشمند کو تونگری	تو ہوتا ہر دانشمند قارون
لكنما الرزق بالميزان من حكم	يعطي اللبيب ويعطي كل مأفون
ولیکن روزی ترازو میں ہے جانب خدای حکیم کے	کہ دیتا ہے دانشمند کو اور دیتا ہے ہر نادان کو

دم زدن از لوازم تقدیر و منع کردن از حیلہ و تدبیر

دم زنی لوازم تقدیر سے اور منع کرنا حیلے اور تدبیر سے

مَا لَا یَکُوْنُ فَلَا یَکُوْنُ بِحِیْلَۃٍ ... اَبَدًا وَمَا ھُوَ کَائِنٌ سَیَکُوْنُ

جو چیز نہیں ہونی ہے تو نہیں ہوتی چارہ گری سے ... کبھی اور جو ہونے والا ہے جلد ہوگا ہے

سَیَکُوْنُ مَا ھُوَ کَائِنٌ فِیْ وَقْتِہٖ ... وَاَخُو الْجَھَالَۃِ مُتْعَبٌ مَحْزُوْنٌ

اور قریب ہے کہ ہو وہ شے جو ہونیوالی ہے اپنے وقت میں ... اور برادر جہالت کا رنجیدہ اور اندوہگین ہے

یَسْعَی الْقَوِیُّ فَلَا یَنَالُ بِسَعْیِہٖ ... حَظًّا وَیَحْظٰی عَاجِزٌ وَمَھِیْنٌ

کوشش کرتا ہے مرد قوی پس نہیں پہونچتا ہے اپنی کوشش سے ... بہرہ مندی کو اور بہرہ مند ہوتا ہے مرد سست اور خوار

ارشاد بتسلیم و خورسندی و منع از عجب و خودپسندی

ارشاد تسلیم اور خرسندی کا اور منع عجب اور خود پسندی سے

اِذَا الْمَرْءُ لَمْ یَرْضَ مَا اَمْکَنَہٗ ... وَلَمْ یَاْتِ مِنْ اَمْرِہٖ اَزْیَنَہٗ

جب آدمی نہیں راضی ہوتا اُس سے جو ممکن ہے اسکو ... اور نہیں آتا اپنے کام سے کہ آراستہ کرے اوسکو

وَاُعْجِبَ بِالْعُجْبِ فَاقْتَادَہٗ ... وَتَاہَ بِہِ التِّیْہُ فَاسْتَحْسَنَہٗ

اور تعجب میں ڈالا جاتا ہے ساتھ تکبر کے پس وہ کھینچتا ہے ... اور سرگشتہ کرتی ہے اوسکو سرگشتگی کہ اوسکو وہ نیک جانتا ہے

فَدَعْہُ فَقَدْ سَاءَ تَدْبِیْرُہٗ ... سَیَضْحَکُ یَوْمًا وَیَبْکِیْ سَنَہْ

پس چھوڑ دو اوسکو کہ برا ہے تدبیر اوسکی ... شاید کہ خندہ کرے گا کسی روز اور گریہ کریگا سال بھر

دلالت بآتش تقوی افروختن و ارشاد بنام نیک اندوختن

دلالت نفس بتقوی کی اور ارشاد تحصیل نام نیک

عَلِّلْ عَنْ نَفْسِکَ الْحَیَاءَ وَصُنْہُ ... وَتَوَقَّ الدُّنْیَا وَلَا تَاْمَنْھَا

ساختہ و پرداختہ کر اپنے نفس سے حیا کو اور نگاہ رکھ ... اور پرہیز کر دنیا سے اور بے خطر ہو اوس سے

اِنَّمَا جِئْتَھَا لِتَسْتَقْبِلَ الْمَوْتَ ... وَاُدْخِلْتَھَا لِتَخْرُجَ عَنْھَا

نہیں آیا ہے تو دنیا میں مگر واسطے موت کے ... اور لایا گیا ہے تو دنیا میں تاکہ نکلے تو اوس سے

سوف یبقی الحدیث بعدک فانظر — ای احدوثة تحب فکنہا

قریب ہی کہ باقی رہیگا ذکر بعد تیرے پس نگاہ کر — کہ کس بات کو تو دوست رکھتا ہی تو وہ بات خود ہو جا

بیان بی اعتباری جہان وسرعت انقلاب زمان

بیان بے اعتباری جہان کا اور سرعت انقلاب زمانے کی

دنیا تحول باھلہا — فی کل یوم مرتین

دنیا منقلب کرتی ہی اپنے اہل کو — ہر روز دو بار یعنی صبح اور شام

فغدوہا لتجمع — ورواحہا لشتات بین

پس صبح اوسکی واسطے جمع کرنیکے ہی — اور شام اوسکی واسطے پراگندگی اور جدائی

شکایت از مردم منافق کہ بدل مخالفند وبزبان موافق

شکایت مردم منافق کی کہ دل سے مخالف ہین اور زبان سے موافق

ھذا زمان لیس اخوانہ — یا ایہا المرء باخوان

یہ وہ زمانہ ہی کہ نہین ہین برادر اوسکے — اے شخص ساتھ برادرون کے

اخوانہ کلہا ظالم — لہم لسانان ووجہان

برادر اوسکے سب ظالم ہین — اونکے لیے دو زبان اور دو دہان ہین

یلقاک بالبشر وفی قلبہ — داء یواریہ بکتمان

ملاقات کرتے ہین تجسی ساتھ خوش روئی کے اور اوسکے دل مین — درد بغض ہی کہ اوسکو وہ در پردہ پوشیدہ رکھتی ہین

حتی اذا ما غبت عن عینہ — رماک بالزور والبہتان

یہانتک کہ جب تو غائب ہوتا ہی اوسکی نظر سے — غیبت کرتا ہی تیری یعنی دشنام دیتا ہی دروغگوئی اور تہمت سے

ھذا زمان ہکذا اھلہ — بالود لا یصدقک اثنان

یہ زمانہ ہی اور ایسی ہی ہین اہل اوسکے — کہ ساتھ دوستی کے دوست نہین رکھتی ہین تجکو دو آدمی

یا ایہا المرء کن مفردا — دہرک لا تانس بانسان

اے شخص رہا کر تنہا — اپنے زمانے مین انس نہ کر کسی آدمی سے

مبالغہ در محافظت زنان از مردان و منع از مساہلہ در شان جمیع نادان

مبالغہ حفاظت عورتون مین مردونسے اور منع سہولت سے شان مین سب نادانونکی

لَا یَأمَنَنَّ عَلَی النِّسَاءِ اَخٌ اَخًا — مَا فِی الرِّجَالِ عَلَی النِّسَاءِ اَمِیْنُ

ہرگز بیخطر نہو سنوان پر کوئی برادر کسی برادر سے — کہ نہین ہر آدمیون مین عورتون پر کوئی امین

کُلُّ الرِّجَالِ وَاِنْ تَعَفَّفَ جُهْدَهٗ — لَا بُدَّ اَنَّ بِنَظْرَةٍ سَیَخُوْنُ

کہ ہر ایک آدمیونسے اگرچہ پارسا ہو درحالیکہ کوشش کرے — چارہ نہین کہ ہر آئنہ ایک نظر مین خیانت نہ کرے

وَالْقَبْرُ اَوْفٰی مَنْ وَثِقْتَ بِعَهْدِهٖ — مَا لِلنِّسَاءِ سِوَی الْقُبُوْرِ حُصُوْنُ

اور قبر زیادہ وفادار ہے اوس شخص کہ جسکا تو اعتبار کرے — کہ نہین ہے سوای قبر کے واسطے عورتونکے جای امن

بیان بیوفائی و سستی زنان گمراہ کہ از خلق واقفند و نہ از خدا آگاہ

بیان بیوفائی اور سستی گمراہ عورتونکا کہ خلق سے واقف ہین اور نہ خدا سے آگاہ

لَئِنْ حَلَفَتْ لَا یَنْقُضُ النَّأیُ عَهْدَهَا — فَلَیْسَ لِمَخْضُوْبِ الْبَنَانِ یَمِیْنُ

اگر تو قسم کہاے کہ توڑے گا آدمیونسے پیمان کو — پس نہین ہے واسطے اوس مخضوب کے جو سر انگشتانکو رنگین کرے

وَاِنْ هِیَ اَعْطَتْكَ اللِّیَانَ فَاِنَّهَا — لِغَیْرِكَ مِنْ خُلَّانِهَا سَتَلِیْنُ

اور اگر چہ وہ عورت تیرے ساتھ نرمی کرے تو درحقیقت وہ — واسطے تیرے غیر کے اپنے دوستونسے قریب ہے کہ نرمی کریگی

تَمَتَّعْ بِهَا مَا سَاعَفَتْكَ وَلَا تَكُنْ — عَلَیْكَ شَجًی فِی الصَّدْرِ حِیْنَ تَبِیْنُ

فائدہ لے اوس سے جبتک وہ یاری گری کرے تجہسے اور نہو — تجہپر کوئی اندوہ دلمین جسوقت وہ جدا ہو

اظہار حرمان در عین وصال و دم زدن از عطش در میان زلال

اظہار محرومی کا عین وصال مین اور دم زنی تشنگی سے درمیان آب شیرین کے

قَالُوْا حَبِیْبُكَ دَانٍ مِنْكَ مُقْتَرِبٌ — وَاَنْتَ ذُوْ وَلَهٍ فِی الْحُبِّ حَیْرَانُ

کسی والون نے کہا ہے کہ محبوب تیرا تجسے نزدیک ہے — اور تو حیرت کرنیوالا ہے محبت مین سرگشتہ

قُلْتُ قَدْ یُحْمَلُ الْمَاءُ الطَّهُوْرُ عَلٰی — ظَهْرِ الْبَعِیْرِ وَیَسْرِیْ وَهُوَ ظَمْاٰنُ

مین نے کہا کبھی کہ بار کیا جاتا ہے آب پاک اوپر — پشت شتر کے اور وہ چلتا ہے اور حالانکہ وہ تشنہ ہے

خطاب صواب حقایق مآب بامیر المومنین عمر بن الخطاب رض

خطاب باصواب حقیقت مآب حضرت امیر المومنین عمر بن الخطاب کو

إنا نعزيك لا أنا على ثقة ... من الحيوة ولكن سنة الدين

میں تجھ عزا و تسلی دیتا ہوں نہ یہ کہ میں اوپر اعتماد کے ... زندگانی کے ولیکن سنت دین ہے

فلا المعزى بباقٍ بعد ميته ... ولا المعزي ولو عاشا إلى حين

پس نہیں ہے عزا دیا ہوا باقی بعد موت کے ... اور نہ عزا دینے والا اگرچہ زندہ رہے کسی زمانے تک

نہی از ارتکاب غربت کہ موجب تفرقہ و کربت

منع مسافرت سے کہ موجب جدائی و سختی کا ہے

يا قوم لا ترغبوا في غربة أبداً ... إن الغريب غريب حيث ما كانا

ای قوم رغبت نہ کرو غربت میں کبھی ... کہ درحقیقت مسافر مسافر رہتا ہے جہاں کہیں جاتا ہے

شکایت از فسق فاسقان و فجور منافقان

شکایت فسق فاسقوں کی اور فجور منافقوں کی

لولا الذين لهم ورد يقومونا ... وآخرون لهم سرد يصومونا

اگر نہ ہوتی نوبت ان مردم کے لیے جو قیام نماز رکھتے ہیں ... اور دوسرے انکے لیے پے درپے روزہ رکھنا کہ روزہ رکھتے ہیں

لدكدكت أرضكم من تحتكم سحراً ... لأنكم قوم سوء ما تطيعونا

ٹیلہ ہو جاتی زمین تمہاری تمہارے تلے ہر صبح کو ... اسلیے کہ تم قوم بد ہو ہماری اطاعت نہیں کرتے

نفی تاثیر نجوم در اہل حقائق و علوم

دوری تاثیر نجوم سے حق میں اہل حقائق اور علوم کے

أتاني يهددني بالنجوم ... وما هو من شرها كائن

نجومی میرے پاس اگر مجھے ڈرتا ہے گردش ستاروں کی ... اور جو کچھ کہ شر ستاروں سے ہونے والا ہو

ذنوبي أخاف فأما النجوم ... فإنني من شرها آمن

اور میں اپنے گناہوں کو ڈرتا ہوں و لیکن ستارے ... پس میں انکی شر سے بےخبر ہوں۔

تحسین فال سعادت مآل
تحسین فال سعادت آل کی

تفألْ بما تهوٰی یکنْ قلّ فلمّا ۔۔۔ یقالُ لشیءٍ کانَ الّا تکوّنا
فال اور شگون دیکھ ساتھ اوس امر کے تو خواہش کرتا ہی کم ۔۔۔ کہ کہا جاوے کسی شی کو کہ ہوگی مگر ہوتی ہی

دم زدن از شرف و حسب و اظہار علو نسب
دم زنی شرافت اور حسب کے اور اظہار بلندی ہمتی کا

نحنُ الکرامُ بنو الکرامِ ۔۔۔ وطفلُنا فی المہدِ یُکنّٰی
ہم بزرگان زمانہ سے ہیں اور اولاد بزرگان ۔۔۔ اور طفل ہمارا گہوارے میں کنیت سے نام رکھا جاتا

اِنّا اِذا قعدَ اللئامُ ۔۔۔ علیٰ بِساطِ العزّ قمنا
ہم وہ ہیں کہ جب بیٹھتے ہیں کمینے ۔۔۔ فرش عزت پر تو ہم اوٹھ کر کھڑے ہوتے ہیں

معما باسم شریف محمد بر وفق حساب ابجد
معما باسم شریف حضرت محمد موافق حساب ابجد کے

الاخذُ وعدُ موسٰی مرّتینِ ۔۔۔ وضع اَصلَ الطّبایع تحت زین
لے وعدہ موسیٰ کا دو بار ۔۔۔ اور رکھ اصل ہر چہار طبایع نیچے ان دو کے

وسِکّةُ خانِ شطرنجٍ فخذها ۔۔۔ وادرِج بین ذینِ المدرجینِ
اور سکہ خان یعنی گوٹی شطرنج پس لے اوسکو ۔۔۔ اور درج کر درمیان ہر دو کے جو درج کیے ہوئے ہیں

فذٰلکَ اسمُ من یہواہُ قلبی ۔۔۔ وقلبُ جمیعِ مَن فی الخافقینِ
پس یہ نام ہی اوس شخص کا کہ دوست رکھتا ہی اوسکو دل میرا ۔۔۔ اور دل سبھوں کا جو شرق و غرب میں ہیں

خطاب بفاطمہ برای اطعام مسکینی غم خوردہ کہ سورہ ہل اتی بسبب او نزول کردہ
خطاب سو فاطمہ سے واسطے طعام کھلانے مسکین غم خوردہ کے جسکی وجہ سے سورہ ہل اتی نازل ہوئی

فاطمہْ ذاتَ المجدِ والیقینِ ۔۔۔ یا بنتَ خیرِ النّاسِ اجمعینِ
اے فاطمہ جو صاحب بزرگی اور صاحب یقین کی ہی ۔۔۔ اے دختر بہترین تمام آدمیون کی

أَمَا تَرَيْنَ بَائِسَ الْمِسْكِينِ
کیا نہیں دیکھتی ہو تو مرد سختی رسیدہ بے نوا کو
قَدْ قَامَ بِالْبَابِ لَهُ حَنِينُ
تحقیق کہ وہ کھڑا ہو دروازے پر اور سکو لیے زاری ہو

يَدْعُو إِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَكِينُ
دعا کرتا ہو خدا سے اور زاری کرتا ہے
يَشْكُو إِلَيْنَا جَائِعٌ حَزِينُ
شکوہ کرتا ہو ہماری طرف گرسنگی کا اور اندوہگین ہو

كُلُّ امْرِئٍ بِكَسْبِهِ رَهِينُ
ہر شخص اپنے عمل میں گرو ہے
وَفَاعِلُ الْخَيْرَاتِ مِنْ يَدَيْنِ
اور فاعل نکوئی کا قرض دہندہ ہے

مَوْعِدُهُ فِي جَنَّةِ عِلِّيِّينَ
وعدہ گاہ اسکا جنت میں علیین ہے
حَرَّمَهَا اللّٰهُ عَلَى الضَّنِينِ
کہ حرام کیا ہو اوسکو خدا نے اوپر بخیل کے

وَلِلْبَخِيلِ مَوْقِفٌ حَزِينُ
اور واسطے بخیل کے جائے توقف ہو غمناک
تَهْوِي بِهِ النَّارُ إِلَى سِجِّينِ
ڈالیگی اوسکو آتش اندر سجین کے طبقۂ اسفل میں

شَرَابُهُ الْحَمِيمُ وَالْغِسْلِينُ
آب نوش اوسکا آب جوش زدہ اور ریم بدن ہو
يَمْكُثُ فِيهِ الدَّهْرَ وَالسِّنِينَ
سکونت کریگا اوسمیں مدتوں اور برسوں

جواب فاطمہ رض بر وجہ اطاعت بامید بہشت و شفاعت

جواب فاطمہ رض کا ازروی اطاعت کے بامید بہشت اور شفاعت

أَمْرُكَ سَمْعٌ يَا ابْنَ عَمٍّ وَطَاعَةٌ
امر تیرا سمع اور طاعت ہو اے پسر میرے عم کے
أُطْعِمُهُ وَلَا أُبَالِي السَّاعَةَ
میں اوسکو کھانا دونگی اور نہیں پروا مجکو ساعت تنگی کی

أَرْجُو إِذَا أَشْبَعْتُ ذَا الْمَجَاعَةِ
میں آرزو رکھتی ہوں کہ جب سیر کرونمیں بھوکے کو
أَنْ أَدْخُلَ الْخُلْدَ وَلِي شَفَاعَةٌ
یہ کہ میں داخل ہونگی جنت میں اور میرے لیے نصیب شفاعت

شکایت مار از مشرکان بایذای عثمان بن مظعون و تجدید و تخویف آن قوم مطعون

شکایت مشرکوں سے بوجہ ایذا رسانی عثمان بن مظعون کے اور تجدید قوم آزار دہندہ کی

أَمِنْ تَذَكُّرِ قَوْمٍ غَيْرِ مَلْعُونِ
کیا یاد کرنے سے اوس قوم کے جو نفرین کی ہوئی نہیں ہو
أَصْبَحْتَ مُكْتَئِبًا تَبْكِي كَالْمَحْزُونِ
ہو گیا تو غمناک (خطاب بخود) کہ روتا ہو واسطے کسی اندوہگین

أمن تذكر أقوام ذوي سفه ... يغشون بالظلم من يدعو الى الدين

کیا یاد کرنا اون قوموں کا جو صاحبان حماقت ہین ... کہ ڈھانپ لیتے ہین ظلم سے اوسکو جو بلاتا ہو طرف دین کی

لا ينتهون عن الفحشاء ما أمروا ... والغدر فيهم سبيل غير مأمون

وہ نہین باز رہتے کردار بد سے جب کہ وہ مامور ہوئے ... اور عہد شکنی اونکی درمیان طریقہ غیر امن ہے

ألا يرون أقل الله خيرهم ... إنا غضبنا لعثمان بن مظعون

کیا وہ نہین دیکھتے ہین کہ خدا نے اونکی خیر کو گھٹا دیا ... کہ ہمنے غضب کیا اوپر واسطے عثمان بن مظعون کے

إن يلطمون ولا يخشون مقلته ... طعنا دراكا وضربا غير موهون

جب وہ طمانچے مارتے تھے اونکو اور نہین ڈرتے تھے اونکی آنکھوں سے ... اور وہی نیزہ زنی پیاپے اور شمشیر زنی غیر سست کے

فسوف نجزيهم إن لم تمت عجلا ... كيلا بكيل جزاء غير مغبون

پس قریب ہو کہ ہم اونکو بدلا دینگے اگر نہ مرے جلد ... بپیمایش اوپر پیمانہ واسطے جزا دہی کے بے کم و کاست

أو ينتهون عن الأمر الذي وقعوا ... فيه ويرضون منا بعد بالدون

یا باز رہین اوس فعل سے جسکے لیے آمادہ اور ایستادہ ہین ... اوس کردار مین اور راضی ہونگے وہ ہمسے بعد اسکے

ونمنع الضيم من يرجوا هضيمتنا ... بكل مطرد في الكف مسنون

اور ہم باز رکھین گے ستم کرنے سے اوسکو جو آرزو رکھتا ہے ستم ... ساتھ ہر تیغ رواں کے پنجے مین تیز کی ہوئی

ومرهفات كأن الملح خالطها ... نشفي به الداء من هام المجانين

اور تلواروں سے گویا وہ نمک آمیختہ ہین ... ہم شفا دیتے ہین اوس سے درد سر کو دیوانوں کے

حتى يقر رجال لا حلوم لهم ... بعد الصعوبة بالإسماح واللين

تو اقرار کرین وہ مردمان جنکو عقل نہین ہے ... بعد سرکشی کے فرمان پذیری اور نرمی سے

أو يؤمنوا بكتاب منزل عجب ... على نبي كموسى أو كذي النون

یا کہ ایمان لاوین ساتھ کتاب کے جو نازل کی ہوئی خوشنما ہے ... اوپر محمد نبی کے مانند موسی یا مانند یونس کے

يأتي بأمر جلي غير ذي عوج ... كما تبين في آيات ياسين

کہ وہ لاتا ہے امر روشن جسمین کجی نہین ... جیسا کہ واضح ہوا ہے آیات یاسین مین

تہدید کفار نگونسار در بدر سعادت آثار

تہدید کفار نگونسار کی جنگ بدر مین

قَدْ عَرَفَ الْحَرْبُ الْعَوَانُ اَنِّیْ ۔ بَازِلُ عَامَیْنِ حَدِیْثُ سِنِّیْ

بتحقیق کہ پہچانا ہی اوس جنگ نے جو واقع ہو چکی ہی ۔ کہ جنگ مین نیش بر آوردہ نو دس سالہ آغاز عمر ہون

سَخَنَّمُ اللَّیْلَ کَاَنِّیْ جِنِّیْ ۔ اَسْتَقْبِلُ الْحَرْبَ بِکُلِّ فَنِّ

در پیش آیا ہون شب کو گویا مین جن ہون ۔ پیش آیا مین حرب کو ساتھ ہر قسم فن جنگ کے

مَعِیْ سِلَاحِیْ وَمَعِیْ مِجَنِّیْ ۔ وَصَارِمٌ یُذْهِبُ کُلَّ ضِغْنِ

ہمراہ میرے میری سلاح اور میرے پاس میری سپر ہی ۔ اور وہ شمشیر ہے جو لیجاتی ہی ہر کینہ کو

اُقْصِیْ بِهٖ کُلَّ عَدُوٍّ عَنِّیْ ۔ لِمِثْلِ هٰذَا وَلَدَتْنِیْ اُمِّیْ

دور کرتا ہون مین ساتھ اوسکی ہر دشمن کو اپنے سے ۔ اسیواسطے میری مادر نے مجھے جنا ہی

تخویف یکی از کفار بہ تیغ ظفر نگار

ڈرانا ایک کافر کو تیغ ابدار سے

سَیْفُ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِیْ یَمِیْنِیْ ۔ وَفِیْ یَسَارِیْ قَاطِعُ الْوَتِیْنِ

شمشیر رسول اللہ کی میرے دست راست مین ہی ۔ اور میرے دست چپ مین کاٹنے والی رگ گردن کی ہی

وَکُلُّ مَنْ بَارَزَنِیْ یَجِیْنِیْ ۔ اَضْرِبُهٗ بِالسَّیْفِ عَنْ قَرِیْنِیْ

اور ہر کوئی کہ مبارزت کرے مجھسے چاہیے کہ آئے ۔ مین مارتا ہون اوسکو تلوار سے ابن صاحب کی جانب سے

مُحَمَّدٍ وَعَنْ سَبِیْلِ الدِّیْنِ ۔ هٰذَا قَلِیْلٌ عَنْ طِلَابِ الْعِیْنِ

کہ وہ محمد ہیں اور جانب راہ دین سے ۔ کمتر یہی جو طالبان حور عین ہین

تہدید یکی از اشرار بہ تیغ آتشبار

تہدید ایک کی شریرون سے ساتھ تلوار آتشبار کے

اَلْیَوْمَ اَبْلُوْ حَسَبِیْ وَدِیْنِیْ ۔ بِصَارِمٍ تَحْمِلُهٗ یَمِیْنِیْ

آج آزماؤنگا مین اپنی بزرگی حسب اور اپنے دین کو ۔ اوس شمشیر سے جسکو میرے دست راست نے اٹھایا ہی

عِنْدَ اللِّقَاءِ اَحْمِیْ بِهٖ عَرِیْنِیْ

ہنگام جنگ کے نگاہداری کرونگا مین اوس جنگاہ کی

نقش تیغ او کہ مرآت قدرت بودہ و چہرہ نصرت در آن بنمودہ

انکا نقش تیغ آئینہ قدرت تہا اور جسمین چہرہ نصرت کا نمایان تہا

اَسَدٌ عَلٰی اَسَدٍ یَصُوْلُ بِصَارِمٍ ۔ عَضْبٍ یَمَانٍ فِیْ یَمِیْنِ یَمَانِ

شیرون کے شیر حملہ کرتے ہین بشمشیر ۔ تیز دم یمانی بدست مرد یمنی

خطاب در حرب جمل بمحمد بن حنیفہ علیہ اصناف السلام والتحیہ

خطاب جنگ جمل مین محمد بن حنیفہ سے اونپر سلام اور تحیہ

اَقْحِمْ فَلَنْ تَنَالَكَ الْاَسِنَّهْ ۔ وَاِنَّ لِلْمَوْتِ عَلَیْكَ جُنَّهْ

قدم آگے بڑھا کہ ہرگز نہ پہونچینگے تجکو سنان نیزہ ۔ تحقیق کہ واسطے موت کے تجپر سپر ہے

خطاب عمرو بن عاص در صفین بمردم کوفہ و لشکر امیر المومنین

خطاب عمرو بن عاص کا جنگ صفین مین مردم کوفہ اور لشکر امیر المومنین سے

یَا قَادَةَ الْكُوْفَةِ مِنْ اَهْلِ الْفِتَنْ ۔ یَا قَاتِلِیْ عُثْمَانَ ذَاكَ الْمُؤْتَمَنْ

اے سرکشان کوفہ اہل فتنہ و فساد ۔ اے قاتلان عثمان کہ وہ اعتماد کردہ تہا

كَفٰی بِهٰذَا حَزَنًا مِنَ الْحَزَنْ ۔ اَضْرِبُكُمْ وَلَا اَرٰی اَبَا الْحَسَنْ

کافی ہے ساتھ اس حادثے کے اندوہ سے ۔ تمکو مین تلوارین مارونگا اور نہ دیکھونگا ابو الحسن کو

جواب او باحسن عبارات وابین استعارات

جواب اوسکا ساتھ حسن عبارت اور روشن استعارے کے

اَنَا الْاِمَامُ الْقُرَشِیُّ الْمُؤْتَمَنْ ۔ اَلْمَاجِدُ الْاَبْلَجُ لَیْثٌ كَالْقَطَنْ

مین امام ہون قرشی اعتماد کیا گیا ۔ بزرگ کشادہ ابرو شیر مثل کوہ قطن کے

یَرْضٰی بِهِ السَّادَةُ اَهْلُ الْیَمَنْ ۔ مِنْ سَاكِنِیْ نَجْدٍ وَمِنْ اَهْلِ عَدَنْ

راضی ہین اوس سے سرداران اہل یمن ۔ کہ ساکنان نجد بلاد عرب ہین اور اہل عدن

أَبُو حُسَيْنٍ فَاعْلَمَنْ وَأَبُو حَسَنْ

پس جان تو کہ وہ پدر حسن اور پدر حسین ہے

تخویف معاندان و مخالفان دین بعد از قتل حریث غلام معاویہ در صفین

تخویف معاندان دین کی بعد قتل حریث غلام معاویہ کے جنگ صفین مین

أَلَا احْذَرُوا فِي حَرْبِكُمْ أَبَا الْحَسَنْ ۔ وَلَا تَرُومُوهُ فَهٰذَا مِنَ الْغَبَنْ

کیا نہیں ڈرتے ہو تم اپنی جنگ مین ابو الحسن سے ۔ اور نہ ڈہونڈہو اوسکو کہ یہ نقصان سے ہے

فَإِنَّهُ يَدُقُّكُمْ دَقَّ الطَّحَنْ ۔ وَلَا يَخَافُ فِي الْهِيَاجِ مِنْ وَهَنْ

کہ وہ تمکو پیسیگا مثل پیسنا چکی کا ۔ اور نہ ڈریگا وقت کارزار سستی سے

وَقَدْ غُذِيَ فِي الْبَأْسِ فِي وَقْتِ اللَّبَنْ

اور درحقیقت وہ غذا دیا گیا ہی ساتھ سختی جنگ کے وقت شیر خواری کی

خطاب عبد اللہ بن راسبی در نہروان بہ لشکر مرتضی علیہم التحیۃ والرضوان

خطاب عبد اللہ بن وہب راسبی کو نہروان مین ساتھ لشکر مرتضی علیہ التحیۃ والرضوان کے

أَضْرِبُكُمْ وَلَا أَرَى أَبَا الْحَسَنْ ۔ ذَاكَ الَّذِي ظَلَّ إِلَى الدُّنْيَا رَكَنْ

مین تلوار سے مارونگا تمکو اور نہ دیکھونگا یعنی نہ ڈرونگا ابو الحسن کو ۔ کہ وہ ہی جو ہوگیا ہی طرف دنیا کے میل کرنے والا

جواب او بالمح اشارات و افصح عبارات

جواب اوسکا باشارت ملیح و عبارت فصیح

يَا أَيُّهَا الْمُشْرِكُ يَا مَنِ افْتَتَنْ ۔ وَالْمُتَمَنِّي أَنْ يَرَى أَبَا الْحَسَنْ

اے مشرک ای وہ آدمی جو فتنہ انگیز ہے ۔ اور آرزو رکھتا ہی کہ دیکھے ابو الحسن کو

إِلَيَّ فَانْظُرْ أَيُّنَا يَلْقَى الْغَبَنْ

طرف میری پس دیکھ کون ہم مین سے پہونچتا ہی زیان کو

بیان اعتلای ارباب ضلال و ابتلای اصحاب کمال

بیان تعلی ارباب گمراہی کا اور مبتلا ہونا اصحاب کمال کا

أرى حُمُراً ترعى وتعلف ما تهوى ... وأُسْداً جياعاً تظمأ الدهر ما تروى

میں دیکھتا ہون گدھونکو وہ چرتے ہین گھاس جسقدر چاہتے ہین ... اور بھوکے شیرون کو کہ پیاسے رہتے زمانہ مین سیراب نہین ہوتی

وأشراف قومٍ ما ينالون قوتهم ... وقوماً لئاماً تأكل المنّ والسلوى

اور بزرگان قوم نہین پہونچتے ہین اپنی روزی کو ... اور دیکھتا ہون قوم کمینونکو کہ کہاتے ہین من وسلوی

قضاءٌ لخلّاق الخلائق سابقٌ ... وليس على ردّ القضا احدٌ يقوى

یہ قضا وقدر ہے واسطے خلاق خلائق کے سابق سے ... اور نہین کوئی رد کرنے قضاء الٰہی پر زورمند

ومن عرف الدهر الخؤون وصرفه ... تصبّر للبلوى ولم يظهر الشكوى

اور جسنے پہچانا زمانہ خیانت کنندہ کو اور اوسکے انقلاب کو ... وہ صبر کریگا بلاؤن پر اور نہ ظاہر کریگا شکوہ

خطاب بفرقهٔ باغیه مشتمل بر تنبیه معاویه

خطاب فرقہ باغیہ کو مشتمل تنبیہ معاویہ پر

أضربكم ولا أرى معاوية ... الأخزر العظيم الحاوية

مین تلوار مارونگا تمکو اور نہ دیکھونگا معاویہ کو ... تنگ چشم کلان شکم

هوت به في النار أمّ هاوية ... جاورها فيها كلابٌ عاوية

گیرینگی اوسکو آتش مین مادر اوسکی ہاویہ یعنی جہنم ... ہمسایہ اوسکے ہونگے سگان بانگ کنندہ یعنی بھونکنے والے

ارشاد بتحمل وشکیبائی وہدایت بطریق دانائی

ارشاد تحمل وشکیبائی اور ہدایت بطریق دانائی

كن للمكاره بالعزاء مقطّعاً ... فلعلّ يوماً لا ترى ما تكره

ہو تو ناخوش چیزونکا صبر سے قطع کرنے والا ... پس شاید کہ کسی روز کہ نہ دیکھیگا تو ان چیزونکو جسکو تو ناگوار جانتا ہے

فلربما استتر الفتى فتنافست ... فيه العيون وإنه لمموّه

پس اکثر پوشیدہ رہیگا جوانمرد مین رغبت کرینگی ... اوسمین آنکھین حالانکہ فریب کیا گیا ہے

ولربما اختزن الكريم لسانه ... حذر الجواب وإنه لمفوّه

اور البتہ اکثر نگاہداشت کرتی ہین بزرگوار اپنی زبانکو ... خوف زبان سے کہ ہر آئینہ وہ زبان دراز ہے

ولربما ابتسم الوقور من الأذى
اور اکثر تبسم کرتا ہے مرد آہستہ کار ایذا اوٹھانے سے

وفؤاده من حره يتأوه
درحالانکہ دل اوسکا اوسکی گرمی سے نالان ہے

اظہار آثار تحمل و فروتنی و منع از انبساط با مردم دنی

(اظہار آثار تحمل اور فروتنی کا اور منع خرسندی سے ساتھہ مردم دنی کے)

أصم عن الكلم المحفظات
گران گوش رہتا ہوں میں اون سخنان سے جو خشم آور ہیں

وأحلم والحلم بي أشبه
اور بردبار ہوتا ہوں کہ بردباری ساتھہ میرے مانوس ہے

وإني لأترك جل المقال
اور تحقیق کہ میں ترک کرتا ہوں بڑی گوئی کو

لئلا أجاب بما أكره
تا میں جواب نہ پاؤں اوس چیز سے جو ناگوار جانتا ہوں

إذا ما اجترت سفاه السفيه
جب میں کھینچتا ہوں حماقت احمق کو

على فإني أنا الأسفه
اپنے اوپر تو ہر آئینہ میں خود احمق ہوتا ہوں

فلا تغترر برواء الرجال
پس فریفتہ نہو دیکھنے آدمیوں سے

وإن زخرفوا لك أو موهوا
اگرچہ وہ آراستہ کریں تیرے لیے یا فریب دیں

فكم من فتى يعجب الناظرين
اور اکثر جوان ہیں جو خوش آتے ہیں دیکھنے والونکو

له ألسن وله أوجه
اوسکے لیے بہت سی زبانین ہیں اور بہت سے منہ ہیں

ينام إذا حضر المكرمات
وہ سوتا ہے جب اوسکے پاس آتی ہیں بزرگیان

وعند الدناءة يستنبه
اور نزدیک دناءت کے ہوشیار ہوتا ہے

ہدایت برعایت یاران محبت شعار در وقت دولت و مساعدت روزگار

ہدایت ساتھہ رعایت یاران محبت شعار کے وقت دولت و مساعدت روزگار کے

ليس الكريم الذي إن نال منزلة
نہیں ہے مرد بزرگ وہ کہ اگر وہ پہونچے کسی مرتبے کو

أو نال مالا على إخوانه باهى
یا پہونچے مال کو تو وہ اپنے برادر پر فخر کرے

الحر يزداد للإخوان تكرمة
مرد آزاد زیادہ کرتا ہے واسطے برادرون کی تکریم کو

إن نال فضلا من السلطان أو جاها
اگر پہونچتا ہے فضل مال کو بادشاہ سے یا جاہ کو

خطاب بحضرت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و اظہار اخلاص و صفا

خطاب بحضرت مصطفےٰ اور اظہار اخلاص و صفائی کا

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ عَلَى اللّٰهِ ‏ وَالْمُصْطَفَى بِالشَّرَفِ النَّابِهِ

ای بزرگترین خلق پیش خدای عز و جل ‏ اور برگزیدہ از روی شرافت شایان کے

مُحَمَّدُنِ الْمُخْتَارُ مَهْمَا أَتَى ‏ مِنْ مُحْدَثٍ مُسْتَفْظِعٍ نَاهِي

وہ محمد برگزیدہ ہین کہ جب آوے ‏ کوئی امر حادث شدید باز دارندہ از کار

فَانْدُبْ لَهُ حَيْدَرَ لَا غَيْرَهُ ‏ فَلَيْسَ بِالْغُمْرِ وَلَا اللَّاهِي

پس پکار اوسکے لیے حیدر کو نہ اوسکے غیر کو ‏ کہ وہ نہین ہے بے خرد نہ بازی کرنیوالا

تَرَى عِمَادَ الْكُفْرِ مِنْ سَيْفِهِ ‏ مُنَكَّسًا بَاطِلُهُ وَاهِي

تو دیکھیگا ستون کفر کو اوسکی تلوار سے ‏ سرنگون گرا ہوا باطل سمجھنے والا اوسکا سست ضرر ہے

هَلِ الْعِدَى إِلَّا ذِئَابٌ عَوَتْ ‏ مَعَ كُلِّ نَاسٍ نَفْسُهُ سَاهِي

نہین ہین دشمن مگر گرگ ہین کہ شور کرتی ہین ‏ ساتھ ہر آدمی کے جس کا نفس غافل ہو

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ عَلَى عَقْبِهِ ‏ بِحَيْدَرٍ وَالنَّصْرُ لِلّٰهِ

جلد بھگائی جاینگے وہ گروہ اپنے پیچھے ‏ بسبب حیدر کے اور نصرت دینا فعل خدا کا ہے

شمردن اخلاق حمیدہ و صفات پسندیدہ

شمار کرنا اخلاق حمیدہ و صفات پسندیدہ کا

إِنَّ الْمَكَارِمَ أَخْلَاقٌ مُطَهَّرَةٌ ‏ فَالدِّينُ أَوَّلُهَا وَالْعَقْلُ ثَانِيهَا

بتحقیق کہ بزرگیان اخلاق پاکیزہ ہین ‏ پس دین اول اخلاق اور عقل خلق دوم ہے

وَالْعِلْمُ ثَالِثُهَا وَالْحِلْمُ رَابِعُهَا ‏ وَالْجُودُ خَامِسُهَا وَالْفَضْلُ سَادِسُهَا

اور علم اوسکا تیسرا اور حلم اوسکا چوتھا ہے ‏ اور جود اوسکا پانچوان اور فضل اوسکا چھٹا ہے

وَالْبِرُّ سَابِعُهَا وَالصَّبْرُ ثَامِنُهَا ‏ وَالشُّكْرُ تَاسِعُهَا وَاللِّينُ بَاقِيهَا

اور احسان کرنا اوسکا ساتوان اور صبر اوسکا آٹھوان ہے ‏ اور شکر نوان ہے اوسکا اور نرمی با مردم بقیہ دس کا ہے

وَالنَّفْسُ تَعْلَمُ اِنِّیْ لَا اُصَادِقُهَا ‏ ‏ وَلَسْتُ اَرْشُدُ اِلَّا حِیْنَ اَعْصِیْهَا

اور نفس جانتا ہی کہ مین اوسکے ساتھ راستباز نہین ہون ‏ ‏ اور نہین ہوتا مین راہ راست پانیوالا مگر جب کہ اوس نفس کا عصیان کرون

ذکر صفات ارباب کمال و نعوت اصحاب جلال

ذکر صفات ارباب کمال کا اور نعت اصحاب جلال کی

وَمُحْتَرِسٍ مِنْ نَفْسِهٖ خَوْفَ ذِلَّةٍ ‏ ‏ تَكُوْنُ عَلَیْهِ حُجَّةً هِیَ مَا هِیَا

اور احتراز کرنیوالا اپنی نفس کا خوف لغزش سے ‏ ‏ کہ ہوتی ہی وہ حجت اوسپر جبتک کہ وہ لغزش ہی

فَقَلَّصَ بُرْدَیْهِ وَاَفْضٰی بِقَلْبِهٖ ‏ ‏ اِلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی فَنَالَ الْاَمَانِیَا

پس لیی اوسنی اپنی دو جامی اور پہونچایا اپنی دلکو ‏ ‏ طرف نیکوکاری و پرہیزگاری کے اور پہونچا اپنی آرزوونکو

وَجَانَبَ اَسْبَابَ السَّفَاهَةِ وَالْخَنَا ‏ ‏ عَفَافًا وَتَنْزِیْهًا فَاَصْبَحَ عَالِیَا

اور دوری کی اوسنی اسباب حماقت و خیانت سے ‏ ‏ از روی پارسائی اور پاکی نفس کے پس ہوگیا وہ بچشم بزرگی سے

وَصَانَ عَنِ الْفَحْشَاءِ نَفْسًا كَرِیْمَةً ‏ ‏ اَبَتْ هِمَّةً اِلَّا الْعُلٰی وَالْمَعَالِیَا

اور نگاہ رکھا اوسنی بدکاری سے اپنی نفس بزرگ کو ‏ ‏ کہ وہ باز رہی قصد بد سے مگر قصد کری بزرگی و برتر کا

تَرَاهُ اِذَا مَا طَاشَ ذُو الْجَهْلِ وَالصِّبَا ‏ ‏ حَلِیْمًا وَقُوْرًا صَائِنَ النَّفْسِ هَادِیَا

جو وقت تو دیکھتا ہی اوسکو سبکی کرتا ہی جاہل اور کودکی ‏ ‏ وحال آنکہ وہ بردبار صاحب وقار نگاہدار نفس و راہنما ہی

لَهٗ حِلْمُ كَهْلٍ فِیْ صَرَامَةِ حَازِمٍ ‏ ‏ وَفِی الْعَیْنِ اِنْ اَبْصَرْتَ اَبْصَرْتَ سَاهِیَا

اوسکی بردباری مرد نیمہ عمر کی ہی دلیری و ہشیاری مین ‏ ‏ اور آنکھہ مین اگر تو دیکھی تو غفلت دیکھی

یَرُوْقُ صَفَاءُ الْمَاءِ مِنْهُ بِوَجْهِهٖ ‏ ‏ فَاَصْبَحَ مِنْهُ الْمَاءُ فِی الْوَجْهِ صَافِیَا

خوش آتی ہی صفائی پانی کی اوس سی روبرو اوسکے ‏ ‏ پس ہوا اوس سے آب اپنے چہرہ مین صاف

صَبُوْرًا عَلٰی رَیْبِ الزَّمَانِ وَصَرْفِهٖ ‏ ‏ كَتُوْمًا لِاَسْرَارِ الضَّمِیْرِ مُدَارِیَا

صابر و بر سختی زمانہ اور اوسکے انقلاب کی ‏ ‏ پوشیدہ رکھنی والا راز دل کا مدارا کرنی والا ہی

لَهٗ هِمَّةٌ تَعْلُوْ عَلٰی كُلِّ هِمَّةٍ ‏ ‏ كَمَا قَدْ عَلَا الْبَدْرُ النُّجُوْمَ الدَّرَارِیَا

اوسکی ہمت بلند ہوتی ہی ہر ہمت پر ‏ ‏ جسطرح بلند ہی رتبہ بدر کا ستارہای روشن پر

وَمِنْ فَضْلِهِ يَرْعٰى ذِمَامًا لِجَارِهِ ۔ وَيَحْفَظُ مِنْهُ الْعَهْدَ اِذْ ظَلَّ رَاعِيًا

اپنے فضل سے نگاہ رکھتا ہے عہد اپنے ہمسایہ کا ۔ اور حفظ میں رکھتا ہے اوس کے عہد کو جب تک ہے نگاہ دار

مدح فقر و مستمندی وارشاد بقناعت وخرسندی

مدح فقر و آرزومندی کی وارشاد بقناعت وخرسندی

اَلنَّفْسُ تَجْزَعُ اَنْ تَكُوْنَ فَقِيْرَةً ۔ وَالْفَقْرُ خَيْرٌ مِّنْ غِنًى يُطْغِيْهَا

نفس انسان بے صبری کرتا ہے اس سے کہ ہوجاوے محتاج ۔ وحالانکہ محتاجی بہتر ہے اوس تونگری سے کہ اوسکو گمراہ کرے

وَغِنَى النُّفُوْسِ هُوَ الْكَفَافُ فَاِنْ اَبَتْ ۔ فَجَمِيْعُ مَا فِي الْاَرْضِ لَا يَكْفِيْهَا

اور بے نیازی نفس کی وسیلہ روزی ہے پس اگر اس سے انحراف کرے ۔ پس تمام جو کچھ زمین میں ہے اوسکو کافی نہ ہوگا

ترغیب بقناعت که اشرف اوصاف و واسطهٔ علو اشرافست

ترغیب بقناعت کہ اشرف اوصاف سے ہے اور واسطہ بلندی اشراف ہے

اَلْغِنٰى فِي النُّفُوْسِ وَالْفَقْرُ فِيْهَا ۔ اِنْ تَجَزَّتْ فَقَلَّ مَا يُجْزِيْهَا

بے نیازی نفوس میں ہے اور فقر بھی اوسیمیں ہے ۔ اگر قناعت کرے تو بس کمتر ہے وہ شے جو کافی ہو تجھکو

عَلِّلِ النَّفْسَ بِالْقُنُوْعِ وَاِلَّا ۔ طَلَبَتْ مِنْكَ فَوْقَ مَا يَكْفِيْهَا

مشغول رکھ نفس کو ساتھ قناعت کے ورنہ ۔ طلب کریگا نفس تجھسے زیادہ اوس سے جو تجھے کفایت کرے

لَيْسَ فِيْمَا مَضٰى وَلَا فِي الَّذِيْ ۔ لَمْ يَاْتِ مِنْ لَذَّةٍ لِمُسْتَحْلِيْهَا

نہیں ہے جو زمانہ گزرا اور نہ بیچ اوسکے ۔ جو نہیں آیا ہے کچھ لذت کہ شیرین کرے اوسکو

مَا اَنْتَ طُوْلَ عُمْرِكَ مَا عُمِّرْتَ ۔ بِالسَّاعَةِ الَّتِيْ اَنْتَ فِيْهَا

نہیں ہے تو اپنی درازی عمر میں کہ تجھے عمر دیا گیا ہے لو ۔ مگر اس ساعت کہ جسمین تو زندہ ہے

منع نفس از صفات ذمیمه و گذرانیدن او از مرتبهٔ بهیمه

منع نفس کا صفات ذمیمہ سے اور اوتارنا اسکا مرتبہ بہائم سے

اِذَا مَا شِئْتَ اَنْ تَحْيٰى حَيٰوةً حُلْوَةَ الْمَحْيَا ۔ فَلَا تَحْسُدْ وَلَا تَبْخَلْ وَلَا تَحْرِصْ عَلَى الدُّنْيَا

جب تو چاہے کہ زندگانی کرے زندہ رہنا شیرین زندگانی ۔ تو رشک نہ کر اور نہ بخل اور نہ حرص دنیا پر

منع از غبار حرص انگیختن و آبرو پیش ہر کس ریختن

منع غبار اوٹھانی حرص سی اور آبرو ریزی سی آگے ہر کسی کے

اِذَا ظَمَأٌ اَتَاكَ اَكُفُّ الرِّجَالِ ۔ كَفَتْكَ الْقَنَاعَةُ شِبْعًا وَرِيًّا

جب تشنہ رکھین تجھکو ہاتھہ آدمیون کے ۔ تو کافی ہوگی تجھکو قناعت ساتھہ سیری و سیرابی کے

فَكُنْ رَجُلًا رِجْلُهُ فِي الثَّرَىٰ ۔ وَهَامَةُ هِمَّتِهِ فِي الثُّرَيَّا

پس ہو تو وہ مرد جسکا قدم خاک پر ہو ۔ اور سر اوسکی ہمت کا بالای پروین

اَبِيًّا لِنَائِلِ ذِي ثَرْوَةٍ ۔ تَرَاهُ لِمَا فِي يَدَيْهِ اَبِيًّا

انکار ہی واسطی صاحب عطا صاحب تونگری کی ۔ کہ دیکھے تو اوسکو واسطے اوس چیز کی جو اوسکے ہاتھو مین ہی انکار

فَاِنَّ اِرَاقَةَ مَاءِ الْحَيٰوةِ ۔ دُوْنَ اِرَاقَةِ مَاءِ الْمُحَيَّا

بتحقیق کہ بہانا آب حیات کا ۔ آسان ہی آبرو ریزی سے

ہدایۂ نفس برضا و تنبیہ او باطاعت قضا

ہدایت نفس کی رضا پر اور تنبیہ اوسکی باطاعت قضا و قدر

لَا تَعْتَبَنَّ عَلَى الْعِبَادِ فَاِنَّمَا ۔ يَاْتِيْكَ رِزْقُكَ حِيْنَ يُؤْذَنُ فِيْهِ

عتاب کر بندگان خدا پر کہ سوا اسکے نہین ہی ۔ کہ آویگی تجھکو روزی تیری جس وقت اذن دیا جائیگا اوس میں

سَبَقَ الْقَضَاءُ لِوَقْتِهٖ فَكَاَنَّهٗ ۔ يَاْتِيْكَ خَيْرَ الْوَقْتِ اَوْ تَاْتِيْهِ

سابق گذری قضا و قدر واسطے اپنی وقت کی پس گویا کہ وہ ۔ آویگی تیری پاس بہتر وقتین یا آویگا تو اوسکے پاس

فَثِقَنْ بِمَوْلَاكَ الْكَرِيْمِ فَاِنَّهٗ ۔ لِلْعَبْدِ اَرْاَفُ مِنْ اَبٍ بِبَنِيْهِ

پس اعتماد رکھ ساتھہ اپنی خداوند کریم کہ درحقیقت وہ ۔ اوسکی بندونکو بڑا مہربان ہی زیادہ پدر سی جو مہربان اپنی اولاد

وَاَشِعْ غِنَاكَ وَكُنْ لِفَقْرِكَ صَائِنًا ۔ يُضْنِيْ حَشَاكَ وَاَنْتَ لَا تُبْدِيْهِ

اور ظاہر کر اپنی بی نیازیکو اور ہو اپنی فقر کا نگاہدارندہ ۔ کہ وہ گرانی کرتاہی تیری شکم کو اور تو اوسکو ظاہر نہین کرتا

وَالْحُرُّ يَنْحَلُ جِسْمُهٗ اِعْدَامُهٗ ۔ فَكَاَنَّهٗ مِنْ نَفْسِهٖ يُخْفِيْهِ

اور مرد آزاد لاغر کرتی ہی اوسکے اندام کو نایابی اوسکی ۔ پس گویا کہ وہ اپنی دلمین اوسکو چھپاتا ہے

تنفیر نفس از دنیا که محل فناست و ترغیب او بعقبی که منزل بقاست

نفرت دنیا نفس کو دنیا سے کہ محل فنا ہی اور رغبت دینی اوسکی عقبی منزل بقا سے

النفس تبکی علی الدنیا وقد علمت	ان السلامة منها ترك ما فیها
نفس روتا ہی دنیا پر اور خوب جانتا ہی	کہ در حقیقت سلامتی دنیا سے ترک اون چیزون کا ہی جو اوسمین ہین
لا دار للمرء بعد الموت یسکنها	الا التی کان قبل الموت بانیها
نہین ہی کوئی گھر مرد کے لیے بعد موت کہ جسمین وہ ساکن ہو	مگر وہ گھر کہ قبل موت کے اوسکا بنانے والا تھا
فان بناها بخیر طاب مسکنها	وان بناها بشر خاب ثاویها
اگر بنایا اوسکو ساتھہ نیکوئی کے تو خوب ہے سکونت کرنا اوسمین	اور اگر بنایا اوسکو ساتھہ بدی کی بی بہرہ ہوگا مقیم اوسکا
این الملوك التی کانت مسلطة	حتی سقاها بکاس الموت ساقیها
کہان ہین وہ سب بادشاہ جو مسلط تھے	تا آنکہ پلایا اونکو کاسہ موت کا ساقی موت نے
لکل نفس وان کانت علی وجل	من المنیة آمال یقویها
واسطے ہر نفس کی اگرچہ وہ اوپر خوف کے ہی	موت سے امیدین ہین جو اوسکو قوی دل رکھتی ہین
فالمرء یبسطها والدهر یقبضها	والنفس تنشرها والموت یطویها
اور مرد کشادہ کرتا ہی امید کو اور زمانہ اوسکو	اور نفس پراگندہ کرتا ہی امید کو اور موت اوسکو لپیٹتی ہی
اموالنا لذوی المیراث نجمعها	ودورنا لخراب الدهر نبنیها
مال ہمارے ہین کہ واسطے میراث کے ہم اوسکو جمع کرتے ہین	اور مکانات ہمارے ہین کہ واسطے ویرانہ کرنی زمانہ کی ہم اوسکو بناتے ہین
کم من مدائن فی الآفاق قد بنیت	امست خرابا ودان الموت اهلیها
بہت سے شہر ہین دنیا مین تحقیق کہ وہ آباد کیے گئے	پس ہوگئی وہ برباد اور نزدیک ہوئی موت اونکے اہل کو

تخویف نفس بحشر و تهدید او بنشر

تخویف نفس کی ساتھہ حشر کی اور تہدید اوسکی ساتھہ نشر کے

ولو انا اذا متنا ترکنا	لکان الموت راحة کل حی
کہ اگر ہم جب مرتے چھوڑے جاتے	تو ہوتی موت آسایش ہر زندہ کو

ولکنا اذا متنا بعثنا	ونسأل بعده عن کل شیٔ
ولیکن ہم جب مرین گے تو اوٹھائے جائینگے	اور سوال کیے جاوینگے بعد اسکے ہر شے سے

آرزو کردن عدم از غایت محنت والم

آرزو کرنا عدم کی شدت محنت والم مین

لیت امی لم تلدنی لیتنی کنت صبیا	لیتنی کنت حشیشا اکلتنی البهم نیا
کاش ماں میری نہ جنتی مجکو کاش ہوتا مین بچہ	کاش ہوتا مین سبزہ کہ کہا جاتے مجکو بہائم کچا

بیان تنگی صدر وسینہ از مستحبات در آن گنجینہ جہتہ عدم تحمل با نقصان واہل کینہ

بیان تنگی سینہ کا کہ مستحبات سے اونمین خزانہ ہی بباعث عدم تحمل کے ساتھہ ضرر دینے والوں اور کینہ وروں کے

وفی النفس لبانات	اذا ضاق لها صدری
اور نفس مین کتنی دکھیان ہین	جب تنگ ہوا اوسکے لیے میرا سینہ
نکت الارض بالکف	وابدیت لها سری
کہودی مین نے زمین ہاتہہ سے	اور ظاہر کیا اوسکے لیے اپنا بھید
فمهما تنبت الارض	فذاك النبت من بذری
پس جبوقت کہ اوگائی زمین	پس یہ کہیتی اوسکے لیے ہی جو بوتا ہی

شکایت از روزگار کہ مظہر شور وشر ست و ہر روز کہ می آید از روز سابق بتر ست

شکایت زمانے سے کہ مظہر شور وشر ہے اور ہر روز کہ آتا ہی بدتر ہے روز سابق سے

عجبا للزمان فی حالتیه	وبلاء دفعت منه الیه
عجب ہی زمانہ سے دونون حالت مین اوسکی	اور اوس بلا مین کہ حوالہ کیا گیا ہون مین زمانہ سے طرف بلا کے
رب یوم بکیت منه فلما	صرت فی غیره بکیت علیه
بہت دنون رویا مین زمانے سے پس جب	گرہوا مین غیر اوس زمانے مین تو رویا مین اوپر زمانہ کے

برانگیختن نفس بجانب عبادت و توجه دل بقبلہ سعادت

برانگیختہ کرنا نفس کو عبادت پر اور متوجہ کرنا دل کا حصول سعادت پر

يا نفس قومي فقد قام الورى   إن ينم الناس فذو العرش يرى

اى نفس اوٹھ آمادہ ہو کہ ہر آئینہ اوٹھی ہی تمام خلق   اگر سوتے ہین آدمی بس خداوند عرش بینا و بیدار ہے

وأنت يا عين دعي عني الكرى   عند الصباح يحمد القوم السرى

اور تو ای آنکھ چھوڑ دے مجھسے خواب کو   کہ صبحکو ستائش کرتی ہر قوم لذت جانے شب کی

استدلال از تکلم بر شرافت و خساست مردم

استدلال تکلم سے اوپر شرافت و خساست مردم کے

من لم يكن عنصره طيبا   لم يخرج الطيب من فيه

جو کوئی کہ ہو اصل خلقت اوسکی پاک   نہ نکلیگا کلام پاکیزہ اوسکے منہ سے

أصل الفتى يخفى ولكنه   من فعله يعرف ما فيه

اصل جوان کی مخفی ہوتی ہی ولیکن   اوسکی کردار سے پہچانا جاتا ہی جو کچھ اوسمین ہی

بیان آنکه حرص تابع حیوة ست و حرمان لازم ممات ست

بیان اس امر کا کہ حرص تابع حیات ہی اور محرومی لازم ممات ہے

وفي قبض كف الطفل عند ولوده   دليل على الحرص المركب في الحي

اور بند رہنے مین پنجہ طفل کے وقت ولادت   دلیل ہی اوپر حرص کے جو مرکب ہے ہر زندہ مین

وفي بسطها عند الممات مواعظ   ألا فانظروني قد خرجت بلا شيء

اور کشادگی کف دست مین وقت ممات کے موعظہ ہی   آگاہ ہو دیکھو مجھے کہ مین چلا بغیر کسی چیز کے

مرثیہ سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرثیہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

ألا طرق الناعي بليل فراعني   وأرقني لما استهل مناديا

آگاہ ہو کہ آیا خبر دینے والا مرگ کا رات کو پس ڈرایا اوسنے   اور بے خواب کیا مجھکو جب آواز بلند ہوئی منادی کی

فقلت له لما رأيت الذي أتى   أغير رسول الله أصبحت ناعيا

پس مین نے اوس سے کہا جسوقت مین نے دیکھا اوسکو جو خبر لایا   کہ کیا غیر رسول اللہ کے ہوا تو خبر مرگ دینے والا

فحقق ما اشفقت منہ ولم یبل
وکان خلیلی عدتی وجمالیا

بس ثابت ہوئی وہ چیز جسکو مین ڈرا اور اوس سے کچھ باک نکیا
اور تھا وہ دوست سازگار میرا اور صاحب خوبیوں کا

فواللہ ما انساک احمد ما مشت
بی العیش یوما وجاوزت وادیا

اور بخدا اے میں تجکو نہ بھولونگا احمد جبتک لیجائیں گے
مجکو شتران روزانہ اور گزر کرونگا وادی کو

وکنت متی اھبط من الارض تلعۃ
اری اثر قبلی حدیثا وعافیا

اور ہوں میں کہ جب اترونگا میں پشتہ زمین سے
اور دیکھونگا میں جو کچھ میرے پہلے تھا نشان نیا و پرانا

جواد تشظی الخیل عنہ کانما
یرون بہ لیثا علیھن ضاریا

جوانمرد کہ اوس سے گریز کرتے ہیں سوار گویا کہ وہ
دیکھتے ہیں اوسکو شیر کہ اوپر وہ شکار کرنیوالا ہے

من الاسد قد احمی العرین مھابۃ
تفادی سباع الارض منہ تفادیا

وہ اون شیروں میں سے ہے جو نگاہداری کرتی جنگل کی
خلاص ڈھونڈھتی ہیں اوس سے درندے زمین کے اور دے

شدید جری الصدر نھد مصدر
ھو اللیث معدیا علیہ وعادیا

مرد شدید دلیر سینہ بزرگوار فراخ سینہ
کہ وہ ایسا شیر ہے جسپر حملہ کیا گیا اور وہ بھی حملہ آور ہے

لیبک رسول اللہ خیل مغیرۃ
تثیر غبارا کالضبابۃ کابیا

چاہیے کہ روئیں رسول اللہ پر سواران شتابندہ
جو غبار اوٹھاتے ہیں مانند ابر ہای تیرہ کے

لیبک رسول اللہ صف مقدم
اذا کان ضرب الھام نقفا تقالیا

اور چاہیے کہ روئیں رسول اللہ پر آگے صف کر کے
جبکہ ہو مارنا سرونکو توڑکر اور ڈھونڈھ کر

مفاخرت بعلاقہ فاطمہؓ و حسنؓ و حسینؓ و شجاعت بدر و احد و حنین

مفاخرت ساتھ تعلق فاطمہؓ اور حسنؓ اور حسینؓ کی اور فخر و شجاعت بدر اور احد اور حنین پر

انا للفخر الیھا و بنفسی اتقیھا
نعمۃ من سامک السبع بما قد خصنیھا

مین ارزوی فخر جاتا ہون طرف اوسکی اور اپنی جان سے
نعمت سے جو بلند کرنے والی ہفت آسمان سے ہے کہ خاص

لن تری فی حومۃ الھیجاء لی فیہا شبیھا
ولی السبقۃ فی الاسلام طفلا و وجیھا

ہرگز نہ دیکھیگا تو جنگ میں میرے لیے ہمسر
اور مجکو سبقت ہے اسلام میں طفلی و ہنگام روشناسی

وَلِیَ الْقُرْبَۃُ اِنْ قَامَ شَرِیْفٌ یَنْتَمِیْهَا ۔ رَزَقَنِیْ بِالْعِلْمِ رِزْقًا فِیْهِ صِرْتُ فَقِیْهَا

اور میرے لیے قرابت ہے اگر قائم ہو کوئی شریف کہ ۔ روزی دی ہے مجکو علم سے روزی دیکہ ہوا ہوں اوس میں فقیہ

وَلِیَ الْفَخْرُ عَلَی النَّاسِ بِعِرْسِیْ وَبَنِیْهَا ۔ ثُمَّ فَخْرِیْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ اِذْ زَوَّجَنِیْهَا

اور مجکو فخر ہے آدمیوں پر بسبب اپنی زوجہ اور اوسکے فرزندوں کے ۔ پھر فخر میرا بسبب رسول اللہ کے ہے جبکہ اپنی دختر کو میری زوجہ کیا

لِیْ مَقَامَاتٌ بِبَدْرٍ حِیْنَ حَارَ النَّاسُ فِیْهَا ۔ وَبِاُحُدٍ وَحُنَیْنٍ لِیْ صَوْلَاتٌ تَلِیْهَا

میرے لیے مقامات ہیں جنگ بدر میں جسوقت لوگ اوسمیں حیران تھے ۔ اور احد اور حنین میں میرے لیے حملے تھے نزدیک ان مقاموں کے

وَاَنَا الْحَامِلُ لِلرَّایَۃِ حَقًّا اَحْتَوِیْهَا ۔ وَاَنَا الْقَاتِلُ عَمْرًا یَوْمَ حَارَ النَّاسُ فِیْهَا

اور میں حامل علم لشکر ہوں البتہ حق کے گرد گرد تھا میں ۔ اور میں قاتل عمرو ابن عبدود تھا جس روز سب آدمی حیران تھے

وَاِذَا اُضْرِمَ حَرْبًا اَحْمَدُ قَدَّمَنِیْهَا ۔ وَاِذَا نَادٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ نَحْوِیْ قُلْتُ اِیْهَا

اور جب افروختہ کیا آتش حرب کو احمد نے مقدم کیا مجکو ۔ اور جب ندا دی رسول اللہ نے میری جانب تو میں نے کہا لبیک

وَاَنَا الْمُسْتَقِیْ کَمَا سَالَ لَذَّۃُ الْاَنْفُسِ فِیْهَا ۔ هِبَۃُ اللّٰهِ فَمَنْ مِثْلِیْ فِی الدُّنْیَا شَبِیْهَا

اور میں پلایا ہوا ہوں علم سے ہوں جسمیں لذت جان و دل کی ہے ۔ وہ عطیہ خدا ہے پس کون ہے میرا مثل دنیا میں شبیہ

دم زدن از شجاعت سعادت آثار در وقت قتل یکی از کفار

دم زنی شجاعت سے ۔ وقت قتل ایک کافر کے

اَنَا مُذْ کُنْتُ صَبِیًّا ۔ ثَابِتُ الْقَلْبِ جَرِیًّا

میں جسوقت سے کہ طفل تھا ۔ ثابت قلب ہوں اور دلاور

اُبْطِلُ الْاَبْطَالَ قَهْرًا ۔ ثُمَّ لَا اَفْزَعُ شَیْئًا

بیکار کرتا ہوں میں دلیروں کو اپنے قہر سے ۔ بعد ازاں نہیں ڈرتا میں کسی شی سے

یَا سِبَاعَ الْبَرِّ سِیْرِیْ ۔ وَکُلِیْ ذَا اللَّحْمَ نِیًّا

ای درندگان دشت چرو تم ۔ اور کھاؤ تم اوسکا گوشت خام

جواب او بالفاظ فصیحہ و عبارات صحیحہ

جواب اوسکا بالفاظ فصیحہ ۔ اور عبارات صحیحہ

يَا اَيُّهَا الْمُبْتَغِيْ عَلِيًّا
اے ڈھونڈھنے والے علی کے

اِنِّيْ اَرَاكَ جَاهِلًا غَبِيًّا
مین دیکھتا ہون تجکو جاہل غبی یعنے احمق

قَدْ كُنْتَ عَنْ لِقَائِهٖ غَنِيًّا
درحقیقت تو اوسکے دیکھنے سے بے پروا تھا

هَلُمَّ فَادْنُ هٰهُنَا اِلَيَّا
آ پس نزدیک ہو یہان ساتھ میرے

خطاب یکی از اہل عداوت بلشکر مرتضی رض از غایت شقاوت

خطاب ایک دشمن کا ساتھہ لشکر مرتضیٰ کے نہایت شقاوت سے

اَضْرِبُكُمْ وَلَا اَرٰى عَلِيًّا
مارتا ہون مین تمکو اور نہین دیکھتا علی کو

اَلْبِسُهٗ اَبْيَضَ مَشْرِفِيًّا
مارونگا مین اوسکو تلوار آبدار

ارشاد بتفویض و توکل بر خالق جزو کل

ارشاد ساتھہ سپردگی اور توکل کے اوپر خالق جزو کل کے

وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ
اور بہت ہین خدا کے لطف پوشیدہ

يَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الزَّكِيِّ
کہ باریک ہے پوشیدگی اوسکی فہم دانشمند سے

وَكَمْ يُسْرٍ اَتٰى مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ
اور اکثر راحت ہے کہ آتی ہے بعد رنج کے

وَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ
اور کشادہ کرتا ہے اندوہ دل اندوہگین کو

وَكَمْ اَمْرٍ تُسَاءُ بِهٖ صَبَاحًا
اور اکثر امر ہین کہ اندوہناک ہوتا ہے تو اوس سے صبحکو

وَتَاتِيْكَ الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ
اور آتی ہے تجکو مسرت شام مین

اِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْاَحْوَالُ يَوْمًا
جسوقت تنگ ہون تجہپر حالتین کسی روز

فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ
تو اعتماد رکھ ساتھ تنہا یکتا برتر کے

تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ خَطْبٍ
وسیلہ کر حضرت نبی پر کہ ہر مشکل

يَهُوْنُ اِذَا تُوُسِّلَ بِالنَّبِيِّ
آسان ہوتی ہے جب وسیلہ کیا جاتا ہے ساتھہ نبی کے

وَلَا تَجْزَعْ اِذَا مَا نَابَ خَطْبٌ
اور خوف نکر جب آوے کوئی مشکل

فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ
پس بہت ہین خدا کی مہربانیان پوشیدہ

وَبِالْمَوْلَى الْعَلِيِّ اَبِیْ تُرَابٍ
اور وسیلہ کر ساتھ حضرت علی کے

وَبِالنُّوْرِ الْبَهِيِّ الْفَاطِمِيِّ
اور ساتھ نور روشن حضرت فاطمہ کے

وَبِالْاَطْهَارِ اَهْلِ الذِّكْرِ حَقًّا
اور ساتھ آل پاک صاحب ذکر حق کے

سُلَالَةِ اَحْمَدَ وُلْدِ الْوَصِيِّ
جو خلاصہ خاندان حضرت احمد اور اولاد وصی ہین

جَرٰی قَلَمُ الْقَضَاءِ بِمَا يَكُوْنُ
جاری ہوا قلم قضا کا اوپر جو ہو گا

فَسِيَّانِ التَّحَرُّكُ وَالسُّكُوْنُ
پس مقرر ہوگئی حرکت اور سکون

جُنُوْنٌ مِنْكَ اِنْ تَسْعٰى لِرِزْقٍ
جنون ہی تیرا اگر تو کوشش کری رزق کے لیے

وَتُرْزَقُ فِيْ غِشَاوَتِهِ الْجَنِيْنُ
اور رزق دیا جاتا ہی جنین اپنی جھلی ہین

تتمہ نثر لالی من کلام امیر المومنین علی علیہ السلام

تتمہ نثر گوہر بار کلام امیر المومنین علیہ السلام سے

مَجْلِسُ الْعِلْمِ رَوْضَةُ الْجَنَّةِ
مجلس علم کی باغ ہی جنت کا

مَهْلَكَةُ الْمَرْءِ حِدَّةُ طَبْعِهٖ
ہلاکی انسان کی اوسکی تیزی طبیعت کی

مُصَاحَبَةُ الْاَشْرَارِ رُكُوْبُ الْبَحْرِ
صحبت شریرون کی دریا کی سواری ہی

مَا نَدِمَ مَنْ سَكَتَ
نہین پشیمان ہوا جو چپ رہا

مَجْلِسُ الْكِرَامِ حُصُوْنُ الْكَلَامِ
مجلس کریمون کی قلعہ ہی کلام کا

مَنْقَبَةُ الْمَرْءِ تَحْتَ لِسَانِهٖ
منقبت آدمی کی اوسکے زبان کے نیچے ہی

مُجَالَسَةُ الْاَحْدَاثِ مَفْسَدَةُ الدِّيْنِ
صحبت نوعمرون کی مفسد دین ہے

باب النون

نُوْرُ الْمُؤْمِنِ قِيَامُ اللَّيْلِ
نور مسلمانون کا رات کا قیام ہی

نِسْيَانُ الْمَوْتِ صَدَأُ الْقَلْبِ
بھولنا موت کا زنگ ہی دل کا

نور القبر في الصلوة في الظلم

نور قبر کا نمازین ہی اندھیرون مین

نغيب الى نفسك حين شاب راسك

غور کر اپنے نفس پر جب سفید ہو سر تیرا

ثم امنا تكن في امهد الفرش

پہر ہو امن پا لےد الا قبر مین

نيل المنى في الغنى

پہونچنا مراد کا بے نیازی مین ہی

نار الفرقة احر من نار جهنم

آگ فرقت کی بہت تیز ہی جہنم کی آگ سے

نور مشيبك لا تظلمه بالمعصية

نور اپنے بڑہاپے کا نہ اندہیرا کر گناہ سے

نور الوجه في الصدق

روشنی چہرے کی سچائی مین ہے

باب الواو

والاك من لم يعادك

مدد کریگا تیری جسے نہ دشمن رکہیگا تو

وضع الاحسان في غير موضعه ظلم

احسان کرنا اوسکے غیر مقام مین ظلم ہی

وزر صدقة المنان اكثر من اجره

گراہی صدقہ منان کی زیادہ ہی اوسکے اجر سی

ولاية الاحمق سريع الزوال

حکومت احمق کی جلد جاتی رہتی ہی

ويل لمن ساء خلقه وقبح خلقه

خرابی ہی اوسکی جو بدخلق ہوا اور بدصورت

وحدة المرء خير من جليس السوء

تنہائی انسان کی بہتر ہی برے ہمصحبت سے

واسال من تغافل عنك

اور پوچھا گیا جو غافل ہوا تجھ سے

ويل للحسود من حسده وقال

خرابی ہی حاسد کی اوسکے حسد سی اور فرمایا

ولي الطفل مرزوق وقال

ولی طفل کا رزق دیا گیا ہی ۔ اور فرمایا

ويل لمن وتر الاحرار وقال

خرابی ہی اوسکی جسنے کینہ رکھا نیکونسے ۔ اور فرمایا

باب الهاء

هُمُومُ الْمَرْءِ بِقَدْرِ هِمَّتِهٖ

فکر و غم انسان کا موافق اوسکی ہمت کے ہی

هَيْهَاتَ مَنْ نُصْحَهُ الْعَدُوُّ

افسوس کہ جسکی نصیحت کی دشمن بنے

هَمُّ السَّعِيدِ اٰخِرَتُهٗ وَقَالَ

فکر نیک بخت کا اوسکی آخرت ہی اور فرمایا

هَمُّ الشَّقِيِّ دُنْيَاهُ وَقَالَ

اور فکر بدبخت کا اوسکی دنیا ہی اور فرمایا

هَلَاكُ الْمَرْءِ فِي الْعُجْبِ

ہلاکت آدمی کی خودبینی مین ہی

هَرَبُكَ مِنْ نَفْسِكَ اَنْفَعُ مِنْ هَرَبِكَ مِنَ الْاَسَدِ

بھاگنا تیرا اپنی نفس سے بہت فائدہ مند ہے نسبت بھاگنے [illegible]

هَامَةُ الْمَرْءِ هِمَّتُهٗ وَقَالَ

سرداری آدمی کی اوسکی ہمت ہی اور فرمایا

هَاشِمُ الثَّرِيدِ غَيْرُ اٰكِلِهٖ

توڑنیوالا روٹی کا شوربے مین سوا اوسکے کھانیوالی کی ہی

هَلَكَ الْحَرِيصُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ

ہلاک ہوا حریص اور وہ نہین جانتا

هِمَّةُ الْمَرْءِ قِيمَتُهٗ

ہمت آدمی کی اوسکی قیمت ہی

هَاتِ مَا عِنْدَكَ تُعْرَفُ بِهٖ

لا جو تیری پاس ہی تو پہچانا جائی اوس سے

باب اللام مع الالف

لَا فَقْرَ لِلْعَاقِلِ

نہین محتاجی عاقل کو

لَا دِينَ لِمَنْ لَا مُرُوَّةَ لَهٗ وَقَالَ

نہین دین بی مروت کو۔ اور فرمایا

لَا كَرَامَةَ لِلْكَاذِبِ

نہین بزرگی جھوٹے کو

لَا رَاحَةَ لِلْحَسُودِ

نہین راحت حاسد کو

لَا غَمَّ لِلْقَانِعِ

نہین غم قناعت کرنے والی کو

لَا حُرْمَةَ لِلْفَاسِقِ

نہین حرمت بدکار کو

لَا وَفَاءَ لِلْمَرْاَةِ

نہین وفا عورت کے لیے

لَا قَذْفَ لِلْفَاحِشِ

نہین ہی بدگوئی واسطے بدکار کی

لا ایمان لمن لا امان له
نہین ہی ایمان اوسکو جسکو امان نہین

لا غنی لمن لا فضل له
نہین ہی بی نیازی اوسکی لیے جسکی لیے بزرگی نہین

باب الیاء

یاتیک ما قُدِّر لک
دیگا تجھکو جو مقدر کیا گیا تیرے لیے

یعمل النمام فی ساعة فتنة اشهر
کام کرتا ہی سخن چین ایک ساعتمین مہینونکے فتنے کا

یزید الصدقة فی العمر
زیادہ ہوتے ہن صدقے عمر مین

یطلبک الرزق کما تطلبه
ڈھونڈھتی ہی تجھکو روزی جسطرح تو ڈھونڈھتا ہی اوسکو

یامن الخائف اذا وصل الی ما خافه
امن پاتا ہی ڈرنے والا جب پہونچتا ہی مقام خوف پر

یصیر امر الصبور الی مراده
پہونچتی ہن کام صابر کے مراد کو

یبلغ المرء بالصدق منازل الکبار
پہونچتا ہی آدمی سچائی سی بڑی منزلون کو

یسدّ المرقومة بالاحسان الیهم
مٹ جاتا ہو لکھا ہوا ساتھہ احسان کر اونکی طرف

یأس القلب راحة النفس
ناامیدی قلب کی راحت نفس کی ہی

یسعد الرجل بمصاحبة السعید
نیکبخت ہوتا ہی آدمی نیکبختونکی مصاحبت سے

بالخیر

متفرقات

[illegible]

خذ م الفتر ار و الطلق
سے پارہ اور ابرک

و شیٔ یشبه البرق
اور وہ شی جو بجلی سے مشابہ ہی

فادرجها یکن ملکا
پس ملاؤ اوسکو ہوگا بادشاہ

للغرب والشرق
مغرب اور مشرق کا

جراحات السنان لها التیام ... ولا یلتام ما جرح اللسان

زخم نیزہ کے بھر آتے ہین ... اور نہین بھرتا ہی زخم زبان کا

بجد لا بجد کل مجد ... وما جد بلا مجد بمجد

کوشش سے نہ دادا سے ہر بزرگی ہی ... اور نہین کوئی دادا بغیر بزرگی سے دادا

بقدر الکد تقسم المعالی ... فمن طلب العلی سهر اللیالی

بقدر کوشش کے تقسیم ہوتی ہی بزرگی ... پس جسنے طلب کی بزرگی جاگا تو راتون کو

تروم العز ثم تنام لیلا ... یغوص البحر من طلب اللآلی

ڈھونڈھتا ہی تو عزت تو جاگ رات کو ... غوطہ لگاتا ہی دریا مین جو شخص ڈھونڈھتا ہی موتی کو

ومن طلب العلی من غیر کد ... اضاع العمر فی طلب المحال

اور جس شخص نے طلب کی رفعت بغیر مشقت کے ... ضایع کیا عمر کو بیچ طلب محال کے

بقدر الکد یعطی ما تروم ... فمن رام العلی لیلا یقوم

موافق محنت کے دی جاتی ہی وہ چیز جو ڈھونڈھتا ہی ... پس جس شخص نے ہمیشہ رکھا فائدے کو رات کو قیام کیا

وایام الحداثة فاغتنمها ... الا ان الحداثة لا تدوم

اور دن جوانی کے غنیمت جان اوسکو ... ہشیار ہو کہ ہمیشہ جوانی نہین رہتی ہی

دعی نفسی التکاسل والتوانی ... والا فاثبتی فی ذا الهوان

چھوڑ اى نفس کسل اور سستی کو ... ورنہ پس ثابت رہ اس ذلت مین

فلم ار للکسالی الحظ یعطی ... سوی ندم وحرمان الامانی

پس نہین دیکھا مین واسطے کسلمندون کے لذات ... سواے نادم ہونے ناامیدی آرزوون کی

قطعه تاریخ طبع سابق

چکیده قلم جواهر رقم افصح الفصحا ابلغ البلغا شاعر بی همتا ناظم یکتا
خولعبه محمد مرتضی خان بهادر متخلص به بقا ملقب به مستند الشعرا خلد الله فی جنات العلی

خواجه قطب الدین احمد حاجی حافظ ابو الحسن — در فضائل این برادرزاده من اصطفی
خواجه نجم الدین احمد والد مغفور این — مثل نجم الدین کبری بود هان نجم الهدی
چون بنا شد همچو آب را همچو فرزند سعید — انا بشد این و آب صل علی صل اعلی
این سعادتمند دیوان مسلمانان پسند — از کلام خاص امام علی مرتضی
با کمال لطف تصحیح و وفور حسن خط — بهر اهل دین بطبع آوردنی من ادے
چند دیوان بتقدیس بیان قدسی حدیث — واجب التعظیم بعد از مصحف جل و علی
شان اهل این کلام از نو کشف پیدا بود — بهر این حق در حق خاصش گفته هل اتی
ختم گردیده رسالت هم خلافت ختم گشت — زین سبب شد جانشین آخرین مصطفی
حیدر و صفدر لقب مولی امیر المومنین — بر نگین نام او زیباست نقش لا فتی
چون نه علم اولین و آخرین اندرا بود — زانکه باب العلم فرمودش رسول مجتبی
قنبر و من خواجه تاشی خواجه تاشی از ازل — زان غلام مرتضی ام از آن غلام مرتضی
قنبرش رتبه ز فضل بلاشے میعد — آمده من کنت مولاه حدیث مصطفی
نسبتے خود در سخن این حضرت آدم دم حکمت — آیه الا الذین آمنوا شد مکتفی
وصیت این والاجناب و هم کلام اقدسش — صورت شمس الضحی و هیئت بدر الدجی
من سها و ذره بوده چون توانم شرح کرد — این یکی کم در دجی و آن دگر کم در ضحی
خوشترست اکنون که بعد طبع این فکری کنی — جان نثار مصطفی و دل فدای مرتضی

سنه ۱۲۹۹	در حروف با نقط تاریخ هجری ای بقا است طبع دیوان امیر علی مرتضی صل علی	هجری

خاتمۃ الطبع

ہزار ہزار شکر پروردگار عالم کا کہ اوسکے فضل و کرم سے دیوان بدیع البیان حضرت سیدنا و مولانا علی بن
ابیطالب علیہ التحیۃ و الرضوان نہایت صحت و وضاحت سے مع ترجمہ اردو عام فہم جدید کے مطبع نامی
شہر لکھنؤ مین منتظمان کے انتظام اور مہتممان کے اہتمام سے ماہ مبارک رمضان ١٣١١ھ ہجری مطابق ماہ
مارچ ١٨٩٤ء عیسوی مین بار اول بعد حفظ حق ترجمہ مطبوع ہوا اللہ تعالی اس مجموعۂ نصائح بے بہا
سے تمام مومنین با صدق و یقین کو نفع پہونچاوے اور اسپر عمل کرنے کی توفیق رفیق حال کرے فی الحقیقت یہ وہ مجموعۂ
منظومات پر تاثیر اور ہدایت نامہ ہر صغیر و کبیر ہی کہ جسپر سے ہزارہا نظم درمنثور اور نثر منظوم نثار ہی چشم دل
وا اور گوش ہوش شنوا ہو تو ظاہر ہو کہ یہ نظم عالی ذریعہ حصول ہر مقصد ہر کار اور وسیلۂ راحت ہر مضطر
و دلفگار ہی چونکہ زیادہ بیان کی گنجایش نہین ہے لہذا صرف ایک روایت امام شافعی رحمۃ اللہ کی اسکی شان
مین بیان کرنا کافی سمجھی جاتی ہی جس سے اسکی کمال عظمت و عمدگی بخوبی سمجھ مین آتی ہی - روضۃ الریاحین
مین مرقوم ہی کہ ایک بادشاہ نی ایک جواہر اپنے ملازم کے سپرد کیا تھا اتفاقا اوسکے لڑکے نے توڑ ڈالا اوس
ملازم کو سخت اضطراب ہوا ناگاہ ایک فقیر آیا اور کہا کہ یہ چار بیت پڑھ اوسنے فورا پڑھین اتنے مین ایک شخص
نے آکر کہا کہ بادشاہ کی لونڈی بیمار ہو گئی طبیبون نے جواہر دینے کو بتایا ہی لہذا بادشاہ نی حکم دیا ہی کہ اوس
جواہر کو توڑ کے باریک کر کے لائے - پس یہ ملازم نہایت شاد ہوا - اور مطلب اوسکا بہ برکت
اون چار ابیات کے بر آیا - خدائے تعالے بہ تصدق اپنے حبیب کے اسی طرح تمام مسلمانون کو
اس نظم دربار سے مستفید و فیضیاب کرے اور اسکے نصائح پر کاربند ہونے کی توفیق دے
ہر مصرع اور ہر بیت جو جسکے مطلب کے موافق ہو وہ اپنے حصول مرام کے لیے ورد کرے خدا نے
چاہا تو چند روز مین برکت اس کلام برکت فرجام کے اپنے مقصد دلی کو پہونچے گا اور تمام آفتون
بلاؤن سے محفوظ رہیگا انشاء اللہ تعالے

اشتہارات

[ا]خبار الاخیار (فی) اخبار الاخیار

[ک]تاب نایاب مین حالات و کرامات و ولادت
[وفا]ت اولیائے کرام و حضرات صوفیہ عظام کا
[بیا]ن ہے قیمت فی جلد ۸ر محصولڈاک ۱ر

دیوان حافظ جلی قلم

[اگرچہ] یہ دیوان صدہا بار طبع ہو چکا ہے مگر ابکی بار
[مطبع] نامی نے سوائے جدید تحشی کے فرہنگ بھی بڑہا دی
[بیش بہا ہے ق]یمت فی جلد ۱۳ر محصولڈاک ۲ر

[دیو]ان حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح

[اس د]یوان کی تعریف کرنا چھوٹا منہ بڑی بات اہل معرفت ہی
[اس دلک]ش دیوان کی قدر جانتے ہین قیمت فی جلد ۱۲ر محصولڈاک ۱ر

[د]یوان حضرت غوث الاعظم رح

[حضرت] غوث پاک کے تصانیف کثیرہ مین یہ دیوان بھی اہل باطن
[کے دیکھنے] کے لائق قدر ہے قیمت فی جلد ۲ر محصولڈاک ۱ر

دیوان غنی

[یہ بات] دعوے کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ اس سے
[پہلے ا]سقدر واضح یہ دیوان کسی اور مطبع مین طبع
[نہ] ہوا ہے خصوصاً فرہنگ نے اور بھی اسے ہر ہفت
[جلوہ دیا ہے ق]یمت فی جلد ۴ر محصولڈاک ۱ر

[تو]الحسنات (فی ذکر) اشرف الکائنات

[یہ] ۱۳ جز کا رسالہ جناب مولفہ مولوی حافظ حاجی محمد یعلیٰ خان
[صا]حب کا ارقام زبان مین سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
[ایک] معتبر تاریخ ہے اہل اسلام کو اپنے پیغمبر کی تاریخی حالات
[دریا]فت کرنے کے واسطے یہ کتاب عمدہ ذریعہ ہے قیمت
[فی ج]لد ۱۰ر محصولڈاک ۴ر

[م]جموعہ وظائف مع ترجمہ اردو

[یہ مت]برک مجموعہ مین اسمائے باری تعالیٰ و قصیدہ بردہ

و قصیدہ حضرت غوث پاک و حزب البحر و دعائے حاضری
و درود مستغاث و دعائے حیدری و کبریت احمر
و درود اکبر کلان و درود معظم و دعائے مغنی و دعائے سیفی
و دعائے رقاب اوراد و دعائے فتحیہ و درود تاج
و اسمائے سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وغیرہ وغیرہ
مع خواص و منافع شامل ہے قیمت فی جلد ۸ر محصولڈاک ۱ر

پند نامہ حضرت فرید الدین عطار

یہ مشہور کتاب اخلاق مین حضرت فرید الدین عطار رح
کی تالیف سے ہے قیمت فی جلد ۲ر محصولڈاک ۱ر

دیوان نیاز

یہ دیوان شاہ نیاز احمد مرحوم بریلوی کی یادگار سے ہے
قیمت فی جلد ۱۲ر محصولڈاک ۱ر

میلاد شریف علامہ جزرقی

یہ متبرک و مستند کتاب محتاج تعریف کی نہین صرف
اسکے نسبت یہ البتہ عرض کرنا ہے کہ یہ کتاب اس سبب سے
کہ عربی زبان مین تھی عام مسلمان اسکے مطالعہ سے
محروم تھے اب مطبع کی کوشش سے یہ کتاب مع ترجمہ
اردو و فوائد طبع ہوئی ہے قیمت فی جلد ۳ر محصولڈاک ۱ر

التماس

یہ جملہ کتب قیمت وصول ہونے سے یا بذریعہ ویلیو پی ایبل رسال
ہو سکتی ہین اور ہر قسم کا کام مطبع مین طبع ہوتا ہے جسکا
نرخ خط وکتابت سے دریافت ہوگا۔ فہرست کتب موجودات
کتبخانہ تجارتی مطبع نامی و دیگر اشیار کی علیحدہ دفتر مین
موجود ہے شائقین کی خدمت مین بلاقیمت عند الطلب
٭ر کا ٹکٹ بھیجنے سے پیڈ والا بیرنگ ارسال کیجاتی ہے۔

العبد

ولی اللہ مینجر مطبع نامی لکھنؤ کٹرہ ابو تراب خان ڈاکخانہ نمبر (۲)

دیوان امیر المومنین علیہ السلام